فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

مکاتیبِ مظہری

مصنّفہ

شیخ الاسلام حضرۃ العلامہ مفتی اعظم الحاج الشاہ محمد مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

پروفیسر محمد مسعود احمد

مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی ۱

Marfat.com

۲۳۳

مکاتیبِ مظہری

جلد اوّل

پروفیسر محمد مسعود احمد

مدینہ پبلشنگ کمپنی

بندر روڈ، کراچی

قیمت: [redacted]

Marfat.com

(۱)	مرتِب	پروفیسر محمد مسعود احمد
(۲)	کاتِب	مولانا عبدالباقی
(۳)	طابع و ناشر	حکیم محمد تقی دہلوی
(۴)	مطبع	مشہور آفسٹ پریس، کراچی
(۵)	سنہ طباعت	۱۳۸۹ھ / ۱۹۶۹ء
(۶)	اشاعت	اوّل
(۷)	تعداد	ایک ہزار
(۸)	قیمت	[redacted]

Marfat.com

انتساب

مجمع معارفِ ربّانی، منبعِ عوارفِ سبحانی، مقیم سرادقاتِ جمالی، حضرت سیّد صادق علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نامِ نامی جن کے فیضِ تربیّت نے حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ العزیز کو مہرِ عالم تاب بنایا۔

تا زمیخانہ و مے نام و نشاں خواہد بود
سرما خاک رہ پیرِ مغاں خواہد بود

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

دار العلوم مجددیہ
مجدد آباد (چرنڈ) ضلع سیالکوٹ

اظہار تشکر

منعمِ حقیقی کے حضور سر نیاز خم ہے جس کے کرم عمیم سے "مکاتیب مظہری" کی یہ پہلی جلد پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں ؎

کیا بتاؤں کہ کیا لیا میں نے
کیا کہوں ہیں کہ کیا دیا تو نے

اُن تمام محبین و مخلصین اور مشفقین کا بصمیم قلب ممنون ہوں جنہوں نے اس جلد کی تدوین میں پورا پورا تعاون فرما کر اپنے اخلاص و محبت کا مظاہرہ فرمایا، فجزاھم اللہ احسن الجزاء ع

کرم کردی الٰہی زندہ باشی

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

پیش لفظ

حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہٗ العزیز کے مریدین و معتقدین اور محبّین و مخلصین کا دائرہ بہت وسیع ہے، پاک و ہند کے علاوہ بیرونی ممالک مثلاً انگلستان، افریقہ، حجاز، افغانستان وغیرہ میں بھی موجود ہیں، ان تمام مقامات سے مکاتیب حاصل کرنا اس لئے مشکل ہو گیا کہ آجکل کے بعض شیوخ کی طرح حضرتؒ مریدین و معتقدین کے ناموں اور پتوں کا ریکارڈ نہیں رکھتے تھے بلکہ جس کے خط پر پتہ نہ ہوتا تھا اس کے جواب سے معذوری کا اظہار فرما دیا کرتے تھے ایسے حالات میں تدوین مکاتیب مشکل ترین امر تھا۔

حضرتؒ کے وصال (نومبر ۱۹۶۶ء) کے بعد ہی سوانح کی تدوین کے ساتھ ساتھ مکاتیب گرامی کی تدوین کا خیال پیدا ہوا، چنانچہ اس سلسلے میں محترم شیخ محمد فاروق صاحب (مالک کراچی پینٹ ہاؤس) نے بہت افزائی فرمائی اور اخبار "جنگ" (کراچی) کے ۱۶ اپریل ۱۹۶۷ء کے شمارے میں ایک اشتہار بھی شائع کر دیا، لیکن چوں کہ یہ عزیز از جاں سرمایہ مخلصین جدا نہیں کرنا چاہتے تھے اس لئے صدائے برنخاست، چناں چہ مجبوراً راقم نے اُن حضرات سے مراسلت شروع کی جن سے ذاتی طور پر تعارف تھا یا جن کے پتے کسی ذریعہ سے حاصل ہو سکے، خود گھر گھر جا جا کر ملاقاتیں بھی کیں اور اس طرح ڈیڑھ سال کے طویل عرصہ میں تقریباً دو ہزار مکاتیب گرامی جمع کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی فلحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ چوں کہ تمام مکاتیب عمومی افادیت کے حامل نہ تھے اس لئے انتخاب کر کے یہ پہلی جلد مرتب کی جا رہی ہے۔

پاک و ہند میں حضرتؒ کے مکاتیب گرامی کا ایک عظیم سرمایہ موجود ہے، حضرتؒ کے بعض مکاتیب گرامی سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ روزانہ دس بارہ خطوط تحریر فرماتے تھے اس طرح صرف تقسیم ہند سے وفات تک (۱۹۴۷ء تا ۱۹۶۶ء) انیس سال کے عرصہ میں پچاس ہزار سے زائد مکاتیب تحریر میں آئے، چوں کہ یہ سب مکاتیب محبین و معتقدین کے نام لکھے گئے اس لئے قیاس یہی کہتا ہے کہ سب محفوظ ہوں گے، چناں چہ مکاتیب کی فراہمی کے سلسلے میں جن جن حضرات سے ربطہ قائم کیا ان سب کے پاس یہ علمی اور روحانی سرمایہ محفوظ ملا، تمام مکتوب الیہم نے یہ قابل قدر سرمایہ جان سے لگا کر رکھ چھوڑا تھا، اس لئے ہمیں امید ہے کہ آئندہ

Marfat.com

ہماری کوششیں بفضلہٖ تعالیٰ بار آور ہوں گی اور ہم مکاتیب کی دوسری جلد پیش کرنے کی سعادت بھی حاصل کریں گے، انشاء اللہ تعالیٰ

جو مکاتیب شریف اس جلد میں پیش کئے جا رہے ہیں یہ حضرتؒ کے آخری دور سے متعلق ہیں جو عمر شریف کے چھیاسٹویں سال سے شروع ہو کر آپ کی وفات پر ختم ہوتا ہے جب کہ عمر شریف پچاسی سال کی ہو گئی تھی۔ ۱۹۴۷ء سے قبل حضرتؒ نے جو مکاتیب تحریر فرمائے ان کا سراغ لگانا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے، بہت سا سرمایہ تو فسادات میں تلف ہو گیا، بہت سے مکتوب الیہم انتقال کر گئے جو باقی رہ گئے ہیں ان کا پتہ لگانا جوئے شیر لانے سے کم نہیں ——— ایک صاحب فرماتے تھے کہ انہوں نے اپنے والد مرحوم کے پاس حضرتؒ کے وہ خطوط دیکھے تھے جو آپ نے ایام جوانی میں تحریر فرمائے تھے، ان خطوط میں رنگ شباب جھلک رہا تھا، ادبیت سے معمور تھے اور جا بجا موزوں اور دل نشیں اشعار کی چاشنی موجود تھی افسوس یہ علمی سرمایہ گردش زمانہ کی نذر ہو گیا۔

حضرتؒ کی حیات طیبہ کا بیشتر حصہ علمی خدمات میں گزرا ہے، وصال سے ایک دو گھنٹے قبل قلم ہاتھ سے رکھا ہے، ہمارے خیال میں حضرتؒ کی گفتگو کے الفاظ فضائے بسیط میں اس قدر نہ ہوں گے جس قدر صفحۂ قرطاس پر پھیلے ہوئے الفاظ ——— یہ خصوصیت اکثر علماء و صوفیہ سے حضرتؒ کو ممتاز کر رہی ہے۔ ان حالات میں اگر حضرتؒ کے علمی ورثہ کو محفوظ نہ رکھا گیا تو یہ انتہا درجہ کی ناقدر شناسی اور محرومی ہو گی ———

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی جو ہم پہلی جلد میں پیش کر رہے ہیں ان کے متعلق ایک دو باتوں کی وضاحت ضروری ہے، حضرتؒ نے بالعموم مکاتیب میں اپنا پتہ تحریر نہیں فرمایا اس کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ تمام مکاتیب دہلی سے تحریر فرمائے ہیں اور دوسرے حضرت کی ہمہ گیر شہرت اس کی مقتضی نہ تھی، صرف تین چار خطوط پاکستان کے زمانۂ قیام میں حیدر آباد و لاہور سے ارسال فرمائے ہیں، جس کی صراحت کر دی گئی ہے، اسی طرح حضرتؒ بالعموم خطوط پر تاریخ و سنہ تحریر نہیں فرماتے تھے باوجودیکہ علم توقیت اور علم ریاضی میں ید طولیٰ رکھتے تھے، یہ بات تعجب خیز معلوم ہوتی ہے مگر جس طرح حضرتؒ نے خود کو بے نشاں رکھنا چاہا اسی طرح خطوط کو بھی بے نشاں رکھا، لیکن جو بے نشاں رہنا چاہتے ہیں ان کا ایک ایک نشاں جریدۂ عالم پر ایسا ثبت ہوتا ہے کہ مٹائے نہیں مٹتا ——— ع ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

مکتوب الیہم کی ترتیب حروف تہجی کے لحاظ سے رکھی ہے اور پھر ہر مکتوب الیہ کے تمام

Marfat.com

خطوط تاریخی ترتیب کے ساتھ مرتب کر دئیے گئے ہیں۔ تاریخ و سنہ کا اندازہ ڈاک خانے کے مہروں سے لگایا گیا ہے، جن خطوط میں مہریں واضح نہ تھیں تحریر اور نفس مضمون سے ان کے زمانہ کا تعین کر کے مناسب مقام پر رکھ دیا گیا ہے۔

احقر

محمد مسعود احمد

رئیس شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج

کوئٹہ

۷ ستمبر ۱۹۶۸ء

Marfat.com

فہرس

Marfat.com

فہرس

نمبر شمار			صفحہ
ا	حیات مظہری	پروفیسر محمد مسعود احمد	۱۹
ب	مقدمہ	〃	۲۹
ج	تجلیات مظہری	〃	۳۵

مکاتیب مظہری

رجالیات

نمبر شمار	حروف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخبہ مکاتیب	صفحہ
۱	ا	جناب حاجی احسان الدین صاحب	کراچی	۶	۳	۱۲۱
۲	〃	جناب اختر حسین صاحب	〃	۲۸	۱۴	〃
۳	〃	جناب اسلام الدین صاحب	لاہور	۷۷	۳۳	۱۲۶
۴	〃	جناب مرزا افضل بیگ صاحب	〃	۳	۳	۱۳۷
۵	〃	جناب پروفیسر انیس الرحمٰن صاحب	کراچی	۲	۱	۱۴۰
۶	ب	جناب بشیر احمد صاحب	لاہور	۱۴	۵	〃
۷	ج	جناب شیخ جاوید سلطان صاحب	کراچی	۱۲	۹	۱۴۲
۸	〃	جناب سردار جوگندر سنگھ صاحب	پٹیالہ	۱	۱	۱۴۵
۹	ح	جناب مولانا حبیب اللہ مرحوم	حیدرآباد	۱	۱	۱۴۶
۱۰	〃	جناب قاری حفیظ الرحمٰن صاحب	بہاولپور	۴۱	۲۲	〃
۱۱	ذ	جناب صوفی ذاکر الرحمٰن صاحب	کراچی	۹۸	۳۳	۱۵۵
۱۲	ر	جناب حاجی رفیق الدین صاحب	لاہور	۱۵	۵	۱۶۷
۱۳	〃	جناب حافظ رفیق الدین صاحب	راولپنڈی	۱۰	۹	۱۶۹
۱۴	〃	جناب ریاض الدین احمد صاحب	کراچی	۱۶	۱۰	۱۷۱

Marfat.com

نمبر شمار	حروفِ تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخبہ مکاتیب	صفحہ
۱۵	ز	جناب سید زین الحسن صاحب	کراچی	۱	۱	۱۷۶
۱۶	س	جناب شیخ سلطان احمد صاحب	〃	۱۸	۸	〃
۱۷	ش	جناب شریف الحسن صاحب	حیدرآباد	۳	۳	۱۷۹
۱۸	〃	جناب مولوی شفیق احمد مرحوم	کراچی	۳۶	۱۳	۱۸۰
۱۹	〃	جناب حکیم شوکت علی صاحب	ملتان	۱۱	۶	۱۸۵
۲۰	ص	جناب قاضی صفدر حسن صاحب	لاہور	۲۷	۱۶	۱۸۷
۲۱	〃	جناب مرزا اصلاح الدین صاحب	〃	۱	۱	۱۹۲
۲۲	ض	جناب ضیاء الدین صاحب	کراچی	۲	۲	۱۹۳
۲۳	〃	جناب ابوالکمال احمد ضیاء الدین شمسی طہرانی	علی گڑھ	-	-	-
۲۴	ظ	جناب ظہور احمد صاحب	کراچی	۹	۵	۱۹۴
۲۵	ع	جناب عبدالرحمن صاحب	〃	۳	۲	۱۹۶
۲۶	〃	جناب حاجی عبدالخالق صاحب	حیدرآباد	۳	۲	〃
۲۷	〃	جناب عبدالستار صاحب	کراچی	۱۵	۱۱	۱۹۷
۲۸	〃	جناب حافظ عبدالسمیع مرحوم	لاہور	۵۰	۲۹	۲۰۱
۲۹	〃	جناب بابو عبدالغفور صاحب	حیدرآباد	۱	۲	۲۱۲
۳۰	〃	جناب ماسٹر عبدالغیور صاحب	نجیب آباد	۸۰	۳	۲۱۳
۳۱	〃	جناب عزیز الدین صاحب	ہلدوانی	۴	۱	۲۱۴
۳۲	〃	جناب عزیز الدین صاحب	کراچی	۲۴	۱۳	〃
۳۳	〃	جناب عزیز الغفور صاحب	نجیب آباد	۱۲۵	۱۶	۲۱۹
۳۴	غ	جناب غلام قادر خاں صاحب	راولپنڈی	۴۶	۳۱	۲۲۳
۳۵	〃	جناب غلام ناصر صاحب	کراچی	۱	۱	۲۳۵
۳۶	ف	جناب مرزا قرحتاللہ بیگ صاحب	ہری پور	۲۰	۱۰	۲۳۶
۳۷	〃	جناب صوفی فضل احمد صاحب	کراچی	۵۱	۳۰	۲۳۹

Marfat.com

نمبر شمار	حرف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخب مکاتیب	صفحہ
۳۸	ق	جناب حکیم قیام الدین بقائی مرحوم	حیدرآباد	۱	۱	۲۴۹
۳۹	〃	جناب حافظ قمر الدین صاحب	ملتان	۱	۱	〃
۴۰	ك	جناب کلیم الرحمٰن صاحب	بہاولپور	۳	۳	۲۵۰
۴۱	ل	جناب شہید ملت لیاقت علی خاںؒ	دہلی	۱	۱	۲۵۱
۴۲	محمد-ا	جناب محمد احسان مرحوم	لاہور	۶	۴	۲۵۳
۴۳	محمد-ا	جناب محمد احمد صاحب لوری	بہاولپور	۲	۱	۲۵۵
۴۴	〃	جناب ڈاکٹر محمد احمد مرحوم	دہلی	۱	۱	〃
۴۵	〃	جناب محمد احمد صاحب قریشی	لاہور	۸۷	۴۳	۲۵۶
۴۶	〃	جناب شیخ محمد اسلم صاحب	〃	۳	۲	۲۷۳
۴۷	〃	جناب قاری محمد اسمٰعیل صاحب مجددی	رام پور	۵	۵	۲۷۴
۴۸	〃	جناب حافظ محمد اظہر احمد صاحب	کراچی	۹	۵	۲۷۵
۴۹	〃	جناب شیخ محمد انیس صاحب	〃	۱	۱	۲۷۷
۵۰	محمد-ح	جناب قاضی محمد حیات اللہ صاحب	〃	۳۶	۷۵	۲۷۸
۵۱	〃	جناب محمد حنیف صاحب مظہری	راولپنڈی	۲۶	۱۰	۲۸۱
۵۲	محمد-ذ	جناب صوفی محمد ذاکر صاحب	کراچی	۲۸	۱۱	۲۸۵
۵۳	محمد-ر	جناب شیخ محمد رفیع صاحب	〃	۳۷	۱۲	۲۸۸
۵۴	محمد-ز	جناب سید محمد زاہد صاحب	بہاولپور	۱	۱	۲۹۳
۵۵	〃	جناب مولانا ابوالخیر محمد نسیر صاحب	حیدرآباد	۳	۳	〃
۵۶	محمد-س	جناب محمد سرور صاحب کامران	میرپور خاص	۱	۱	۲۹۴
۵۷	〃	جناب ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب	دہلی	۶	۲	۲۹۵
۵۸	〃	جناب شیخ محمد سعید صاحب	کراچی	۱۹	۷	۲۹۶
۵۹	〃	جناب شیخ محمد سلطان صاحب	〃	۱۲	۴	۲۹۹
۶۰	محمد-ص	جناب حافظ محمد صالحین صاحب	〃	۴۰	۲۰	۳۰۳
۶۱	〃	جناب محمد صغیر صاحب کاکوان	ملتان	۷	۷	۳۰۹

Marfat.com

نمبر شمار	حرف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخبہ مکاتیب	صفحہ
۶۲	محمد۔ط	جناب سید محمد طاہر صاحب	بہاولپور	۱	۱	۳۱۲
۶۳	محمد۔ظ	جناب قاری محمد ظفر احمد صاحب	کراچی	۲۰	۶	〃
۶۴	محمد۔ع	جناب پروفیسر سید محمد عاکف صاحب	شکارپور	۱	۱	۳۱۴
۶۵	〃	جناب شیخ محمد عرفان صاحب	لاہور	۵۴	۱۸	۳۱۵
۶۶	〃	جناب خلیفہ محمد عمر صاحب	〃	۳	۲	۳۲۲
۶۷	〃	جناب حکیم محمد عمر صاحب قریشی	〃	۱۳	۱۰	۳۲۳
۶۸	محمد۔ف	جناب سید محمد فاخر صاحب	بہاولپور	۱	۱	۳۲۷
۶۹	〃	جناب شیخ محمد فاروق صاحب	کراچی	۷	۷	〃
۷۰	محمد۔م	حضرت مولانا مفتی محمد محمود صاحب	حیدرآباد	۳۸	۲۵	۳۳۰
۷۱	〃	پروفیسر محمد مسعود احمد	کوئٹہ	۳۵۰	۳۳	۳۴۴
۷۲	〃	جناب مفتی محمد مقبول الرحمٰن مرحوم	سیلوہارہ	۳	۳	۳۶۰
۷۳	〃	جناب حاجی محمد منظور صاحب	کراچی	۱	۱	۳۶۱
۷۴	〃	جناب مولانا محمد منظور احمد مرحوم	حیدرآباد	۴	۴	۳۶۲
۷۵	محمد۔ن	جناب حکیم محمد نذیر احمد صاحب	کراچی	۱۶	۸	۳۶۴
۷۶	محمد۔ی	جناب شیخ محمد یحییٰ صاحب		۴۱	۲۱	۳۶۷
۷۷	〃	جناب مصطفےٰ حسین صاحب	سیلوہارہ	—	۵	۳۷۵
۷۸	〃	جناب مصطفےٰ علی خاں سالم پوری	کراچی	۲۰	۱۱	۳۷۶
۷۹	〃	جناب مظہر الدین صاحب	لاہور	۱۰	۷	۳۸۰
۸۰	〃	جناب سید مظہر علی صاحب	کراچی	۲	۲	۳۸۴
۸۱	〃	جناب سیف الاسلام مولانا منور حسین صاحب	لاہور	۹	۹	۳۸۵
۸۲	〃	جناب مہر الٰہی سنگاپوری	کراچی	۹	۴	۳۹۰
۸۳	ن	جناب شیخ نور احمد مرحوم	لاہور	۱	۱	۳۹۱
۸۴	〃	جناب سید نواب علی شاہ	حیدرآباد	۷۵	۳۴	〃
۸۵	و	جناب ڈاکٹر وحید الدین	〃	۴	۲	۴۰۳

Marfat.com

نسائیات

نمبر شمار	حرف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخب مکاتیب	صفحہ
۸۶	ا	جناب اختر بیگم صاحبہ	حیدرآباد	۱	۱	۴۰۷
۸۷	ح	جناب حافظہ بیگم صاحبہ	شکارپور	۴	۲	〃
۸۸	ر	جناب رقیہ بیگم صاحبہ	کراچی	۱	۱۰	۴۰۸
۸۹	ح	جناب حمیدہ بانو صاحبہ	حیدرآباد	۲۸	۱	۴۰۹
۹۰	س	جناب سعیدہ بانو صاحبہ	جام شورو	۳	۲	۴۱۳
۹۱	ط	جناب طاہرہ بیگم صاحبہ	لاہور	۲	۲	۴۱۴
۹۲	ع	جناب عائشہ بیگم صاحبہ	کراچی	۱	۱	۴۱۵
۹۳	ف	جناب فاطمہ بیگم صاحبہ	بہاولپور	۱۱	۶	۴۱۶
۹۴	〃	جناب فیروزی بیگم صاحبہ	راولپنڈی	۷	۳	۴۱۸
۹۵	ک	جناب کشوری بیگم صاحبہ	لاہور	۱	۱	۴۱۹
۹۶	〃	جناب کفایت النساء صاحبہ	کراچی	۱	۱	۴۲۰
۹۷	م	جناب میمونہ بیگم صاحبہ	حیدرآباد	۱	۱	〃

Marfat.com

حیاتِ مظہری

Marfat.com

حیاتِ مظہری

یبیّن نور الدجیٰ عن نور طلعته ۔۔۔ کما الشمس ینجاب عن اشرافها الظلم
یغضی حیاء ویغضی مهابة ۔۔۔ فما یکلم الا حین یتبسم
سهل الخلیقة لا یخفی بوادره ۔۔۔ یزینه اثنان حسن الخلق والشیم
مشتقة عن رسول الله بنعته ۔۔۔ طابت عناصره والخیم والشیم
کلتا یدیه غیاث عم نفعهما ۔۔۔ تستوکفان ولا یعروهما العدم
من معشر حبهم دین وبغضهم ۔۔۔ کفر وقربهم منجی ومعتصم[1]

ولادت وتربیت

حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز[2]، اعلیٰ حضرت شاہ محمد مسعود[3] رحمۃ اللہ علیہ کے نامور پوتے اور حضرت مولانا محمد سعید علیہ الرحمہ (م ۱۳۰۶ھ) کے فرزند ارجمند تھے آپ نسباً فاروقی، مشرباً نقشبندی مجددی، مسلکاً حنفی اور موطناً دہلوی تھے، ۱۵ رجب المرجب ۱۳۰۳ھ مطابق ۲۱ اپریل ۱۸۸۶ء میں دہلی میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

---

[1] (۱) ان کی پیشانی کی چمک سے ظلمتیں دور ہوتی ہیں جس طرح طلوع آفتاب سے اندھیریاں چھٹ جاتی ہیں (۲) شرم وحیاء کی وجہ سے آنکھیں نیچی رکھتے ہیں اور ان کی ہیبت سے لوگوں کی آنکھیں جھکی رہتی ہیں، ہاں ان سے اس وقت بات کرتے ہیں جب مسکرا رہے ہوں (۳) وہ نرم خو ہیں، ان کی خصلتیں پوشیدہ نہیں ہیں، دو خوبیوں نے ان کو زینت بخشی ہے، خوش خلقی و خوش مزاجی (۴) ان کی صفات، صفاتِ رسول اللہ کی آئینہ دار ہیں، ان کے عناصر، عادتیں، خصلتیں بہت ہی خوب ہیں، (۵) دونوں ہاتھ موسلا دھار بارش کی طرح فیض رساں ہیں، مال ہو یا نہ ہو وہ بخشش کرتے رہتے ہیں (۶) وہ اس (مقدس) گروہ کے (فرد فرید) ہیں جن کی محبت دین ہے اور بغض کفر، ان کا قرب نجات دینے والا اور پناہ دینے والا ہے۔

[2] حضرتؒ کے تفصیلی حالات راقم کی تالیف "تذکرۂ مظہر مسعود" (حصہ دوم) مطبوعہ مشہور آفسٹ پریس کراچی ۱۹۶۹ء میں ملاحظہ فرمائیں، [3] آپ کے حالات بھی تذکرۂ مذکور کے حصہ اوّل میں ملاحظہ کئے جائیں، نیز ماہنامہ "ثقافت" (لاہور) کا نومبر ۱۹۶۷ء کا شمارہ ملاحظہ کریں۔

Marfat.com

ابھی چار سال کے تھے کہ والد ماجد انتقال فرما گئے۔ ایک دو سال بعد والدۂ ماجدہ بھی رحلت فرما گئیں، یتیمی و بے بسیری کے بعد آپ کے جد امجد علیہ الرحمہ نے اپنی کفالت میں لیا مگر دو سال نہ گزرے تھے کہ ان کا وصال ہو گیا، اب نانی صاحبہ نے اپنی کفالت میں لیا لیکن دو تین سال بعد موصوفہ بھی وفات پا گئیں، اس وقت حضرتؒ کی عمر شریف ۱۴ سال ہو گی۔ زندگی کے ابتدائی مرحلے میں ناکامیوں اور نامرادیوں سے سابقہ پڑا بلکہ اس کے بعد بھی جو کچھ گزری اگر وہ کسی اور پر گزرتی تو شاید برداشت نہ کر سکتا، اسی لئے حضرتؒ نے اپنے ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا تھا کہ میرا حال تو اس مصرعے کے مطابق ہے۔ ع مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں

نانی صاحبہ کے انتقال کے بعد خالہ صاحبہ نے اپنی کفالت میں لیا، انہیں کی کفالت میں تھے جب ازدواجی زندگی کا آغاز ہوا۔

تعلیم و تعلم

حضرتؒ نے اپنے عم محترم اور خالو مولانا عبدالمجید صاحب رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۶۷ھ) اور دہلی کے دیگر معاصرین علماء سے معقولات و منقولات کی تحصیل کی اور پھر اپنی قوت مطالعہ سے مختلف علوم و فنون میں وہ کمال حاصل کیا کہ باید و شاید، خصوصاً تجوید و قرأت اور فقہ و تفسیر میں خاص مہارت پیدا کی، مسائل فقہیہ پر حضرتؒ کو جو عبور تام حاصل تھا وہ ہر طبقۂ فکر میں مسلّم تھا۔ فتویٰ نویسی میں حضرتؒ کو ید طولیٰ حاصل تھا، اور آپ کے فتوے پاک و ہند کے طول و عرض میں تسلیم کئے جاتے تھے۔

بیعت و ارشاد

حضرتؒ کی عمر شریف تقریباً ۱۳ سال تھی جب آپ حضرت مولانا شاہ رکن الدین الوری[1] قدس سرہ العزیز (م ۱۳۵۵ھ) کے ہمراہ مکان شریف (رتر چھتر) ضلع گورداسپور تشریف لے گئے اور وہاں اپنے جد امجدؒ کے شیخ طریقت حضرت امام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۸۲ھ) کے فرزند اکبر حضرت سید صادق علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۱۷ھ) سے تقریباً ۱۳۱۶ھ میں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت ہوئے، حضرتؒ نے اپنی مکاتیب گرامی میں بڑی عقیدت و محبت کے ساتھ اپنے شیخ طریقت کا ذکر فرمایا ہے اور اکثر مریدین کو اس طرف متوجہ ہونے کی تلقین فرمائی ہے، چناں چہ ایک مکتوب میں عبدالستار صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :-

---

[1] آپ کے تفصیلی حالات کے لئے حضرت مفتی محمد محمود صاحب کی تالیف "مصباح السالکین" مطبوعہ دہلی

Marfat.com

اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روح اطہر کو ثواب
پیش کریں اور ان کے وسیلہ سے دعا کریں۔ (مرسلہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۷ء)

ایک اور مرید عزیز الدین صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :۔

اپنے دادا پیر حضرت صادق علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے لئے ایصال ثواب
کرتے رہیں اور ان سے علاقۂ خاص پیدا کریں کہ مثمر ثمرات ہے۔

اسی طرح ایک اور مرید محمد احمد قریشی صاحب کے نام ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :۔

اپنے دادا پیر سید صادق علی شاہ قدس سرہ کو ایصال (ثواب) کرتے رہیں اور
مولیٰ سے دعا کریں کہ میری اعانت کے لئے ان کو سفارشی فرما، اور پھر ان کی
سفارش میرے حق میں قبول فرما۔ (موصولہ ۷ مئی ۱۹۵۳ء)

مرید موصوف ہی کے نام ایک اور مکتوب گرامی میں نہایت عقیدت و محبت سے تحریر فرماتے ہیں :۔

تمہیں سفارتاً اجازت دی جاتی ہے کہ کوئی بیعت ہونا چاہے تو اپنے ہاتھ پہ
میری بیعت لے لو اور اس کو توجہ دیتے رہو اور علاقہ حضرت مولیٰ و ملجا مرشدی
حضرت (سید صادق علی شاہ صاحب) رحمۃ اللہ علیہ سے مضبوط رکھو کہ دارین میں
وہی مشکل کشا ہیں۔

ایک اور مرید سید نواب علی صاحب کے نام ایک مکتوب شریف میں تحریر فرماتے ہیں :۔

تمہارا خواب نہایت مبارک ہے جو اس پر دلیل ہے کہ تمہیں دادا پیر صاحب سے
علاقہ ہو گیا ہے جو مثمر فوائد عظیمہ ہے، حضرت کی روح پُر فتوح کو ہمیشہ اعمال
صالحہ کا ثواب ہدیۃً پیش کرتے رہیں۔ (مرسلہ ۱۷ جنوری ۱۹۵۷ء)

چوں کہ جس سال حضرتؒ بیعت ہوئے شیخ طریقت اسی سال وصال فرما گئے اس لئے بعد میں
آپ کے جدا مجدؒ کے خلیفہ حضرت مولانا شاہ رکن الدین علیہ الرحمہ نے منازل سلوک طے کرا کے ہر
چہار سلاسل میں اجازت و خلافت سے نوازا اور حضرت کا سلسلۂ بیعت و ارشاد دور دور
پھیل گیا، پاک و ہند اور بیرونی ممالک میں بھی حضرت کے بکثرت مریدین و معتقدین موجود ہیں۔

امامت و خطابت

حضرتؒ کے خانوادۂ عالی شان میں مسجد جامع فتحپوری، دہلی کی شاہی
امامت و خطابت کا منصب جلیلہ منتقل ہوتا چلا آرہا تھا چناں چہ
انیسویں صدی عیسوی کے آغاز میں یہ منصب حضرتؒ کو تفویض کیا گیا۔ حضرت نے جس فرض شناسی

Marfat.com

اور پُروقار طریقے سے متعلقہ فرائض کو انجام دیا وہ آپ ہی کا حصہ ہے، تقریباً ساٹھ ستر سال اس منصب عالی پر فائز رہے، لیکن عملاً تقریباً نصف صدی امامت فرمائی آخر میں ضعیفی کی وجہ سے تمام ذمہ داریاں اپنے تیسرے فرزند حضرت مولانا الحاج محمد احمد صاحب کو تفویض فرمادیں موصوف نے حضرت کی حیات مبارکہ میں تقریباً بیس سال کلیتہً ان فرائض کو باحسن طریق انجام دیا۔

حج بیت اللہ

۱۹۴۵ء میں حضرتؒ زیارت حرمین شریفین اور حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے، ارادہ تو مستقل ہجرت کا تھا اور تمنا یہ تھی ؎

آستاں پہ ترے سر ہو اجل آئی ہو　　پھر تو اے جان جہاں تو بھی تماشائی ہو

مگر بعض عزیزوں اور محبوں کے اصرار سے بادل ناخواستہ ہجرت کا ارادہ ترک فرمادیا، عشق الٰہی اور محبت نبوی حضرت کی حیات طیبہ پر محیط تھی، یہی وجہ ہے کہ ۱۹۴۷ء کے ہنگاموں نے بجبر وطن عزیز سے خاطر برداشتہ کیا تو ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا کہ "سوائے دیار محبوب کے کہیں جانے کو دل نہیں چاہتا" ——

پاکستان میں آمد

تقسیم ملک اور قیام پاکستان کے بعد بہت سے احباب بچھڑ گئے تھے، یہ دور دورِ ابتلا تھا، مگر حضرت نے کمال استقامت کے ساتھ غموم و آلام کو برداشت کیا اور دوسروں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوئے

شمع کی طرح جئیں بزم گہ عالم میں　　خود جلیں دیدۂ اغیار کو بینا کردیں

پاکستان میں مہجور و غمگیں احباب عرصۂ دراز سے دیدار کے متمنی تھے چناں چہ ۱۹۶۱ء میں پہلی بار اور پھر ۱۹۶۴ء میں دوسری بار پاکستان تشریف لائے اور یہاں مختلف شہروں میں محبین و مریدین کو مستفیض فرمایا، بکثرت لوگ مرید بھی ہوئے۔

وعظ و نصیحت

حضرتؒ نے ساری عمر زبان و قلم سے تبلیغ اسلام کا اہم فریضہ ادا کیا، لکھنے والے لکھتے ہیں، بولنے والے بولتے ہیں، مگر اہل اللہ کا بولنا اور لکھنا کچھ اور ہی چیز ہے، ان کی تقریر میں غضب کا جادو ہے، ان کی تحریر میں قیامت کی کشش ہے، حضرت جمعہ جمعہ مختصر مجالس میں وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے، جو دلوں میں اتر جاتی تھی، مکاتیب گرامی میں جب کبھی موعظت کا باب کھلتا ہے تو تاثیر اپنا اثر دکھاتی ہے، یہ تاثیر و دل نشینی کہاں سے آئی؟ —— حضرت ابو صالح حمدون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خوب فرمایا :-

Marfat.com

لانهم یتکلمون لعزّ الاسلام و نجات النفوس و رضاء الرحمٰن
ونحن نتکلم لعزّ النفس وطلب الدنیا وقبول الخلق۔

(کشف المحجوب، ص-۱۵۹)

ترجمہ:- وہ جو کچھ فرماتے تھے اسلام کی عزت، لوگوں کی نجات، اور رضاء الٰہی کے لئے فرماتے تھے اور ہم جو کچھ کہتے ہیں عزت نفس، طلب دنیا اور مخلوق میں مقبولیت حاصل کرنے کے لئے کہتے ہیں۔

محامد و محاسن

حضرت کی صفاتِ حمیدہ، انبیاء علیہم السلام کے محامد جلیلہ کی آئینہ دار تھیں، جو ان حضرات کے رنگ میں رنگ گیا وہ اپنا پورا پورا اثر دکھاتا ہے اور بسا اوقات حیرت انگیز انقلابات بپا کرتا ہے، حضرت کی ذاتِ گرامی میں، سخاء و رضا، صبر و سکوت فقر و غربت سب ہی کچھ موجود تھا، اور یہ سب صفات انبیاء ہیں، حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

اما السخاء فلابراهیم و اما الرضاء فلاسمٰعیل و اما الصبر
فلایوب و اما الاشارۃ فلزکریا و اما الغربۃ فلیحییٰ ـــــ اما
الفقر فلمحمّد صلی اللہ علیہ وسلم وعلیهم اجمعین

(کشف المحجوب ص - ۴۶)

ترجمہ:- سخاوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے، رضاء حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے، صبر حضرت ایوب علیہ السلام سے، سکوت و خاموشی حضرت زکریا علیہ السلام سے، وطن میں غریب الوطنی حضرت یحییٰ علیہ السلام سے اور فقر جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مخصوص ہے

حضرتؒ نے جن اصول شرعیہ کو دستور حیات بنایا تھا ان کا تقاضا تھا کہ آپ کی ذات جامع صفات ہو، حضرت ابو محمد بن حسین حریری رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی جامعیت کے ساتھ ان اصولوں کو چند لفظوں میں سمو دیا ہے، وہ فرماتے ہیں :-

دوام الایمان، قوام الادیان ـــــ وصلاح الابدان فی ثلثۃ
خصال، الاکتفاء والاتقاء والاحتماء ـــــ فمن اکتفی باللہ
صلحت سریرتہ، ومن اتقی ما نهی اللہ عنہ استقامت سیرتہ و من
احتماء مالم یوافقہ ارتاضت طبیعتہ ـــــ فثمرۃ الاکتفاء

Marfat.com

صفوۃ المعرفۃ، وعاقبۃ الاتقاء حسن الخلیقۃ، وغایۃ الاحتماء اعتدال الطبیعۃ۔ (ایضاً، ص۔ ۱۸۷)

ترجمہ:۔ ایمان کا دوام، دین کا قیام اور بدن کی اصلاح تین چیزوں پر مبنی ہے یعنی کفایت[1] کرنا، پرہیز[2] اختیار کرنا، اور غذا[3] پر نگاہ رکھنا، پس جو شخص اللہ تبارک و تعالیٰ کو کافی سمجھے اس کی عادت و خصلت اچھی ہو جائیگی، جو شخص منکرات سے پرہیز کرے اس کی سیرت میں استقامت پیدا ہو جائیگی اور جو شخص غذا پر نگاہ رکھے اس کا نفس ریاضت قبول کرے گا ——— پس اکتفاء کا ثمرہ معرفت کی صفائی ہے پرہیزگاری کا انجام حسن خُلق ہے اور احتیاط غذا کا نتیجہ تندرستی اور اعتدال طبیعت ہے۔

حضرت کی صفات جمیلہ کے جلوے مکاتیب گرامی میں نظر آتے ہیں "تجلیات مظہری" کے عنوان سے ہم نے مکاتیب کے ان جواہر کو عالم آشکار کیا ہے۔

بے مثالی کی ہے مثال وہ حسن　　خوبیٔ یار کا جواب کہاں ؟

اولاد امجاد

حضرت کی اولاد امجاد میں سات صاحبزادے اور آٹھ صاحبزادیاں ہوئیں، جن میں پانچ صاحبزادے اور پانچ صاحبزادیاں بفضلہٖ تعالیٰ بقید حیات ہیں۔ صاحبزادگان میں حضرت علامہ مفتی حافظ قاری محمد مظفر احمد صاحب اور راقم الحروف محمد مسعود احمد پاکستان میں ہیں باقی تین صاحبزادگان حضرت مولانا مفتی حافظ قاری الحاج محمد مشرف احمد صاحب، حضرت مولانا حافظ الحاج محمد احمد صاحب اور ڈاکٹر محمد سعید احمد دہلی میں ہیں

خلفاء کبار

حضرتؒ کے خلفاء و سفراء بکثرت ہیں جن حضرات کے اسماء گرامی معلوم ہو سکے ان کی اجمالی فہرست یہ ہے :۔

(۱) حضرت مولانا مفتی محمد مظفر احمد صاحب (کراچی) (۲) حضرت مولانا الحاج مفتی محمد مشرف احمد صاحب (دہلی) (۳) حضرت الحاج قاری سید حفیظ الرحمٰن صاحب (بہاول پور) (۴) حضرت مفتی محمد مقبول الرحمٰن صاحب مرحوم (سیوہارہ) (۵) صاحبزادہ مولانا ابو الخیر محمد زبیر صاحب (۶) جناب سید ابو الکمال احمد ضیاء الدین کاظمی شمسی طہرانی (علی گڑھ) (۷) جناب محمد عثمان صاحب (ٹونک)

سفراء

(۱) جناب بشیر احمد صاحب مرحوم (کراچی) (۲) جناب حافظ محمد صالحین صاحب (کراچی) (۳) جناب حکیم محمد ذاکر صاحب (کراچی) (۴) جناب محمد یوسف صاحب (کراچی)

Marfat.com

(۵) جناب صوفی فضل احمد صاحب (۶) جناب سید نواب علی شاہ صاحب (حیدرآباد) (۷) جناب محمد احمد قریشی صاحب (لاہور) (۸) جناب قاضی محمد صفدر حسن صاحب (لاہور) (۹) جناب حکیم محمد عاقل صاحب (دھام پور) (۱۰) جناب مولوی غلام احمد مظہری (ٹونک)

تصانیف

حضرتؒ کی تحریری خدمات، تقریری خدمات سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہیں نام و نمود سے بے نیاز رہ کر نہایت خاموشی کے ساتھ حضرتؒ نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ لائق صد تحسین ہیں، حضرتؒ کے چند مطبوعہ رسائل ملتے ہیں مگر حضرتؒ کا عظیم کارنامہ وہ محققانہ اور عالمانہ فتوے ہیں جو پاک و ہند کے طول و عرض میں ہزاروں کی تعداد میں پھیلے ہوئے ہیں، ان کی تدوین کا کام ہو رہا ہے، باقی تصانیف کی مختصر فہرست یہ ہے :-

(۱) ارکان دین، مطبوعہ دہلی، ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۲ء (۲) مظہر الاخلاق، مطبوعہ دہلی ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۲ء ـــــ جدید اڈیشن مشہور آفسٹ پریس کراچی سے ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا ہے (۳) مظہر العقائد، مطبوعہ دہلی ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۲ء (۴) کشف الحجاب عن مسئلۃ البناء والقباب مطبوعہ دہلی ۱۳۴۴ھ / ۱۹۲۵ء (۵) تحقیق الحق، مطبوعہ دہلی ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۷ء (۶) القول الفائق علی امامۃ الفاسق، مطبوعہ دہلی ۱۳۴۵ھ / ۱۹۲۷ء (۷) رسالہ در علم توقیت (قلمی) مؤلفہ ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء (۸) موجودہ مصائب کا واحد علاج، مطبوعہ دہلی ۱۳۵۸ھ / ۱۹۳۹ء (۹) خزینۃ الخیرات مطبوعہ دہلی ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ء (۱۰) انتفاء المحال فی رویت الہلال، مطبوعہ دہلی ۱۳۷۰ھ / ۱۹۵۰ء (۱۱) دارالافتاء دہلی کا قرآنی فیصلہ، مطبوعہ دہلی ۱۳۷۶ھ / ۱۹۵۶ء (۱۲) فتوی رویت ہلال، مطبوعہ دہلی ۱۳۷۸ھ / ۱۹۵۹ء (۱۳) قصد السبیل، مطبوعہ دہلی ۱۳۷۹ھ / ۱۹۵۹ء وغیرہ وغیرہ

وصال

حضرتؒ کا وصال ۸۵ سال کی عمر میں ۱۴ شعبان المعظم ۱۳۸۶ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۶۶ء دہلی میں ہوا، اسی رات آل انڈیا ریڈیو نے یہ جاں کاہ خبر اپنے تمام اسٹیشنوں سے نشر کی، پاک و ہند کے اخبارات و رسائل نے خراج عقیدت پیش کیا، مختلف حضرات نے تاریخ وفات کے سلسلے میں قطعات لکھے، جناب آصف جاہ قمر دہلوی نے اپنے قطعہ کے ان دو شعروں میں حضرت کے تاریخ و سنہ وصال اور وقت رحلت کو بڑی خوبی

بسیزدہ صد و ہشتاد و شش سنہ ہجری — دوشنبہ از پس عصر و ہفت شعبان بیں
کہ آفتاب درخشان علم و فضل نہفت — جہاں سیاہ شد اے دل بگنج ہجراں بیں

Marfat.com

بعض حضرات کے قطعات میں یہ مادۂ تاریخ ملتے ہیں :-

(۱) ہاتف گفتہ غریق رحمت بادا — (ابوالکمال احمد ضیاء الدین شمسی طہرانی)
۱۹۶۶ء

(۲) "ہائے شمع تصوف اب ہے خموش" — (جناب قمر سنبلی)
۱۹۶۶ء

(۳) اے قمر شمع وہ خموش ہے آج" — "
۱۳۸۶ھ

(۴) "زندہ دل خلوت میں پنہاں ہو گیا" — (جناب زیبا نارومی)
۱۳۸۶ھ

حضرتؒ کا مزار اقدس مسجد جامع فتحپوری کے قدیمی درگاہ میراں نانوشاہ رحمتہ اللہ علیہ میں زیارت گاہِ خلائق ہے۔

مثل ایوان سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

(نوٹ) حضرت قبلہ قدس سرہٗ العزیز کی بعض تصانیف ابھی تک پردۂ خفا میں مخفی ہیں، "حیات مظہری" کی کتابت کے بعد لاہور سے حضرتؒ کے ایک مرید با اخلاص محترم مظہر الدین صاحب نے اپنے مکتوب محررہ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۸ء میں یہ انکشاف کیا کہ پچیس تیس سال ہوئے حضرتؒ نے قرآن پاک کے فارسی ترجمہ (از شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ) کے اردو ترجمے پر نظر ثانی فرمائی تھی اور حواشی پر تفسیر بھی تحریر فرمائی تھی، یہ قرآن پاک دہلی سے عرصہ ہوا شائع ہو چکا ہے۔

Marfat.com

مقدمہ

Marfat.com

مقدمہ

①

مراسلت کیا ہے؟ ——— غائبانہ مکالمت، جب سے انسان نے بولنا سیکھا ہے اور جب سے اعجاز قلم نے اس کے علم و دانش میں حیرت انگیز اضافہ کیا ہے اسی وقت سے خطوط نگاری کا آغاز ہوا، مسلمانوں میں ابتدائی دور سے اس کا وجود ملتا ہے چناں چہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چند مکاتیب گرامی منظر عام پر آچکے ہیں، اس سلسلے میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پیرس) اور مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی مرحوم کی خدمات قابل قدر ہیں، دوسری صدی ہجری میں امام مالکؒ کا خط خلیفہ ہارون الرشید کے نام اور امام لیثؒ کا خط امام مالکؒ کے نام خاص اہمیت رکھتا ہے، تیسری اور چوتھی صدی ہجری میں دیلمیوں، سامانیوں، غزنویوں اور سلجوقیوں کی حکومتوں میں اہل قلم ادیبوں کو اپنے خطوط اور مراسلات جمع کرنے کا خیال پیدا ہوا، شاہی ضرورتوں نے اس کو فروغ دیا اور فن انشاء پیدا ہوا چناں چہ ممالک اسلامیہ میں مختلف عہدوں میں اس صنف میں انشاء پردازوں نے اپنی یادگاریں چھوڑی ہیں۔

②

صوفیہ کرام میں حضرت جنید بغدادیؒ اور حضرت امام غزالیؒ کے مکاتیب شائع ہو چکے ہیں، پاک و ہند میں شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ، میر سید علی ہمدانی، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ وغیرہ کے خطوط بھی منظر عام پر آچکے ہیں، سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ میں تو مکتوب نگاروں کا ایک طویل سلسلہ نظر آتا ہے چناں چہ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی، خواجہ احمد سعید، خواجہ محمد معصوم، خواجہ عبدالاحد، شاہ احمد سعید، خواجہ سیف الدین، مرزا مظہر جان جاناں، شاہ محمد مسعود، شاہ ابوالخیر رحمہم اللہ تعالیٰ کے مکاتیب موجود ہیں، ——— مفتی غلام سرور لاہوری نے مکتوبات شیخ جلال الدین تھانیسریؒ کا بھی ذکر کیا ہے، حضرت شاہ ولی اللہؒ کے مکاتیب کا نادر ذخیرہ سابق صوبہ سندھ کے مشہور عالم اور بزرگ حضرت مولانا محمد ہاشم جان سرہندی مجددی مدظلہ کے پاس محفوظ تھا، اسی طرح نہ معلوم مکاتیب کے ذخیرے کہاں کہاں موجود ہوں گے۔

لہ مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانیؒ کا عربی میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن نے (بقیہ آگے)

Marfat.com

(۳)

جہاں تک اردو میں مکتوب نگاری کا تعلق ہے ——— اردو کے بہت سے مکتوب نگار نظر آتے ہیں[۱] مثلاً نواب واجد علی شاہ، مرزا غالب، سرسید احمد خاں، مولانا شبلی نعمانی[۲]، مولانا الطاف حسین حالی، مولانا محمد حسین آزاد، مولانا نذیر احمد دہلوی، نواب محسن الملک، اکبر الہ آبادی، منشی امیر احمد مینائی، ڈاکٹر محمد اقبال وغیرہ وغیرہ[۳]۔ مرزا غالب اور ڈاکٹر اقبال کے مکاتیب کے کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ موخر الذکر کے تقریباً آٹھ دس مجموعے (اردو اور انگریزی) منظر عام پر آ چکے ہیں ——— باقی اور حضرات کے مجموعے بھی شائع ہو چکے ہیں۔

دور جدید میں مولانا محمد علی جوہر، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا ابوالکلام آزاد، نیاز فتحپوری سید سلیمان ندوی، ڈاکٹر تاثیر مرحوم اور مولوی عبدالحق وغیرہ خطوط نگاری میں خاص شہرت رکھتے ہیں، مولوی عبدالحق کے مکاتیب تو برابر شائع ہو رہے ہیں اور ابتک کئی مجموعے سامنے آ چکے ہیں باقی حضرات کے مجموعے بھی شائع ہو چکے ہیں۔

(بقیہ حواشی ص) منتخبہ مکاتیب کا ایک مجموعہ انگریزی مقدمہ کے ساتھ مرتب کیا ہے جو ۱۹۶۸ء میں اقبال اکادمی، کراچی کی طرف سے شائع کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان مکاتیب کے مختلف پہلوؤں پر کام ہوا ہے مثلاً سندھ یونیورسٹی (مغربی پاکستان) میں امیر بانو نے ڈاکٹریٹ کے لئے اس عنوان پر مقالہ پیش کیا "مکتوبات امام ربانی کا تاریخی و سیاسی پس منظر" اسی طرح کراچی یونیورسٹی میں سراج احمد صاحب ڈاکٹریٹ کے لئے اس عنوان پر مقالہ پیش کر رہے ہیں :-

"مکتوبات امام ربانی کا مطالعہ اور ان کی مذہبی اور سماجی اہمیت"

(حواشی صفحہ ہذا) ۱؎ شمس الرحمٰن نے "اردو خطوط" کے عنوان سے ایک مختصر کتاب لکھی تھی جو ۱۹۴۷ء میں دہلی سے شائع ہوئی تھی۔ اسی طرح عبدالستار پراچہ (استاد شعبۂ اردو، پشاور یونیورسٹی) نے "اردو خطوط نگاری" کے عنوان سے ایک مقالہ قلم بند کیا ہے، ڈاکٹر سید عبداللہ نے بھی اس موضوع پر لکھا ہے۔

۲؎ سندھ یونیورسٹی (حیدرآباد) کے طالب علم معین الدین انصاری نے "مکاتیب شبلی کی اہمیت" پر ۱۹۵۶ء میں ایک مقالہ پیش کیا تھا۔

۳؎ پروفیسر محمد طاہر فاروقی (صدر شعبۂ اردو پشاور یونیورسٹی) نے ایک کتاب بعنوان "اقبال اپنے مکاتیب کی روشنی میں" لکھی ہے اسی طرح پروفیسر سید محمد عارف (گورنمنٹ کالج، شکارپور) نے ایک فاضلانہ مقالہ بعنوان "اقبال اپنے مکاتیب کے آئینے میں" قلم بند کیا ہے۔

Marfat.com

مکاتیب کے مستقل مجموعوں کے علاوہ وہ مکاتیب الگ رہے جو وقتاً فوقتاً اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں یا بعض کتابوں کی جزوی زینت بن کر رہ گئے ہیں، مثلاً مولانا احسن مارہروی نے اپنی کتاب تاریخ نثر اردو (مطبوعہ علی گڑھ ۱۹۳۰ء) میں بہت سے علماء و ادباء کے خطوط نقل کئے ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں صاحب نے تاریخ اسلاف میں بہت سے پرانے خطوط نقل فرمائے ہیں۔ پاکستانی رسائل میں قومی زبان (کراچی) اکثر خطوط شائع کرتا رہتا ہے اور نقوش (لاہور) تو ضخیم حصّوں پر مشتمل ایک مستقل مکاتیب نمبر پیش کر چکا ہے[۱]، اب حال ہی میں دوسرا ضخیم نمبر شائع ہوا ہے جو تین حصّوں پر مشتمل ہے جن کی مجموعی ضخامت ڈیڑھ ہزار صفحات سے متجاوز ہوگی، اس شمارے میں سینکڑوں عالموں، سیاست دانوں، ادیبوں، شاعروں کے خطوط جمع کئے ہیں، بعض ایسے بھی ہیں جن کو پڑھ کر مولانا عبدالماجد دریابادی کا یہ قول یاد آتا ہے :-

"یہ ہر صاحب قلم کے خطوط، نجی اور خانگی خطوط کی بدعت اردو میں اہل فرنگ کی لائی ہوئی ہے، فرنگیوں ہی کے خطوط کے مجموعے دیکھ کر[۲] ہم مشرقیوں کے دل میں للک پیدا ہو گئی کہ جس سے بھی عقیدت یا محبت ہوئی بس بے تحاشہ اس کا ہر خط اٹھا کر چھاپنا شروع کر دیا وہ کیسا ہی ذاتی، خانگی، نجی ہو"

ذاتی طور پر میرا خیال ہے کہ ہر ادیب، شاعر اور علم دوست کے پاس کچھ نہ کچھ مکاتیبی سرمایہ محفوظ ہوگا، راقم کے پاس مشرق و مغرب کے بعض فضلاء کے خطوط موجود ہیں جو پچھلے دس برسوں میں راقم کو موصول ہوئے، انشاء اللہ یہ علمی سرمایہ "خطوط مشاہیر" کے نام سے شائع کیا جائے گا، اس کے علاوہ حضرت عبدالواحد یکتا دہلوی مرحوم (شاگرد بیخود دہلوی) کے مکاتیب کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے، انشاء اللہ وہ بھی شائع کیا جائیگا۔

(۴)

ادب کو دو حصّوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے اختیاری اور اضطراری۔ جس طرح حیات

---

[۱] نمبر ۱۰۹، اپریل مئی ۱۹۶۸ء۔ لاہور

[۲] انگریزی ادب میں خطوط نگاروں کا ایک طویل سلسلہ نظر آتا ہے مثلاً لارڈ چیسٹر فیلڈ، گل برٹ وائٹ، ولیم اسٹون، تھامس گرے، ولیم کوپر، ہاریس وال پول، جان کیٹس وغیرہ وغیرہ (لٹریری ہسٹری آف انگلینڈ از البرٹ، مطبوعہ لندن ۱۹۵۰ء)

Marfat.com

انسانی میں "جبر و اختیار" کی جلوہ گری ہے اسی طرح اس کی تحریر و تقریر بھی "جبر و اختیار" کی آئینہ دار ہے۔ مکاتیب، نثری ادب کی وہ صنف ہے جو ماسوائے چند ایک کے اضطراری ہے، لیکن یہ انسانی عادت ہے کہ وہ 'جبر' سے زیادہ 'اختیار' کا ذکر کرتا ہے، اسی لئے اختیاری ادب اہتمام کے ساتھ شائع کیا جاتا رہا اور اضطراری ادب کی طرف نسبتاً کم توجہ دی گئی، حالاں کہ 'جبر' خود غماز 'اختیار' ہے۔

کسی بھی ممتاز علمی و ادبی شخصیت کے تمام مکاتیب کو جمع کیا جائے تو غالباً وہ اس کی تمام اختیاری کاوشوں سے بڑھ چڑھ کر رہیں گے، اس کے ہوتے ہمیں اس کے بارے میں قیاس آرائیوں اور حاشیہ آرائیوں سے نجات مل جائیگی، بلکہ اگر وہ خطوط خود اس شخصیت کے سامنے رکھ دئے جائیں تو وہ بھی حیرت زدہ رہ جائے اور اس آئینہ خانہ میں اپنے ماضی کی واضح تصویر دیکھ سکے، جو کبھی کبھی خود اس کے لئے بھی انجانی ہو جایا کرتی ہے، کسی شخصیت کے ذہنی ارتقا کی جستجو میں خطوط سے زیادہ اور کوئی چیز معین نہیں ہو سکتی، اور سوانحی ادب کی تیاری میں تو خطوط بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

⑤

"تذکرۂ مظہر مسعود" لکھتے وقت چوں کہ حضرت قبلہ قدس سرہٗ العزیز کے مکاتیب گرامی جمع نہ ہو سکے تھے اس لئے ان سے استفادہ نہ کیا جا سکا، "مکاتیب مظہری" کی اس جلد میں "تجلیات مظہری" کے عنوان سے ایک مستقل باب قائم کیا ہے جس میں خود مکاتیب گرامی کے حسن ظاہر و باطن اور ان کی روشنی میں حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز کی سیرت مبارکہ کے بعض گوشوں کو عالم آشکار کیا ہے، اس طرح وہ کمی بھی پوری ہو گئی جو تذکرۂ مذکور کی تدوین کے وقت شدت سے محسوس کی گئی تھی، یہ باب درحقیقت مقدمہ ہی کا ایک حصہ ہے، اللہ تعالیٰ اس کوشش کو مقبول فرما کر ان نفوس قدسیہ کے طفیل اس عاجز و ناکارہ کی بخشش فرمائے آمین۔

احقر محمد مسعود احمد

رئیس شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج

کوئٹہ۔ (مغربی پاکستان)

۷ ستمبر ۱۹۶۸ء

Marfat.com

تجلّیاتِ مظہری

Marfat.com

تجلّیاتِ مظہری

حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز کے مکاتیب گرامی گوناگوں خصوصیات کے حامل اور حسن ظاہری وحسن باطنی سے آراستہ و پیراستہ ہیں، مکاتیب کے مطالعہ سے مختلف محاسن کا پتا چلتا ہے مثلاً

① فرض شناسی ② حسن تحریر ③ القاب و آداب میں تنوع ④ سلام و پیام میں تنوع ⑤ فصاحت و بلاغت ⑥ سادگی و بیساختگی ⑦ سلاست و روانی ⑧ ایجاز و اختصار ⑨ دل افروزی ⑩ یکسانگی ⑪ خلوص و للّٰہیّت وغیرہ وغیرہ

فرض شناسی

حضرت قبلہؒ کی عادت شریفہ تھی کہ ہر ایک خط کا جواب خود تحریر فرماتے تھے علمی مصروفیات بے اندازہ تھیں، مگر پھر بھی معاون رکھنا گوارہ نہ فرمایا، یہ اس لئے کہ معاون سے لکھوا کر صرف دستخط کر دینا تقاضائے مروّت کے خلاف تھا دوسرے ذاتی امور میں کسی سے اعانت چاہنا حضرتؒ کی شانِ استغناء کے منافی تھا، آخری ایام میں ضعف و نقاہت کی وجہ سے تمام علمی کام لیٹے لیٹے انجام دیتے تھے اور خطوط بھی لیٹے لیٹے ہی تحریر فرماتے تھے، ایک دو خط بھی نہیں روزانہ دس بارہ خطوط کے جوابات لکھنے پڑھتے تھے، مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے ان حقائق کا علم ہوتا ہے اس لئے ہم چند اقتباسات پیش کرتے ہیں :-

۱- "میں جب تک جواب نہیں دے دیتا کسی کا خط ردّی کے سپرد نہیں کرتا" (بنام ریاض الدین احمد مرسلہ ۱۹۴۷ء)

۲- "ضعف بہت ہو گیا ہے، لیٹے لیٹے ہی جواب تحریر کرتا ہوں" (بنام عزیز الدین ۲ نومبر ۱۹۶۲ء)

۳- "علالت یا عدیم الفرصتی کی وجہ سے تاخیر تو ضرور ہو جاتی ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی کے خط کا جواب نہ دیا جائے" (بنام حکیم قیام الدین مرحوم، مرسلہ ۲۸ اپریل ۱۹۵۱ء)

۴- "اب خطوط کے جواب میں بہت تکلف ہوتا ہے، دس بارہ خط روزانہ تحریر ہوتے ہیں" (بنام حکیم محمد نذر احمد، موصولہ ۱۷ مئی ۱۹۶۲ء)

۵- "ہم تو باوجود ناطاقتی کے لیٹے لیٹے ہی دس بارہ خطوط کے روزانہ جواب لکھتے ہیں" (ایضاً، موصولہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

۶- "فقیر کے قلب میں تو محبت کی قدر ہے، کوئی محبت سے خط لکھے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ

Marfat.com

جواب دیا جائے۔" (بنام محمد یحییٰ مرحوم، مرسلہ ۲ اگست ۱۹۵۵ء)

حسنِ خط حضرتؒ چوں کہ فن خطاطی میں پوری مہارت رکھتے تھے اس لئے آپ کے مکاتیب گرامی حسن تحریر کے لحاظ سے بے مثال ہیں دیکھتے ہی دل باغ باغ ہو جاتا ہے، علم و فضل کے ساتھ ساتھ یہ خوبی بہت کم علماء میں پائی جاتی ہے، آخری ایام میں جب کہ حضرتؒ کی عمر شریف اسّی سال سے متجاوز ہو چکی تھی اس زمانے کے خطوط بھی جمال ظاہری سے آراستہ ہیں، ایسا معلوم ہوتا کہ موتیوں کی لڑیاں بکھری ہوئی ہیں، درحقیقت حسن تحریر سے خود شخصیت کا وہ جمالِ مخفی بے حجاب ہو جاتا ہے جس تک رسائی بہت مشکل ہے، حضرت کے مکاتیب گرامی کے حسن ظاہری سے حسن معنوی آشکارا ہے، ہم نے بعض مکاتیب کے عکس بھی شامل کر دیئے ہیں، قارئین کرام کو اس سے حسن تحریر کا بخوبی اندازہ ہو سکے گا۔

القاب میں تنوّع القاب و آداب میں جو تنوع حضرتؒ کے مکاتیب میں نظر آتا ہے وہ شاذ و نادر ہی کسی کے مجموعۂ مکاتیب میں مل سکے گا، یہاں کوئی تصنع و تکلف نہیں ہے بلکہ جو کچھ لکھا گیا ہے قلم برداشتہ، اگر بعض مکاتیب کے القاب میں یکسانیت ہے تو دعائیہ کلمات میں ضرور تنوع پایا جائیگا، اس سے حضرت کی عربی زبان پر حیرت انگیز مہارت کا پتا چلتا ہے، یہ تنوع و بوقلمونی دیکھ کر عرب کے مشہور فاضل سحبان بن وائل کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

اردو مکاتیب میں بعض علماء کے ہاں تو القاب میں کچھ ندرت نظر آتی ہے مگر اکثر علماء و ادباء کے ہاں نہ ندرت ہے اور نہ تنوع۔ علمائے کرام میں مولوی غلام حسین کنتوری نے یہ القاب استعمال کئے ہیں:۔

الصمد الکبیر والجبر النحریر ادام اللہ مجدہٗ [1]

اسی طرح مولوی لطف اللہ علی گڑھی نے یہ القاب تحریر کئے ہیں:۔

عمدۂ ارکیائے زماں، فخر اشباہ اقران، مولوی محمد حبیب الرحمٰن خاں سلمہ اللہ رب الموہب [2]

لیکن مولانا شبلی نعمانی، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا ابوالکلام آزاد، مولوی عبدالحق وغیرہ نے سادہ القاب استعمال کئے ہیں۔ ادیبوں میں مرزا غالب اور ان کے متبعین نے القاب کے معاملہ میں بہت سادگی اختیار کی ہے، مرزا غالب نے نواب رام پور کے نام جو مکاتیب لکھے ہیں ان میں سوائے "حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت سلامت" [3] کے اور کچھ نظر نہیں آتا، اسی طرح مولانا

---

[1] احسن مارہروی: تاریخ نثر اردو، مطبوعہ علی گڑھ، ۱۹۳۰ء، ص۔ ۵۶۰

[2] ایضاً، ص۔ ۵۶۵

[3] امتیاز علی عرشی: مکاتیب غالب، مطبوعہ بمبئی، ۱۹۶۲ء

Marfat.com

ابوالکلام آزاد نے مولانا حبیب الرحمٰن نواب صدر یار جنگ کے نام جو مکاتیب تحریر کئے ہیں ان میں "صدیق مکرم" کے علاوہ اور کوئی لقب نظر نہیں آتا[1]، یہ القاب کیا ہیں "ٹریڈ مارک" ہیں ـــــ مولانا آزاد ہی کے بعض مکاتیب جو مولانا غلام رسول مہر نے جمع کر کے شائع کئے ہیں ان میں ان القاب کی تکرار ملتی ہے :-

حبیبی ، عزیزی ، صدیقی العزیز ، برادرم وغیرہ وغیرہ[2]

مولانا سید سلیمان ندوی نے مولانا عبدالماجد دریا آبادی کے نام جو مکاتیب لکھے ہیں ان میں ان القاب کی تکرار ملتی ہے :-

صدیق الحبیب، مکرمی، محب مکرم، محترم، ذوالمجد الکرم وغیرہ وغیرہ[3]

اور مولانا مسعود عالم ندوی کے نام جو خطوط تحریر فرمائے ہیں، وہاں بار بار یہ القاب نظر آتے ہیں :-

عزیزم سلمہ اللہ تعالیٰ ، برادرم زادکم اللہ علماً وعملاً ، عزیز مکرم ، برادر عزیز وغیرہ وغیرہ[4]

یہ ضرور ہے کہ آخری دور میں القاب و آداب کے قدیم طریقہ کو مستحسن خیال نہیں کیا گیا مگر وہ طرز قدیم جو فارسی ادب کی تقلید میں تصنع و تکلف سے معمور تھا، جیسے انشاء ابوالفضل میں القاب کی بھول بھلیوں میں انسان کھو جاتا ہے مگر حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں قدامت کے ساتھ ساتھ جدت اور تنوع کے باوجود بیساختگی ہے، ہر ایک لقب ایک خاص تعلق اور کیفیت کا آئینہ دار ہے، القاب کے عمیق مطالعے سے مکتوب منہ اور مکتوب الیہ کے باہمی تعلق و محبت کا پورا پورا اندازہ ہو سکتا ہے۔

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں تنوع کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم نے حضرتؒ کے چند سو مکاتیب کے سرسری مطالعہ سے تقریباً پونے دو سو القاب انتخاب کئے ہیں۔ اگر مکاتیب کا بالاستیعاب مطالعہ کیا جائے تو القاب پر ایک مستقل رسالہ تالیف کیا جا سکتا ہے، ہمارے خیال میں اردو ادب کے تمام مکاتیبی سرمایہ میں اتنے القاب ہوں گے جتنے صرف حضرتؒ

---

[1] ابوالکلام آزاد : غبار خاطر، مطبوعہ لاہور، سنہ ۱۹۶۲ء

[2] غلام رسول مہر : تبرکات آزاد، مطبوعہ لاہور

[3] عبدالماجد دریا آبادی : مکتوبات سلیمانی، مطبوعہ لکھنؤ، سنہ ۱۹۶۳ء

[4] مسعود عالم ندوی : مکاتیب سلیمانی، مطبوعہ لاہور سنہ ۱۹۵۷ء

Marfat.com

کے مکاتیب گرامی میں موجود ہیں۔ بہرکیف ہم قارئین کرام کی علمی ضیافت کے لئے منتخبہ القاب پیش کرتے ہیں :۔

۱۔ عزیز وافر تمیز سلمہم المولی المجیب (بنام اختر حسین، مرسلہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۶۱ء)
۲۔ نور العین میاں اختر حسین وقاہ اللہ عن کل شین (〃 ، مرسلہ ۲۶ر جنوری ۱۹۶۲ء)
۳۔ عزیز سعادت و توشیق آثار سلمہم المولی الغفار (〃 ، موصولہ ۸ر اگست ۱۹۶۲ء)
۴۔ منبع عوارف سبحانی عزیز گرامی سلمہم (〃 ، موصولہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۶۲ء)
۵۔ المحب الشفیق والرفیق علی التحقیق سلمکم اللہ تعالیٰ (بنام اسلام الدین، مرسلہ ۳ر جنوری ۱۹۵۰ء عرف دولھا میاں)
۶۔ عزیز وافر تمیز میاں اسلام الدین نور المولیٰ قلبکم بنور الیقین (〃 ———)
۷۔ محب دل نواز من رفع اللہ قدرکم ورزقکم من خزائن الغیب (〃 ، مرسلہ ۶ر مارچ ۱۹۵۷ء)
۸۔ عزیزی اخلصی دولھا میاں قیامت میں بھی دولھا میاں ہو (〃 ، مرسلہ دسمبر ۱۹۵۹ء)
۹۔ عزیزی ارشدی سلمہم ورزقکم العافیۃ والسلامۃ (〃 ، مرسلہ ۲۶ر ستمبر ۱۹۶۰ء)
۱۰۔ محب مخلص میاں اسلام الدین نور قلبکم بنور الیقین (〃 ، مرسلہ ۱۳ر دسمبر ۱۹۶۱ء)
۱۱۔ سعادت آثار میاں بشیر احمد نور اللہ قلبہ (بنام بشیر احمد، مرسلہ ۲۱ر فروری ۱۹۴۹ء)
۱۲۔ جامع شریعت و طریقت عزیز نجستہ سیرہ رحمٰن تمہارا حفیظ ہے (بنام قاری حفیظ الرحمٰن، مرسلہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۵۰ء)
۱۳۔ رفیع المکان محبوب سبحان مولینا حفیظ الرحمٰن سلمہم المنان (〃 ، مرسلہ ۱۲ر فروری ۱۹۵۳ء)
۱۴۔ ربیع فوادی و منتہائے مرادی حبیب سبحان میاں حفیظ الرحمٰن سلمہم القوی المنان (〃 ، موصولہ ۱۷ر اکتوبر ۱۹۵۳ء)
۱۵۔ اعز عزیزاں سلمہم القوی المنان وعافاہم عن سائر الطغیان (〃 ، موصولہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۶۰ء)
۱۶۔ غرۂ صبح سعادت، تتمۂ مساء ہدایت سلمہ المولیٰ بالکرامت (〃 ، مرسلہ ۲۷ر مئی ۱۹۶۳ء)
۱۷۔ مظہر عنایات فراواں مصدر توجہات بے پایاں قاری صاحب مدفیوضہ (〃 ، موصولہ ۱۲ر ستمبر ۱۹۶۶ء)
۱۸۔ محب مخلص و جاں نواز سلمہم بالاعزاز (بنام ذکر الرحمٰن، جولائی ۱۹۵۵ء)
۱۹۔ محب مخلص حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر البلاء والاسقام (〃 ، مرسلہ ۲۶ر ستمبر ۱۹۵۵ء)
۲۰۔ گل گلستان محبوبی سرو بوستان مطلوبی سلمہم (بنام حافظ رفیق الدین ، موصولہ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۶۰ء)
۲۱۔ اجی اخلصی سلمہم ورفع قدرہم منزلتہم (〃 ، موصولہ ۱۵ر جولائی ۱۹۶۲ء)
۲۲۔ عزیز گرامی حافظ کلام اللہ سلمہم اللہ تعالیٰ (〃 ، مرسلہ ۴ر اپریل ۱۹۶۳ء)

Marfat.com

۲۳- حقائق و معارف آگاہ بخیریت باشند (بنام حافظ رفیق الدین، مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۳ء)
۲۴- عزیز رفیع القدر انیس البشر سلمہم (〃 ، موصولہ ۲۹ اگست ۱۹۶۳ء)
۲۵- عزیزی اکرمی حافظ صاحب نے مدیدہم (〃 ، ———)
۲۶- عزیز وافر تمیز رزقکم اللہ تعالیٰ ریاض الجنۃ وجنت الفردوس وجعلکم ریاض الدین (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۱۹۴۷ء)
۲۷- سیادت مآب عزیز گرامی جناب سلمہم (بنام سلطان احمد جاپان والا، ———)
۲۸- ذوالقریحۃ الوقادۃ والطبیعۃ النقادۃ رفع قدرہٗ (〃 ، مرسلہ ۱۹۶۵ء)
۲۹- عزیزی ارشدی الرشید السعید رفع قدرہٗ (〃 ، موصولہ ۱۷ جولائی ۱۹۶۵ء)
۳۰- جامع حسنات و برکات سلمہم اللہ تعالیٰ (〃 ، مرسلہ ۱۹۶۵ء)
۳۱- حکمت مآب حکیم صاحب نے ادحذا احتکم (بنام حکیم شوکت علی ، موصولہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۳ء)
۳۲- عزیز سعادت و توفیق آثار سلمہم المولی الغفار (بنام مرزا صلاح الدین، مرسلہ ۲۷ جون ۱۹۶۳ء)
۳۳- عزیز ارشدی میاں عبدالستار ستر اللہ تعالیٰ لغزشاتہم ورفع درجاتہم (بنام عبدالستار، مرسلہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۷ء)
۳۴- الزکی المخلص العزیز سلمکم الرب المجید (〃 ، مرسلہ ۱۹۶۴ء)
۳۵- محب عالی قدر نخبۃ سیر رفع اللہ قدرکم (بنام حافظ عبدالسمیع مرحوم، مرسلہ ۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء)
۳۶- محب خالص الاعتقاد سلمہم المولی الوہاب (〃 ، مرسلہ ۵ مارچ ۱۹۵۶ء)
۳۷- عزیز وافر تمیز حفظکم المولی الحفیظ (〃 ، مرسلہ ۲ جون ۱۹۶۰ء)
۳۸- جامع اخلاق واوصاف عزیزی ارشدی زاد فیضہ (〃 ، موصولہ ۱۱ جنوری ۱۹۶۲ء)
۳۹- الاخ الرضی الشفیق والحب ابو جیہہ الشفیق لازال سرورکم (بنام ابو عبدالغفور، موصولہ ۶ جنوری ۱۹۵۰ء)
۴۰- عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر المکروہات الدارین (بنام عزیز الدین، مرسلہ ۱۹۴۹ء)
۴۱- عزیز ارشدی جعلکم المولیٰ کاسمہ عزیز الدین (〃 ، مرسلہ ۱۹ مئی ۱۹۶۰ء)
۴۲- جان اخلاص اللہ تعالیٰ تمہارے اخلاص کو قائم رکھے (بنام غلام قادر خاں، مرسلہ ۲۱ جنوری ۱۹۴۸ء)
۴۳- محب عالی قدر اعلی اللہ درجاتکم فی قربہ (〃 ، مرسلہ ۱۶ اگست ۱۹۴۹ء)
۴۴- محب سراپا اخلاص رفع اللہ قدرکم فی الملاء المقربین (بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۱۴ جولائی ۱۹۴۹ء)
۴۵- سالک مسالک طریقت عزیز دل نواز جعلکم اللہ من اولیائہ (〃 ، مرسلہ ۱۹ اگست ۱۹۵۰ء)
۴۶- جمیل الذات حمید الصفات العزیز الامجد میاں محمد احمد سلمہم المولی الصمد (〃 ، مرسلہ یکم مارچ ۱۹۵۳ء)
۴۷- عزیز گرامی نخبۃ سیر سلمکم القوی المقتدر اوصلکم الی غایۃ ماتتمناکم مولی الاکبر (〃 ، موصولہ ۷ مئی ۱۹۵۳ء)

Marfat.com

۴۸ - محب صدیق مالا یلیق (" ، مرسلہ ۴ر اگست ۱۹۵۴ء)

۴۹ - معدن انوار حقائق مخزن اسرار دقائق زاد اللہ عمرہٗ (" ، مرسلہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۶۱ء)

۵۰ - مجمع محاسن خوبیہا سلمہم اللہ تعالیٰ (" ، مرسلہ نومبر ۱۹۶۲ء)

۵۱ - مورد تجلیات الٰہی مصدر تفضلات نامتناہی سلمہم (" ، مرسلہ ۲۶ر فروری ۱۹۶۳ء)

۵۲ - فضائل وکمالات دستگاہ حقائق ومعارف آگاہ سلمہم (" ، ———)

۵۳ - غازۂ عارض محبت واتحاد سلمہم المولی الوہاب (" ، مرسلہ ۴ر جنوری ۱۹۶۵ء)

۵۴ - بجناب فضیلت مآب قاری صاحب امت برکاتہم (بنام قاری محمد اسمٰعیل، مرسلہ یکم اگست ۱۹۶۵ء)

۵۵ - مصدر کرم مخزن الطاف اتم سلمہ اللہ تعالیٰ (" ، مرسلہ ۴ر ستمبر ۱۹۶۵ء)

۵۶ - عزیز از جان سلمہم المنان فی ابقاہ (بنام حافظ محمد اظہر احمد، موصولہ ۱۷ر دسمبر ۱۹۶۱ء)

۵۷ - حقائق ومعارف آگاہ عزیز گرامی قدر سلمکم (بنام قاضی محمد حمایت اللہ، موصولہ ۶ر دسمبر ۱۹۶۲ء)

۵۸ - غرۂ صباح نظامت فروغ بشرۂ ریاست سلمہم (" ، موصولہ ۱۱ر مارچ ۱۹۶۳ء)

۵۹ - محمودۃ الخصائل مجموعۃ الشمائل عزیزی رفع اللہ قدرکم واد صلکم الی مایتمناکم " ، موصولہ ۱۹ر مارچ ۱۹۶۳ء)

۶۰ - حقائق ومعارف آگاہ بحمایت الٰہی محفوظ باد (" ، موصولہ ۸ر اپریل ۱۹۶۳ء)

۶۱ - جامع فضائل کمالات ناظم بزم ارباب عید قرباں مبارک (" ، موصولہ ۲۱ر مئی ۱۹۶۳ء)

۶۲ - مجمع معارف سبحانی منبع عوارف ربانی سلمہم واوصلہم الی المعانی (" ، موصولہ ۱۱ر جنوری ۱۹۶۳ء)

۶۳ - فضائل وکمالات دستگاہ جناب قاضی صاحب رفع اللہ قدرہم (" ، موصولہ ۱۶ر اگست ۱۹۶۳ء)

۶۴ - حقائق ومعارف آگاہ عارف باللہ سلمہم اللہ تعالیٰ (" ، موصولہ ۱۵ر مئی ۱۹۶۴ء)

۶۵ - الاخی المجد الباہر الطالع السعید الزاہر سلمہم (" ، موصولہ ۲۲ر نومبر ۱۹۶۴ء)

۶۶ - ربیع ریاض الطریقہ وبرکتہ ہذا الحقیقۃ سلمہم السمیع المجیب (" ، موصولہ یکم اپریل ۱۹۶۵ء)

۶۷ - شمع افروز کاشانۂ محبت ونور افزائے محفل ارادت سلمکم (" ، موصولہ ۲۸ر مارچ ۱۹۶۶ء

۶۸ - حدیقۃ الجود سلمہم المعبود (" ، موصولہ ۶ر جون ۱۹۶۶ء)

۶۹ - محب الفقراء ملاذ الغرباء مستظہر اہل اعتقاد صفا سلمت ہیں (" ، موصولہ ۴ر جولائی ۱۹۶۶ء)

۷۰ - مکرمی مولوی صاحب مظہر عنایات فراواں سلمہم (" ، موصولہ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۶۶ء)

۷۱ - عزیز معدن خیرات وحسنات سلمہم اللہ بالبرکات (بنام حاجی محمد حنیف، موصولہ ۱۶ر مئی ۱۹۵۹ء)

۷۲ - عزیزی اسعدی سلمہم المولی القوی (" ، مرسلہ ۲ر جنوری ۱۹۶۲ء)

Marfat.com

۷۳۔ عزیز جامع فضائل و کمالات سلمہم المولیٰ بالبرکات (" ، موصولہ ۱۱ مئی ۱۹۶۳ء)

۷۴۔ سرور فواد الخلیل سلمہم من باب البلیل (" ، مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء)

۷۵۔ عمدۂ محبان کثیر الاختصاص سلمہم (" ، مرسلہ ۲۵ مئی ۱۹۶۴ء)

۷۶۔ جامع اسباب الحلم و الفضائل رفع اللہ قدرہٗ (" ، مرسلہ ۲۹ مارچ ۱۹۶۵ء)

۷۷۔ محب نبیع القدر الحاج شیخ محمد رفیع سوداگر سلمہم المولیٰ الاکبر (بنام شیخ محمد رفیع، موصولہ ۱۰ اپریل ۱۹۵۴ء)

۷۸۔ رفعت مآب جناب شیخ صاحب دام مجدہٗ (" ، موصولہ ۱۲ اگست ۱۹۶۶ء)

۷۹۔ سلام اللہ الاسنی و تحیات الحسنیٰ علیٰ ذلک الولد اعز الارشد (" ، ———)

۸۰۔ عزیز القدر حافظ عدیم المثل و اعظ بے بدل سلمہم المولیٰ المنعم الاوّل (بنام ابو الخیر محمد زبیر، مرسلہ ۳ جولائی ۱۹۶۳ء)

۸۱۔ سعادت و توفیق آثار ابو الخیر میاں محمد زبیر سلمہم بالخیر (" ، ۱۹۶۴ء)

۸۲۔ عزیز اشفاق بنا ہا سلمہم اللہ تعالیٰ (بنام شیخ محمد سعید، ——— ۱۹۵۰ء)

۸۳۔ حافظ کلام رب العالمین میاں محمد صالحین جعلکم اللہ فی زمرۃ الصالحین (بنام حافظ محمد صالحین، مرسلہ ۴ نومبر ۱۹۵۰ء)

۸۴۔ صلاحیت مآب رفعت انتساب رفع قدرہم (" ، ———)

۸۵۔ صداقت پناہ فضیلت دستگاہ میاں محمد ظفر سلمہم اللہ الصمد (بنام قاری محمد ظفر، موصولہ ۱۶ مارچ ۱۹۶۲ء)

۸۶۔ عمدۂ محبان کثیر الاختصاص نبیرۂ مخلصان باختصاص شیخ محمد فاروق دام مجدہم (بنام شیخ محمد فاروق، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

۸۷۔ الزکی المخلص العزیز الشہیر سلمہم الکتب القدیر دہتون علیہ کل امر عسیر (بنام مفتی محمد محمود، ———)

۸۸۔ عزیز الوجود المولیٰ الاحمد الحمید المحمود رفع قدرہ الودود (" ، مرسلہ جون ۱۹۵۰ء)

۸۹۔ ربیع فوادی و منتہائے مرادی سندی و معتمدی ادام اللہ حیاتکم (" ، مرسلہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء)

۹۰۔ صاحب الفضائل العلمیہ و المناقب المرضیہ لازالت شموس ہدایتکم (" ، مرسلہ مئی ۱۹۵۳ء)

۹۱۔ اعز عزیزان سلکم اللطیف الرحمٰن (" ، مرسلہ فروری ۱۹۵۴ء)

۹۲۔ البحر الرسیخ التقی سلمہم اللہ لافظہ الحفی (" ، مرسلہ ۳۱ اگست ۱۹۶۱ء)

۹۳۔ الی حضرت المجد الباہر و الطالع السعید الزاہر سلمہم اللہ تعالیٰ (" ، مرسلہ ۲۴ فروری ۱۹۶۵ء)

۹۴۔ الکہف الشامخ الحریز و الزکی المخلص العزیز ادام اللہ تعالیٰ علیہ سوابغ النعم (" ، مرسلہ ۱۹۶۶ء)

۹۵۔ فرید الذات و الصفات رفع منہم منار السلام (" ، ———)

Marfat.com

۹۶- اعزی اکرمی سلمکم ابقاکم مع العافیۃ والفیضان (〃) ——

۹۷- حبی شریکی فی الحزن والسرور سلمہم المولی الشکور (〃) ——

۹۸- سندی ومعتمدی عند انقطاع الی سلمہم (〃) ——

۹۹- بجناب سعادت مآب قدوۂ عارفاں سلمہم المنان (〃) ——

۱۰۰- مکرما شفاق پناہا مطاعا سلمہم (〃) ——

۱۰۱- عزیز گرامی قدر سعدکم اللہ فی الدارین (بنام راقم الحروف محمد مسعود احمد، مرسلہ ۲۶ اگست ۱۹۴۸ء)

۱۰۲- ولدی وقطع کبدی لازال فی حمایۃ اللہ (〃 ، مرسلہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۹ء)

۱۰۳- قرۃ العیون وفرحت فواد المحزون اذاقنی حلاوۃ لقائک (〃 ، مرسلہ یکم اپریل ۱۹۴۹ء)

۱۰۴- نور طرفی الکلیل وسرور فواد العلیل اختاکم الخلیل المولی الجلیل (〃 ، مرسلہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۹ء)

۱۰۵- لخت جگر نور بصر اسعد اللہ ایام حیاتکم (〃 ، مرسلہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء)

۱۰۶- عزیزہ سراپا تمیز طال اللہ عمرہ وعلمہ (〃 ، ۱۵ دسمبر ۱۹۴۹ء)

۱۰۷- ولدی وقطع کبدی حرسکم اللہ تعالیٰ عن لسان المعاندین (〃 ، یکم جنوری ۱۹۵۰ء)

۱۰۸- عزیزی گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر المکروہات (〃 ، ۴ فروری ۱۹۵۰ء)

۱۰۹- غم خوارمن بشادیہائے بیکراں ہمکنار باد! (〃 ، ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

۱۱۰- عزیزہ پر تمیز اوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم (〃 ، ۲۶ اگست ۱۹۵۱ء)

۱۱۱- عزیزہ وافر تمیز رفع قدرکم (〃 ، ۲۸ فروری ۱۹۵۲ء)

۱۱۲- ولدی وقطع کبدی سلمکم المولیٰ القوی ونصرکم الحفی (〃 ، ۲۵ فروری ۱۹۵۳ء)

۱۱۳- نور طرفی الکلیل سلمہم الجلیل (〃 ، ۱۰ اگست ۱۹۵۳ء)

۱۱۴- اعزی ارشدی جعلکم اللہ تعالیٰ کاسمکم المسعود (〃 ، اپریل ۱۹۵۷ء)

۱۱۵- عزیزی رزقکم العافیۃ (〃 ، فروری ۱۹۵۸ء)

۱۱۶- قرۃ العیون وفرحۃ فواد المحزون سلمہم (〃 ، ستمبر ۱۹۵۸ء)

۱۱۷- ولدی وقطع کبدی سندی ومعتمدی سلمہم ونور قلبہم (〃 ، جولائی ۱۹۶۰ء)

۱۱۸- الکہف الشامخ الحریز والزکی المخلص العزیز سلمہم (〃 ، جنوری ۱۹۶۱ء)

۱۱۹- غرۂ صبح سعادت، تتمہ مساء ہدایت واجابت سلمکم المولیٰ بالرفعۃ (〃 ، ۵ دسمبر ۱۹۶۱ء)

۱۲۰- مورد تجلیات الٰہی، عزیزی حبی زاد اللہ فیما اعطاہ (〃 ، جنوری ۱۹۶۲ء)

Marfat.com

۱۲۱- نسخہ مواجید و اذواق سلمہم المولیٰ الرزاق (،، ، یکم مارچ ۱۹۶۲ء)

۱۲۲- مورد مواہب الٰہی، عزیز استقامت پناہی سلمہم المولیٰ الباری (،، ، ۱۱ دسمبر ۱۹۶۲ء)

۱۲۳- عزیزی ذوالقدر، محبوب مظہر سلمہم العزیز المقتدر (،، ، دسمبر ۱۹۶۲ء)

۱۲۴- عزیز عالی قدر جعلکم اللہ کاسمہ مسعود (،، ، ۴ جنوری ۱۹۶۳ء)

۱۲۵- عزیز جامع حسنات سلمہم بالبرکات (،، ، مئی ۱۹۶۳ء)

۱۲۶- عزیزی سعادت عنوان سلمہم القوی المنان (،، ، ۲ مئی ۱۹۶۳ء)

۱۲۷- فرزند عزیز الوجود سلمہم المولیٰ الودود (،، ، جون ۱۹۶۳ء)

۱۲۸- عزیزی سعادت و توفیق آثار سلمہم المولیٰ الستار (،، ، اگست ۱۹۶۳ء)

۱۲۹- ولدی و معتمدی سلمکم اللہ الولی الغنی (،، ، جولائی ۱۹۶۴ء)

۱۳۰- حبی و شقیقی فی الحزن والسرور سندی و معتمدی ——— (،، ، دسمبر ۱۹۶۴ء)

۱۳۱- مصباح مشکوٰۃ انوار المعارف و عمدۃ اہل الفکر و بحر اللطائف لابرحت شانئک النعم منہلۃ ؟ (،، ، ۱۲ جنوری ۱۹۶۵ء)

۱۳۲- عزیزی و غرۃ فوادی سلمہ (،، ، فروری ۱۹۶۶ء)

۱۳۳- الرشید و السعید و الادیب المجید دفع اللہ قدرہ (،، ، ۳۰ مارچ ۱۹۶۶ء)

۱۳۴- الزکی الشامخ الحریز و الکہف الشامخ العزیز ڈاکٹر آف فلاسفی سلمہم (،، ، مارچ ۱۹۶۶ء)

۱۳۵- معتمدی الولد البار النصیر و الشہاب الثاقب المنیر سلمہ الرب القدیر (،، ، اپریل ۱۹۶۶ء)

۱۳۶- البحر الراسخ التقی سلمہم (،، ، جولائی ۱۹۶۶ء)

۱۳۷- چشمان و نسرین من درخشاں باد (بنام راقم الحروف مولانا منظور احمد، مرسلہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء)

۱۳۸- معتمدی الباری النصیر و الشہاب الثاقب المنیر سلمہ الرب القدیر (بنام مولانا منظور احمد مرحوم، مرسلہ ۱۱ مئی ۱۹۴۹ء)

۱۳۹- عزیز گرامی قدر بنیرہ ذوالقدر سلمہم المقتدر (بنام حکیم محمد نذر احمد ، موصولہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

۱۴۰- عزیزی اخلصی فتح اللہ علیکم ابواب رحمتہ (بنام شیخ محمد یحییٰ مرحوم، مرسلہ ۲۹ جون ۱۹۶۰ء)

۱۴۱- مشفق مہربان زندگانی بخش دوستان سلامت رہیں (،، ، مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۶۳ء)

۱۴۲- جامع علوم معقول و منقول کعبی مولینا صاحب دام مجدہم (بنام مولانا منور حسین، مرسلہ ۳۰ اگست ۱۹۴۹ء)

۱۴۳- سلام الاسنی و تحیاۃ الحسنی علی امام الاوحد العادل الامجد مولینا منور حسین سلمہ الصمد (،، ، مرسلہ ۲۱ اگست ۱۹۵۰ء)

Marfat.com

۱۴۴- منور انوار الشریعۃ والطریقۃ نور اللہ قلبکم (" ، مرسلہ ۱۹۵۰ء)

۱۴۵- مشکوٰۃ الفضائل مصباحہا المنیر یہ مساؤہا وصباحہا لازالت شموس تحیاتکم (" ، مرسلہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۳ء)

۱۴۶- رفیع المقام حضرت سیف الملۃ والاسلام زید مجدہم (" ، موصولہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۳ء)

۱۴۷- محب سلمہم الحواس اصلح اللہ حالکم (بنام سید نواب علی ، مرسلہ ۱۹۵۴ء)

۱۴۸- محب عظیم القدر احسکم اللہ کما تحبنی (" ، موصولہ ۱۲ اگست ۱۹۵۶ء)

۱۴۹- فرزند صبح سعادت ثبتہ اللہ علی طریق السواء (" ، مرسلہ جنوری ۱۹۶۲ء)

۱۵۰- معدن انوار الٰہی سید نواب علی سلمہم المولی (" ، مرسلہ ۱۹۶۳ء)

۱۵۱- عزیز پُر تمیز سلمہم المعز الرقیب (بنام ڈاکٹر وحید الدین ، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

۱۵۲- حمیدہ خصال ہمشیرہ عزیز اعظم اللہ اجرکم (بنام حمیدہ بانو ، موصولہ ۱۳ جون ۱۹۴۹ء)

۱۵۳- خواہر خوش سلمہا (" ، موصولہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۲ء)

۱۵۴- عزیزہ مخلصہ سلمہا المولی القوی (" ، موصولہ ۵ جون ۱۹۵۲ء)

۱۵۵- عزیزہ رفیع القدر حمیدہ سیر سلمکم القوی المقتدر (" ، مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۲ء)

۱۵۶- عزیزہ انیسہ جلیلہ سلمہا (" ، موصولہ ۲۱ فروری ۱۹۵۵ء)

۱۵۷- مظہر صفات ربانی مورد اخلاق سبحانی ہمشیرہ عزیزہ سلمہا (" ، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

۱۵۸- عزیزہ شفیقہ سلمہا (" ، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

۱۵۹- عزیزہ رشیدہ سعیدہ داد صلہا الی ما یتمناہا (" ، مرسلہ ۱۹۶۶ء)

۱۶۰- اذکی تحیات طاہرہ داد فی تسلیمات مطہرہ مع دعوات صالحہ (بنام طاہرہ بیگم ، مرسلہ ۱۹ فروری ۱۹۶۵ء)

۱۶۱- عزیزہ حفیظہ صالحہ سلمہا اللہ تعالیٰ (بنام عائشہ بیگم ، مرسلہ ۵ ستمبر ۱۹۵۸ء)

۱۶۲- عفیفہ شریفہ سلمہا اسئلکم العافیہ (بنام فاطمہ بیگم ، موصولہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء)

۱۶۳- عزیزہ سعیدہ سلمہا وحفظک اللہ عن امراض (بنام فیروزی بیگم ، موصولہ ۱۰ مارچ ۱۹۶۵ء)

۱۶۴- عزیزہ عفیفہ قرۃ ناظر عصمت و بختیاری سلمہا الباری (بنام کشوری بیگم ، مرسلہ ۹ اگست ۱۹۶۵ء)

۱۶۵- ہزار حدیقۂ لطائف و طاؤس ریاض معارف سلمہٗ (بنام حکیم محمد عمر قریشی ، مرسلہ ۱۷ فروری ۱۹۶۵ء)

سلام و پیام

حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی میں القاب میں تنوع کے ساتھ ساتھ "سلام" کے اندر تنوع اور بوقلمونی نظر آتی ہے، مکاتیب کے سرسری مطالعہ کے بعد سلام کی یہ صورتیں نظر آئیں :-

Marfat.com

۱- السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ
۲- السلام علیکم و علی من لدیکم
۳- السلام علیکم و علیٰ من کنت فی فراقہ بالالم
۴- السلام علیکم و علیٰ من لدیکم بالنفس والامتنان
۵- وعلیکم السلام و علیٰ من لدیکم من قبل العلام
۶- وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام
۷- وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنان
۸- وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام
۹- وعلیکم السلام اضوءُ من الشمس النہار وغیرہ وغیرہ

سادگی و سلاست

خطوط کے اسلوب کے بارے میں ڈراؤتھی آسبرن نے دل لگتی بات کہدی ہے :-

میرا خیال ہے کہ خطوط ایسی بے تکلف اور آسان زبان میں لکھنے چاہئیں جیسے ہم آپس میں بات چیت کرتے ہیں، یہ نہ ہونا چاہیئے کہ خطوط پڑھتے وقت ایسا معلوم ہونے لگے جیسے ہم کوئی دھواں دھار تقریر سن رہے ہیں، یا مشکل الفاظ سے وہ اتنے لدے ہوئے ہوں کہ طلسمات بن کر رہ جائیں، حیرت کی بات تو یہ ہے کہ لوگ ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسے ایسے مشکل الفاظ استعمال کرتے ہیں کہ سیدھی سادی بات الجھ کر رہ جاتی ہے[1]۔

اس میں شک نہیں کہ سادگی اور سلاست خطوط کا اصل زیور ہے، لیکن جس سادگی میں تصنع کا دخل ہو تو پھر وہ معیوب ہو جاتی ہے، جلیل قدوائی نے مرزا غالب کے خطوط کے بارے میں لکھا ہے :-

مگر اہل نظر اس امر سے بھی انکار نہیں کر سکتے کہ غالب بھی کہیں کہیں ایچ پیچ سے کام لیتے ہیں اور ان کے بعض خطوط کی برجستگی میں اہتمام اور آورد کا دخل پایا جاتا ہے[2]۔

اور جن مکاتیب میں سادگی کا وجود ہی نہ ہو ان کو خطوط کی فہرست میں شامل کرنا زیادتی ہے، مولانا ابوالکلام آزاد اور نیاز فتحپوری کے خطوط، نام کے خطوط ہیں حقیقت میں مقالات ہیں، تعجب تو یہ ہے کہ آزاد مرحوم

---

[1] آر۔ ڈبلیو۔ رسے : سم انگلش لیٹر رائٹرز، ص - ۸
[2] جلیل قدوائی : مکتوبات عبدالحق، مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۳ء، ص - ۲۴

Marfat.com

نے اپنے مجموعۂ مکاتیب "غبارِ خاطر" کے متعلق لکھا ہے :-

"یہ تمام مکاتیب بخ کے خطوط تھے اور اس خیال سے نہیں لکھے گئے تھے کہ شائع کئے جائیں گے"[1]

ہمارے خیال میں ان خطوط کو 'غبارِ خاطر' یا دل کی بھڑاس تو کہا جا سکتا ہے، خطوط نہیں کہا جا سکتا۔

صوفیۂ کرام کے اکثر خطوط علمی مقالات کی حیثیت رکھتے ہیں، خصوصاً حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات اور ان کی اولاد امجاد کے مکاتیب۔ بلاغت کا یہ ایک نکتہ ہے کہ موقع و محل کے لحاظ سے کلام ایراد کیا جائے، ان حضرات کے مکتوب الیہم اسی شان کے تھے جس شان کے یہ مکاتیب ہیں، مگر حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز نے جس زمانے میں مکاتیب تحریر فرمائے ہیں وہ زمانہ قطعاً مختلف تھا، اور بالعموم مکتوب الیہم کی علمی استعدادات وہ نہ تھیں جو ان حضرات کے مکتوب الیہم کی تھیں پھر ذاتی طور پر حضرت کی طبیعت مشکل پسند نہ تھی اس لئے تمام خطوط آسان اور سہل زبان میں لکھے گئے ہیں[2]، بیساختگی اور برجستگی ان کا جوہر ہے، حضرتؒ کے مکاتیب کے متعلق وہی بات کہی جا سکتی ہے جو جلیل قدوائی نے مولوی عبدالحق مرحوم کے متعلق لکھی ہے بلکہ یہ بات مولوی عبدالحق سے زیادہ حضرتؒ پر صادق آتی ہے، انہوں نے لکھا ہے :-

> ان کے ایک خط میں بھی آورد نہیں پائی جاتی، وہ اپنے مکتوب الیہ کو براہ راست مخاطب کرتے ہیں، سیدھی سادی اور معاملے کی باتیں ہیں جو سیدھی سادی بامحاورہ زبان میں ادا کر دی گئی ہیں، اور بس، اور جہاں معاملہ ختم ہوا، خط بھی ختم ہو گیا، محض پھیکے پھیکے[3] باتیں بنانے یا بیان کو طول دینے یا لطف زبان کی خاطر خط کو طولانی نہیں کرتے۔

ان سیدھی سادی اور برجستہ باتوں میں اگر لطف بیان بھی پیدا ہو جائے تو کمال انشاء پردازی کی دلیل ہے، حضرتؒ کے سادہ مکاتیب میں لطف زبان کی حلاوت موجود ہے، مہدی افادی مرحوم نے مکاتیب شبلی پر تبصرہ کرتے ہوئے مولوی عبدالمجید (برادر مولانا عبدالماجد دریا آبادی) کو لکھا تھا :-

---

[1] ابوالکلام آزاد : غبارِ خاطر

[2] صوفیہ کرام کے مکاتیب میں جو علمی مباحث ملتے ہیں وہ حضرت کے فتووں میں موجود ہیں، جو "فتاوی مظہریؒ" کے نام سے علیحدہ شائع ہوں گے۔

[3] جلیل قدوائی : مکتوباتِ عبدالحق، ص-۲۷

Marfat.com

خط لٹریچر کا ایک ایسا عنصر ہے جس میں لکھنے والے کے اہتمام کو چنداں دخل نہیں ہوتا[1] یعنی وہ یہ نہیں جانتا کہ کبھی اس کی اشاعت کی نوبت آئیگی، اس لئے سرسری خیال بھی اگر اس پایہ کا ہو کہ انشاء پردازی اس کی بلائیں لیتی ہو تو یہ بھی کمال کا ایسا رخ ہے جس سے قطع نظر نہیں کیا جا سکتا۔[2]

اسی طرح انہوں نے سید سلیمان ندوی مرحوم کو لکھا تھا :-

نج کی تحریروں میں چوں کہ اہتمام کو دخل نہیں ہوتا یعنی اظہار خیال میں صنعت گری طبع کی جگہ صرف آمد جذبات ہوتی ہے اس لئے لٹریچر کا یہ ایسا اضطراری حصہ ہے جو لکھنے والے کے مرتبہ انشاء پردازی کی صحیح غمازی کرتا ہے، اچھے اچھے بولنے والوں اور چوٹی کے شاعروں کو دیکھا ہے کہ دو سطریں سیدھی سادی نہیں لکھ سکتے۔[3]

مہدی مرحوم کے انہیں بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے سید سلیمان ندوی مرحوم نے جو کچھ لکھا ہے وہ حضرت قبلہ کے مکاتیب گرامی کے اس پہلو کے تعارف کے لئے کافی ووافی ہے، مولانائے مرحوم نے تحریر فرمایا ہے :-

حسن تحریر کی وہ صنف جو تالیف و تصنیف میں نظر آتی ہے وہ سراپائے جمال ہے جو اپنے جلوۂ سرِ بام کا احساس رکھتی ہے اور دیکھنے والوں کے لئے اہتمام آرائش کرتی ہے اور حسن تحریر کی وہ صنف جو کارڈ کی چلمنوں اور لفافوں کے نقابوں میں چھپی ہوتی ہے وہ اپنے جلوۂ بے پروا اور تانک جھانک کرنے والوں سے بے خبر رہتی ہے اس لئے وہ تصنع و تکلف کے غازہ اور پوڈر اور سعی و اہتمام کی زینت و آرائش سے پاک ہوتی ہے، وہ فطرت کے سانچے میں ڈھلی ہوئی ویسی نظر آتی ہے جیسی وہ ہے۔[4]

ایجاز و اختصار

اختصار و جامعیت حضرت کے مکاتیب گرامی کا طرۂ امتیاز ہے، آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحائف شریفہ میں بھی یہی صفت نمایاں ہے، اتباع سنت نبوی کا جذبہ بے پناہ حضرتؒ کے لوح و قلم پر بھی محیط تھا، مکتوب گرامی میں کوئی بات غیر ضروری نہیں ہوتی۔

---

[1] الا یہ کہ خود مکتوب نگار کی فطرت میں تصنع و ریا کا دخل ہو پھر تو اس کے نجی خطوط بھی تصنع و تکلف اور بسا اوقات کذب و ریا کا شاہکار ہو سکتے ہیں۔

[2] مہدی بیگم : مکاتیب مہدی، مطبوعہ گورکھپور، ۱۹۳۸ء، (مقدمہ از سلیمان ندوی) ص - ۱۸۵

[3] ایضاً، ص - ۱۱

[4] ایضاً، ص - ۱۲

Marfat.com

مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان خطوط کا لکھنے والا وقت کا کس قدر قدر شناس تھا، نفس مضمون سے تضیع وقت کا شائبہ تک نہیں ہوتا، حضرتؒ بالعموم پوسٹ کارڈ تحریر فرماتے تھے اور وہ بھی ایک طرف صرف چند سطریں، شاذ و نادر ہی ایسا ہوا ہے کہ پورا پوسٹ کارڈ تحریر فرمایا ہو، فرماتے تھے کہ "مجھے افسوس ہوتا ہے پوسٹ کارڈ خالی رہ جاتا ہے اور بیکار جاتا ہے مگر مجبوری ہے"۔ اللہ اللہ شرعی احتیاط کا اتنا پاس اور اسراف سے اس کمال کا گریز! ——— بات بظاہر بالکل معمولی ہے مگر سمجھنے والوں کے لئے اس میں بہت کچھ ہے ؎

سرسری تم جہاں سے گزرے ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا

جب کبھی کوئی رازدارانہ یا اہم بات تحریر فرماتے تو لفافہ استعمال فرماتے، ویسے فرمایا کرتے تھے، کہ لفافہ تو عورتوں کے لئے مناسب ہے، آجکل پوسٹ کارڈ لکھنا آداب محبت کے خلاف سمجھا جاتا ہے، ہمارے حاشیے میں ہر وہ چیز آداب میں داخل ہو گئی ہے جو کسی نہ کسی حیثیت سے فرد یا قوم کے لئے مفید نہیں ہے[1]۔

یوں تو حضرتؒ کا ہر مکتوب گرامی ایجاز و اختصار کا نمونہ ہے مگر یہاں مثالاً تین مکاتیب پیش کئے جاتے ہیں :-

(۱)

عزیز و افر تمیز رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ دارین کی عافیت عطا فرمائے، تمہارا خیال بہت صحیح ہے کہ عاقبت کی فکر اور اس کے لئے سرمایہ کا سوچ مدنظر ہونا چاہیئے، جہاں تک ہو سکے قرآن کریم کی تلاوت اور فرائض کے علاوہ نوافل میں مشغول رہنا چاہیئے یا ذکر قلبی میں، باطنی کیفیت لکھدیا کریں تو اس کے متعلق کچھ لکھا جائے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر عفی اللہ عنہ

(بنام اسلام الدین - لاہور - موصولہ مئی ۱۹۵۰ء)

---

[1] افراد و اقوام کی ترقی میں کفایت شعاری اہم کردار ادا کرتی ہے، دور جدید میں چین ایک ایسا ملک ہے جس نے اس کے طفیل حیرت انگیز ترقی ہے، راقم کے دوست ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی فرماتے تھے کہ پیکنگ میں یہ عجیب بات دیکھی گئی کہ بسوں میں ٹکٹ اجراء کرنے کے بعد ہر منزل پر مسافروں سے واپس لے کر دوبارہ جمع کئے جاتے ہیں اور پھر ان کا اجراء ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ اس قابل نہ رہیں کہ ان کو جاری کیا جا سکے۔ (مرتب)

Marfat.com

(۲)

قاضی صاحب سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ اعمال صالحہ بھی معصیت دکھلائی دیں تاکہ حتی الامکان ان کی تصحیح کے اندر کوشش کریں، گھر میں سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۱ء

(بنام قاضی صفدر حسن۔ لاہور)

(۳)

عزیزی سلمکم واوصلکم الی ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ وہ تعالیٰ تمہیں بھی مبارک کرے اور اس عید کی برکات کو اس سال کے ہر لمحہ میں پھیلا دے

گنبد خضراء کا صدقہ ہو مبارک تم کو عید
فضل احمد سے پھولو پھلو رہے ہر روز عید

(بنام فضل احمد کراچی۔ مرسلہ ۱۷ جون ۱۹۶۱ء)

مظہر

دل افروزی

مکاتیب کے مجموعوں سے (باستثنائے چند) سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے مگر چین نہیں ملتا جس کی دنیا کو تلاش ہے، مگر حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں چین ہی چین ہے، سکون ہی سکون ہے، بے چینی نام کو نہیں اور یہ بات اس وقت ہے جب کہ پوری زندگی سراپا الم ہے ؎

آلام روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ملا اسے غم جاناں بنا دیا

دماغ کے لئے ہر جگہ سامان مہیا ہے مگر درد دل کا کہیں مداوا نہیں، حضرتؒ کے مکاتیب میں درد کی دوا بھی ہے اور درد لا دوا بھی۔

یک رنگی

بالعموم خطوط سے مکتوب منہ کے رازہائے سربستہ معلوم ہوتے ہیں اور سیرت کے وہ گوشے سامنے آجاتے ہیں کہ اگر ان کو منظر عام پر لایا جائے تو شاید شخصیت کے ساکھ کو سخت صدمہ پہنچائیں، مگر حضرت قبلہ کی حیات مبارکہ میں یہ دورنگی نہیں، یہاں حیرت انگیز یکرنگی ہے خطوط اس یکرنگی کے آئینہ ہیں ؎

یوں ہاتھ نہیں آتا دہ گوہر یک دانہ
یک رنگی و آزادی اے ہمت مردانہ

جس سے ظاہر میں جیسا تعلق ہے خطوط میں اس کا برملا اظہار ملتا ہے، تلخی نام کو نہیں ایک خوشگوار فضا ہے ہاں بعض مکاتیب سے مکتوب الیہم کی بعض نامعلوم باتیں معلوم ہو سکتی تھیں جو دوسروں کے لئے ہدایت وعبرت کا باعث ہوتیں، بعض حضرات نے ایسے خطوط دینے سے پہلو تہی کیا۔ چوں کہ ایسے خطوط کی اشاعت سے مکتوب الیہم کی عزت وناموس پر حرف آتا تھا اس لئے راقم نے عمداً ایسے خطوط سے احتراز کیا، اس مجموعۂ مکاتیب سے مقصود دل داری ودل سازی ہے نہ کہ دل آزاری۔

مقدمہ میں اس طرف اشارہ کیا گیا تھا کہ شخصیت کو سمجھنے، اس کے ذہنی ارتقا کو پرکھنے، اس کی سوانح حیات کی تیاری میں خطوط سے زیادہ کوئی چیز معین نہیں ہو سکتی، اور ان کا ایک اور دل چسپ ودل کش اور مفید پہلو یہ بھی ہے جس کی طرف لٹن اسٹراچی نے اس طرح اشارہ کیا ہے:-

> ہر مجموعۂ مکاتیب میں قابل توجہ شخصیت کی تصویر ہے، ہم کتاب کیا کھولتے ہیں ایک نئی شخصیت کے حریم میں داخل ہوتے ہیں اور پڑھ چکنے کے بعد کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی کو دوست بنا لیا ہو[1]۔

اور پھر خطوط جاندار اور اثر انگیز ہوں تو یہ بوئے رفاقت قاری کے دل ودماغ پر چھا جاتی ہے اور بسا اوقات اس کی سیرت کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، حضرت قبلہ قدس سرہ کے مکاتیب گرامی حضرتؒ کی سیرت مبارکہ کا آئینہ ہیں، خطوط کے مطالعہ کے بعد حقیقی رفاقت کا شدید احساس ہوتا ہے سیرت کے تمام خدوخال اس آئینہ خانے میں صاف صاف نظر آرہے ہیں، یہاں کیا کچھ نہیں، اتباع شریعت تسلیم ورضا، صبر وتحمل، فکر عقبیٰ، فقر پسندی، عاجزی وانکساری، معرفت وسلوک، تحریک عمل، پند وموعظت، درستی معاملات، اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی، مریدین وتلامذہ پر شفقت ومہربانی، عفو ودرگزر، ہمدردی وغمخواری، غرض کیا چیز ہے جو یہاں نہیں ہے ——— تعمیر انسانیت کے لئے ہر شئے موجود ہے۔ اس دور پرآشوب میں جب کہ انسان نابود ہوتے جارہے ہیں وحشت وبربریت کا دور دورہ ہے، تعمیر انسانیت جیسی عظیم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا کوئی آسان

---

[1] آر۔ ایچ۔ ارل آف لٹن: آسپیز بائی ڈائی ورس ہینڈز، جلد ۱۷×، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس ص۔ ۱ (مقالہ سم انگلش لیٹر رائٹرز آف دی سیلون ٹینتھ سنچری از آر۔ ڈبلیو۔ رمسے)

Marfat.com

کام نہیں، یہ حضرات اہل اللہ ہی ہیں جو طوفانِ حوادث میں مشعل ہدایت روشن رکھتے ہیں اور تنویرِ قلب سے سیلابِ ظلمت کا رخ پھیر دیتے ہیں۔

مولانا الطاف حسین حالی نے سرسید احمد خان مرحوم کے مکاتیب کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ حضرتؒ کے مکاتیب پر زیادہ صادق آتے ہیں وہ فرماتے ہیں :۔

> وہ ایک ایسا مجموعہ ہوگا جو غیروں کو اپنا بنانا اور وحشیوں کو رام کرنا سکھائے گا، وہ سچی دوستی اور سچی محبت کا نمونہ ہوگا، وہ آئندہ نسلوں کو یاد دلائے گا، کہ ہمارے اسلاف کیسے بے ریا اور محبت والے ہوتے تھے، کس طرح دوستوں کا دل اپنی مٹھی میں رکھتے تھے اور کیوں کر ان کے دلوں کو شکار کرتے تھے۔[1]

جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا خطوط کے ذریعہ ہم شخصیت کی حریم میں داخل ہوتے ہیں اور وہ نقش و نگار دیکھ لیتے ہیں جو عام نگاہوں سے مخفی رہتے ہیں ظاہری صورت تو سامنے رہتی ہے مگر باطنی صورت بھی بے حجاب ہو کر سامنے آجاتی ہے، اور شخصیت کی حقیقی خوبیاں اجاگر ہو جاتی ہیں، شیخ اسمٰعیل پانی پتی نے سرسید احمد خان کے مکاتیب کے لئے جو کچھ کہا ہے وہی بلکہ اس سے کہیں زیادہ حضرتؒ کے مکاتیب گرامی کے لئے کہا جا سکتا ہے انہوں نے لکھا ہے :۔

> جس محبت و شفقت کے ساتھ وہ لوگوں سے برتاؤ کرتے تھے، جس خندہ پیشانی کے ساتھ آنے جانے والوں سے ملتے تھے، جس اخلاق و مروّت کے ساتھ وہ ہر آئے گئے کا خیر مقدم کرتے تھے، بزرگوں سے جس ادب و احترام کے ساتھ، دوستوں سے جس خلوص و یکرنگی کے ساتھ، چھوٹوں سے جس شفقت و الفت کیساتھ غیروں سے جس رواداری اور حسن سلوک کے ساتھ، اپنوں سے جس یگانگت و محبت کے ساتھ (برتاؤ کرتے تھے) ——— اس کی بڑی صحیح، بہت مکمل اور نہایت درست تصویر آپ کو ان اوراق میں نظر آئے گی۔[2]

اس میں شک نہیں خطوط ہی ایک موثر اور مصدق ذریعہ ہے جس سے کسی شخصیت کو خصوصاً کسی مصلح یا رہنما کی شخصیت کو پرکھا جا سکتا ہے۔ اس سے ریاکاری کا پردہ چاک ہو سکتا ہے اور اصل تصویر سامنے آسکتی ہے اور اگر تصویر ہی بے داغ ہے تو چاک گریباں کا کیا خوف! ——— شیخ

---

[1] شیخ اسمٰعیل پانی پتی : مکتوباتِ سرسید، مطبوعہ لاہور، ۱۹۵۹ء، ص۔ ح

[2] ایضاً، ص۔ ط

Marfat.com

اسمٰعیل پانی پتی نے صحیح لکھا ہے :۔

"پرائیویٹ خطوط سے زیادہ کسی لیڈر یا ریفارمر کے اصلی اور واقعی خیالات و افکار معلوم کرنے کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے اور ان خطوط سے زیادہ مستند واقعات کسی مصلح یا قومی رہنما کے متعلق اور کہیں دریافت نہیں ہو سکتے۔"[۵۱]

سچے اور بے لاگ خطوط کی یہی شان ہوتی ہے کہ سبق آموز بھی ہوتے ہیں اور تاریخ آموز بھی، اور اگر دل میں اتر کر اپنا کام کر جائیں تو تاریخ ساز بھی ہوتے ہیں، مولانا غلام رسول مہر نے مکاتیب کی ملی حیثیت پر بحث کرتے ہوئے خوب فرمایا ہے :۔

"حسرت کے ایسے ہی مجموعے صحیح، مستند اور ولولہ افروز قومی سرگزشت کا سرمایہ ہیں، قومیں مادی یادگاروں کی بنا پر زندہ نہیں رہتیں، اصل شئے یہ ہے کہ افراد ملت کے دل میں دردِ ملی کی ایک لازوال تڑپ پیدا کر دی جائے، اصل مقاصد کی بے پناہ حرارت سے ایک ایک فرد کی رگوں میں دوڑنے والے خون کے ایک ایک قطرے کو بجلیوں کی جولاں گاہ بنا دیا جائے۔"[۵۲]

اب ہم مکاتیب کی روشنی میں سیرت مظہری کی جھلک دکھاتے ہیں :۔

اتباع شریعت

انفرادی اور اجتماعی ترقی کے لئے اتباع شریعت اکسیر کا حکم رکھتی ہے لیکن جب تک افکار و اعمال میں انقلاب نہیں پیدا ہوتا حق متابعت ادا نہیں ہو سکتا، فی الحقیقت یہ مشکل ترین مرحلہ ہے اسی لئے حضرت ابو یزید طیفور بن عیسیٰ بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔

"عملت فی المجاھدۃ ثلثین سنۃ فما وجد شئ اشد علیّ من العلم و متابعتہ۔"

(کشف المحجوب، مطبوعہ لاہور، ۱۳۷۴ھ، ص ۱۳۴)

(ترجمہ) میں نے تیس سال مجاہدہ کیا لیکن علم اور اس کی پیروی سے بڑھ کر کوئی چیز سخت ترین معلوم نہ ہوئی۔

(۱)

حضرت قبلہؒ نے اکثر مکاتیب میں اتباع شریعت پر زور دیا خصوصاً نماز کے لئے تلقین فرمائی ہے مثلاً ایک مکتوب میں پروفیسر انیس الرحمٰن صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :۔

Marfat.com

نماز

"نماز میں سستی نہ کیا کرو، انشاء اللہ تعالیٰ سب کام درست ہو جائیں گے"۔

فرائض

اسی طرح بشیر احمد صاحب کو ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

فرائض خداوندی کی ادائیگی میں کبھی غفلت نہ کرنا اور جہاں تک ہو سکے والد کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ (مرسلہ ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء)

(۲)

تقویٰ

تقویٰ حیات انسانی کا حاصل ہے، اعمال و اقوال میں احکام شرعیہ اور سنت سنیہ کا اثر و نفوذ، کمال تقویٰ ہے، حضرتؒ نے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے بھی قدم قدم تقویٰ کو مدنظر رکھا، مثلاً ایک مرید اسلام الدین صاحب نے اپنی صاحبزادی کی نسبت کے بارے ایک لڑکے کے متعلق دریافت کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

✓ "لڑکا اگر سعادت مند ہے اور دینی فرائض کا پابند ہے تو اس نسبت کو قبول کریں"۔

(مرسلہ ۲۴ دسمبر ۱۹۵۰ء)

(۳)

شریعت کے خلاف تحریر

حضرتؒ عملیات و تعویذات وغیرہ میں مہارت تامہ رکھتے تھے مگر کبھی کسی ایسے مقصد کے لئے تعویذ مرحمت نہیں فرمایا جو شرعی تقاضوں کے خلاف ہو۔ چناں چہ اسلام الدین صاحب کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

✓ "میں اس قابل نہیں ہوں کہ کسی کے لئے تعویذ لکھوں خصوصاً شریعت کے حکم کے خلاف"

(مرسلہ ۲۲ مارچ ۱۹۶۵ء)

(۴)

۱۹۶۵ء میں جب حضرتؒ کی صاحبزادی اور صاحبزادے کی شادیاں ہوئیں تو اس کے متعلق اسلام الدین صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :-

✓ "میں، لڑکی اور سعید احمد سلمہم کی شادی سے فارغ ہو گیا ہوں فلحمد للہ علیٰ ذالک دعا کرو کہ جانبین شریعت کے مطابق سلوک سے رہیں"۔ (مرسلہ ۱۹۶۵ء)

(۵)

جب راقم الحروف کے ہاں صاحبزادی اور برادر عزیز کے ہاں فرزند ارجمند تولد ہوئے تو قاری حفیظ الرحمٰن صاحب نے حضرتؒ کو مبارک بادی کا خط ارسال کیا حضرتؒ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا :-

Marfat.com

مولوی مسعود اور مولوی سعید کے نو وارد ین کا تہنیت نامہ پہنچا، سب کو مبارک ہو اور نو واردین سعادت نصیب ہوں اور شریعت مطہرہ پر مولیٰ تعالیٰ پا بند کرے"۔

(موصولہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۶ء)

(۶)

کتاب کی واپسی

حضرتؒ ۱۹۶۴ء میں پاکستان تشریف لائے تو چند روز شیخ محمد سعید صاحب کے ہاں ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی میں قیام فرمایا، شیخ صاحب موصوف حضرت کے بڑے جاں نثار اور وفا شعار مریدین میں ہیں، جب حضرتؒ پاکستان سے واپس ہندوستان تشریف لے گئے تو اتفاقاً شیخ صاحب کی صاحبزادی کی ایک کتاب جو حضرتؒ کو مطالعہ کے لئے دی گئی تھی حضرتؒ کے صندوق میں رہ گئی، دہلی پہنچ کر جب صندوق کھولا تو کتاب پر نظر پڑی۔ بات بالکل معمولی تھی لیکن حضرتؒ نے شیخ صاحب کو تحریر فرمایا :-

"ایک کتاب صاحبزادی کی ساتھ آگئی اس کو کسی کے ہاتھ بھیجدوں یا میری نذر کر دیں"۔

(۷)

عام طور پر جب خط بھیجا جاتا ہے تو احباب کو فرداً فرداً اسلام لکھدیا جاتا ہے اور اصولاً اس کی ذمہ داری مکتوب الیہ پر ہوتی ہے کہ وہ ہر ایک کا سلام اس تک پہنچائے، اگر نہ پہنچایا گیا تو خیانت صدر میں آئی، مگر اس کا کوئی خیال نہیں کرتا، لکھنے والا بھی بے خیالی میں لکھتا چلا جاتا ہے اور جس کو لکھا ہے وہ بھی بعض اوقات تو پہنچا دیتا ہے اور بعض اوقات بھول جاتا ہے، اور اس کو عظیم ذمہ داری نہیں سمجھتا مگر راقم نے جب حضرتؒ کے نام عریضہ ارسال کیا اور اس میں ہمشیرگان و برادران اور مختلف احباب کو سلام لکھا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

"اور مجھے تو سلاموں کی امانتیں سپرد نہ کیا کریں کہ میں اس کا اہل نہیں، ثانیاً ہر ایک کو سلام پہنچاتا پھروں تو کوئی مجھے دیوانہ کہے گا، یہ کام تو میاں سعید احمد سلمہم سے لے لیا کریں، جگہ ہے نہیں سلاموں کا ڈھیر ہو جاتا ہے اب خیانت صدر میں نہ آئے تو اور کیا ہو سکتا ہے"۔

(مرسلہ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۳ء)

تسلیم و رضا

حقیقت یہ ہے کہ جذبۂ متابعت، رضاء الٰہی اور عشق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی ہے، جب انسان مقام رضاء پر پہنچتا ہے تو اس کو ایمان کا لطف آتا ہے چنانچہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

Marfat.com

ذاق طعم الایمان من رضی باللہ ربًا" (ایضًا، ص - ۲۱۷)

(ترجمہ) ایمان کا ذائقہ تو اس شخص نے چکھا جو اللہ تعالیٰ کو پروردگار سمجھ کر اس کی رضا پر راضی رہا۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا :-

من لم یرض باللہ بقضائہ شغل قلبہ وتعب بدنہ" (ایضًا، ص - ۲۱۹)

(ترجمہ) جو شخص اللہ عزوجل کے فیصلے پر راضی نہیں ہوتا وہ دنیا میں الجھا رہتا ہے اور اس کا بدن رنج کی جستجو میں رہتا ہے۔

حقیقت میں قلب و جسم کا سکون رضا کے ساتھ وابستہ ہے، اگر یہ ہے نہیں تو ہزار عیش سامانیوں کے باوجود نہ دل کو سکون نصیب ہو سکتا ہے اور نہ بدن کو چین نصیب ہو سکتا ہے، اسی لئے حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

الرضا سکون القلب تحت مجاری الاحکام۔ (ایضًا، ص - ۲۲۰)

(ترجمہ) رضا سکون قلب کا نام ہے جو احکام جاریہ کے نیچے (اپنا کام کرتا ہے)

پھر کمالِ رضا یہ ہے :-

ان تعذبنی فانی لک محبٌ وان ترحمنی فانی لک محبٌ (ایضا، ص - ۲۲۰)

(ترجمہ) اگر تو مجھ کو عذاب دے تو پھر بھی تیرا عاشق ہوں، اگر آغوشِ رحمت میں لے لے تو جب بھی تیرا ہی دوست ہوں۔

محبت و عشق کا تقاضا یہی ہے کہ ہزار مصائب و شدائد کے باوجود دامانِ یار ہاتھ سے نہ چھوٹے ؎

ہر جفا ہر ستم گوارا ہے اتنا کہدو کہ تو ہمارا ہے

کمالِ محبت و الفت کا اندازہ تو نباہ سے ہوتا ہے زبانی دعوے کرنا اور بات ہے جان و دل سے فدا ہونا اور بات ہے ؎

نہ تو اس نے نہ چاہنے مارا مجھے میرے نباہ نے مارا

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی کے تفصیلی مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نے ہر ہر موقع پر راضی برضاء رہنے کی پرزور تلقین فرمائی ہے اور جس بے رضا کا اظہار کیا اس پر بے انتہا خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے، ہم یہاں مختلف مکاتیب سے چند اقتباسات پیش کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ حضرات اہل اللہ مس خام کو کس طرح کندن بنایا کرتے تھے۔

Marfat.com

①

جب تک خالص اس کی جانب توجہ نہ کریں گے اور اس کے ہر فعل پر راضی نہ ہوں گے اطمینان قلب میسّر نہیں آسکتا، مولیٰ تعالیٰ کا ذکر ہی اطمینانِ قلب کا باعث ہے۔

(بنام اختر حسین، موصولہ ۱۹ر اگست ۱۹۶۱ء)

②

شکر و صبر

مولیٰ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں، اسی سے اطمینانِ قلب میسر آتا ہے، ارزانی اور گرانی کی حکمتوں کو وہی بہتر جانتا ہے، اس کے فرائض سے غفلت نہ چاہیئے، مسلمان کے لئے ارزانی پہنچے اور وہ شکر کرے یہ بھی نعمتوں کا سرمایہ ہے، گرانی یا کوئی رنج پہنچے اور وہ صبر کرے یہ تو نہایت درجہ حصول منفعت کا سبب ہے۔ (بنام اسلام الدین، مرسلہ ۲۶ر جولائی ۱۹۶۱ء)

③

ملاقات ذاتِ حق

رضائے الٰہی پر رضا تمہارے اخلاص نامہ سے ظاہر ہو کر نہایت مسرت ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں اس پر قائم رکھے اور اپنے خزانے سے تمہیں ظاہر اور باطن دولتیں نصیب فرمائے، کیا اچھا ہو کہ اس کریم کی رضا پر نظر رکھتے ہوئے مجھ سے ملاقات کی تمنا بھی تمہارے دل سے نکل جائے اور اس ایک ہی ذات کی ملاقات کا شوق پیدا ہو جائے (بنام اسلام الدین، مرسلہ ۱۳ر دسمبر ۱۹۶۱ء)

④

مولیٰ تعالیٰ جس حال میں رکھے اس پر صبر ہی کرنا ہماری سعادت مندی ہے، ان حضرات کے اتباع کے لائق تو ہم کہاں جو نفس کی ہر تکلیف کو روح کے لئے راحت تصور کرتے تھے اور بجائے شکایت اس کو اللہ تعالیٰ کے کرم سے تعبیر کرکے اور اس پر خوش ہو کر شکر بجا لاتے تھے ہمیں اللہ تعالیٰ یہی نصیب فرما دے کہ اس کو مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے خیال کر کے بے صبری کا کوئی انداز تو ہم سے ظاہر نہ ہو۔ (بنام قاری سید حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۲۴ر مارچ ۱۹۴۸ء)

⑤

محبتِ ذات واحد و یکتا

میں وہی دعا کرتا ہوں جو اپنے لئے مناسب خیال کرتا ہوں کہ وہ واحد و یکتا ذات، محبت کے علاقہ کے ماسوا تمام علائق کو مضمحل کر دے اور ہم اس کو تو کیا پہچان سکتے ہیں اس کے حبیب لبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بھی ادنیٰ معرفت کی لیاقت ہمیں اپنی ہی پہچان کی توفیق عطا فرما دے کہ من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ ——— تمہارے لئے ضبط کا اختیار کرنا خوب ہے کہ تسلیم و رضاء الٰہی اس میں مضمر ہے،

Marfat.com

رہی میرے لئے درازئ عمر کی دعا تو اگر اس کی مرضیات میں استہلاک کے ساتھ ہو تو مضائقہ نہیں ورنہ سوائے اس کے کہ گناہوں کا اور بھی بار مہیا کر لوں اس کے سوا کیا حاصل ؟ -

(بنام ریاض الدین احمد، موصولہ ۶ر فروری ۱۹۵۰ء)

(۶)

عزیز ! اس کی رضا کا حصول بڑی دولت ہے، یہ اس ہی کو نصیب ہوتی ہے جس کو وہ اپنا کر لیتے ہیں -

(بنام حافظ عبدالسمیع، مرسلہ ۲۹ر جولائی ۱۹۵۷ء)

(۷)

دوسرے احباب کے بھی خطوط آتے ہیں لیکن تمہارا خط نہایت درجہ فرحت افزا ہوتا ہے کہ تمہیں اپنے مولیٰ تعالیٰ کا شکر گزار پاتا ہوں اور یہی شئے وہ ہے جس میں ترقیات مضمر ہیں - (ایضاً، موصولہ ۷ر جولائی ۱۹۵۸ء)

(۸)

فقیر کے تصور سے جب تم ہر وقت ہم آغوش ہو تو ظاہری ملاقات کے لئے اتنی بیچینی کیوں ہے ؟ - ہمیں دیکھو کتنے محبوبوں کو جدا کئے پڑے ہیں، رضائے الٰہی پر راضی رہنے میں اگر کچھ نقصان ہے تو ضرور بیچینی ہوگی ورنہ جس قدر رضا پر پختگی ہوگی اسی قدر بیچینی بھی دور ہوگی، پس اپنے مولیٰ کی رضا پر جس قدر پختگی ہو سکے حاصل کیجئے۔ (بنام غلام قادر خان، موصولہ ۱۰ر مارچ ۱۹۴۸ء)

(۹)

میرے عزیز بڑی شئے یہ ہے کہ اس تعالیٰ جل اسمہٗ کی رضا میں ایسا استہلاک پیدا کرے کہ بجز اس کے تقرب کے کسی کی قدم بوسی کی بھی تمنا نہ رہے جس کی بھی تمنا ہو اس کو اسی کی ذات میں جلوہ افگن دیکھے۔

(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۱ر دسمبر ۱۹۴۹ء)

(۱۰)

عزیز من ! حوادثات کو اگر اپنے محبوب حقیقی جل و علا کی جانب سے ملاحظہ کرو تو ہرگز تمہیں کسی حادثہ پر افسوس نہ ہو، کیا تم یہ چاہتے ہو وہ تعالیٰ تمہاری تابعداری کرے (معاذ اللہ) - اور اپنی مرضی کے خلاف تمہاری مرضی کے موافق کام کرے ؟

میرے عزیز ! ہمیں کیا معلوم کہ ہماری بہتری کس میں ہے پس ہمیں تو اس پر خیال نہ کرنا چاہیئے کہ "ایسا کیوں ہوا ؟" ——— "اور ہمارے گردش ایام ابھی جاری ہیں" ہاں اس سے عافیت کی طلب ہمیشہ رہے۔ (بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۸ر اکتوبر ۱۹۵۱ء)

Marfat.com

(۱۱)

فقیر جس حالت میں ہے اپنے مولیٰ سے خوش ہے، تم بھی اگر خلاف طبع کوئی امر پیش آئے تو اس سے تنگ دل نہ ہو اور اپنے مولیٰ سے بہر حال راضی رہو۔

(بنام شیخ محمد یحییٰ مرحوم، موصولہ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۶۰ء)

(۱۲)

تم صرف فقیر کی جدائی کا افسوس کر رہی ہو میری طرف تو نگاہ کریں کہ مجھے کس کس کی جدائی کا افسوس ہے لیکن مشیت الٰہی کے آگے کیا چارہ ہے ؟ ہماری سعادت اسی میں ہے کہ ہم سر تسلیم خم کریں اور باقتضائے طبیعت کبھی اس جدائی کا افسوس بھی ہو تو زبان حال عرض کریں کہ الٰہی جس حال میں آپ ہمیں رکھیں ہم خوش ہیں، صرف آپ کی مرضی ہمیں درکار ہے۔

(بنام صاحبزادی صاحبہ، موصولہ ۲۵ جولائی ۱۹۶۱ء)

صبر و تحمل

تسلیم و رضا کا درس دینا تو آسان ہے مگر اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے صلابت قلب کی ضرورت ہے، یہی صلابت حقیقی عظمت کی غماز ہے، حضرت قبلہؒ نے نہ صرف یہ کہ مریدین و محبین کو تسلیم و رضا کی تعلیم دی بلکہ اس پر خود عمل کر کے دکھایا، حضرتؒ کی حیات مبارکہ حادثات سے معمور ہے، حضرتؒ نے زندگی کی تلخیوں کو تسلیم و رضا سے خوش گوار بنایا ؎

آلام روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ملا اسے غم جاناں بنا دیا

"تذکرۂ مظہر مسعود" کے دوسرے حصے میں ہم نے ان واقعات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ حضرتؒ کے ایک جواں سال اور عالم و فاضل صاحبزادے مولانا محمد منظور احمد رحمۃ اللہ علیہ سنہ ۱۹۶۷ء میں پاکستان تشریف لائے اور یہاں کچھ عرصہ علیل رہ کر حیدر آباد میں وصال فرما گئے، جواں اولاد کا دنیا سے اٹھ جانا ایک عظیم سانحہ ہے، پھر اولاد بھی نیک و صالح اور عالم و فاضل، جب حیدر آباد سے وصال کی اطلاع دہلی بھیجی گئی تو دل کا کیا حال ہوا ہوگا ؎

لحظہ بہ لحظہ یاں نیا داغ پہ اور داغ ہے
تو بھی ادھر نگاہ کر ساحت سینہ باغ ہے

لیکن ایسے نازک موقع پر حضرتؒ نے جس عزم و ہمت، جس استقامت و استقلال اور جس خود سپردگی کا اظہار فرمایا وہ تاریخ عزیمت میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے اس موقع پر

Marfat.com

حضرتؒ نے احباب کو جو خطوط ارسال فرمائے ان سے یہاں چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں :۔

(۱)

مولیٰ تعالیٰ اس جاں کاہ صدمہ پر تمہیں صبر عطا فرمائے اور اس پر اجر عظیم سے سرفراز کرے، مرحوم جن خوبیوں کے مالک تھے ان پر نظر رکھتے ہوئے امید قوی ہے کہ عطایائے عظیم سے ان کو نوازا گیا ہوگا، مولیٰ تعالیٰ اس سے بھی زائد ان کے درجات بلند فرمائے، تم نے ان کی بڑی خدمت کی اور اس میں جن مصائب و مشکلات کا تم کو سامنا کرنا پڑا اس کا میرے قلب پر نہایت گہرا اثر ہے، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کے ثواب کو ہمیشہ ہمیش بڑھاتا رہے، جو کچھ میں نے لکھا اگر وہ صحیح ہے اور یقیناً صحیح ہے تو پھر رنج کا کوئی مقام نہیں کہ ان کو بھی فوائد عظیم حاصل ہوئے اور ان کے طفیل تمہیں بھی ——— اگر ان کے لئے ترقی درجات کی دعا کرتے رہیں تو تمہارے لئے اور بھی ترقی کا باعث ہے ——— اور میرا کچھ خیال نہ کریں کہ میرا تو یہ حال ہے

ع مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہوگئیں

(بنام راقم الحروف ، مرسلہ یکم جون ۱۹۴۹ء)

(۲)

کل حیدر آباد سے تار آیا مولوی منظور مرحوم انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون، یہ فرزند میری اولاد میں نہایت جلیل القدر عالم تھا، ان کے اساتذہ کا بیان ہے کہ ہم نے طے کر لیا تھا کہ اگر اس کی عمر نے وفا کی تو شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے درجہ کو پہنچے گا، پس ایسے لائق فرزند کی مفارقت سے تم سمجھ سکتے ہو کہ مجھے کس قدر الم ہونا چاہیئے لیکن نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے، تم کو بھی صبر کرنا چاہیئے ہاں اس کو دعائے خیر اور ایصال ثواب سے فراموش نہ کریں۔

(بنام حافظ عبدالسمیع مرحوم، مرسلہ ۲ رجون ۱۹۴۹ء)

(۳)

کل حیدر آباد سے تار آیا تھا جس میں لکھا تھا کہ مولوی منظور احمد مرحوم انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون میری اولاد میں اپنے سب بھائیوں میں اونچے درجہ کا جلیل القدر عالم تھا اگرچہ اپنے تین بھائیوں سے چھوٹا تھا ——— اس کے اساتذہ کو بھی سخت رنج ہے ان کا بیان ہے کہ ہمارا فیصلہ تھا کہ اگر اس کی عمر نے وفا کی تو یہ شاہ عبدالعزیز

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ کے مرتبے کو پہنچے گا، آپ خیال کر سکتے ہیں کہ ایسے لائق فرزند کی رحلت میرے لئے کس قدر باعث رنج والم ہو گی، مگر نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے، اس سے جس قدر محبت تھی کسی دوسرے سے نہ تھی، غیرت الٰہی کو پسند نہ آیا کہ اس کے سوا دوسری طرف التفات ہو، اس میں میرے لئے بھی کیا مجال دم زدن ہے ؟

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

(بنام عزیز الدین ، مرسلہ ۳ر جون ۱۹۴۹ء)

(۴)

حقیقت میں مرحوم کی وفات حسرت آیات نے جس قدر اعزہ اور احباب کو رنج والم پہنچایا ہے وہ بہت زائد ہے، ایسے قابل اور متقی شخص کا الم حیوانات تک کو ہوتا ہے، لیکن مولیٰ تعالیٰ اس پر صبر عطا فرمائے تو اس کا مآل بھی اسی قدر خوش کن ہے، رنج والم بیکار ہے، ہاں ان کے لئے دعائے ترقی درجات اور ایصال ثواب کرنا چاہیئے کہ ان کو فائدہ پہنچے، میرا تو قلب ہی کچھ ایسا مضمحل ہو گیا ہے جس کی وجہ سے مجبور ہوں ورنہ ظاہر پر رنج کا اثر بھی نہ دیکھا جاتا۔

(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۱۴ر جولائی ۱۹۴۹ء)

اسی قسم کے سبق آموز خیالات دوسرے مکاتیب میں بھی ملتے ہیں مثلاً بنام غلام قادر خان ، (مرسلہ ۲ر جون ۱۹۴۹ء) سیف الاسلام مولانا منور حسین (مرسلہ ۱۸ر اگست ۱۹۴۹ء) وغیرہ وغیرہ

رضائے الٰہی کی جستجو کی تڑپ جب دل میں پیدا ہو جاتی ہے تو اس کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

ترے بغیر نہیں کوئی یار آنکھوں میں
پھرے ہے تو ہی تو لیل و نہار آنکھوں میں

فکر عقبیٰ

عقبیٰ کی فکر دنیا سے بے نیاز کر دیتی ہے، یہ فکر پیدا ہو جائے تو دین و دنیا سنور جائیں، حضرتؒ کے بیشتر مکاتیب میں اس کا ذکر ملتا ہے، ہم چند مکاتیب سے اقتباسات پیش کرتے ہیں :-

(۱)

حسن عاقبت کے لئے مولیٰ تعالیٰ سے دعا کریں اور ذکر الٰہی اپنے اوقات میں مشغول رکھیں، کوئی سانس اس سے غافل نہ رہے۔

(بنام احسان الدین)

Marfat.com

(۲)

دنیا کے معاملات چند روزہ ہیں، آخر مولیٰ تعالیٰ سے کام پڑنا ہے، اس کے لئے سامان کریں۔
(بنام اختر حسین، مرسلہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۲ء)

(۳)

تجارت کے ایام ہمیشہ یکساں نہیں رہتے، کبھی چلتی ہے کبھی مندہ، ہاں آخرت کی تجارت کی ہمیشہ چلتی ہے، انسان کی اس طرف توجہ ہونا لازمی ہے، یہی تجارت دنیوی تجارت میں بھی ترقی کا باعث ہوتی ہے، پس اس میں کوشش کریں۔ (بنام بشیر احمد، مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۶۳ء)

(۴)

یہ وقت (موت) سب کے لئے ضروری ہے، مولیٰ تعالیٰ ہمیں وہاں کے لئے سامان مہیا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان جانے والوں کو ہمارے لئے نصیحت کرے، ویسے غفلت نے ہم پر چھاپا مار ہی رکھا ہے اگر ان جانے والوں سے ہی نصیحت حاصل ہو جائے اور آخرت کے کاموں پر لگ جائیں تو غنیمت ہے۔ (بنام حاجی رفیق الدین)

(۵)

میرے عزیز دنیا کے چند روز آخرت کی تجارت کے لئے دئے گئے ہیں، اس میں ہمہ تن اپنی عمر صرف کرنا چاہیئے اور جو فعل بھی کیا جائے اس میں اس تعالیٰ کی خوشنودی مدنظر رہے، تاکہ ہمیشہ جہاں رہنا ہے وہاں کام آئے، ہر فعل میں نیت بخیر ہو مثلاً کھانا کھاتے وقت یہ نیت رہے کہ میں اس لئے کھاتا ہوں کہ عبادت پر قوت حاصل ہو ——— اور ہمیشہ اس کو حاضر دیکھتے رہو دل سے اللہ اللہ کہتے رہو۔ (بنام حاجی ضیاء الدین، مرسلہ اکتوبر ۱۹۶۳ء)

(۶)

یہ زمانہ کاشت کا ہے جو کچھ کاشت کروگے اس کا پھل آئندہ پاؤ گے تو حتی الامکان ہم کو آخرت کے لئے کھیتی میں مشغول رہنا چاہیئے، وہ تعالیٰ اس صلہ میں اپنا دیدار اور جنت الفردوس عطا فرمائے، اس فقیر کے لئے بھی اس کی دعا کریں۔ (بنام حاجی محمد حنیف، مرسلہ ۹ ستمبر ۱۹۶۳ء)

(۷)

میرے عزیز! دنیا سے تو تمہیں صرف اتنا حصہ لینا ہے، کہ پیٹ بھر جائے اور تن ڈھک جائے، سو اس کا خود مولیٰ تعالیٰ نے ذمہ لے رکھا ہے، تمہارے ذمہ تو آخرت کے لئے سامان مہیا

Marfat.com

کرنا اور اپنی طرف متوجہ رہنے میں مشغول ہونا ہے، کیا آپ نے کسی غلام کو دیکھا ہے کہ اس کو اپنی پرورش کا فکر ہو، یہ فکر تو اس کے آقا پر ہے، اس کے ذمہ تو آقا کی خدمت ہے اور بس۔ (بنام حافظ محمد صالحین، موصولہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء)

(۸)

تم بھی اپنے مولیٰ کی نعمتیں (بیان) کرو تاکہ اس کے ساتھ محبت میں ترقی ہو، قبر و حشر کے واقعات پر کسی وقت نظر کرتے رہو کہ قلب میں نرمی پیدا ہو۔

(بنام صوفی ذکر الرحمٰن، مرسلہ ۲۴ نومبر ۱۹۵۸ء)

جب مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ تام حاصل ہو جاتی ہے تو پھر دنیا کی ساری دلفریبیاں ہیچ معلوم ہوتی ہیں۔ ع

دولت فقر کے حضور گرد ہے جاہ سلطنت

حضرت علی بن محمد قاسم رودباری رحمۃ اللہ علیہ نے خوب فرمایا ہے :-

المرید لا یرید لنفسہ الا ما اراد اللہ والمراد لا یرید من الکونین شیئاً غیرہٗ۔ (ایضاً، ص-۱۹۸)

(ترجمہ) مرید وہ ہے جو اپنے لئے کوئی چیز نہ چاہے، وہی چاہے جو اس کا خدا اس کے لئے چاہے اور مراد وہ ہے جو دونوں جہاں میں سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے کسی کو نہ چاہے۔

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ مل جائے سبھی کچھ سو سوالوں سے یہی اک سوال اچھا ہے

حضرت منصور بن عمار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

الناس رجلان مفتقر الی اللہ فھو فی اعلیٰ الدرجۃ علی لسان شریعۃ، والاخر لا یری الافتقار لما علم من فراغ اللہ من خلق والرزق والاجل والحیوۃ والسعادۃ والشقاوۃ وھو فی افتقار الیہ واستغنائہ بہ عن غیرہٖ۔ (ایضاً، ص-۱۶۱)

(ترجمہ) آدمیوں کی دو قسمیں ہیں، ایک تو وہ جو خدائے تعالیٰ کے محتاج ہیں اور یہ لوگ شریعت کے اعتبار سے بڑے درجے والے ہیں، اور دوسرے وہ ہیں جنہوں نے محتاجی کو دیکھا ہی نہیں، کیوں کہ وہ جانتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے ازل

Marfat.com

میں مخلوقات کا رزق، موت اور زندگی، نیک بختی اور بدبختی تقسیم کر دی ہے ——
—— مخلوقات عین اس کی محتاج ہے اور اس کے سوا کسی کی پرواہ نہیں رکھتی۔

جب انسان اس مقام بلند پر پہنچ جاتا ہے جہاں فقر کو بھی خاطر میں نہیں لاتا تو اس کو حقیقی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ اسی چیز کو حضرت ابو محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے یوں فرمایا ہے :۔

من اراد ان یکون حیا فی حیوٰتہ فلا یسکن الطمع فی قلبہ۔

(ایضاً، ص ۱۶۲)

(ترجمہ) جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اپنی زندگی میں زندہ رہے وہ طمع و حرص کو اپنے دل میں جگہ نہ دے۔

یہاں جائز و ناجائز طلب کی تفریق نہیں فرمائی بلکہ محض 'طمع' فرمایا گیا، بعض حضرات اہل اللہ تو یہ فرماتے ہیں کہ انصاف کی طلب بھی شانِ فقر کے خلاف ہے، کیوں کہ طلب بہر حال طلب ہے، تقاضائے عبدیت اور تقاضائے محبت یہ نہیں کہ دل میں سوائے اس جل و علا کے کسی دوسری آرزو کی پرورش کی جائے ؎

جان تم پر نثار کرتا ہوں — میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

اسی حقیقت کو حضرت ابو حفص رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح بیان فرمایا ہے :۔

ولکن الفتوۃ عندی ادا ء الانصاف وترک مطالبۃ الانصاف

(ایضاً، ص-۱۵۶)

(ترجمہ) میرے نزدیک مردانگی تو یہ ہے کہ دوسروں کے معاملات میں انصاف پسند رہنا اور اپنے معاملے میں کسی سے انصاف نہ چاہنا۔

طلب و آرزو اہل دنیا کو مبارک رہے، اس کے بندے تو اس سے وہی مانگتے ہیں جس میں اس کی چاہت ہو خواہ جان پر ہی کیوں نہ بن جائے ؎

تیری مرضی جو دیکھ پائی ہے — خلش درد کی بن آئی ہے

فقر پسندی حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرتؒ کا قلب مبارک نام نہاد صوفیہ اور علماء کی طرح حرص و آز کی آماجگاہ نہیں بلکہ ہر قسم کی دنیاوی احتیاجات سے مصفی و منزہ ہے، مختلف مکاتیب شریف میں اس قسم کے خیالات ملتے ہیں، یہاں چند مکاتیب سے اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں :۔

Marfat.com

حضرت کے ایک مرید باصفا نے حضرتؒ کے لئے مکان بنانے کی اجازت چاہی تو بڑی خوبی سے انکار فرمایا، آپ نے تحریر فرمایا :-

(۱)

گھر کے متعلق آپ نے پہلے فرمایا تھا لیکن میں بعض وجوہ سے گھر نہیں چاہتا، میرے لئے ایک کوٹھری کافی ہے۔ (بنام سلطان احمد جاپان والا، مرسلہ ۱۹۶۵ء)

(۲)

اس زمانے کے اکثر شیوخ کو دیکھا ہے کہ مال و دولت کی طلب میں اکثر دورے کرتے پھرتے ہیں مگر حضرتؒ نے کبھی اس نظر سے مریدین کی طرف توجہ نہیں فرمائی، چناں چہ ایک مکتوب گرامی میں پاکستان آنے کے متعلق اپنے ارادے کا اس انداز میں اظہار فرماتے ہیں :-

آپ جانتے ہیں فقیر کو دنیوی آسائش کی طلب نہیں ہے، محض ایک وعدہ ہے جو آپ کی طرف کھینچ رہا ہے۔ (بنام حاجی محمد حنیف، مرسلہ ۲۵ مئی ۱۹۶۴ء)

(۳)

اسی قسم کے خیالات دوسرے مکاتیب گرامی میں بھی ملتے ہیں، ایک مرید با اخلاص حافظ محمد صالحین صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :-

مجھے بڑا تعجب ہوا تھا کہ افسوس کراچی کی کیسی ہوا ہے کہ جو کایا پلٹ کر دیتی ہے تم خوب جانتے ہو کہ مجھے اپنے احباب سے فوائد دنیوی مطلوب نہیں، صرف اتنی خواہش رکھتا ہے کہ ان کے فائدے کے لئے جو کچھ عرض کروں اس کو سنیں اور اپنے اکثر اوقات مولیٰ کی یاد میں گزاریں، (مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۳ء)

اسی طرح ایک اور مرید سید نواب علی صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :-

(۴)

مجھے کسی خدمت کی ضرورت نہیں، میری خدمت صرف یہی ہے کہ تم اپنے مولیٰ کی عبادت میں رہ کر اپنی خدمت کرتے رہو۔ (مرسلہ ۱۹۵۸ء)

(۵)

راقم الحروف جب برسر روزگار ہوا تو ایک مکتوب میں عرض کیا کہ دل چاہتا ہے کہ کچھ رقم خدمت اقدس میں ارسال کروں، جس کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا :-

Marfat.com

تمہاری رقم تمہیں مبارک رہے مجھے اب کسی شئے کی خواہش نہیں رہی بلکہ جو کچھ بھی ہے وہ وبال معلوم ہوتا ہے۔ (مرسلہ ۲۲ جون ۱۹۵۷ء)

الغرض حضرت کا قلب مبارک ہر قسم کی دنیوی لذات سے بے نیاز تھا، یہی بے نیازی تصوف کی جان ہے، چناں چہ حضرت ابوالحسن نوری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

التصوف ترک کل حظ للنفس۔ (ایضاً ص-۴۳)

(ترجمہ) تمام لذات نفس کو چھوڑ دینے کا نام تصوف ہے۔

ایک اور جگہ فرماتے ہیں :-

التصوف هو الحرية والفتوة وترك التكلف والسخاء وبذل الدنيا.

(ایضاً، ص-۵۰)

(ترجمہ) تصوف کیا ہے؟ آزادی ہے، مردانگی ہے، بے فکری ہے، سخاوت ہے، اور دنیا کو اہل دنیا کے لئے چھوڑ دینا ہے۔

عاجزی وانکساری

عاجزی وانکساری عظیم سیرتوں کا سنگھار ہے، ایک عالم باعمل اور ولی کامل کی یہی پہچان ہے کہ اس میں کمال درجہ کا عجز وانکسار ہو ع قید خودی اگر نہ ہو پھر تو عجب فراغ ہے ——— اگر کسی عالم یا صوفی میں کبر و نخوت کا ذرا سا بھی شائبہ ہے تو وہ اپنے درجے سے نیچے گرا ہوا ہے، گو وہ اپنے زعم میں یہ سمجھے کہ وہ علم وفضل کے اعلیٰ ترین مدارج پر فائز ہے، حقیقت میں یہ سمجھنا ہی پستی کی دلیل ہے، حضرت شاہ شجاع کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے خوب فرمایا ہے :-

لا هل الفضل فضل ما لم يروه، فاذا راوه فلا فضل لهم ولا هل الولاية ولاية ما لم يروها، فاذا راؤها فلا ولاية لهم۔

(ایضاً، ص-۱۷۵)

(ترجمہ) جب تک اہل فضل وکمال اپنی فضیلت کو نہ دیکھیں اس وقت تک ان کے لئے بزرگی ہے، اور جب دیکھ لیں تو پھر ان کی بزرگی نہ رہی، اسی طرح اہل ولایت کے لئے اس وقت تک ولایت ہے جب تک وہ خود ولایت کو نہ دیکھیں اور جب دیکھ لیں تو پھر ان کی ولایت نہ رہی۔

حضرت قبلہؒ کے مکتوب الیہم مریدین ومعتقدین ہیں یا وہ احباب ہیں جو حضرت سے کئی درجہ چھوٹے ہیں

Marfat.com

لیکن یہاں قابل غور اور سبق آموز بات یہ ہے کہ بزرگ و برتر ہوتے ہوئے انداز تحریر نہایت درجہ عاجزانہ اور منکسرانہ، نفس مضمون سے ہر ایک مکتوب الیہم بڑا نظر آتا ہے، بعض مکاتیب سے تو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت نے اپنے شاگردوں، اپنے چھوٹوں اور اپنے مریدوں سے بھی معافی چاہنے میں عار نہیں سمجھی، گو یہ معافی احباب کے لئے نہایت درجہ شرم و انفعال کا باعث ہوتی ـــــ حضرت کے مکاتیب گرامی کے سرسری مطالعہ سے بعض جملے اقتباس کئے ہیں جن سے کمال درجہ کی عاجزی و انکساری کا اظہار ہوتا ہے، یہ جملے ہمارے لئے سبق آموز ہیں، خصوصاً ان لوگوں کے لئے جن کے سر میں زہد و تقوی اور علم و فضل کا سودا سمایا ہوا ہے۔ حضرت کے کلمات طیبات نقل کئے جاتے ہیں :-

(۱)

میرے عزیز انسان اس کے حاصل کرنے کی تمنا اور کوشش کرتا ہے جو اسے فائدہ پہنچائے مجھ نا اہل کی ملاقات سے تمہیں کیا فائدہ پہنچے گا ؟ (بنام اسلام الدین، مرسلہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۱ء)

(۲)

تمہارے صدقے میں اس ناکارہ کو مستحق جنت کرے۔ (بنام قاری حفیظ الرحمن، موصولہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۴ء)

(۳)

آپ کا خواب نہایت مبارک ہے ظاہر تعبیر تو یہی ہے کہ مجھ ناکارہ سے آپ کو فائدہ پہنچے (گا) لیکن بظاہر یہ قابلیت نظر نہیں آتی، وہ تعالیٰ شانہ، محض اپنے کرم سے اس ناپاک کے پردے میں اپنے کرم کا ظہور فرمائے تو کچھ تعجب بھی نہیں، (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۱۹۴۷ء)

(۴)

اگرچہ فقیر دعا کے قابل نہیں کہ اس سیاہ کاری کے باوجود اس مقدس بارگاہ میں التجا کے لئے حاضری بڑی بے حیائی ہے، لیکن اس کے فرمان قابل اذعان پر عمل نہ کرنا بھی ان کی جناب میں بے ادبی کے مرادف ہے، اس لئے میں وہی دعا کرتا ہوں جو اپنے لئے مناسب خیال کرتا ہوں۔

(بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۶ فروری ۱۹۶۱ء)

(۵)

میرے لئے کار لائق یہی ہیں کہ تمہارے صدقہ میں مجھے بھی آسائش مل جائے، اور اس عاجز کے لئے بھی دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے اعمال محبوبہ میں لگائے رکھے، (بنام سلطان احمد جاپان والا)

Marfat.com

(۶)

میرے عزیز اس بارگاہ لاابالی میں جو حیثیت تمہاری ہے وہی حیثیت فقیر کی ہے، ہم دونوں اس کے یکساں محتاج ہیں، افسوس یہ ہے کہ ہمیں مانگنا نہیں آتا، تمام وساوس سے پاک ہو کر اگر ہم طلب کریں تو وہاں نہ کچھ کمی ہے نہ اس کی ذات مقدسہ کی بارگاہ میں بخل کی رسائی۔

(بنام عبدالستار، مرسلہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۷ء)

(۷)

سب کچھ بزرگوں کا صدقہ ہے ورنہ ایک ادنیٰ مسلمان بھی مجھے اپنے سے یقیناً بہتر نظر آتا ہے اس میں کچھ تصنع کو دخل نہیں۔ (بنام غلام قادر خان؛ مرسلہ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء)

(۸)

مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ خالص رکھیں کہ یہی میرے لئے بھی ازدیاد محبت کا باعث ہے، فقیر کیا شئے ہے؟ — ہاں تمہاری محبت کہ محض مولیٰ تعالیٰ کے لئے ہے ضرور تمہاری ترقی درجات کا باعث ہوگی، اور امید کرتا ہوں کہ یہی وسیلہ میری نجات کے لئے ہو جائے، اور رحمت مولیٰ متوجہ ہو جائے۔ (ایضاً، مرسلہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء)

(۹)

جو لوگ میری تعریف کرتے ہیں، یہ ان کا حسن ظن ہے، میں اپنے اعمال سے خوب واقف ہوں، اس لئے مجھ سے اپنی تعریف نہیں ہو سکتی، ہاں دعا کرو مولیٰ تعالیٰ اچھے کام کرائے اور اس ہی پر خاتمہ ہو جائے، تاکہ تعریف کرنے والے لوگ بھی اپنے قول میں سچے ہو جائیں۔ (ایضاً، مرسلہ ۲۹ اگست ۱۹۴۹ء)

(۱۰)

تمہارا خط میری تعریف سے بھرا ہوا تھا اور میں بدترین مخلوق ہوں، تمہارے خیالات سے مولیٰ تعالیٰ مجھ کو اس لائق کر دے کہ میں تمہارے طفیل جنت دیکھ لوں، اس کی تم سے دعا کی آرزو ہے اور بس اپنی تعریف مجھے سخت بری معلوم ہوتی ہے۔ (ایضاً، مرسلہ مئی ۱۹۶۴ء)

(۱۱)

حقیقت یہ ہے کہ اس دیار پاک (حرمین شریفین) کی طرف ان کا (نور احمد مرحوم) ذوق و شوق قابل غبطہ ہے، مجھ جیسا ناکارہ شخص اس قابل کہاں کہ اس بارگاہ بیکس پناہ میں حاضر ہو سکے کہ ایک مرتبہ اپنے کرم سے نوازا تو اس ہی کی اس نابکار نے کیا قدر کی؟ — لیکن ہاں ان کے کرم سے

Marfat.com

بعید نہیں کہ وہ اپنے آستانہ کی جبہ سائی کا پھر موقعہ عطا فرمائیں اور اپنے ہی قدموں میں کام تمام فرمادیں ۔ افسوس، واللہ ثم باللہ میں نے کچھ قدر نہ کی، (بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۱ء)

(۱۲)

فقیر کی علالت بدستور ہے، عاقبت کی فکر نے اور بھی مضمحل کر رکھا ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں، تم جیسے احباب کا صدقہ ہے، حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم مجبور کرتی ہے کہ ہمیں جنت الفردوس کی طلب کرتے (رہنا چاہیئے) ورنہ جنت کے لئے بھی ——— سامان نہیں ہیں، اس کریم کے کرم سے کیا بعید ہے کہ جنت الفردوس ہی عطا کرے تو اس کے لئے دعا کریں ۔ (ایضاً)

(۱۳)

دعا کریں کہ اس معصیت شعار کو جنت میں تمہاری ہمراہی نصیب ہو، خوبیٔ خاتمہ کی تمہیں جیسے حضرات کی بدولت امید ہے، وہ تعالیٰ اپنے کرم سے نصیب فرمائے آمین یارب العلمین۔

(بنام حاجی محمد حنیف، مرسلہ ۲۵ مئی ۱۹۶۲ء)

(۱۴)

میری عزیز، میں کسی قابل نہ رہا، اب تو حسن عاقبت کی فکر ہے اس کے لئے دعا کرو۔

(بنام حکیم محمد عمر قریشی، مرسلہ ۶ جولائی ۱۹۶۲ء)

معرفت و سلوک

انسان کا وجود جسم و جان دونوں سے عبارت ہے، دونوں کی تربیت و اصلاح ضروری ہے اسی پر معاشرے کی ترقی و خوشحالی کا دار و مدار ہے اگر دونوں میں سے ایک کو بھی نظر انداز کر دیا گیا تو یہ فرد و جماعت دونوں کے لئے مضر ہے، بالخصوص جان و روح کی پرورش نہ کی گئی تو یہ چیز ایسی ہلاکت خیز ہو سکتی ہے اور ہو رہی ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، اسی لئے حضرات اہل اللہ نے طالبین کی روحانی پرورش و پرداخت کی طرف زیادہ توجہ دی ہے، کیوں کہ معاشرے کی خوبی کا انحصار زیادہ تر اسی پر ہے، اور اس کے اثرات دور رس بھی ہیں اور ہمہ گیر بھی اسی لئے ڈاکٹر اقبال نے کہا تھا ؎

چاہیئے خانۂ دل کی کوئی منزل خالی
شاید آجائے کہیں سے کوئی مہمان عزیز

حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہر موقع پر مریدین و معتقدین کی روحانی اصلاح کا خیال رکھا ہے اور قدم قدم ان کو تلقینات کی ہیں، ہم مکاتیب گرامی سے اقتباسات

Marfat.com

پیش کرتے ہیں :-

(۱)

اور اسم ذات کا ذکر قلبی ہمیشہ جاری رکھیں اور کسی فقیر کا خیال کر کے مراقبہ بھی کریں اور قلب کی طرف دھیان رکھیں کہ مولیٰ تعالیٰ (کا) فیض قلب پر فقیر کے توسط سے آرہا ہے، جب تک دل جمے اس طرح مراقبہ کریں۔ (بنام اختر حسین، مرسلہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۲ء)

(۲)

اپنے کام میں لگے رہیں اور امور دنیوی کی مصروفیت میں قلب کی طرف توجہ رکھیں اس سے غافل نہ ہوں تا نسبت نقشبندی کی چاشنی میسر آئے۔ (ایضاً)

(۳)

جہاں تک ہو سکے قرآن کریم کی تلاوت اور فرائض کے علاوہ نوافل میں مشغول رہنا چاہیئے، یا ذکر قلبی میں۔

(بنام اسلام الدین، موصولہ مئی ۱۹۵۰ء)

(۴)

ہمہ وقت مولیٰ تعالیٰ کو حاضر و ناظر ملاحظہ کرنے کی ورزش میں لگے رہیں۔

(بنام قاری حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

(۵)

جو حضوری حاصل ہے وہ تعالیٰ اس میں زیادتی عطا فرمائے اور ذکر الٰہی ہمیشہ جاری رکھے ـــــ قرآن کریم شب کو پڑھ لیا کرو اور شروع میں آیۃ کریمہ رب اشرح الایہ پڑھ لیا کرو۔

(بنام ذکر الرحمٰن، یکم جون ۱۹۶۲ء)

(۶)

بڑی چیز توجہ الی اللہ ہے، ریاضات و عبادات اس کے لئے معین ہیں، لہٰذا اس میں کوشش کریں کہ وہ تعالیٰ شانہٗ ہمیشہ آپ کی نظر کے سامنے رہے اس کے ساتھ اس کی عنایات بے پایاں پر بھی نظر کرتے رہیں کہ یہ شئے ازدیاد محبت میں اعانت کرے، اپنے اوقات کو نظام میں لائیں تاکہ ہر عمل اپنے وقت پر ظہور میں آتا رہے۔ (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۱۹۴۷ء)

حضرت نے عجیب نکتہ بیان فرمایا کہ عبادات و ریاضات مقصود بالذات نہیں بلکہ توجہ الی اللہ کیلئے

Marfat.com

معین ہیں اصل شئے تو یہ ہے، طبائع کی تسخیر کے لئے توجہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے، حضرت میر سید علی ہمدانیؒ نے خوب فرمایا ہے :-

گر میرے تصور میں وہ تصویر نہ ہوتی
تو مجھ سے طبیعت مری تسخیر نہ ہوتی

پھر فرمایا کہ نعائم الٰہیہ پر غور و فکر کیا جائے تاکہ محبت و عشق میں فراوانی ہو، حقیقت یہ ہے کہ ایک لمحہ کے لئے آیات الٰہیہ پر غور و فکر کرنا ہزار عبادات و ریاضات سے کہیں بہتر ہے اسی لئے حدیث میں آتا ہے :-

تفکر ساعۃ خیر من عبادۃ ستین سنۃ ۔ (۱۳۷)

(ترجمہ) ایک لمحہ کے لئے فکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے ۔

اولیاء اللہ نے تصوف کا مقصود جلاء ذہن و قلب ہی بتایا ہے چناں چہ حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

ھٰذا مذھب کلہ جدٌ فلا تخلطوا بشئ من الھزل ۔ (۴۹)

(ترجمہ) تصوف غور و فکر کا مذہب ہے، بیہودگی کو اس میں نہ ملاؤ ۔

آخر میں بڑی مفید اور سحر انگیز بات تحریر فرمائی ہے کہ اوقات کو نظام کے تحت لایا جائے تاکہ ہر عمل اپنے وقت پر صادر ہو ——— فی الحقیقت اولیاء اللہ کی زندگی کا یہ طرۂ امتیاز ہے کہ ان کی زندگی منظم و مربوط ہوتی ہے، ان کی زندگی میں کوئی خلا نہیں ہوتا، کامیابی اور سعادت ابدی کا یہی راز ہے، ڈاکٹر اقبال مرحوم اسی صفت خاص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں ؎

فطرت کا سرود ازلی اس کے شب و روز — آہنگ میں یکتا صفت سورۂ رحمٰن

جس کو وقت کی قدر و قیمت کا احساس ہو گیا اس نے زندگی کا راز پالیا وہ اپنی مختصر زندگی میں اتنا کچھ کر جاتا ہے کہ اس کو سمیٹنے اور سمجھنے کے لئے عمریں درکار ہوتی ہیں ۔

(۷)

رابطہ مرشد کی جانب توجہ رکھنے کو "رابطہ" کہتے ہیں اس کی ورزش راہ حق کے طے کرانے میں نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، پختہ کار اپنے تمام احوال میں صاحب الطہ کو اپنا وسیلہ جانتے رہتے ہیں اور یہ صحبت کے قائم مقام اپنا اثر دکھلاتی ہے صوفیہ فرماتے ہیں کہ اگر دو چیزوں میں فتور نہ پڑے تو کچھ غم نہ کرنا چاہیئے، ایک اپنے کام میں شریعت کی متابعت دوسرے اپنے شیخ کی محبت و اخلاص ۔ ان دو چیزوں کے ہوتے اگر ہزار ظلمات طاری ہوں تو کچھ فکر کی بات نہیں، پس نہایت عاجزی کے ساتھ دعا کرتے رہیں کہ (مولیٰ تعالیٰ) ان دو امروں پر ثبات و استقامت عطا فرمائے، (ایضاً، مرسلہ ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء)

Marfat.com

(۸)

تمہیں تاریکیٔ دنیا کی فکر نہ کرنا چاہیئے اس کی حقیقت تو یہی ہے۔ تو اس میں اس تاریکی کا نہ پایا جانا کچھ معنی نہیں رکھتا، امتحان تو اسی شئے کا ہے کہ اس تاریکی میں روشنی حاصل کریں ——— کیا اندھیری رات میں روشنی حاصل نہیں کی جاتی! — (ایضاً، مرسلہ ۱۴ مئی ۱۹۵۰ء)

(۹)

ماحول کے اثرات بھی اگر بے اثر ہو جائیں تو کامل الیقین ہو، یہ بالکل صحیح ہے کہ استقامت بڑی شئے ہے مگر نہ حالت ناقصہ پر، ہاں یوں کہو کہ "رابطہ" قائم ہو کہ یہ اگرچہ ناقص بھی ہو، بیکار نہیں، اور یہ شئے ہے جو بوقت دیدن خط فقیر کے دل میں تحریک پیدا کرتا ہے، (ایضاً، موصولہ ۹ اپریل ۱۹۵۲ء)

(۱۰)

ہمیشہ اپنے قلب پر نظر رکھتے رہیں کہ اس تعالیٰ کا کرم نہ معلوم کس وقت ہو جائے اور جس وقت دل میں کچھ سرور یا کچھ درد سا معلوم ہو اس وقت ضرور قلب کی طرف مولیٰ تعالیٰ کے خیال کیساتھ متوجہ رہیں۔ (بنام حافظ عبدالسمیع مرحوم، موصولہ ۲ دسمبر ۱۹۵۷ء)

(۱۱)

محبت اہل اللہ اس راہ میں موصل ہے لیکن مراقبات میں کوشاں رہیں کہ ترقی کا زینہ ہے، اور ذکر قلبی کو ترقی دیں تا اس تعالیٰ کی یاد ہر دم رہے۔ (ایضاً، موصولہ ۱۱ جنوری ۱۹۶۲ء)

(۱۲)

اعتراف نااہلیت نہایت قابل قدر شئے ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ اعتراف ہی اہلیت کا مظہر ہے، اور جو لوگ اپنے کو اہل خیال کرتے ہیں وہی نااہل ہیں، مولیٰ تعالیٰ تمہاری اس شئے میں ترقی (عطا فرمائے) تا آں کہ اپنی ذات کو بھی لاشئے سمجھنے لگو۔ (بنام عزیز الدین، مرسلہ ۱۹۴۸ء)

(۱۳)

اس وقت آپ کے قلب میں اچھی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے اس کو اس محبوب حقیقی کی جانب متوجہ کریں جو ہر صفت کمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتا، کسی کی جانب عشق کا پیدا ہونا اس کی کسی صفت کمال ہی کی وجہ سے تو ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ اس سے کوئی نفع پہنچتا ہے — پھر ان دونوں امروں میں اس جل و علا کا کون ہمسر ہے؟ ——— اس ہی کی طرف سے تو یہ ایک نعمت ملی اور آئندہ بھی اسی سے امید (ہے)۔ تو پھر کیا وجہ ہے اس سے بڑھ کر اس کے غیر کی طرف توجہ ہو،

Marfat.com

کیا یہ شرک خفی نہیں ہے؟ ——— (بنام غلام قادر خاں، موصولہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۴۸ء)

(۱۴)

اس کریم اور اس کے رسول علیہ التسلیم کے انعامات پر غور کرتے رہیں کہ یہ ان کی محبت کی زیادتی کا باعث ہے اور ان کے امتثال امر کا موجب اور حقیقت میں کام آنے والی یہی شئے ہے۔

(بنام صوفی فضل احمد، مرسلہ ۲۲ر جنوری ۱۹۵۱ء)

(۱۵)

دوسرے خواب میں اس طرف تنبیہ ہے کہ اس نے ہر شئے کے جوڑے پیدا کئے ہیں اور قبض و بسط بھی ایک جوڑا ہے، تو کیا وہ قادر نہیں کہ جس نے قبض طاری کیا وہ پھر بسط عطا فرمائے؟ اس کی طرف توجہ درکار ہے۔

(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۱۳ر نومبر ۱۹۴۸ء)

(۱۶)

اللہ نور السمٰوٰت والارض کا وظیفہ ہی کرنا منشاء نہیں ہے بلکہ یہ کہ کائنات میں جس شئے کو ملاحظہ کریں اس کے خالق پر نظر رہے تاکہ استغراق تامہ نقد وقت ہو جو اس راہ کے سالک کے لئے مقصود ہوتا ہے۔ (ایضاً، مرسلہ ۱۹ر اگست ۱۹۵۰ء)

عام طور پر سالکین وظیفہ ہی کو وظیفۂ زندگی خیال کرتے ہیں، حضرت نے اس غلط فہمی کا ازالہ فرمایا اور یہ واضح فرما دیا کہ دراصل وظیفہ مقصود بالذات نہیں بلکہ اس کا منشاء یہ ہے کہ قلب و نظر میں وہ وسعت پیدا ہو جائے کہ کائنات میں اس کے علاوہ کوئی وجود نظروں میں نہ سمائے بلکہ اشیاء پر نظر جائے تو وہ بھی خالق اکبر کی یاد تازہ کر دے ——— حضرات اہل اللہ نے اشیاء کائنات کو اسی نظر سے دیکھا ہے دیکھنا، دیکھنا برابر نہیں ہمارا دیکھنا اور ہے ان کا دیکھنا اور ——— حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ، فرماتے ہیں:-

الصوفی لا یری فی الدارین مع اللہ غیرہ۔ (۴۶)

(ترجمہ) صوفی دونوں جہاں میں اللہ کے سوا کسی کو دیکھتا ہی نہیں۔

اور حضرت محمد بن واسع رحمۃ اللہ علیہ تو یہاں تک فرماتے ہیں:-

ما رایت شیئاً الا رایت اللہ فیہ۔

(ترجمہ) کسی چیز پر نظر نہ ڈالی مگر اس میں تجلیات الٰہیہ کا مشاہدہ کیا۔

Marfat.com

اور نہ صرف یہ کہ دیکھے بلکہ اس کے تصور میں ایسا مست ہو جائے کہ کسی کا ہوش نہ رہے ؎

اس صورت کا تصور دل میں جب لاتے ہیں ہم
خود بخود بیخود ہوئے غمگین چلے جاتے ہیں ہم

---

(۱۷)

کسی شئے کا بگاڑنا تو بہت آسان ہوتا ہے لیکن اس کے سنوارنے میں نفس کی سخت دار و گیر کرنی پڑتی ہے جو تصوف کی مسلم اللہ ہے، اگر یہ مفقود ہے تو تصوف منقود ہے اور آئندہ اس کے ازالہ میں سخت کوشش کرنی پڑتی ہے، مولیٰ تعالیٰ نفس کشی میں اہل بزم کو کامیاب فرمائے۔

(بنام قاضی محمد حمایت اللہ، موصولہ ۱۱ مارچ ۱۹۶۳ء)

(۱۸)

حتی الامکان کوئی وقت ایسا چھوڑو جس میں اس تعالیٰ جل مجدہ کو اپنے قریب پاتے ہو، حقیقت میں تو یہ مجلس ہے جس کے مقابل کوئی مجلس نہیں اور کسی مجلس میں یہ مجلس نہیں تو اس کو اپنے لئے وبال سمجھو

(بنام حافظ محمد صالحین۔ مرسلہ ۷ اگست ۱۹۵۲ء)

(۱۹)

قرآن شریف کی تلاوت اور درود شریف اور استغفار ایسی شئے ہیں جس کے عامل کو مولیٰ تعالیٰ سے طلب کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۳ء)

تحریک عمل | روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ حضرتؒ نے اس کا خاص خیال رکھا ہے کہ کہیں سالکین راہ طریقت دنیوی امور اور فرائض سے غافل ہو کر رہبانیت کو ترجیح نہ دیں اس لئے اکثر مکاتیب میں ان فرائض کو پورا کرنے اور عمل کرتے رہنے کی تلقین فرمائی ہے، ؎

مجھے ڈر ہے دل زندہ تو نہ مر جاوے — کہ زندگانی عبارت ہے دل کے جینے سے

جو لوگ دنیاوی فرائض سے گریزاں رہتے ہیں حقیقت میں وہ روح تصوف سے واقف نہیں، اصل کمال یہ ہے کہ دنیوی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوتے ہوئے اپنے مولیٰ کو کسی لمحہ فراموش نہ کیا جائے، اس کی یاد تمام کاموں اور تمام یادوں پر محیط ہو ——— ہم حضرتؒ کے مکاتیب گرامی سے ایسے اقتباسات پیش کرتے ہیں جن میں حضرتؒ نے عمل کے لئے ترغیب و تشویق فرمائی ہے۔

Marfat.com

(۱)

یہ بھی مولیٰ تعالیٰ کا نہایت درجہ احسان ہے کہ تمہیں دفتری کاموں کی پریشانیوں کے باوجود اپنی یاد میں مشغول کر رکھا ہے، اس حالت میں اعمال خیر کو جو درجات حاصل ہوتے ہیں وہ ہم جیسے فارغ لوگوں کو کہاں میسّر؟ ——— (بنام اختر حسین، موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء)

(۲)

خانگی معاملات کا بھی مردانہ وار مقابلہ کریں کہ اس راہ میں بھی بڑی گھاٹیاں آئیں گی اگر ابھی سے آپ نے اس میں ہمت توڑ دی تو آئندہ کس طرح ان کا مقابلہ کر سکیں گے؟

(بنام قاری حفیظ الرحمٰن، ۲۴ مارچ ۱۹۴۸ء)

(۳)

دکان کو بند رکھنا نہایت ہی بُرا ہے، توکل کر کے اس پر بیٹھنا ضروری ہے، وہ تعالیٰ غیب سے کوئی سامان پیدا کر ہی دے گا، ہاں اس پر توکل شرط ہے (بنام عبدالستار، مرسلہ ۲۹ مئی ۱۹۶۱ء)

(۴)

دنیا کے جھگڑوں سے بے نیاز تو صرف ملائکہ ہیں جو فرماں بردار انساں سے کم مرتبہ رکھتے ہیں انسان کا مرتبہ اس ہی لئے زیادہ ہے کہ یہ دنیا کے بکھیڑوں میں پھنس کر عبادت الٰہی میں مصروف ہوتا ہے پس اس سے بے نیاز ہونے کا انتظار تو عبث ہے اس سے بے نیاز جب آپ ہوں گے تو آپ پر سے عبادت کا بار اٹھ جائے گا، پس دنیاوی بکھیڑوں (میں) پھنسنے کے باوجود عبادت میں کوشش کریں۔ (بنام حاجی محمد حنیف، مرسلہ ۲ جنوری ۱۹۶۲ء)

اور عبادت دراصل یہی ہے کہ انسان دنیاوی دل فریبیوں میں مبتلا نہ ہو اس کا سرور و کیف ذات باری سے وابستہ ہو، دنیا کا عیش عارضی ہے، اس کا سرور بھی عارضی ہے، مولیٰ تعالیٰ کی ذات ابدی و ازلی ہے اس لئے ان مسرتوں کو کوئی نہیں چھین سکتا جو اس کی معیت میں حاصل ہوتی ہیں: احساس معیت کاروباری مصروفیات میں حاصل کرنا اصل کمال ہے، حضرت ابوالعباس احمد بن مسروق خراسانی علیہ الرحمہ نے خوب فرمایا :-

من کان سرورہ بغیر الحق فسرورہ یورث الھموم ومن لم یکن انسہ فی خدمتہ فانسہ یورث الوحشۃ۔ (۱۸۵)

Marfat.com

(ترجمہ) جو اللہ کے سوا کسی اور سے خوش رہتا ہے اس کی خوشی فی الحقیقت غم ہے اور جو شخص اللہ کی خدمت میں لگن محسوس نہیں کرتا تو (ماسوا سے) لگن سامان وحشت ثابت ہوگی۔

پند و موعظت

حقیقی دوستی اور محبت یہ ہے کہ دوست کے اعمال و افعال پر نظر رکھی جائے اور جہاں کہیں کجی محسوس ہو نہایت دل سوزی اور ہمدردی کے پیرایہ میں اس سے آگاہ کر دیا جائے حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی میں پند و نصائح کا ایک جہان نظر آتا ہے جو حضرتؒ کی سچی محبت کی غمازی کرتا ہے، چوں کہ یہ پند و نصائح عامۃ المسلمین کے لئے بھی مفید ہیں اس لئے ہم اقتباسات ذرا تفصیل کے ساتھ پیش کرتے ہیں:

(۱)

عزیز من! تم راضی ہو یا ناراض ہو ہم نصیحت سے کبھی نہ چوکیں گے کہ تقاضائے محبت ہے جب تک آپ دیکھیں کہ نصیحت کر رہا ہوں سمجھیں کہ محبت کا اثر ہے اور نصیحت موقوف کر دوں تو سمجھ لینا کہ میں ناراض ہو گیا۔

(بنام قاری حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۰ء)

(۲)

اہل و عیال کی طرف خاص شفقت سے توجہ ہے کہ یہ باطن کی ترقی کے لئے نہایت درجہ معین ہے کسی کی غلطی پر والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس کا مضمون حاضر رہے کہ گو اس وقت غصہ پینا سخت دشوار ہے کہ اس میں نفس کی اصلی درجہ کی مخالفت ہے لیکن اس کی سرکوبی بھی اس میں کما حقہ ہوتی ہے جو منشا ہے ہماری پیدائش کا۔ (ایضاً، موصولہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

(۳)

تمہاری غلطی پر تم کو تنبیہ کی تھی۔ آئندہ اس کا لحاظ رکھو، محبت کا معاملہ اطاعت شعاری پر ہے تمہیں تو میری اولاد کو میری سمجھنا چاہیئے لیکن میرا حال یہ ہے کہ میں دوستوں کو بھی اپنی اولاد ہی (کی) جگہ سمجھتا ہوں بلکہ خدانخواستہ اگر اولاد میں کوئی نافرمان ہو جائے جب تو تم میرے نزدیک ایسی اولاد سے بڑھ جاؤ گے ——— جن دو مسلمانوں میں شکر رنجی ہو اس میں سے کسی دوسرے کی ایسی تحریر نہیں دکھانی چاہیئے جس سے اس کو رنج پہنچے۔ (بنام صوفی ذکر الرحمٰن، مرسلہ ۱۸ مارچ ۱۹۵۷ء)

(۴)

تمہارے خیال میں فقیر کم آنے لگا ہے اس لئے وسواس کی ترقی ہے؟ — نماز میں اگر یہ خیال رہے کہ میں شہنشاہ حقیقی کے دربار میں حاضر ہوں اور اس میں جو لفظ نکالوں اس پر دھیان رکھو تو کیوں وسوسے ستائیں؟

Marfat.com

نااہل کی صحبت

نااہلوں کی صحبت سے گریز کریں اور ان سے صرف ضرورت کے موافق کلام کریں، دل ہمیشہ ذکر اسم ذات جاری رکھیں، (ایضاً، موصولہ ۲ر اگست ۱۹۵۷ء)

(۵)

مکروہات زمانہ سے گھبرانا نہ چاہیئے جو کچھ مولیٰ تعالیٰ مرحمت فرمائے اس پر شکر کریں کہ زیادتی انعامات کا موجب ہے۔ (ایضاً، موصولہ ۲۵ر جنوری ۱۹۵۸ء)

اخلاق اور ملاقات

(۶)

اپنے غصہ کو دباؤ، دوست و دشمن ہر ایک سے اخلاق سے رہو، اپنے وظائف کی پابندی کرو، اور اس مقلب القلوب کی طرف نظر رکھو، انشاء اللہ پھر ترقی نصیب ہو جائیگی۔ (ایضاً)

(۷)

صحبتِ صالحین

عزیز من! زمین میں بیج ڈالنے کے بعد اگر لاپرواہی کی جاتی ہے تو بیج خراب ہو جاتا ہے، پھر بار آور ہونا تو درکنار اس سے سبزہ بھی حاصل ہونا ناممکن ہے، دنیوی سفر و غیر امور کے بعد کچھ اس کی نگہداشت میں بھی صرف کریں اور صالحین کی صحبت اختیار کریں کہ اپنی زمین سے اگر لاپرواہی ہوتی ہے تو ہمسایہ ہی کی زمین سے تری چوس کر وہ کسی قابل ہو جاتی ہے، اصل کام یہی ہے، دنیوی امور میں تو بقدر ضرورت اشتغال چاہیئے۔ (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۴۹ء)

(۸)

دنیا ہی کے معاملات آپ کے فرائض نہیں اس سے ایک شمہ بھی آپ کے ہاتھ نہ آئے گا، بلکہ بہت اعمال آپ کے لئے مضر ثابت ہوں گے، عاقل وہی شخص ہے جو اپنے آخر کے لئے سامان اکٹھا کرے، پس میرے عزیز آپ کو اس کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔ (بنام سلطان احمد جاپان والا)

(۹)

معلوم ہوا کہ غصہ تیز ہو گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے غالباً درود شریف کی کمی کر دی ہے، حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حالات پر نظر رکھتے ہوئے کہ حضور کے خادم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ کبھی حضور نے مجھ سے یہ فرمایا کہ یہ کام کیوں نہ کیا نہ مجھے کسی بات پر گھرکا، انشاء اللہ تعالیٰ یہ تیزی جاتی رہے گی۔ (بنام عبدالستار، مرسلہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۶۰ء)

(۱۰)

والدین کی خدمت بڑی دولت ہے، اس خدمت میں نقصان نہ رہے گا (تو) تمہارے کام بخوبی انجام

Marfat.com

پائیں گے ہمیشہ ان کی ناراضگی سے لرزاں و ترساں رہیں کہ ان کی ناراضگی موجب بدبختی ہے۔
(بنام حافظ عبدالسمیع، مرسلہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۹ء)

(۱۱)

دینی امور میں کمربستہ رہیں میری خوشنودی کا ایک یہی امر باعث ہے اوقات کو ضائع نہ کریں کہ ایک روز ایسا بھی آنے والا ہے جس میں آپ تمنا کریں گے کہ اتنی دیر کے لئے دنیا میں بھیجدیا جائے کہ سُبحان اللہ، تو کہہ آؤں۔ مگر پھر کہاں یہ وقت ملتا ہے اللّٰھم عقب عقوبتنا الیٰ طاعتک۔
(بنام عزیز الدین، مرسلہ ۱۹۴۹ء)

(۱۲)

نہ سمجھئے کہ دعا قبول نہیں ہوتی کہ اس میں حکم ربّی کی تکذیب ہے، وہ تو فرماتا ہے "مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا"، تو کیسے ہو سکتا ہے کہ دعا کی جائے اور قبول نہ ہو، یہ دوسری شئے ہے کہ کسی حکمت سے جو شئے مانگی جائے وہ نہ دی جائے اس کے عوض وہ شئے دی جائے جو ہمارے لئے نافع ہے۔
(ایضاً، ۸ اگست ۱۹۴۹ء)

(۱۳)

دوسروں کے پاس دنیوی اسباب دیکھ کر رشک نہ کریں کہ ان کو قیام نہیں، رشک کرنے کے لئے وہ زیادہ مستحق ہیں جو دینی اسباب کا انبار جمع کر رہے ہیں اور وہی اس کے مستحق ہیں کہ کہا جائے کہ ان پر ان کے مولیٰ کا خاص کرم ہے وہ لوگ جو تحصیل دنیا میں منہمک ہیں ان کے متعلق تو یہ سمجھو کہ ان کی طرف ان کے مولیٰ کی نظر رحمت نہیں، یہی ایک کسوٹی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس پر مولیٰ کا کرم ہے اور کس پر نہیں۔
(بنام غلام قادر خاں، موصولہ یکم ستمبر ۱۹۵۳ء)

(۱۴)

جو کام کرو محض اللہ کے لئے کرو، تو پھر تمہارا کھانا پینا، بیوی بچوں کے ساتھ مشغولی سب ثواب ہی ثواب ہوگی، گناہ کا اس میں شائبہ بھی نہ ہوگا۔
(ایضاً، موصولہ ۳ اپریل ۱۹۵۵ء)

(۱۵)

محبت کسی سے محض لوجہ اللہ ہونی مثمر سعادت ہے، ہرگز کسی فائدے کی وجہ سے نہ ہونی چاہیئے۔
(ایضاً، مرسلہ یکم جولائی ۱۹۵۷ء)

Marfat.com

(۱۶)

صلحائے گزشتہ اور موجودہ کی محبت اور ان کی اعانت بڑی بیش بہا دولت ہے جس سے محبّت آپ کریں گے وہ آپ کی شفاعت کے لئے مستعد ہوگا اس لئے اہل اللہ کے حالات کی کوئی کتاب لے لیں جہاں تک ممکن ہو اولیاء کے حالات ملاحظہ کریں اور جس قدر ہو سکے ان کی اعانت کریں ——— دنیاوی کاروبار میں انہماک آپ کو اس سے غافل نہ کر دے، اپنی موت اور آخرت کا خیال ہر کام میں رکھیں کہ وہ نعمت معاذ اللہ ہاتھ سے جاتی نہ رہے، (بنام شیخ محمد سعید)

(۱۷)

میرے عزیز زمانہ عمر کے حصہ کو کھاتا چلا جا رہا ہے زمانہ حال کی سختی کے ساتھ نگہداشت رکھیں اور کسی وقت منعم حقیقی کے انعام پر نظر کرتے ہوئے اپنی بے توجہی کا احساس کریں حتی الامکان کوئی لمحہ ایسا نہ جانے دیں جس کا کوئی ثمر عاقبت میں نہ پائیں اور یہ بات موت کو پیش نظر رکھنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ (بنام حافظ محمد صالحین، موصولہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۶ء)

(۱۸)

حج کی ظاہری صورت تو اس مبارک فریضہ کے افعال سے پوری ہو جائیگی لیکن اس راہ میں ماسوا اللہ کی طرف توجہ نہ ہی تو اصل حج میسّر آئیگا۔ اور باطن کو حظ نصیب ہوگا اس لئے حتی الامکان کوئی وقت ایسا جانے دیں جس میں توجہ الی اللہ نہ ہو۔ (ایضاً، مرسلہ ۲۳ اپریل ۱۹۵۷ء)

(۱۹)

میرے عزیز نہ معلوم موت کس وقت گردن دبا دے، مکروہات سے دور رہیں اور اپنے مولیٰ تعالیٰ کی یاد میں مسرور الاجل قریب والمنظر بعید والزاد قلیل وعذاب اللہ شدید، ھیھات! الناس تغور ونحن فی السرور ہمیشہ اپنے گناہوں سے استغفار کرتے رہو اور حتی الامکان سنت سنیہ کے عمل پر کاربند رہو۔ (بنام حکیم محمد عمر قریشی، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

(۲۰)

باقی یہ کہ "دنیا میں رہنے کو دل نہیں چاہتا" ——— تمہارے چاہنے سے کیا ہوتا ہے وہ مختار مطلق مختار ہیں اس کی مرضی کے خلاف تمنا بھی ناجائز حرام ہے، ہرگز ایسا خیال نہ کرنا اور شریعت پر قائم رہتے ہوئے ان مشکلات کا مقابلہ کرتے رہیں کہ اسی میں سلامتی ہے۔

(بنام مصطفےٰ اعلیٰ خاں، مرسلہ ۹ مارچ ۱۹۶۰ء)

Marfat.com

(۲۱)

جہاں تک مولیٰ تعالیٰ سے توجہ ہٹی رہے گی صدمات ستائیں گے، اطمینان تو صرف اسی کی جانب توجہ ہی میں مضمر ہے۔ (ایضاً، ۲ جولائی ۱۹۶۰ء)

(۲۲)

قلب کی نگہداشت رکھیں، ہر عمل میں اس کی ضرورت ہے، اگر قلب ٹٹوا ڈول ہے تو پھر کوئی عمل فائدہ مند نہیں ورنہ یہ شے خود اعمال صالحہ بتلا دے گی۔ (بنام سید نواب علی، مرسلہ ۲ جون ۱۹۵۴ء)

(۲۳)

رہا یہ کہ لوگ مخالف ہوتے جاتے ہیں اس کے لئے اخلاق حمیدہ کی ضرورت ہے جو شخص تم سے کٹے اس سے جوڑنے کی کوشش کریں، یہی حکم نبوی ہے پھر یہ بات انشاء اللہ آپ پائیں گے۔

(ایضاً، مرسلہ ۱۷ نومبر ۱۹۵۸ء)

درستیٔ معاملات

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ ریاضات و عبادات میں مصروف ہو کر معاملات بالکل فراموش کر دیتے ہیں حالاں کہ ہر حیثیت سے اس کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اس کا خاص خیال رکھا ہے کہ مریدین و محبین عبادات ہی کو سب کچھ سمجھ کر معاملات سے قطع نظر نہ کر لیں، اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو خود معاملات داخل عبادات ہیں، ہم حضرتؒ کے مکاتیب سے بعض اقتباسات پیش کرتے ہیں۔

(۱)

اکثر دیکھا گیا ہے کہ شیوخ اس کا خیال نہیں رکھتے کہ جو مریدین ان کے پاس جمع ہیں ان کے اہل و عیال کا کیا حال ہے اعراس اور تبلیغی اجتماعات میں شرکت کے وقت بھی بعض لوگ اس کا خیال نہیں رکھتے مگر حضرتؒ نے ہر ہر قدم شریعت کا خیال رکھا ہے، ایک مرید با اخلاص نے کراچی سے دہلی حاضری کی اجازت چاہی تو ان کو یہ تحریر فرمایا :-

تم نے واپسی کی اجازت طلب کی ہے اگر تمہاری بیوی کی یہی خواہش ہے تو تم واپس آ سکتے (ہو) ورنہ ان کے حقوق تم کیسے ادا کر سکو گے جو تمہارے ذمہ واجب ہیں، اہل و عیال کی پریشانیاں لاحق ہوتی ہی ہیں اور مرد اس کو برداشت کرتے ہیں، ہاں اگر وہاں روزگار کی کوئی صورت نہیں جس کی وجہ سے تمہاری (بیوی) تمہیں خوشی سے اجازت دیں تو بیشک واپس آ جاؤ۔ اس تمہاری کیفیت کا مجھے اندازہ ہے لیکن میں حکم شرع

Marfat.com

سے مجبوب تھا اور اب بھی اس کے خلاف تمہیں کوئی رائے نہیں دے سکتا۔
(بنام ذکر الرحمٰن۔ موصولہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۶ء)

(۲)

اسی طرح حضرتؒ نے جب یہ دیکھا کہ معاملات میں تساہل سے کام لیا جا رہا ہے تو تحریر فرمایا :-
میری ناراضگی صرف اسی (بنا) پر ہے کہ معاملے میں تم بہتر نظر نہیں آتے اور یہ نہایت ضروری ہے کہ معاملہ صاف رہے اور جو وعدہ کرو اس کو وفا کرو بہرحال فقیر تمہارا دعاگو ہے۔ (ایضاً)

(۳)

ایک مکتوب گرامی میں اس طرح نصیحت فرماتے ہیں :-
کاروبار کی طرف سے اس قدر پریشانی بہتر نہیں، معاملات اگر صحیح رکھیں تو یہ سب پریشانیاں دور ہو جائیں گی، جنگل کی راہ سنبھالنے سے کیا ہوگا یہی کہ آخرت کی پریشانیوں کو دنیوی پریشانیوں کے ساتھ اور بڑھا لیں گے، تمہارے لیے سوائے دعا کے کیا چارہ ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہارے معاملات و عبادات سنوارے تاکہ دارین کی خوبیوں سے سرفراز (ہو) تنگی کی حالت میں سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کی معیشت نظر میں رکھیں پھر اس تعالیٰ کی نعمتیں معلوم ہوں گی اور اس حالت پر صبر نصیب ہوگا، اور نعمتوں پر شکر کی توفیق ہوگی۔ (ایضاً، مرسلہ ۱۰ مئی ۱۹۶۰ء)

(۴)

ایک اور مرید صادق کو تحریر فرماتے ہیں :-
اپنی زوجہ کے ساتھ بہتر علاقہ رکھیں اس میں کچھ کمی معلوم ہوتی ہے یا کوئی اور دوسری بات ہے بہرحال جو کمی دیکھیں اسے پورا کریں (بنام غلام قادر خاں، مرسلہ ۱۲ فروری ۱۹۵۴ء)

(۵)

ایک مرید با اخلاص کو بزرگوں کی تعظیم اور حقوق عباد کی ادائیگی کے سلسلے میں اس طرح تلقین فرماتے ہیں :-
بزرگوں کی تعظیم اور ان کے ساتھ محبت میں بھی کوشش کرو کہ یہ اسباب ترقیات ہیں، حقوق عباد کو پورا کرنے کا سختی کے ساتھ خیال رکھیں کہ اس کی معافی دشوار ہے، تمہارے بڑے بھائی بھی بزرگوں میں ہیں ان کی حیثیت کا بھی کماحقہ خیال

Marfat.com

رکھیں حتی الامکان ہر شخص کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور فقیر کے لئے حسن عاقبت کی دعا کرتے رہیں۔ (بنام محمد احمد قریشی)

(۶)

دوسرے مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :-

ہمارے لئے سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اسوۂ حسنہ پر کاربند ہونا کافی ہے، ان کا ارشاد ہے کہ جو چھوٹوں کی توقیر اور بڑوں کی عظمت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس پر ہمیشہ نگاہ رکھنی چاہیئے۔ (ایضاً، مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء)

اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک

بعض لوگ عبادت و ریاضت میں اس قدر مشغول ہوتے ہیں کہ اہل خانہ سے بالکل غافل ہو جاتے ہیں، بعض دنیوی پریشانیوں کی وجہ سے ان سے بدسلوکی پر آمادہ ہو جاتے ہیں یہ دونوں چیزیں شریعت مطہرہ کی نظر میں محمود نہیں بلکہ نہایت مذموم ہیں، حضرت نے مکاتیب میں بار بار محبین کو تلقین کی ہے کہ وہ بالخصوص اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے رہیں کہ اسی میں دارین کی سعادت ہے ہم حضرتؒ کے مکاتیب سے چند اقتباسات پیش کرتے ہیں :-

(۱)

گھر میں سلام و دعا کہدیں ان کے ساتھ معاملات بہتر رکھیں کہ یہ تمہارے لئے باعث سعادت ہے۔

(بنام فضل احمد۔ موصولہ ۸ فروری ۱۹۵۳ء)

(۲)

میرے خیال میں اس وقت یہ آرہا ہے کہ آپ دونوں صاحب اپنے اہل و عیال کے حق میں جہاں تک ہو سکے، آسائش کا خیال رکھیں یہ بھی آپ دونوں کے لئے بڑی فرحت افزا دوا کا کام دے گی۔

(بنام محمد احمد قریشی، موصولہ ۲۸ جولائی ۱۹۵۷ء)

(۳)

اہلیہ کے ساتھ جہاں تک ہو سکے محبت اور یگانگت کو ملحوظ رکھیں کہ یہ بھی ترقی کا باعث ہے۔

(ایضاً، مرسلہ ۲۶ فروری ۱۹۶۳ء)

(۴)

گھر کے حالات میں جہاں تک ہو سکے اصلاح میں قدم بڑھاتا رہے، سنت کا خیال کرتے ہوئے کہ جس قدر

Marfat.com

سنت پر قدم بڑھے گا اس راہ کی ترقی کا باعث ہوگا۔ (ایضاً)

(۵)

علاوہ ازیں تم نے بے روزگاری کی بھی شکایت کی ہے جو بہت ہی زیادہ فکر کا باعث ہے، بے روزگاری کی کیا وجہ ہوئی؟ ——— غالباً یہ ہے کہ اہل و عیال کے ساتھ تمہارا تعلق اچھا نہیں، یہ صورت اکثر جب ہی پیدا ہوتی ہے اگر خدانخواستہ ایسا ہے تو اس کی طرف توجہ کریں اور ہمت سے کام لیں، دنیا سے بیزاری تو بہت اچھی شئے ہے لیکن اہل و عیال کی خدمت ہرگز دنیا نہیں ہے۔ ان کی طرف رحمت کے ساتھ توجہ کریں امید ہے کہ ادھر سے بھی رحمت کا باب کشادہ ہو جائے گا۔

(بنام خلیفہ محمد عمر، موصولہ ۳ اگست ۱۹۵۸ء)

(۶)

اہلیہ سلمہا کے ساتھ وہ طریقہ لازم جانیں جو سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رہا ہے۔

(بنام حکیم محمد عمر قریشی)

(۷)

اہلیہ سلمہا کے ساتھ وہ طریقہ رکھو جو سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیساتھ اور دوسری ازواج مطہرات کے ساتھ تھا۔ اس کے منافع بہت حاصل کرو گے۔ (ایضاً)

صلہ رحمی

اجتماعی ترقی اور معاشرتی خوشحالی کے لئے حسن خلق عجب شئے ہے، ملت اسلامیہ جس کا طرۂ امتیاز عالم گیر حسن خلق تھا، افسوس بد خلقی کا شکار ہو گئی، زوال کی اصل وجہ یہی ہے یہ مرض ہمارے بعض علماء کرام اور صوفیہ عظام میں بھی نظر آنے لگا ہے۔ جن سے ہدایت کی امید تھی جب ان کا یہ حال ہو تو عام انسانوں کا تو کہنا کیا ——— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات اہل اللہ نے اس پر بہت زور دیا ہے، بلکہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہاں تک فرما دیا ہے کہ "میں اسی لئے بھیجا گیا ہوں تاکہ اخلاقی خوبیوں کی تکمیل کروں" ——— اسی لئے اولیاء اللہ نے اس پر کڑی نظر رکھی ہے ان کے اعمال و اقوال میں اس کی جھلک نظر آتی ہے، چنانچہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

التصوف خلق فمن زاد علیک فی الخلق زاد علیک فی التصوف۔

(ایضاً، ص - ۴۵)

(ترجمہ) تصوف خلق کا نام ہے جو خلق میں کمال حاصل کرے گا وہ تصوف میں بھی کمال حاصل کریگا۔

Marfat.com

حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

لیس التصوف رسومًا ولا علومًا ولکنہ اخلاق (ایضًا ص-۴۸)

(ترجمہ) تصوف رسوم وعلوم نہیں بلکہ یہ تو خُلق ہے۔

حضرت ابوحفص حداد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

التصوف کلہ ادب ولکل وقت ادب ولکل مقام ادب ولکل حال ادب فمن لزم آداب الاوقات بلغ مبلغ الرجال ومن ضیع الاداب فھو بعید من حیث یظن القبول۔ (ایضًا، ص-۴۸)

(ترجمہ) تصوف سب کا سب ادب ہے، ہر وقت، ہر مقام اور ہر حال کے لئے ادب ہوتا ہے جو شخص اوقات کے آداب کو پیش نظر رکھے گا، وہ باعظمت انسانوں کے درجہ تک پہنچ گیا، اور جس شخص نے آداب کو نظرانداز کر دیا وہ مقام قبولیت سے محروم ہو گیا۔

اسی طرح حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

التصوف حسن الخلق۔ (ایضًا، ص-۴۹)

تصوف حسن خلق کا نام ہے۔

اور حضرت ابوعلی قرمینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

التصوف اخلاق الرضیہ۔ (ایضًا، ص-۵۰)

تصوف اچھے اور پسندیدہ اخلاق وعادات کا نام ہے۔

الغرض حسن خلق کے سلسلے میں حضرات اہل اللہ کے بیشمار اقوال موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم وہ انسان جو تصوف کے دائرے میں قدم رکھتا ہے اس کو حسن خلق کا پیکر ہونا چاہیئے، صلہ رحمی اس کی رگ وپے میں سرایت کر چکی ہو، بدخلقی کا اس کے قلب پر گزر بھی نہ ہو، چناں چہ ان اقوال کی روشنی میں جب ہم حضرت کے مکاتیب گرامی کا مطالعہ کرتے ہیں تو حسن خلق وصلہ رحمی کے سلسلے میں بکثرت نصائح نظر آتی ہیں چند یہاں پیش کی جاتی ہیں :-

(۱)

کمیٹی مسجد کی صدارت اور تقریر کی اجازت مبارک لیکن میرے طریق پر تقریر کریں، کسی پر طعن ہرگز نہ ہو۔ (بنام ذکر الرحمٰن)

تقریر میں طعن

(۲)

عزیزمن! ہمارا حال دیکھو کہ ہم کو بعض لوگوں سے کیسی تکلیف پہنچی لیکن اس کا خیال نہیں

Marfat.com

دشمن سے سلوک

کرتے صرف دل ہی میں رکھتے ہیں ایسا ہی تم کو بھی چاہیئے تعلق دشمن سے اچھا رکھو۔
(ایضاً، مرسلہ، نومبر ۱۹۶۳ء)

(۳)

آپ موافق مخالف ہر ایک سے کشادہ پیشانی سے ملیں، کسی کو ایسی بات نہ کہیں جس سے اس کو رنج پہنچے۔ (ایضاً، ۲۸ فروری ۱۹۶۶ء)

(۴)

بھائی سے سلوک

میں پھر ہدایت کرتا ہوں اصلاح کی کوشش کرو، وہ کیسا ہی ہے لیکن پھر تمہارا بھائی ہے، اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کرو۔
(بنام صوفی فضل احمد، مرسلہ ۳ مئی ۱۹۵۷ء)

(۵)

یارانِ طریقت

برادرانِ طریقت سے وہ معاملہ رکھیں جو صحابہ کرام کے درمیان تھا۔
(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء)

مریدین و تلامذہ پر مہربانی

حضرت قبلہؒ نے نہ صرف یہ کہ تعلیم و تلقین فرمائی بلکہ اپنے عمل سے ہر قول کو جاندار بنایا، مریدین و محبین سے حضرت کو جو محبت و انسیت تھی وہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابہ کرام سے محبت کی یاد تازہ کرتی ہے۔ حضرتؒ کے مکاتیب میں بکثرت ایسے کلمات نظر آتے ہیں جن سے کمال محبت و الفت مترشح ہوتی ہے، ہم یہاں چند اقتباسات پیش کرتے ہیں:-

(۱)

تم ایسے محبوب ہو کہ تمہاری لغزشات بھی محبوب ہیں، اگر بالفرض کوئی لغزش بھی ہو تو وہ خط لکھنے پر مہمد ہو گی نہ یہ کہ مانع ہو۔ (بنام اختر حسین۔ موصولہ ۸ اگست ۱۹۶۲ء)

(۲)

غایت افسوس ہے کہ سوائے دعا کے فقیر تمہاری کوئی خدمت نہیں کر سکتا، تم وہ نہ تھے جو جدا ہوتے لیکن مشیت ایزدی میں چارہ نہیں، تمہاری جدائی قلب کے لیے سخت قلق کا باعث ہے۔ (بنام اسلام الدین، مرسلہ ۷ جنوری ۱۹۵۱ء)

(۳)

مجھے تمہاری طرف سے ہرگز کبھی رنج نہ پہنچا، جب ہی تو کہتا ہوں کہ تم بھولے بہت ہو،

Marfat.com

ہاں مجھے اس وقت ضرور رنج پہنچا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ تمہیں اس کا رنج ہوا کہ کسی نے مجھ سے تمہاری شکایت کی ہے، اوّل تو مجھے یاد نہیں کہ کسی نے شکایت کی ہے اور اگر کی بھی ہوتی تو کیا مجھ نے جیسا بھولا سمجھ لیا ہے کہ تمہاری برسوں کی خدمتیں یکدم فراموش کر دیتا۔

(ایضاً، مرسلہ ۱۴ دسمبر ۱۹۵۳ء)

(۴)

۱۹۶۴ء جب حضرتؒ لاہور تشریف فرما ہوئے تو اپنے مرید خاص حاجی رفیق الدین صاحب کے ہاں قیام فرمایا، لاہور سے دہلی واپس تشریف لیجانے کے بعد مرید موصوف کی مہمان نوازی کا اس انداز سے شکریہ ادا فرماتے ہیں :-

مہمان نوازی کا شکریہ

تمہاری مہمان نوازی اور اہلیہ عزیزہ اور بچوں کی مستعدی اس میں، یاد ہے فراموش نہیں ہوتی، مولیٰ تعالیٰ اس کا عوض عطا فرمائے، والدہ عزیز الدین کی طبیعت کیسے لگے گی کہ ان کی تسکین تو میں ساتھ لے آیا ہوں، اب اللہ تعالیٰ کا تصور ہر وقت رکھیں کہ حقیقت میں محبت تو اسی کی کام آنے والی ہے، (بنام حاجی رفیق الدین)

(۵)

کراچی میں حضرتؒ کے مرید و محب سلطان احمد صاحب جاپان والے رہتے ہیں، ۱۹۶۴ء میں جب حضرتؒ دوبارہ پاکستان تشریف لا رہے تھے تو ان کے ہاں قیام کا وعدہ فرما لیا تھا لیکن بعد میں جب ان کی اہلیہ صاحبہ کے بھائی کی شادی میں دہلی تشریف لے گئیں تو حضرتؒ نے محسوس کیا کہ قیام سے ان کو تکلیف ہوگی اس لئے مناسب یہی خیال فرمایا کہ دوسری جگہ قیام کیا جائے مگر تعلق و محبت اور شریعت کا پاس اس قدر کہ حضرتؒ نے دوسری جگہ قیام کی ان سے اجازت طلب کی حالاں کہ مریدین و معتقدین سے کسی شیخ طریقت کو اجازت لیتے نہیں دیکھا، حضرتؒ نے ان کو تحریر فرمایا :-

اجازت

قیام کے متعلق میں نے آپ ہی کے دولت خانہ میں تجویز کی تھی لیکن چوں کہ آپ کے گھر سے دہلی آرہی ہیں میرے نزدیک آپ کو دشواری ہوگی تو اب اجازت دے دیں کہ میں دوسری جگہ قیام کو قبول کر لوں۔ (بنام سلطان احمد جاپان والے، مرسلہ ۱۹۶۴ء)

(۶)

دہلی میں بقائی خاندان کے ایک طبیب حکیم قیام الدین مرحوم تھے حضرتؒ کو ان سے اور ان کو حضرتؒ سے کمال انس و محبت تھی، جب وہ پاکستان تشریف لے آئے تو حضرتؒ کے ایک مرید شریف الحسن صاحب

Marfat.com

نے اپنے خط میں حکیم صاحب کے لطف و کرم کا ذکر کر کے ان کی یاد تازہ کر دی۔ حضرتؒ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا:۔

حکیم صاحب کے نگاہِ کرم کا کیا ذکر کرتے ہیں وہ صرف تمہارے ہی ساتھ ایسے نہیں ہیں ان کا حال مولیٰ تعالیٰ کی تمام ہی مخلوقات کے ساتھ ایسا ہے ہر شخص یہی جانتا ہے کہ میرے ہی ساتھ ان کا علاقہ خاص ہے یہی وجہ ہے کہ وہ میرے محبوب ہیں وہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ مجھ سے ان کو جدا کرنے میں کیا حکمت ہے، (بنام شریف الحسن، مرسلہ ۱۲ اگست ۱۹۵۷ء)

(۷)

فسادات ۱۹۴۷ء میں حضرتؒ کے بعض مریدین و مخلصین شہید ہو گئے تھے، چناں چہ بہادر گڑھ میں حضرتؒ کے عزیز ترین مرید مشتاق احمد (جج) شہید ہوئے، دہلی میں محمد اسحاق صاحب شہید ہوئے ان شہداء کا حضرتؒ کے سامنے جب بھی ذکر کیا گیا، رقت طاری ہو گئی۔ چناں چہ غلام قادر خاں صاحب نے اپنے ایک خط میں مشتاق احمد مرحوم کا ذکر کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا:۔

تم نے بُرا کیا کہ میرے مشتاق کی یاد دلا دی، اس کے رنج نے قلب کو مجروح کر رکھا ہے مولیٰ تعالیٰ اس کے درجات عالی فرمائے۔ (موصولہ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء)

(۸)

اسی طرح ایک مکتوب گرامی میں صغیر احمد صاحب کاکو ان کے ذریعہ محمد اسحاق مرحوم کی اہلیہ کو یہ پیغام بھجواتے ہیں:۔

والدہ صدیق احمد سے بہت بہت سلام کہنا، ان کے میرے ذمہ بہت حقوق ہیں اللہ تم میرے سے ان کو اس کے اجر میں فردوس اعلیٰ عطا فرمائے، میاں اسحاق کا ذکر آتے ہی رقت طاری ہو جاتی ہے، ان سے کہنا کہ وہ شہید ہیں ان کے صدقہ میں ہم کو بھی یہ درجہ نصیب ہو جائے۔

(۹)

ایک مرتبہ حضرتؒ سخت علیل ہوئے، علالت کے دوران فطری طور پر یہ خواہش ہوتی ہے کہ محبین و مخلصین عیادت کریں اور اپنی ہمدردیوں سے محبت کا عملی ثبوت پیش کریں، اس موقع پر کسی محب کی ادنیٰ سی بے التفاتی بھی بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے، مگر جب علالت کے زمانے میں حضرتؒ کے ایک محب نے عیادت نہ کی اور بعد میں خط لکھا تو حضرتؒ نے کس محبت اور پیار سے ان کو لکھا ہے:۔

فقیر کی علالت نے بہت طول کھینچا لیکن تم نے نہ پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے؟ — وہ کریم میرے نہ پوچھنے والوں کو سعادت دارین سے حصہ کامل عطا فرمائے،

(بنام حکیم محمد مرقریشی، مرسلہ ۲۰ فروری ۱۹۶۲ء)

Marfat.com

(۱۰)

حضرتؒ نے نہ صرف مریدین و مخلصین بلکہ تلامذہ پر بھی بڑی شفقت فرمائی ہے، حضرت کی بے پناہ شفقتیں دور جدید کے اساتذہ کے لئے درس عظیم ہیں، حضرت کے ایک تلمیذ رشید حافظ عبدالسمیع صاحب مرحوم جن کی شاگردی کو تیس پینتیس سال کا طویل عرصہ گزر چکا ــــ لیکن جب وہ لاہور میں شدید علالت میں مبتلا ہوتے ہیں اور حضرت کو خبر پہنچتی ہے تو اپنے مرید کو اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

عزیزی اجمی حافظ عبدالسمیع سلمہ الباقی میرے فرزند دل بند ہیں، تمہارا خط دیکھتے ہی سخت رنج و فکر واقع ہو گیا ہے، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، ان کو میرا سلام کہدیں، بڑے صابر و شاکر ہیں، میرے قلب پر ان کے صبر و شکر کا گہرا اثر ہے، ان کے پاس سورۂ بقر پڑھوائیں اور دوستوں سے کہیں کہ جہاں تک ہو سکے ان کی اعانت کریں اور میری طرف سے کوئی صاحب ہو روپے دے دیں میں کسی طرح اس کو ادا کر دوں گا۔

(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۲ء)

ایک مکتوب گرامی میں اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

حافظ عبدالسمیع کی خیریت سے ہمیشہ مطلع کرتے رہو، اور ان کی عیادت اور اعانت کرتے رہو، ان کے ساتھ (اعانت) میرے ساتھ اعانت کا حکم رکھتی ہے، انہیں سلام کہدیں، احباب سے ملاقات کرتے رہنا بڑی نعمت ہے۔ (ایضاً، مرسلہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

ایک اور مکتوب شریف میں اس طرح تلقین فرماتے ہیں :-

اس وقت حافظ عبدالسمیع کی اعانت میری ہی اعانت ہے تم سب بھائیوں پر ان کی اعانت واجب ہے، اور اس کا صلہ وہ ملے گا جو ہزار ہا روپیہ (کے) خرچے سے نصیب ہو، میں اپنی اولاد کی جگہ ان کو سمجھتا ہوں۔ (بنام حکیم محمد عمر قریشی، مرسلہ ۸ نومبر ۱۹۶۲ء)

عفو و درگزر

محبت و خلوص کا تقاضا ہے کہ اگر محبین و مخلصین سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو گرفت کرنے کے بجائے اس کو فراخ حوصلگی اور وسعت قلبی کے ساتھ معاف کر دیا جائے اور ہر حال میں محبت جیسی متاع عزیز کی حفاظت کی جائے حقیقت یہ ہے کہ عفو و درگزر سے سیرت کے اصلی جواہر نظر آتے ہیں، جس میں معاف کرنے اور بخشدینے کا حوصلہ نہیں اس کی سیرت نہایت درجہ خام ہے، قرآن کریم نے ہدایت فرمائی :-

"خذ العفو و أمر بالمعروف"

Marfat.com

تو اس ہدایت پر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح عمل کر کے دکھایا کہ انسانی عقل حیران ہے، کیسے کیسے قصور معاف فرمائے، پس جب تک عفو و درگزر کی صلاحیت پیدا نہیں ہوتی متابعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا نہیں ہو سکتا ——— حضرت قبلہؒ کی سیرت مبارکہ میں یہی جوہر سب سے زیادہ نمایاں نظر آتا ہے اپنے اور بیگانوں سے حضرتؒ کو تکلیفیں پہنچیں لیکن ہمیشہ عفو و درگزر سے کام لیا، مکاتیب گرامی میں بہت سی ایسی مثالیں نظر آتی ہیں، دوسروں کو معاف کرنے سے زیادہ ہمت کی بات یہ ہے کہ اپنے چھوٹوں سے معافی چاہی جائے، حضرتؒ نے اس میں بھی مطلق عار محسوس نہ کی اس سے سیرت کی بلندیاں نظر آتی ہیں، ہم یہاں حضرتؒ کے مکاتیب سے عفو و درگزر کی چند مثالیں پیش کرتے ہیں :-

(۱)

حضرتؒ کے ایک مرید جب پاکستان تشریف لائے تو پانچ چھ سال تک حضرتؒ کو خط نہ لکھا تعلق و محبت ہوتے اس قدر بے التفاتی کتنی گراں ہو سکتی ہے، مگر جب چھ سال بعد حضرتؒ کو خط لکھا تو جواب میں اس طرح تحریر فرمایا :-

اس قدر زمانہ خط نہ لکھنے کی تم کو معافی دی جاتی ہے، امید ہے کہ تم دعا میں تو یاد رکھتے ہو گے۔ (بنام احسان الدین، مرسلہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۳ء)

(۲)

ایک اور مرید با اخلاص کو اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

تمہارے نامعلوم قصور معاف کئے بلکہ ایک زائد معافی اور ارسال ہے جو آئندہ کے لئے کام آئیگی، رہی تاخیر تحریر سو یہ کوئی قصور نہیں (بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۱ء)

(۳)

ایک محب صادق حافظ محمد صالحین صاحب کو اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

میں تمہیں واضح الفاظ میں اس کا یقین دلا چکا ہوں کہ اپنے قلب پر تمہاری طرف سے اصلاً تکدر نہیں پاتا بلکہ بہ نسبت پہلے کے نہایت درجہ محبت محسوس کرتا ہوں، بالکل مطمئن رہیں۔

(مرسلہ ۱۶ جنوری ۱۹۵۴ء)

(۴)

حضرتؒ کے تلمیذ رشید اور مرید شیخ محمد فاروق صاحب کراچی میں رہتے ہیں، ایک مرتبہ حضرتؒ نے ایسا مکتوب گرامی ارسال فرمایا جس کے بعض جملوں نے ان کو مغموم کر دیا جب اس کے متعلق حضرتؒ کی خدمت میں عرض کیا گیا

Marfat.com

تو ان کو جواباً اس طرح تحریر فرمایا :-

فقیر کی طبیعت گاہے اچھی رہتی ہے گاہے خراب، خراب حالت میں کوئی لفظ خلاف طبیعت لکھ دیا ہوگا جس نے آپ کی طبیعت پر بُرا اثر پیدا کر دیا، ورنہ میں آپ کی طبیعت کو بہتر جانتا ہوں، معاف فرمائیں۔ (بنام شیخ محمد فاروق، مرسلہ ۱۹۶۶ء)

معاف فرمائیں!

(۵)

حضرتؒ کے فرزند نسبتی حضرت علامہ مفتی محمد محمود صاحب جب حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے تو حضرتؒ کی خدمت میں عریضہ ارسال کیا جس میں اپنی تقصیروں پر معافی چاہی تھی، اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

اوّل تو آپ سے کوئی غلطی نہیں ہوئی اور ہوئی ہی ہو تو میں نے معاف کی، امید ہے کہ تم بھی میری غلطیاں معاف کرو گے۔ (مرسلہ ۱۹۵۳ء)

ہمدردی و غمخواری

جب قلب میں اخلاص ہوتا ہے تو انسان تمام امتیازات و تعصبات سے بالاتر رہ کر سارے عالم کا ہمدرد و غمخوار ہوتا ہے ع

سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

اخلاص میں کمی ہو تو عام انسانوں کی دلداری و غمخواری بڑی چیز ہے اس کو اپنے ہی بیگانے نظر آتے ہیں اور پھر اس کی ہمدردیاں صرف اپنی ذات تک محدود ہو کر رہ جاتی ہیں، جو انتہا درجہ کی اخلاقی اور روحانی پستی ہے حضرات اہل اللہ کی سیرتوں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے اور بیگانے سب کے غم میں دل سے شریک تھے، ان کی غمخواریاں سچی تھیں ان کی زبان رفیق دل تھی۔

(۱)

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح آپ کا قلب مبارک دوسروں کی تکلیف سے تڑپتا تھا اور ان کے مصائب و شدائد میں قدم قدم پر رفیق و ندیم تھا، حضرتؒ کے ایک مرید جو دہلی میں بہت متمول تھے مگر ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دوران جب لاہور آئے تو یہاں افلاس و غربت ان کے حصے میں آئی۔ جو ناز و نعم میں پلا ہو جب اچانک تنگ دستی کا شکار ہو جائے تو یہ اس کے لئے کتنی جان کاہ اور روح فرسا ہو سکتی ہے، حضرتؒ کو جب اس کی خبر ہوئی تو آپ نے تحریر فرمایا :-

دو مشکلیں

تمہارا خیال جب آجاتا ہے قلب کو سخت تکلیف دیتا ہے لیکن جب تمہارے مولیٰ کو اسی طرح سے تمہارے رفعت درجات کرنا مقصود ہوں تو اس میں کیا چارہ ہے، مولیٰ

Marfat.com

تعالیٰ دو مشکلیں مسلمان پر واقع نہیں کرتا، یہاں کی مشکلات وہاں کی نعمتوں کا سبب ہوتی ہیں جو لوگ یہاں کی مشکلات صبر و شکر کے ساتھ برداشت کرتے (ہیں) قیامت میں جب اس کا ثواب دیکھیں گے تو یہ حسرت کریں گے کہ ہمیں اس سے بھی زیادہ مشکلات میں کیوں نہ ڈالا گیا تاکہ ہم اس سے بھی زیادہ نعمتیں پاتے ——— ہاں مگر شرط یہ ہے اس کی اس ابتلا پر بھی خوشنودی ظاہر کی جاتی رہے، یہ انبیاء کا ورثہ ہے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے، پس اس پر شکر کریں امید ہے کہ اس کے بعد دنیا میں بھی آسائش عطا فرمائے گا اور اُخروی آسائش تو تمہاری ملک ہو ہی چکی ہے مولیٰ تمہیں مبارک کرے۔

(بنام اسلام الدین، مرسلہ ۱۴ فروری ۱۹۵۵ء)

(۲)

۱۹۴۷ء میں حضرتؒ کے فرزند نسبتی دہلی سے لاہور تشریف لائے، راستے میں جو صعوبتیں برداشت کیں اس کی بیان سے بھی کلیجہ کانپتا ہے۔ لاہور پہنچے تو یہاں آ کر شدید علیل ہو گئے، علالت کی خبر جب حضرت کو پہنچی تو آپؒ نے تحریر فرمایا :۔

توجہ الی الخلق اور انجام

آپ کی بیماری کی خبر کی تاب لا سکا، کیا بتاؤں کس درجہ قلق و اضطراب ہے، بہت تسکین دیتا ہوں لیکن دیکھ یہ رہا ہوں کہ یہ اب بس کا نہیں رہا، بڑا فکر ہے کہ ان آخری ایام میں جب مخلوق کی جانب ایسی توجہ رہی تو انجام کی کیا کیفیت رہے گی، آپ کی دعا اس وقت مقرون اجابت ہے دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری آپ کی توجہ صرف اپنی ہی طرف رکھے۔

(بنام قاری حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء)

(۳)

کچھ عرصہ بعد حضرت قاری حفیظ الرحمٰن صاحب کے والد ماجد حضرت قاری عبدالرحمٰن صاحب بادل پور میں وصال فرما گئے، جب قاری صاحب ممدوح نے حضرتؒ کو اس کی اطلاع دی تو حضرتؒ نے تعزیت میں جو مکتوب گرامی ارسال فرمایا اس میں اس طرح تلقینِ صبر فرمائی :۔

اس بے نیاز سے ملتجی ہوں جب اس دولت حزن و الم سے نوازا ہے تو اس پر صبر کی بھی توفیق عطا فرما کر اس کی جزاء میں درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے ——— اپنے مولیٰ کے فعل پر یہ قلب اس طرح کیوں برافروختہ ہو رہا ہے؟ ——— اہل اللہ تو فرماتے ہیں ہمیں جو اس میں لذت آتی ہے وہ اس کریم کے انعام کی لذت سے بھی زیادہ ہوتی ہے ——— یہ تم

Marfat.com

نے کیا کہا کہ "اب کوئی بات پوچھنے والا بھی نہیں" — میرے عزیز یہی تو ایک کمی تھی جو پوری کی گئی کہ اغیار کی طرف سے توجہ ہٹا کر صرف ایک ذات کا سہارا دیکھا جائے ——— پھر کیا وہ تمہارے غم سے فارغ ہو گئے؟ — اب تو اس کریم کے قرب میں اور بھی زیادہ اعانت فرمائیں گے۔

(مرسلہ، ۱۹۵۱ء)

(۴)

اسی طرح جب حضرتؒ کے دوسرے فرزند نسبتی مولوی شفیق احمد مرحوم کے بڑے بھائی حضرت مولانا نسیم احمد صاحب کا وصال ہوا تو تعزیتی مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا :-

مولینا مرحوم کی رحلت کی خبر نے سخت ملول و مضمحل کر دیا، اس سال میں کئی ایسے کاری زخم اٹھانے پڑے جس نے کمر توڑ دی، مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے اور اہل سنت کے لئے قوت بازو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون - اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا۔

(۵)

حضرتؒ کے ایک مرید حافظ عبدالسمیع مرحوم کے والد بزرگوار کا انتقال ہوا تو حضرتؒ نے مکتوب گرامی میں اس طرح تلقین صبر فرمائی :-

والد العزیز کی رحلت کی خبر نے سخت محزون کیا، مولیٰ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور تم کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل مرحمت کرے مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے وہ جس طرح تمہارے یہاں خیر خواہ رہے ان سے یہ امید نہیں کہ وہ جوار رحمت میں داخل ہو کر تمہیں بھول جائیں، مجھے امید ہے کہ وہ اپنے رب کریم سے تمہارے لئے بہتری کے خواہاں رہیں گے لیکن تمہارے لئے بھی لازم ہے کہ دعائے مغفرت اور ایصال ثواب سے ان کو کبھی فراموش نہ کریں اور ان کے متعلقین خواہ عزیز و اقارب ہوں یا احباب جس طرح وہ پیش آتے رہے وہی تعلق تمہارا رہنا چاہیئے کہ تمہارے اوپر یہی ان کا حق ہے۔

(مرسلہ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۹ء)

(۶)

حضرتؒ کے ایک محب صادق محمد سلطان صاحب مرحوم کے داماد محمد فاروق صاحب کا انتقال ہوا تو حضرت نے اپنے دلی جذبات و کیفیات کا اس طرح اظہار فرمایا :-

Marfat.com

محمد فاروق مرحوم نے دل میں جگہ کر لی تھی کہ ان کے فراق کا رنج بالکل بیٹے سے زیادہ محسوس کر رہا ہوں جب یاد آجاتا ہے گریہ لاحق ہو جاتا ہے اب عزیزہ کی طرف محبت نے جوش کیا ہے ان کو سلام کہدیں اور صبر کی تلقین کریں اور حتی الامکان ان کے آرام کا خیال رکھیں اور آپ بھی صبر کریں کہ بڑا جان کاہ غم ہے مولیٰ تعالیٰ قوت عطا فرمائے فقیر دعا کرتا ہے کہ میرے سلطان اور ان کے متعلقین کو بعافیت رکھے اور آخرت میں اس عاجز کے لئے شفاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ (بنام محمد سلطان مرحوم)

(۷)

حضرتؒ کے ایک مرید مصطفےٰ علی خاں رام پوری کے صاحبزادے کا وصال ہوا تو آپ نے ان کو تحریر فرمایا :-

عزیز رحمت علی رحمہم المولی القوی کی رحلت کی خبر نہایت رنج والم کا باعث ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ان کے والدین سلمہا کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، حقیقت میں یہ رنج بڑا بھاری ہے لیکن اس پر صبر کا مرتبہ بھی بہت ہی بڑا ہے ——— اس وقت آپ بیشک سخت پریشانیوں میں پھنسے ہوئے ہیں لیکن اگر صبر کے ساتھ ان کو برداشت کر لیا تو پھر اس کا نتیجہ بھی جب آخرت میں دیکھیں گے تو اس کی حسرت ہوگی کہ ہم تمام عمر کیوں نہیں ایسی تکالیف میں رہے کہ آج اس کے اجر سے محروم ہیں۔ (بنام مصطفےٰ علی خاں، مرسلہ ۴ اپریل ۱۹۶۱ء)

(۸)

۱۹۵۷ء میں حضرتؒ کی ایک جوان سال نواسی اچانک کراچی میں فوت ہوگئیں، یہ حادثہ بڑا جاں کاہ تھا، اس غمناک موقع پر حضرت نے مرحومہ کی بڑی بہن کو تعزیتی مکتوب گرامی تحریر فرمایا جس سے حضرت کے کمال ضبط وتحمل کے ساتھ ساتھ چھوٹوں کی ہمدردی اور غمخواری کا اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت نے تحریر فرمایا :-

حامدہ مرحومہ کا حادثہ بیشک ایسا ہی تھا کہ متعلقین کے قلب ودماغ کو بیکار کر دیتا لیکن اس کریم کا بڑا کرم ہے کہ اس نے سنبھال لیا نہایت درجہ صدمہ کا یہ سبب ہوتا ہے کہ ہم جانیوالے کو اپنا سمجھتے ہیں حالاں کہ وہ بھی اسی تعالیٰ کا ہے جس کے ہم ہیں تو اگر وہ اپنی شئی واپس لے لے تو ہمیں رنج کا کیا موقعہ ؟ — ہم سے اس کا تعلق اسی لئے دیا جاتا ہے کہ جب اپنی شئے (واپس لے) تو ہم صبر کریں تاکہ ہمارے درجات میں اضافہ ہو، تو حقیقت میں اس کا واپس لینا ہمارے ہی لئے فائدے کا باعث ہوتا ہے اگر اس پر صبر کر کے

Marfat.com

ہم اپنا فائدہ کھوئیں تو یہ ہمارا ہی قصور و نقصان ہے، بے صبری سے وہ تو نہیں آسکتا، ہاں نہ معلوم ہمارا کس قدر نقصان ہو جاتا ہے، بجائے بے صبری اگر انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرًا منھا پڑھتے رہیں تو پھر وہ تعالیٰ اس سے بہتر نعمت عطا فرما دیتا ہے تو عزیزہ تمہیں اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

(بنام حافظہ بیگم، مرسلہ ۱۹۵۷ء)

(۹)

۱۹۴۹ء میں راقم الحروف کے بڑے بھائی مولانا منظور احمد رحمۃ اللہ علیہ وصال فرما گئے تو راقم نے شدت غم و الم میں حضرت کو ایسا خط ارسال کر دیا جس سے بیچینی و اضطراب کا اظہار ہوتا تھا، اس پر حضرت نے نہایت دل نشیں انداز میں تلقین صبر فرمائی، آپ نے تحریر فرمایا :-

میرے عزیز! ماشاء اللہ تم تو نہایت عاقل ہو تم کو ایسے کلمات تحریر نہ کرنے چاہئیں جس سے میرے زخم ہرے رہیں اس نعمت الٰہی سے تم نے کتنے زمانہ فائدہ اٹھایا کیا اس کا یہی بدلہ ہے کہ جب وہ لے جائے تو ہم جزع فزع کریں؟ ——— میں خوب جانتا ہوں کہ جس قدر اس سانحہ سے تم کو تکلیف پہنچی ہے دوسرے کو نہیں پہنچی مگر ہمیں تو دیکھو کہ ہم کتنے زخم کھائے ہوئے ہیں پھر ہمیں تو سوائے شکر کے اور کوئی راہ دکھائی نہیں دیتی۔

(مرسلہ جون ۱۹۴۹ء)

ایک دوسرے مکتوب میں اس طرح تلقین فرمائی :-

تمہاری حالت کا مجھے بخوبی احساس ہے جب زیادہ بیقراری ہو تو میری حالت کو سامنے رکھ لیا کرو کہ بچپن سے لے کر اس وقت تک کیا کچھ گزری ہے اس وقت کون کون سے غم تازہ ہو رہے ہوں گے، اس وقت سوائے اس کے چارہ نہیں کہ متوجہ الی اللہ ہوں، یہی توجہ مرہم کافوری ثابت ہو رہی ہے تمہیں بھی اسی طرح اس کا علاج کرنا چاہیئے۔

(مرسلہ ۱۹ جون ۱۹۴۹ء)

اوراد و وظائف

حضرت قبلہؒ کو دیگر علوم و فنون کے علاوہ عملیات و تعویذات وغیرہ میں بھی مہارت تامہ حاصل تھی مگر دیگر عاملوں کی طرح حضرتؒ نے کبھی اس کو ذریعہ حصول منفعت نہیں بنایا بلکہ عامۃ المسلمین کے فائدے کے لئے استعمال کیا اور اس میں شریعت کا خاص طور پر خیال رکھا، کوئی تعویذ یا عمل ایسا عنایت نہیں فرمایا جس سے غیر شرعی امور کی تکمیل ہوتی ہو۔

Marfat.com

تعویذات کے ساتھ ساتھ حضرتؒ وظائف واوراد بھی عنایت فرماتے تھے چناں چہ مکاتیب گرامی میں مختلف اوراد وظائف نظر آتے ہیں ہم نے مکاتیب کے بالاستیعاب مطالعہ کے بعد افادیت عامہ کی خاطر ایک ایک کر کے جمع کئے ہیں یہاں تفصیل کے ساتھ بیان کئے جاتے ہیں :-

(۱)

حضرتؒ کے ایک مرید اسلام الدین صاحب ابتداء میں جن کے معاشی حالات بڑے ناگفتہ بہ تھے، ان کو معیشت میں کشادگی وفراخی کے لئے یہ تحریر فرمایا :-

بعد نماز جمعہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کریں :-

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ مِنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۔ (مرسلہ ۱۱ نومبر ۱۹۵۱ء)

(۲)

مرید موصوف کی جائداد وغیرہ کا مقدمہ بھی چل رہا تھا اس میں کامیابی کے لئے حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اکثر پڑھتے ہیں اور یہ دعا اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ ۔ (مرسلہ فروری ۱۹۵۸ء)

(۳)

پروفیسر انیس الرحمٰن صاحب کو کچھ مالی اور دیگر پریشانیاں لاحق ہو گئی تھیں ان کو تحریر فرمایا :-

دنیوی پریشانیوں کے دفعیہ کے لئے تم یہ وظیفہ ۹۹ مرتبہ کوئی (وقت) مقرر کر کے پڑھ لیا کرو یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کَرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ۔

(۴)

جاوید سلطان صاحب نے امتحان میں کامیابی کے لئے عرض کیا تو جواب میں تحریر فرمایا :-

مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۔ پڑھ لیا کرو ۔ (موصولہ ۲ جنوری ۱۹۶۴ء)

(۵)

قاری حفیظ الرحمٰن صاحب کو خواب میں حضرتؒ نے ایک دعا تلقین فرمائی جو موصوف بھول گئے جب عریضہ ارسال کیا تو جواب میں تحریر فرمایا :-

Marfat.com

آپ کے حالات معلوم ہو کر تسکین ہوئی وہ دعا اگر یوں پڑھیں تو بہتر ہے اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ یَا دَافِعُ الْبَلَاءِ۔ (مرسلہ ۱۹۴۸ء)

(۶)

ذکر الرحمٰن صاحب کو سحر اور اثرات خبیثہ سے حفاظت کے لئے یہ تحریر فرمایا :۔

بعد مغرب اور بعد صبح صادق ۳ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب ۷ مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھتے رہیں۔ (مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۵ء)

تم روزانہ بعد نماز گیارہ مرتبہ سورہ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کرو سحر اثر نہ کرے گا۔ (موصولہ ۲ مارچ ۱۹۵۷ء)

(۷)

مرید موصوف کے صاحبزادے اطاعت شعاری میں کچھ کمزور تھے ان کے لئے عرض کیا گیا تو جواباً تحریر فرمایا :۔

گل زار احمد پر آیۃ کریمہ گیارہ مرتبہ اوّل، سات مرتبہ آخر درود شریف پڑھ کر دم کر دیا کرو۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ۔ (موصولہ ۲۰ اگست ۱۹۵۸ء)

(۸)

غالباً کراچی میں انفلوئنزا کا مرض عام ہوا تھا اس وقت ذکر الرحمٰن صاحب نے خدمت بابرکت میں عرض کیا تو جواباً تحریر فرمایا جو ہر وبا کے لئے مؤثر ہے :۔

یہ لکھ کر مکان پر لگا دو۔

لِخَمْسَۃٍ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَاَبْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ (ایضاً)

(۹)

ذکر الرحمٰن صاحب کو کچھ پریشانیاں لاحق ہو گئیں تھیں ان کے دفعیہ کے لئے حضرتؒ نے مختلف مکاتیب گرامی میں مختلف ترکیبیں تحریر فرمائیں ایک مکتوب میں تحریر فرمایا :۔

گھر میں جب داخل ہوں تو سلام کے بعد قل ھو اللّٰہ پڑھ لیا کریں اور اسی طرح جب

Marfat.com

مسجد میں اور دکان میں داخل ہوں، یہ گو مختصر عمل ہے لیکن تمہارے لئے مناسب اور مفید ہے۔

دوسرے مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا :۔

دو رکعت نفل پڑھ کر یا لطیف سو مرتبہ پڑھو اور اول آخر سات مرتبہ درود شریف اور پھر تضرع کے ساتھ دعا کرو۔ (۱۰ر اکتوبر ۱۹۶۲ء)

تیسرے مکتوب شریف میں تحریر فرماتے ہیں :۔

تم ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ فلق پڑھتے رہو، کاروبار کھل جائیگا اور اپنے مولیٰ کی جناب میں گڑگڑا کر دعا کرتے رہو۔

(۱۰)

حاجی رفیق الدین صاحب کی اہلیہ نے بینائی اور بصارت کے لئے عرض کیا تو تحریر فرمایا :۔

آنکھوں کی روشنی کے لئے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْد۔

ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے، آنکھوں پر پھیر لیا کریں اور سانس کے لئے الحمد شریف پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

(۱۱)

حکیم شوکت علی صاحب (ملتان) کے مکان کا مقدمہ چل رہا تھا، کچھ لوگ ان کے دشمن ہو گئے تھے، اس کے لئے عرض کیا تو جواب گرامی آیا :۔

ہر نماز کے بعد سترہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر، ہاتھوں پر دم کر کے، بدن پر مل لیا کریں اور ہر دعا کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کریں اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ بِقَضَآئِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ كَرِيْمٌ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے حکیم صاحب موصوف کو دوسرے طریقے بھی تحریر فرمائے، چنانچہ ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا :۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اکثر پڑھتے رہو اور تاریخ پر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پانسو مرتبہ پڑھ لیں۔

(موصولہ ۱۲ر جنوری ۱۹۶۳ء)

Marfat.com

دوسرے مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا :۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پڑھتے رہو، انشاء اللہ کامیاب ہو گے۔ (مرسلہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۴ء)

(۱۲)

عبدالرحمٰن مظہری (کراچی) نے مالی پریشانیوں کے بارے میں حضرتؒ کی خدمت میں عرض کیا تو حضرت نے جواباً تحریر فرمایا :۔

اس حالت میں بھی تمہیں خوش رہنا اور مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام کے ترکہ سے تمہیں سرفراز کر رکھا ہے، بعد نماز صبح ۲۵ مرتبہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ پڑھ لیا کریں، مولیٰ تعالیٰ فراخی عطا فرمائے گا۔ (مرسلہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء)

(۱۳)

حافظ عبدالسمیع مرحوم (لاہور) نے اپنے نئے مکان میں نت نئی پریشانیوں سے دوچار ہونے کے متعلق تحریر کیا تو ان کو تحریر فرمایا :۔

جب اس ہی گھر میں آ کر یہ شکایت پیش آئی ہے تو مکان بدل دینا چاہیئے، اگر بآسانی ہو سکے، ورنہ چار کپڑے کے ٹکڑوں پر اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا لکھ کر چار کونوں میں بذریعہ کیلوں کے دبا دیں۔

(موصولہ ۷ اگست ۱۹۵۴ء)

(۱۴)

حضرتؒ کے تلمیذ رشید حافظ عبدالسمیع مرحوم نے نصائح کے لیے حضرتؒ سے درخواست کی تو حضرت نے تحریر فرمایا :۔

بجائے نصیحت ایک استغفار لکھدی ہے کہ جو شخص صبح پڑھے دن میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا اور رات کو پڑھے تو رات میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا، پس صبح شام ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا اَعْبُدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(موصولہ ۷ دسمبر ۱۹۵۸ء)

Marfat.com

(۵)

ایک صاحب کی زوجہ کسی رنجش کی بنا پر ان سے علیحدہ ہو گئیں حضرتؒ کے مرید صوفی فضل احمد صاحب (کراچی) نے جب ان کے متعلق تحریر کیا تو حضرتؒ نے فرمایا :۔

اپنے دوست سے کہیں کہ یَا جَامِعُ، یَا رَحِیْمُ ۲۷۲ مرتبہ زوجہ کے واپس آنے کا خیال کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں پڑھ لیا کریں۔ (مرسلہ ۵ر جولائی ۱۹۵۴ء)

(۱۶)

مرید موصوف ہی کو بچوں کی مسان کی بیماری کے سلسلے میں یہ عمل تحریر فرمایا :۔

مسان کے لئے سورۂ والشمس پیر کے روز بوقت نصف النہار پڑھی جاتی ہے اور ایک کپڑا نیلا بچہ کے قد کے برابر لیا جاتا ہے جس پر آب زم زم کے چھینٹے دے دیتے ہیں پھر جب تیل بچہ کو لا جائے تو اس کپڑے سے پوچھتے ہیں اور جس طرف سے پوچھتے ہیں اس طرف سے ایک دھجی بتی کے لائق پھاڑ کر اس بتی کو چراغ میں دوسرا تیل ڈال کر جلایا جاتا ہے اسی طرح روزانہ جلاتے ہیں۔ (مرسلہ ۲۵ر اگست ۱۹۵۶ء)

(۱۷)

حضرتؒ کے ایک اور مرید محمد احمد صاحب لوری (بہاول پور) نے اپنی علالت کے لئے عمل دریافت کیا تو ان کو تحریر فرمایا

سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور اٰمن الرسول اور سورۂ حشر کی آخر آیتیں اور معوذتین تین تین بار پڑھ کر اور ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھوں کو پھیر کر سو رہا کرو۔

(مرسلہ ۸ر جولائی ۱۹۶۵ء)

(۱۸)

محمد احمد صاحب قریشی (لاہور) کو روحانی ترقیات کے لئے یہ تحریر فرمایا :۔

فرائض کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کریں اور بعد نماز صبح لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ آخر تک ایک مرتبہ اور سید الاستغفار تین بار اور یہ درود شریف صرف تین بار پڑھ لیا کریں اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃِ عَرْشِہٖ وَمِدَادِ کَلِمَاتِہٖ۔ (مرسلہ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۴۸ء)

(۱۹)

حاجی محمد حنیف صاحب (راولپنڈی) کو درد شکم کی شکایت تھی، ان کو یہ عمل تحریر فرمایا :۔

Marfat.com

اِنَّمَا یَاکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ نَارًا وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پیٹ پر پھیر لیا کریں۔

(موصولہ مئی ۱۹۶۳ء)

(۲۰)

حاجی محمد رفیع صاحب (کراچی) کا انکم ٹیکس کا کوئی مسئلہ درپیش تھا، ان کو یہ عمل تحریر فرمایا:۔

بعد نماز پنجگانہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تیس مرتبہ ——— اس کے بعد حَسْبِیَ رَبِّیْ، رَبِّیْ حَسْبِیْ ۳۰ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

(مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۵۳ء)

(۲۱)

حافظ محمد صالحین صاحب نے حضرتؒ سے ختم خواجگان کا طریقہ دریافت کیا تو حضرتؒ نے جواباً تحریر فرمایا:۔

ختم خواجگان کا طریقہ یہ ہے بعد بزرگان سلسلہ کو ایصال ثواب کرنے کے ۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ پھر درود ۱۰۰ مرتبہ، پھر الم نشرح ۷۹ مرتبہ، پھر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اخلاص ۱۰۰۰ مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، پھر اسمائے ذیل سو سو مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ ———

اسمائے مبارکہ ہیں:۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ، یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ، یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ، یَا اَحَدَ الْمُشْکِلَاتِ، یَا کَاشِفَ الْمُھِمَّاتِ، یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ، یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ، یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ، یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ——— اس کے بعد اس کا ثواب ان بزرگان سلسلہ کو خصوصیت کے ساتھ پہنچائیں جن کی طرف یہ ختم منسوب ہے، اور جس مشکل کے لیے چاہیں دعا کریں۔

(مرسلہ ۱۶ نومبر ۱۹۵۲ء)

(۲۲)

محمد صغیر صاحب کاکوان (لاہور) ۱۹۴۷ء میں دہلی کے خونی فسادات سے اتنے متاثر ہوئے کہ پاکستان آنے کے بعد راتوں کی نیند کافور ہو گئی، یہ کیفیت برسوں رہی جب اس سلسلے میں حضرتؒ سے رجوع کیا تو حضرتؒ نے یہ دعا تحریر فرمائی، جس نے سحر انگیز اثر دکھایا اور کئی برس کے بعد آرام کی نیند نصیب ہوئی، حضرت نے تحریر فرمایا:۔

نیند نہ آنے کی وجہ سے یہ دعا پڑھ کے سویا کریں۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

Marfat.com

وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ - اَنْ يَّفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عِزَّ جَارِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ - اَللّٰهُمَّ غَارَاتِ النُّجُوْمِ وَهَدَاتِ الْعُيُوْنِ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اهْدِيْ لَيْلِيْ وَاَنْمِ عَيْنِيْ - اوّل آخر درود شریف پڑھ لیں - اللہ تعالیٰ سکون عطا فرمائے۔

(۲۳)

حضرتؒ کے پوتے حکیم نذر احمد سلمہ نے اپنے سانس کے مرض کے لئے حضرتؒ سے عرض کیا تو آپ نے تحریر فرمایا :-

۳۸۲ مرتبہ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ پڑھ لیا کرو۔

(۲۴)

مصطفےٰ علی خاں صاحب رام پوری نے اپنے صاحبزادے کی علالت کے متعلق حضرتؒ کی خدمت میں عرض کیا تو آپؒ نے تحریر فرمایا :-

صاحبزادہ کے واقعات سے سخت افسوس ہوا، شافی مطلق ان کو شفا عطا فرمائے اور ان کی حالت سے تمہیں آگاہ رکھے، بعد مغرب چادر سے منہ ڈھانک کر، متوجہ اپنے مولیٰ کی طرف ہو کر، گیارہ مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھیں، دونوں جانب سات مرتبہ درود شریف، پھر چادر منہ سے ہٹا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر دم کریں اور سر پر تین مرتبہ پھیر دے کر، بائیں طرف کا ہاتھ نیچے رکھ کر، دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ زور سے دستک دے دیا کریں۔

(مرسلہ ۲۲ اگست ۱۹۵۵ء)

(۲۵)

مصطفےٰ علی خاں موصوف نے حضرتؒ سے رسم 'بسم اللہ' کے آداب کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے تحریر فرمایا :-

"بچہ کی بسم اللہ میں بسم اللہ پڑھ کر اقرأ آتا الم یعلم اور سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم پڑھا کر رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ بِهٖ نَسْتَعِيْنُ پڑھا کر دعا کریں"۔

(مرسلہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۰ء)

(۲۶)

موصوف ہی نے اپنے صاحبزادے کی علالت کے بارے میں تحریر کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

صاحبزادہ کو صحت عاجلہ عطا فرمائے اس کے بائیں کان میں وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ

Marfat.com

اَلْقِیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ، مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں اور سات مرتبہ اذان کہہ دیا کریں۔ (مرسلہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۳ء)

(۲۷)

نور احمد صاحب مرحوم نے اپنا روپیہ چند لوگوں کو قرض دیا تھا، قرض داروں نے رقم واپس دینے سے پہلوتہی کیا، چنانچہ موصوف نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا، حضرت نے جواباً تحریر فرمایا :-

بعد نماز فجر و عشا سو بار مع بسم اللہ کے یہ دعا پڑھ لیا کریں اول آخر دس بار درود شریف۔ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ عَاجِلًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اس وظیفہ کے بعد یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ ان لوگوں کا خیال کرتے ہوئے پڑھ لیا کریں اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، اور اگر کسی شئے پر دم کر کے انہیں کھلا دیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ (مرسلہ ۲ اگست ۱۹۵۰ء)

(۲۸)

سید نواب علی صاحب (حیدرآباد) نے اختلاج قلب کے متعلق حضرت کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے ان کو تحریر فرمایا :-

آپ قلب پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ لیا کریں سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ پھر ایک مرتبہ نیچے کی آیت۔ اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔ محرقت کے لئے تو درود شریف اور سورہ کوثر پڑھنا بہتر ہے (مرسلہ ۱۱ اگست ۱۹۵۳ء)

(۲۹)

سید صاحب موصوف نے حضرتؒ سے دورہ کے مریض کا علاج دریافت کیا تو آپ نے تحریر فرمایا :-

جس کو دورہ پڑتا ہے اس کے کانوں میں دو وقتہ رات سات مرتبہ اذان دی جائے اور سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ جن اور سورۂ حشر کی آخر کی تین آیتیں اور معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کے چھینٹے دئے جائیں اور اس کو پلا بھی دیا جائے۔

(۳۰)

اختلاجِ قلب کے متعلق جب سید صاحب ممدوح نے دوبارہ استفسار فرمایا تو حضرت نے جواب مرحمت

Marfat.com

فرمایا :-

اختلاج کے لئے آیۃ کریمہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْب ۔ بکثرت پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

(مرسلہ ۲۶ اپریل ۱۹۶۱ء)

موصوف ہی نے درد کا علاج دریافت کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

اپنے درد کے لئے وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۲۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

(مرسلہ جنوری ۱۹۶۲ء)

(۳۱)

غالباً موصوف ہی کے صاحبزادے کی زوجہ کسی رنجش کی بنا پر ناراض ہو کر چلی گئیں تو حضرتؒ کی خدمت میں عرض کیا گیا، آپ نے تحریر فرمایا :-

صاحبزادے نہا کر، پاک کپڑے پہن کر، علیحدہ کونے میں بیٹھ کر، پہلے کچھ دیر تصور کریں کہ بیوی ہاتھ جوڑے میرے سامنے کھڑی ہے جب تصور جم جائے تو ۹۴ مرتبہ یہ آیت پڑھیں وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ پھر دعا کریں روزانہ ایک جگہ پڑھیں روزانہ نہانے کی ضرورت نہیں، (۱۹ نومبر ۱۹۶۲ء)

(۳۲)

راقم الحروف نے کسی مسئلے کے بارے میں استخارہ کا طریقہ معلوم کیا تھا، جس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا

کسی شمار سے کے معلوم کرنے کے لئے جو عمل کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ وَاللَّيْل، والشمس، والتين، قل هو سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ کہتے ہوئے سو جائیں یا خبیر اخبرنی ۔ (مرسلہ ۲۲ جون ۱۹۵۷ء)

فقہی مسائل

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں بعض فقہی مسائل بھی ملتے ہیں مکاتیب کے علاوہ فقہی مسائل کے لئے فتویٰ نویسی کا سلسلہ بالکل علیحدہ تھا، اس فن میں حضرت قدس سرہٗ اپنی نظیر نہیں رکھتے تھے، راقم نے آخری سالوں کے فتوے فراہم کئے ہیں انشاء اللہ "فتاویٰ مظہری" کے نام سے ان کو شائع کیا جائیگا، مکاتیب میں مسائل فقہیہ کے بیان میں محققانہ شان نظر نہیں آتی جو فتووں میں ہے اس لئے حضرتؒ کی تحقیق و تدقیق اور عالمانہ و فاضلانہ شان دیکھنی ہو تو اس کے لئے فتاویٰ مذکور صحیح رہنمائی کر سکیں گے یہاں صرف مکاتیب میں تنوع مضامین دکھانے کے لئے بعض فقہی مسائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

(۱)

لاہور سے اسلام الدین صاحب نے اطلاع دی کہ یہاں ہفتہ کی عید ہوئی جب کہ دہلی میں اتوار کی عید ہوئی تھی اس پر حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

وہاں اگر ہفتہ کی عید ہوئی ہے تو چاند کا دیکھنا ان کے لئے ثابت ہو گیا ہو گا لیکن اگر ٹیلیفون یا ریڈیو کی خبر پر کی گئی ہے تو ایک روزہ قضا دینا ہو گا، یکشنبہ کا روزہ اس کے لئے کافی نہ ہو گا کہ وہ عید کا روز تھا۔ (موصولہ ۲۹ مارچ)

(۲)

حیدرآباد سے مولانا حبیب اللہ مرحوم نے پردے کے متعلق شرعی احکام دریافت فرمائے تو ان کو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

حقیقی چچا، پھوپی ہوں یا خالہ ماموں یا یہ لوگ رشتہ کے ہوں سب ہی کی اولاد سے نکاح جائز ہے اور جس سے نکاح جائز ہے اس سے پردہ بھی مناسب۔

(۳)

لاہور سے عبدالسمیع صاحب مرحوم نے دریافت کیا کہ غیر کفو سے بلا اجازت ولی نکاح جائز ہے یا نہیں اس پر حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

اکثر علماء کے نزدیک تو غیر کفو سے بلا اجازت ولی نکاح ہوتا ہی نہیں، عالمگیری میں ہے المرأۃ اذا زوجت من غیر کفء وصح النکاح ولکن للاولیاء حق الاعتراض وروی الحسن عن ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ ان النکاح لاینعقد وبہ اخذ کثیر من مشائخنا، والمختار فی زماننا للفتوی روایۃ الحسن وقال الشیخ الامام شمس الائمۃ السرخسی روایۃ الحسن اقرب الی الاحتیاط۔ کذا فی فتاوی قاضی خان۔

(مرسلہ ۱۵ نومبر ۱۹۴۹ء)

(۴)

کراچی سے فضل احمد صاحب نے تعویذات وغیرہ کے نذرانہ کے متعلق استفسار کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

تعویذات سے اگر کچھ ملے تو تمہارے لئے مباح ہے جس مصرف میں چاہو خرچ کر سکتے ہو، ہاں اگر یہ گمان ہو کہ اس کا پیسہ ناپاک طریقہ سے اسے حاصل ہوا ہے اس کو استعمال

Marfat.com

میں نہ لاؤ کسی غریب کو دے دو۔ (مرسلہ ۱۹۵۴ء)

(۵)

سائل مذکور نے ایک مسئلہ دریافت کیا کہ امام مسجد شرعاً اجیر ہے یا نہیں اس کا جواب حضرتؒ نے یہ تحریر فرمایا :-

امام اور اجیر

ایسا امام جو تنخواہ کا مطالبہ کرتا ہے وہ شرعاً اجیر ہے البتہ وہ امام جو مطالبہ نہ کرے اور بطریق نذرانہ اس کو دیا جائے تو قبول کرلے، نہ دیا جائے تو خاموش رہے وہ اجیر نہیں ہوتا۔ (موصولہ ۲۳ فروری ۱۹۵۷ء)

(۶)

کراچی سے محمد انیس صاحب نے فوٹو کے جواز کے سلسلے میں استفسار کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

تصویر

فوٹو اگر جائز ہوتا تو میرے لئے تمہاری ملاقات کیا مشکل تھی، روپیہ پیسہ پر تصویر بنانی ناجائز ہے، نماز کی حالت میں اسے جیب میں رکھا جاسکتا ہے سامنے رکھ کر نماز بھی ناجائز۔ ہاں سخت ضرورت کی حالت میں فوٹو کی اجازت دی جاسکتی ہے، شوقیہ ہرگز ہرگز جائز نہیں۔

(مرسلہ ۱۲ نومبر ۱۹۵۶ء)

حضرتؒ قبلہ نہ صرف نظریاتی طور پر ایک فقیہہ تھے بلکہ عملی طور پر فقیہہ کامل تھے، مختلف مسائل کے بارے میں جن نظریات کا اظہار فرمایا سختی کے ساتھ اس پر عمل کر کے دکھایا۔ ایک فقیہہ کی اصل شان اسی وقت نظر آتی ہے جب اس کے نظریات اس کے اعمال میں جیتے جاگتے نظر آتے ہیں۔ فوٹو کے بارے میں حضرتؒ نے جن خیالات کا اظہار فرمایا اس پر خود کس طرح عمل کیا؟ یہ بھی مکاتیب گرامی سے مترشح ہے۔ چناں چہ شیخ محمد سعید صاحب کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

تم نے اپنے پاس بلانے کے لئے لکھا ہے، اگر فوٹو کی قید نہ ہوتی تو تمہارے کہنے کی ضرورت نہ تھی، اب تک کبھی کا تمہارے پاس پہنچا ہوا ہوتا اور خدانخواستہ ایسی صورت نہیں کہ جس کی وجہ سے مجھے فوٹو کی اجازت ہوسکے۔ (مرسلہ ۵ اگست ۱۹۵۸ء)

اسی طرح شیخ محمد یحییٰ مرحوم کو ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :-

تم نے میرے آنے کے متعلق لکھا ہے، میرے عزیز مجھے بھی کب گوارا ہے کہ تمہاری ملاقات سے محروم رہوں لیکن فوٹو کا عارضہ ایسا پیش آگیا ہے جس نے مجھے روک رکھا ہے اور

Marfat.com

محض ملاقات کے لئے جانا کوئی ایسی شئے نہیں ہے جو فوٹو کے جواز کا موجب ہو سکے۔
(مرسلہ ۷ راگست ۱۹۵۶ء)

حضرتؒ کے ایک مرید سید نواب علی صاحب نے شوقیہ فوٹو کھنچوا کر جب حضرتؒ کی خدمت میں بھیجا تو ان کو سخت تہدید کی اور تحریر فرمایا :-

آپ نے اگر اپنی تصویر خود نہیں کھنچوائی تو شوق سے اسے میرے پاس بھیجا کیوں تھا۔ خیر اللہ تعالیٰ معاف فرمائے، آئندہ ایسے افعال سے احتراز کریں اور حتی الامکان سنت پر عامل رہیں آپ کی ترقی اس ہی میں مضمر ہے۔

فوٹو کے متعلق مختلف مکتوب الیہم کو تحریر فرمایا ہے مثلاً قاری حفیظ الرحمٰن صاحب (مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۰ء) مرزا فرحت اللہ بیگ (مرسلہ ۱۵ فروری ۱۹۵۴ء)، حافظ قمرالدین، شیخ محمد یحییٰ (موصولہ ۳۰ مئی ۱۹۵۵ء) وغیرہ

---

(۷)

آج کل داڑھی کے متعلق بہت تحقیق ہوتی رہتی ہے، حضرتؒ کے ایک مرید حکیم محمد ذاکر صاحب نے استفسار کیا تو بڑی دل لگتی بات تحریر فرمائی :-

داڑھی کے متعلق تحقیق کی ضرورت نہیں، تم خود خیال کر سکتے ہو کہ سنت سے روگردانی کس قدر باعث بدبختی ہے۔ (مرسلہ ۱۹ جون ۱۹۶۴ء)

(۸)

کراچی سے قاری محمد ظفر صاحب (نبیرہ حضرت قبلہؒ) نے اپنی ہمشیرگان کے متعلق دریافت کیا وہ قوالی سن سکتی ہیں یا نہیں، حضرتؒ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا :-

میں عموماً نقشبندیہ خاندان میں بیعت کرتا ہوں ——— اگر چشتیہ میں بھی کیا ہے تو بلا مزامیر کے تو وہ سن سکتی ہیں، مزامیر کے ساتھ کسی خاندان میں جائز نہیں۔

حضرت علامہ مفتی محمود صاحب کے نام اکثر مکاتیب گرامی میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں مثلاً مکتوب مرسلہ ۱۹۴۹ء اور مکتوب مرسلہ ۴ نومبر ۱۹۵۱ء وغیرہ وغیرہ۔

شانِ ادبیت

(۱)

حضرتؒ بالعموم سادہ اور سلیس اردو میں خطوط تحریر فرماتے تھے لیکن کبھی کبھی ایسے خطوط بھی تحریر فرماتے تھے جن میں ادبیت کی ایک شان نظر آتی تھی مثلاً قاضی محمد حمایت اللہ صاحب نے جب

Marfat.com

اپنے صاحبزادے میاں محمد اقبال کی شادی کی اطلاع دی تو تحریر فرمایا :۔

عزیز پُر تمیز میاں محمد اقبال سلمہم کی شادی کا رقعہ موصول ہوا، چراغ نشاط، محفل میں روشن ہو، بادِ بہاری گلشن اخصوص میں موجزن ہو اور سراپا مسعود مولینا محمد محمود سلمہم اللہ تعالیٰ عزیز الوجود خطبہ پڑھیں اور آخر میں کل مومنین خصوصاً نوشاہ کے اور اس ناکارہ کے لئے دعا کریں۔

(موصولہ ۲۸ مارچ ۱۹۶۶ء)

(۲)

راقم کے نام کئی مکاتیب گرامی میں ادبیت نمایاں نظر آتی ہے، مثلاً ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :۔

ہمارا (حال) تو اس شعر کا مصداق ہے ؎

من و پروانہ و بلبل ہمہ یکجا جمع اند
چشم بد دور کہ جمع اند پریشانے چند

تو بھلا ہم سے عید کا کیا تعلق ؟ ——— یہ صحیح ہے کہ اس موقع پر مخلوق رنگا رنگ کی شادمانیوں میں مصروف و شادماں و خنداں ہے، تو اس میں تعجب کی کیا بات ؟ ان کی قسمت! اگرچہ ان میں بھی ایسے ملیں گے جن میں کوئی ہم سے بھی مناسبت ہوگی لیکن ہمارے حصے میں جو آیا ہے وہ تو بڑا گراں قدر ہے ؎

بلبل کو دیا نالہ تو پروانہ کو جلنا
غم ہم کو دیا سب سے جو مشکل نظر آیا

(مرسلہ ۱۱ نومبر ۱۹۵۰ء)

(۳)

راقم ہی کے نام ایک مکتوب گرامی میں اس طرح تحریر فرماتے ہیں :۔

——— اس میں شک نہیں کہ محفل اپنی ذات میں نہایت پُر کیف تھی لیکن دیکھنا یہ ہے کہ جس نے اپنے بعض جگر کے ٹکڑوں کو تہہ خاک دبا رکھا ہو اور بعض کو بدن سے باہر پھینک رکھا ہو اس نے اس کیف سے کس قدر حصہ لیا ؟ ———

(مرسلہ ۲ فروری ۱۹۵۲ء)

(۴)

ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :۔

Marfat.com

اس عید کو تمہاری یاد نے بہت بیقرار کیا، کوئی شئے نہ بھلا سکی ——— ؎

تنہائی میں کیا کیا نہ تمہیں یاد کیا
کیا کیا نہ دل زار نے ڈھونڈی ہیں پناہیں

(۵)

راقم ہی کے نام ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :-

ہجر کے غم کا تصور ہی ہوتا اگر علاج
پھوٹی کوڑی بھی نہ پھر وصل کی قیمت رہتی

ہاں یہ صحیح ہے کہ طبائع مختلف ہیں کسی کو اس کے رب کریم نے قناعت کی دولت سے سرفراز کیا، وہ تصور ہی پر قانع ہے اور کوئی حریص پیدا ہوا ہے، وہ تصور کو کب خاطر میں لاتا ہے، یہ دوسری بات ہے کہ کسی کو وال نہ ملے تو کہے کہ مجھے تو روکھی ہی بھاتی ہے ——— مگر تعجب تو اس قانع پر ہے کہ ایک طرف تو قناعت کا دم بھرتا ہے اور کسی کی یاد کو باعث سکون کہتا ہے دوسری طرف "محفل میلاد کی یاد نے محزون کر دیا" کا قول بھی ساتھ ہی لگا ہوا ہے لیکن ہے منصف خدا لگتی بات بھی کہہ گیا کہ "حقیقی مسرت تو دید پر مبنی ہے"۔ خیر ایک مسئلہ تو حل ہو گیا کہ مسرت دو قسم کی ہوتی ہے ایک حقیقی اور دوسری مجازی، جیسے الٹے توے کا ہنسنا جو سوزش جگر سے حاصل ہے۔

(مرسلہ دسمبر ۱۹۵۳ء)

مزاح و ظرافت

ایک عظیم شخصیت میں مزاح و ظرافت کا پایا جانا اعتدال طبع کی دلیل ہے۔ اگر اس کی زندگی المناک اور غمناک حادثات سے لبریز ہو اور وہ ضعیفی کی منزل تک پہنچ چکا ہو تو پھر یہ ظرافت دلیل استقامت بن جاتی ہے اور یہ منظر نظر آتا ہے ؎

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا طوفانِ حوادث میں

اس نظر سے حضرت قبلہ قدس سرہٗ کی حیات مبارکہ کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ سراپا الم ہے لیکن اس کے باوجود کیفیت یہ ہے ؎

دل کو میں اور مجھے دل محو وفا رکھتا ہے
کس قدر ذوق گرفتاری ہم ہے ہم کو

حضرتؒ کی زندگی کے حالات یہ تھے کہ جب ہوش سنبھالا تو خود کو یتیم و یسیر پایا، ذرا بڑے ہوئے

Marfat.com

تو عزیزوں کی جفا شعاریوں سے سابقہ پڑا، ازدواجی زندگی میں قدم رکھا تو اپنی آنکھوں سے اپنے جگر گوشوں کو زیر زمین دفن ہوتے دیکھا۔ ایک جواں سال اور عالم صاحبزادے کا وصال ہوا، پھر ایک جواں سال صاحبزادی کا انتقال ہوا، اس کے بعد ایک اور جواں سال اور عالم صاحبزادے کا وصال ہوا۔ چھوٹی اولاد اور داماد کی اولاد اور ازواج کی دائمی مفارقت الگ رہی، حادثات کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا بلکہ تقسیم ملک نے حوادثات کا ایک نیا باب کھول دیا۔ حضرتؒ کی دو صاحبزادیاں اور تین صاحبزادے جدا ہو کر پاکستان آ گئے، بہت سے عزیز، مرید اور معتقد محانماں برباد ہوئے ان کی خانماں بربادی آفت جاں بن گئی۔

متاع راحت و شادی ما بغارت داد
چہ فتنہ بود کہ ناگہ در آمد از در ما

محفل احباب برخاست ہوئی، سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں ہجرت کر گئے، دہلی کی فضا کچھ اجنبی اجنبی سے معلوم ہونے لگی۔ یہ اسی قسم کے حالات تھے جن سے متاثر ہو کر میر تقی میرؔ نے کہا تھا ؎

شام سے بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

اور

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو رونا ہے یہ کوئی ہنسی نہیں ہے

مگر یہاں نہ چراغ دل بجھا اور نہ آنسو رواں ہوئے بلکہ غموم و آلام کی آندھیاں آتش افروز ثابت ہوئیں اور معلوم ہوا کہ یہ اہل ہمت ہی ہیں جن کے طفیل اس کے باوجود کہ "محفل پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے" "فروغ شمع" اپنی جگہ قائم ہے۔

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں ظرافت کی چاشنی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے سیاہ بدلیوں میں کبھی کبھار چاند کا ٹکڑا نظر آ جائے، یا رات کی تاریکیوں میں ستارے جھلملائیں ؎

چشم نجم سپہر جھپکی ہے صدقہ تیرے انکھڑیاں لڑانے کے

ہاں اس ظرافت کے صدقہ جس نے شدت غم کو نہ صرف کم کیا بلکہ پامال کر کے دلوں کو ڈوبتے ڈوبتے سہارا دیا، اور یہ بتلا دیا کہ حوادث اہل ہمت کے چہرے سے مسکراہٹوں کو نہیں چھین سکتے۔

اب ہم حضرتؒ کے مکاتیب گرامی سے مزاح و ظرافت کی جھلکیاں دکھاتے ہیں۔

(۱)

حضرتؒ کے ایک مرید اسلام الدین صاحب حضرت کے روکنے کے باوجود اپنی اہلیہ کے کہنے پر دہلی سے ہجرت کر کے لاہور آ گئے اور یہاں آ کر عرصہ تک پریشاں حال رہے حضرتؒ کو ان کی پریشاں حالی کا شدید احساس

Marfat.com

تھا، غالباً حضرتؒ نے یہ تحریر فرمایا ہوگا کہ تم اپنی بیوی کہنے میں آتے تو پریشانیاں لاحق نہ ہوتیں اس پر ان کی بیوی نے یہ لکھوایا ہوگا کہ خدا کو یہی منظور تھا، اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

انہوں نے جو عذر کیا ہے تو ہر امر میں ہر شخص کر سکتا ہے، کیا اگر مولیٰ تعالیٰ دریافت فرمائے گا کہ تم نے فلاں گناہ کیوں کیا، کیا اس کے حضور میں یہی عذر پیش کر دیں گی کہ تیرے حکم کے بغیر میں نے گناہ نہیں کیا اگر وہاں یہ عذر چل سکتا ہے تو ضرور مجھے یہ عذر قبول کرنا چاہیئے، ورنہ پھر یہاں بھی اس عذر کا کیا موقعہ ؟

(مرسلہ ۸ر دسمبر ۱۹۵۶ء)

(۲)

حضرتؒ کے فرزند نسبتی جناب قاری حفیظ الرحمٰن صاحب نے پاکستان آنے کے بعد تحریر فرمایا ہوگا کہ جدائی و مفارقت سے بیچینی و بیقراری ہے، اس پر حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

رہی آپ کی بیقراری سو اس کا سبب خود آپ ہی ہوئے اس میں میرا کیا قصور ؟

(مرسلہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۵۰ء)

(۳)

حضرتؒ کے ایک مرید ذکر الرحمٰن صاحب نے حضرت کی خواب میں زیارت کی، خواب کے اندر جہاں اور بہت کچھ دیکھا وہاں یہ بھی دیکھا کہ حضرت نے ان سے دودھ طلب فرمایا ہے اور وہ حضرت کو دودھ پیش کر رہے ہیں، اس خواب کی تعبیر بتاتے ہوئے حضرتؒ تحریر فرماتے ہیں :۔

تمہارا خواب تمہارے حق میں بہت بہتر ہے لیکن اپنے حال پر افسوس ہوتا ہے کہ اب بھی کھانے کی پڑی ہوئی ہے اور یوں کہ فرمائش کی جاتی ہے، مولیٰ تعالیٰ اپنے سوا کسی کی طرف توجہ نہ رکھے، لیکن یہ بھی غنیمت ہے کہ دودھ طلب کیا۔ (مرسلہ ۱۷ر جون ۱۹۵۰ء)

(۴)

حضرتؒ کے عم زاد برادر ریاض الدین صاحب خط لکھنے میں بہت ہی سست ہیں مہینوں کے بعد خط تحریر فرماتے تھے، ایک دفعہ حضرتؒ کو خط لکھا تو اس میں تاخیر پر ندامت کا اظہار کیا اور ساتھ ہی یہ بھی تحریر فرمایا کہ گاہے گاہے حضرت کی خواب میں زیارت ہو جاتی ہے، اس مکتوب کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

آپ کے لئے ندامت کا کیا موقعہ ؟ ۔ یہ تو اس کو زیبا ہے جو ترسیل خطوط میں چست ہو اور اتفاق سے اس سے کچھ تاخیر ہو جائے ——— البتہ میرے لئے آپ کا خط باعث

Marfat.com

تعجب ضرور ہے ——— پھر آپ کو تو ملاقات بھی ہو جاتی ہے، جو ملاقات کرتا ہے
اس خط سے کیا واسطہ؟ اور کسی سے خیریت دریافت کرنے سے کیا علاقہ؟ -
(مرسلہ ۱۲ر نومبر ۱۹۵۷ء)

(۵)

خطوط میں حضرتؒ نے جو القاب و آداب اختیار فرمائے ان میں بھی کہیں کہیں ظرافت کا رنگ جھلکتا ہے مثلاً حضرت کے ایک مرید حاجی رفیق الدین صاحب جو "عزیز پان کمپنی - لاہور" کے مالک ہیں انہوں نے حضرت کی خدمت میں لاہور سے انگور اور انار وغیرہ بھیجے، شکریہ کا خط تحریر فرماتے ہوئے حضرتؒ نے یہ القاب تحریر فرمائے :-

عزیز پان و انگور و انار سلمہم الغفار

اسی طرح ایک مرید غصہ کے بہت تیز ہیں ان کے لئے یہ القاب تحریر فرمائے :-

ذو القریحۃ الرقادہ والطبیعۃ النقادہ رفع قدرہٗ

(مرسلہ ۱۹۶۵ء)

(۶)

حضرت کے فرزند نسبتی مولوی شفیق احمد مرحوم نے کراچی سے دہلی حاضر ہونے کی اجازت طلب کی تو تحریر فرمایا :-

نامہ فرحت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت فراواں ہوا لیکن اس کے ساتھ تعجب بھی اسی قدر ہوا، کیا کسی کو کوئی خوش کرنا چاہتا ہے تو اس سے اجازت لیتا ہے! - میرے خیال میں اگر کسی کو اس کی لاعلمی میں دفعتہً خوش کرنے کے لئے کوئی کام کر دیا جائے تو اس کی خوشی اضعافاً مضاعف ہو جاتی ہے۔ (مرسلہ ۲۴ر اگست ۱۹۶۰ء)

(۷)

۱۹۶۴ء میں حضرتؒ کراچی تشریف لائے مگر بہت مختصر قیام رہا۔ محبین و مخلصین کا دل نہیں بھرا، حضرت کے تشریف لے جانے کے بعد ایک مرید عبدالستار صاحب نے اپنے دلی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ وہ حضرت کے تشریف لے جانے کے بعد عالم رنج و غم میں بغیر کھائے پیئے سو گئے، لیکن اچانک خواب میں حضرت کی زیارت سے مشرف ہو گئے اور بُعد و دوری کے باوجود قرب و نزدیکی میسر آئی، اس مکتوب کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا :-

مجھے بھی افسوس ہے کہ تمہارے دل کی تمنا پوری نہ ہوئی، لیکن تمہاری آرزو تمہارے نہ کھانے اور رنجیدہ ہو کر لیٹ رہنے میں بر آئی کہ مجھے اپنے پاس ہی دیکھتے رہے اور

پھر ذکر شریف جاری ہوگیا، یہ سب تمہارے خلوص کا باعث ہے ورنہ میں تو کوئی شے نہیں ہوں۔
(مرسلہ ۱۹۶۴ء)

(۸)

حضرتؒ کے ایک مرید عزیز الغفور صاحب نے حضرت کو ایک طویل عریضہ ارسال کیا جس میں اپنی آپ بیتی پیش کی اور مختلف امور کے بارے میں دعاؤں کی درخواست کی۔ اس کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا :۔

تمہارا تین ورقی خط پڑھ لیا ہے مگر اس کا یاد کرنا بڑا دشوار ہے، جوں کا توں پیش باری تعالیٰ کر دیا جائے گا مطمئن رہیں۔ (موصولہ ۲۷ جولائی ۱۹۶۰ء)

(۹)

کراچی سے فضل احمد صاحب نے حضرتؒ کے ایک محب حکیم ناصر خلیق صاحب کا سلام لکھا تو اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

حکیم سید ناصر فراق کو مولیٰ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ان کو قوت عطا فرمائے، بڑے مغتنمات سے ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان سے بھی غافل ہیں جب وہ اپنے ہی لئے دعا نہیں کرتے تو ہم دور افتادگان کو کیا یاد فرماتے ہوں گے۔ ان کا سلام رونق افروز ہوا اس کے جواب میں میرا سلام کیا حیثیت رکھتا ہے لیکن خیر اب جیسا بھی ہے ان کی خدمت میں عرض کر دیں۔ (مرسلہ ۶ اپریل ۱۹۵۳ء)

(۱۰)

۱۹۵۴ء میں حضرتؒ کے چھوٹے صاحبزادے ڈاکٹر محمد سعید احمد پاکستان آئے تو کراچی سے شیخ محمد رفیع صاحب نے حضرتؒ کی خدمت میں تحریر کیا کہ "ان کے ملنے سے ہمارا دل بھر جائے گا"۔ اس پر حضرتؒ نے جواباً تحریر فرمایا :۔

تم نے لکھا ہے کہ "ان کے ملنے سے ہمارا دل بھر جائے گا"۔ یعنی پھر آپ سے ملنے کی ہمیں پرواہ نہ رہے گی۔ چلو خیر تمہارا دل تو بھر ہی جائیگا، ہمارا دل بھرے یا نہ بھرے
(موصولہ ۱۰ اپریل ۱۹۵۴ء)

(۱۱)

حضرتؒ کے ایک مرید با اخلاص حافظ محمد صالحین صاحب ۱۹۴۷ء میں پاکستان ہجرت کر آئے لیکن اس وقت سے ۱۹۵۰ء تک حضرتؒ کی خدمت میں کوئی عریضہ ارسال نہ کیا، حالاں کہ محبت کا تقاضہ تھا کہ

Marfat.com

آتے ہی سلسلۂ مراسلت قائم کرتے، تین سال بعد جب ان کا خط حضرتؒ کو ملا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

تمہارے خط نے فقیر کے تعجب کی انتہا کو پہنچا دیا۔ اب دوسرا تعجب شروع ہوا کہ ایسا خاموش شخص کیسے بولا ؟ - لیکن قادر مطلق کی قدرت پر نظر جانے سے یہ تعجب بھی جاتا رہا کہ وہ قادر گونگے کو بھی زبان عطا کر دیتا ہے، سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے عرض کیا تھا کہ میرے رب مجھے دکھلائیے کہ آپ مردہ کو زندہ کیوں کر کریں گے، سو عرض پوری کی، اسی طرح مجھے عرض سے پہلے ہی دکھلا دیا کہ گونگے کو ہم اس طرح گویا کر دیتے ہیں فللہ الحمد ——— پھر میرا تعجب شروع ہو گیا کہ اس صورت میں معافی طلب کرنے کا کیا موقعہ تھا، ہاں اگر زبان کھلنے پر شکر کرتے تو مناسب تھا، پھر آگے چلا تو چوتھا تعجب شروع ہو گیا کہ عاقبت میں یاد رکھنا میرے امکان میں کہاں ؟ - اس موقع پر یہ درخواست مولیٰ تعالیٰ سے کرنی تھی، غرض تمہارا خط تعجبات کا مخزن ثابت ہوا۔ (مرسلہ ۴ر نومبر ۱۹۵۰ء)

(۱۲)

کراچی سے شیخ محمد یحییٰ مرحوم نے لکھا ہو گا کہ خواب میں حضرتؒ کی زیارت سے مشرف ہوا، اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

فقیر کو تمہاری طرف سے برابر خیال رہتا ہے جس کو تم نے دیکھ لیا کہ باوجود فوٹو کی پابندی کے تمہارے پاس پہنچ گیا۔ (مرسلہ ۱۶ر جون ۱۹۵۹ء)

(۱۳)

حضرتؒ نے مسئلہ آلۂ مکبر الصوت کے بارے میں ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا جس کا نام "قصد السبیل" رکھا تھا اس رسالہ کی کتابت، طباعت اور گیٹ اپ بالکل معمولی تھا، یہ رسالہ جب حضرت سیف الاسلام مولانا منور حسین صاحب نے مطالعہ فرمایا تو اس کی تعریف لکھی، حضرتؒ نے اس کے شکریہ میں جو مکتوب گرامی ارسال فرمایا اس میں تحریر کیا :-

"قصد السبیل" کے لئے بیش بہا جواہر عطا فرمائے، مگر بہت (سے) علماء اس کے ظاہر حال پر نظر رکھتے ہوئے اس کو کچھ اچھی نظر سے نہیں دیکھتے، کیا تعجب ہے کہ آپ کے زیور کی وجہ سے کچھ ان کو پسند آئے۔ (مرسلہ ۱۹ر نومبر ۱۹۵۳ء)

(۱۴)

مولانائے ممدوح نے حضرتؒ کی خدمت میں عقیدت و محبت سے معمور ایک عریضہ ارسال کیا تو اس کے جواب میں

Marfat.com

تحریر فرمایا :-

فقیر بخیریت ہے لیکن نہ اتنی قابلیت اور نہ فرصت کہ نامۂ محبت شمامہ کا کما حقہ جواب تحریر میں آسکے کہ جو فقیر کو اس سے مسرّت حاصل ہوئی اس کا تقاضہ یہ ہے کہ جواباً ایسی تحریر ہو کہ اگرچہ اس مسرّت کا مقابلہ نہ کر سکے لیکن کم از کم ایسی تو ہو کہ مسکراہٹ ہی پیدا کر دے لیکن ایسی بھی کہاں ؟ ——— (موصولہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۳ء)

(۱۵)

حضرتؒ کے ایک مرید سید نواب علی صاحب کسی کام سے علی گڑھ سے لکھنو گئے تھے، خدا جانے وہاں کیا کچھ کیا، ایک مکتوب گرامی میں حضرت نے غالباً ازراہ کشف دریافت فرمایا کہ لکھنو کیوں گئے تھے ؟ - اس پر نواب علی صاحب بہت نادم ہوئے اظہار ندامت کے ساتھ ساتھ یہ بھی عرض کیا کہ آنکھ دکھلانے گیا تھا، اس خط کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

میں نے تو تم سے صرف اتنا دریافت کیا کہ تم لکھنو کیوں گئے تھے اس پر تمہیں اس کی ضرورت کیوں ہوئی کہ خطا و قصور معاف کیا جائے صرف آنکھ دکھلانے کے لئے جانا تو قصور نہیں - ہاں یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ دہلی سے زیادہ آنکھ کا ماہر وہاں کہاں ہوگا ——— پھر یہ بھی نہیں لکھا کہ اس نے کیا بتلایا ——— پھر کھانا پینا بلکہ تمام کام میرے خط کی وجہ سے بند کر دیئے یہ اور بھی تعجب خیز ہے کہ آپ نہ کیسے ہیں، بلا کھائے پیئے آدمی کس کام کا رہتا ہے، جب ہی آپ کہتے ہیں کہ میں سر بھی جب اٹھاؤں گا جب معافی نامہ آئے گا۔

(مرسلہ ۱۹۵۷ء)

(۱۶)

بعض لوگوں کو یہ خواہش ہوتی ہے کہ لوگ ان سے آ آ کر ملیں، کوئی نہیں ملتا تو اس فکر میں گھلتے رہتے ہیں، سید نواب علی موصوف نے ایک صاحب چنو میاں کی شکایت کی کہ وہ نہیں ملتے، اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

بفضلہٖ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اس سے محفوظ رکھے کہ تمہیں اس پر افسوس ہوا کرے کہ فلاں شخص ابتک میرے پاس کیوں نہیں آیا، تعجب ہے ہم اس کو بہتر سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی ہم سے نہ ملے اور ہمارا وقت خراب نہ کرے اور تم اس افسوس میں رہتے ہو کہ لوگ ہم سے کیوں نہیں ملتے ——— میں نہیں سمجھ سکا

Marfat.com

کہ چھوٹے میاں کون ہیں اور ان سے اس سے پہلے نہ ملنے کا تمہیں کیوں افسوس ہوا؟ یہ صاحب اگر پہلے ملتے تھے اور اب نہیں ملتے تو شکر کرو کہ ایک فکر سے تو چھٹکارا ہوا۔

(مرسولہ ۲۴ اپریل ۱۹۵۹ء)

(۱۷)

حضرت کے ایک مرید حکیم محمد عمر قریشی صاحب کی صاحبزادی نے حضرتؒ کی خدمت میں خطوط ارسال کئے مگر وہ حضرت کو نہ ملے، ڈاک میں ضائع ہو گئے، حضرت کو دوبارہ خط لکھا اور پچھلے خطوط کا ذکر کیا تو حضرت نے تحریر فرمایا :۔

ڈاکیوں (کو) بھی تمہارے (خطوط) پیارے معلوم ہوتے ہیں تو کسی کو کیوں دیں؟ یوں ڈکار جاتے ہیں ——— مجھے کیوں پہنچائیں؟ اس لئے ہضم کر جاتے ہیں، تمہارا انتظار انہیں بھلا معلوم ہوتا ہے۔ (مرسلہ ۱۹ فروری ۱۹۶۵ء)

(۱۸)

اسی طرح حضرت کی صاحبزادی نے جب کراچی سے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کی یاد دل کو بیچین کئے دیتی ہے ملاقات کی آرزو ہے، جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا :۔

لیکن یہ بتلاؤ کہ جب تمہیں صرف میری (یاد) بعض اوقات بہت ستاتی ہے تو اگر میں خود تمہارے پاس چلا آؤں تو کس قدر میرا وجود تمہیں تکلیف پہنچائے گا۔ پھر کیسے ملنے کی آرزو اور انتظار میں ہو؟ (مرسلہ ۵ ستمبر ۱۹۵۸ء)

خطوط منظوم

حضرت قبلہ قدس سرہ چوں کہ موزوں طبع تھے اس لئے بعض مکاتیب میں فی البدیہہ اشعار نظر آتے ہیں بعض مکاتیب گرامی تو منظوم ہی تحریر فرمائے ہیں مگر بہت مختصر۔ ایجاز و اختصار ہی حضرت کے مکاتیب کا طرۂ امتیاز ہے، راقم نے "تذکرۂ مظہر مسعود" میں ایک مستقل باب میں حضرت کی سخن سنجی اور سخن فہمی پر بحث کی ہے، یہاں چند منظوم مکاتیب پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱)

۲۶ مئی ۱۹۵۲ء حکیم محمد ذاکر کے نام یہ منظوم مکتوب گرامی صادر ہوا :۔

گلشن دہر میں رہے وہ شاد — اور دشمن ہوں اس کے سب برباد
جس نے بھیجی مجھے مبارک باد — حق سے پاتا رہے سدا امداد
بھول جائے وہ غیر رب سب کو — جو عمل بھی ہو اس سے جب صاد

Marfat.com

ایک مولیٰ رہے اسے بس یاد　　راہ حق میں ہو سب کا سب معتاد

اور اسی راہ پر رہے اس کی

خیر سے گا مزن اہل اولاد

والسلام من المظہر

(۲)

۳ اپریل ۱۹۵۸ء کو فضل احمد صاحب کے نام یہ منظوم صحیفہ شریفہ صادر ہوا :-

عید ہو ان کو مبارک، پاک ہے جن کا مکاں　　وہ رہیں زندہ سلامت با نعیم بیکراں

جو عزیزوں سے پڑا ہو دور اس کو کیا خوشی　　ہو میسّر اور گناہ کا بار رکھتا ہو گراں

ہاں تمہاری گر دعا میری اعانت کچھ کرے　　ہے یقیں مجھ کو کہ دے ہم کو بھی وہ امن و اماں

فقط مظہر

(۳)

مکتوب الیہ موصوف ہی کے نام ۳ مئی ۱۹۶۰ء کو تہنیت نامہ کے جواب میں یہ منظوم مکتوب گرامی موصول ہوا :-

مبارک مبارک

فضل مولیٰ، فضل احمد، ختم ہوتا ہے کہیں　　ہاں مگر تیری توجہ پھر گئی فیضان سے

اب تو کوشش کا زمانہ آگیا، جب بے خبر　　پاک تجھ کو رنگ عصیاں سے کیا رمضان نے

مظہر

(۴)

مکتوب الیہ موصوف ہی کے نام ۱۶ مئی ۱۹۶۲ء کو تہنیت نامہ کے جواب میں یہ منظوم مکتوب تحریر فرمایا :-

ہو مبارک تم کو بھی عید قرباں اے سعید　　فضل احمد کو مبارک ہی نظر آتی ہے عید

دی مبارک باد تم نے، پر مری جاں یہ تو بتاؤ　　کیا اسی لائق ہے یہ بدکار یہ مظلم عبید

عید اس کے واسطے ہے جو رہے مشغول دوست　　جو رہے مشغول دنیا میں اس کو کیا مفید

ہاں اگر رحمت ہی اس کو ڈھانک لے تو ضرور　　نام لیوا حضرت احمد کا ہوگا بس فرید

بھاپ دوزخ کی وگرنہ اس کو پہنچے گی مظہر

جس نے کی ان کی اہانت ہوگیا بس وہ پلید

Marfat.com

(۵)

ذکرالرحمٰن صاحب کے نام ۱۶ مئی ۱۹۶۲ء کے مکتوب گرامی میں مزاحاً تحریر فرمایا :-

عید قربان کی مبارک باد دی تم نے مجھے — سو مبارک باد ہوں اور نار دوزخ بھی مجھے
خوب بکرا لائے ہو اے ذکر لیکن کیا وجہ — اس کی بوٹی بھی نہ چکھلائی نہ دکھلائی مجھے

(۶)

حکیم محمد ذاکر صاحب کے نام ایک مکتوب گرامی میں یہ اشعار ملتے ہیں :-

عید کی خوشیاں مبارک ہوں تمہیں — اور پاکستان مبارک ہو تمہیں
ہم سے دور افتادگان کو کیا — صحبت خویشاں مبارک ہو تمہیں

احقر مسعود احمد
رئیس شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج
کوئٹہ (مغربی پاکستان)
۲۰ ستمبر ۱۹۶۸ء

Marfat.com

مکاتیب مظہری

رجالیاتُ

Marfat.com

(۱)

جناب احسان الدین صاحب (کراچی)

۱- مرسلہ ۲۵ر اپریل ۱۹۵۳ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ فقیر بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، اس قدر زمانہ خط نہ بھیجنے کی تم کو معافی دی جاتی ہے امید ہے کہ تم دعا میں تو یاد رکھتے ہوگے، یہی کافی ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

۲-

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام — اپنے مالک اور مولیٰ کی طرف متوجہ رہیں اور لاحول اکثر پڑھتے رہیں، اور صبح وشام درود شریف اور استغفار کا معمول رکھیں، مولیٰ تعالیٰ سب آسان کرے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

۳-

عزیزی ارشدی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو قرض سے سبکدوش فرمائے اور کام میں ترقی دے اور صاحبزادی کی شادی سے باآبرو فراغت کرے، فقیر کی طبیعت بہت کمزور ہوگئی ہے، حسن عاقبت کے لئے مولیٰ تعالیٰ سے دعا کریں اور ذکر الٰہی اپنے اوقات میں مشغول رکھیں کوئی سانس اس سے غافل نہ رہے گھر میں اور بچوں کو سلام فقط والسلام۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

(۲)

جناب اختر حسین صاحب (کراچی)

Marfat.com

۴- موصولہ ۱۹ر اگست ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی رفع اللہ قدرکم و اوصلکم الی ما تتمنا کم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ـــــ بفضلہ تعالیٰ آجکل فقیر کو سکون ہے لیکن دعا سے فراموش نہ کریں میرے عزیز مولیٰ تعالیٰ کا شکر کریں کہ اُس تعالیٰ نے اپنے بہت سے بندوں میں ممتاز رکھا ہے اس کا وعدہ ہے کہ شکر پر ہم نعمت میں زیادتی فرمائیں گے جب تک خالص اس کی جانب توجہ نہ کریں گے اور اس کے ہر فعل پر راضی نہ ہوں گے، اطمینان قلب میسر نہیں آسکتا، مولیٰ تعالیٰ کا ذکر ہی اطمینان قلب کا باعث ہے گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلام)

۵- موصولہ ۶ر دسمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ خیریت العزیز کے علم نے مطمئن کیا، وہ تعالیٰ ہمیشہ بعافیت رکھے اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی شاہ صاحب کی فاتحہ کے لئے کچھ منت مان لیں وہ تعالیٰ اس فکر سے بھی نجات عطا فرما دے گا، بزرگوں کے آستانے پر مولیٰ تعالیٰ تمہاری حاضری قبول فرمائے، اور برکات دارین سے نوازتا رہے ـــــــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلام)

۶- موصولہ ۱۲ر مارچ ۱۹۶۱ء

اعزی اخلصی سلمہم و اوصلہم الی غایۃ ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ محبت نامہ وارد ہو کر نہایت درجہ باعث سرور ہوا، مولیٰ تعالیٰ العزیز کو ہمیشہ بعافیت اور مقاصد صحیحہ میں کامیاب رکھے، یہ بھی مولیٰ تعالیٰ (کا) بغایت درجہ احسان ہے کہ تمہیں دفتری کاموں کی پریشانیوں کے باوجود اپنی یاد میں مشغول کر رکھا ہے اس حالت میں اعمال خیر کو جو درجات حاصل ہوتے ہیں وہ ہم جیسے فارغ لوگوں کو کہاں میسر شکر ایزد تعالیٰ ہے اس حالت میں فقیر کو بھی دعا میں یاد رکھیں فقیر کے پاس ایسا کوئی عمل نہیں جو اس پاک درگاہ میں قبولیت سے سرفراز ہو، وہ کریم اپنے کرم سے قبول فرمائے تو اس کے کرم سے بعید نہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلام)

Marfat.com

۷۔ موصولہ ۱۹ مئی ۱۹۶۱ء

عزیزی خلصی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر مع عیال بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہاری مشکلات رفع فرمائے اور دارین (کی) خوبیوں سے سرفراز فرمائے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ مئی)

۸۔ موصولہ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم وصانہم عن کل شین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے وہ تعالیٰ العزیز کو بھی ہمیشہ بعافیت رکھے اور اپنے مقاصد صحیحہ میں کامیاب اور صراط مستقیم پر قائم۔ یہ فقیر بھی تمہاری طرف آنے کا ارادہ رکھتا ہے پاسپورٹ کی تیاری کے بعد روانہ ہو جائے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ ستمبر)

۹۔ مرسلہ ۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

اسلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ:۔ آپ کی خوشی کے پورا کرنے کے لئے دو چار روز میں آرہا ہوں سرائے روڈ سلطان احمد جا بان والوں کے ہاں قیام ہوگا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۲ اکتوبر)

۱۰۔ مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیزو افر تمیز سلمہم المولی الجیب

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے مولیٰ تعالیٰ آپ کو بھی دارین میں بعافیت رکھے اور وہ عطا کرے کہ جس کا خطرہ بھی تمہارے قلب (میں) نہ گزرتا ہو، ہر نماز کے بعد وافوض امری الی اللہ، ان اللہ بصیر بالعباد گیارہ مرتبہ پڑھتے رہیں ہمیں معلوم نہیں کہ ہماری بہتری کس میں ہے، وہ علام الغیوب خوب جانتا ہے پس اسی کے سپرد کرنا چاہیئے، مجھے اس کا افسوس رہا کہ تمہاری ملاقات زیادہ نہ رہی کہ وہاں توجہ کی صورت بھی میسر آگئی تھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۸ دسمبر)

Marfat.com

۱۱- مرسلہ ۲۶ر جنوری ۱۹۶۲ء

باسمہٖ تعالیٰ

نورالعین میاں اختر حسین وقاہ اللہ عن کل شین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ سنن سید المرسلین پر پابند رہیں، وہ تعالیٰ کشود فرمائے گا، اور اسم ذات کا ذکر قلبی ہمیشہ جاری رکھیں اور کسی فقیر کا خیال کر کے مراقبہ بھی کریں، اور قلب کی طرف دھیان رکھیں کہ مولیٰ تعالیٰ (کا) فیض قلب پر فقیر کے توسط سے آرہا ہے، جب تک دل جمے اس طرح مراقبہ کریں، دنیا کے معاملات چند روزہ ہیں، آخر کام مولیٰ تعالیٰ سے پڑنا ہے اس کے لئے سامان کریں، میں علیل ہوں ورنہ کچھ زیادہ لکھتا ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۲- مرسلہ ۱۲ر مارچ ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور ضعف اور کھانسی (کی) شدت ہے، ذکر قلبی اور مراقبہ کرتے رہیں، انشاء اللہ تعالیٰ دارین میں ترقی ہوگی ———

عیدست وار دہر کسے عرم تماشائے دگر
مارا نباشد غیر تو در دل تمنائے دگر

مبارک باد

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۳- موصولہ ۸ر اگست ۱۹۶۲ء

عزیز سعادت و توفیق آثار سلمہم المولی الغفار

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے میں ہر ایک خط کا جواب دوسرے ہی روز بھیج دیتا ہوں اور بھی مقامات سے ایسی شکایتیں موصول ہوتی رہتی ہیں نہ معلوم اس کا کیا سبب ہے، تم ایسے محبوب ہو کہ تمہاری لغزشات بھی محبوب ہیں، اگر بالفرض کوئی لغزش بھی ہو تو وہ خط لکھنے پر ممد ہوگی نہ یہ کہ مانع ہو، ہاں اپنے مولیٰ کے حضور تو استغفار کرنے کی ہر حالت ضرورت ہے، درود شریف اور استغفار کو ہرگز نہ چھوڑیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۱۴- موصولہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۶۲ء

منبع عوارف سبحانی عزیز گرامی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری ملازمت کا مولیٰ تعالیٰ حسب منشا فیصلہ فرمائے کہ بندہ مجبور ہے قلب اسی قادر مطلق کے ہاتھ میں ہے اس سے جو جو رجوع ہوتا ہے اس کے حق میں بہتر کرتا ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲۱۳)

۱۵- مرسلہ ۴ر اپریل ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ معاملۂ ملازمت کے طے ہونے کی خبر باعث مسرت و صدشکر ہوئی مولیٰ تعالیٰ آپ کو مکروہات دنیوی سے محفوظ رکھے اور اس میں اور دینی امور میں ترقی عطا فرمائے، بزم کی مجالس میں بھی شریک ہو جایا کریں اور اس کے حالات سے خبردار کرتے رہیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲۱۳)

۱۶- باسمہ ۷۸۶

عزیزی ارشدی سلمہم رفع قدرہم ومنزلتہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ بشارت نواز محبت نامہ وارد ہو کر کمال درجہ باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی ترقیات سے نوازے ——— خط کے ذریعہ ملاقات میسر ہے، اپنے کام میں لگے رہیں اور امور دنیوی کی مصروفیت میں قلب کی طرف توجہ رکھیں اس سے غافل نہ ہوں تا نسبت نقشبندی کی چاشنی میسر آئے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲۱۳)

۱۷-

عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ نامہ العزیز نے نہایت درجہ مسرور کیا۔ وہ تعالیٰ تمہیں دارین (میں) ہمیشہ مسرور بعافیت رکھے اور اپنی یاد میں مستغرق۔ میرے عزیز اپنے اور اد کو نہ بھولنا، تمہاری مفارقت کا قلب پر نہایت اثر ہے لیکن مشیت ایزدی کا خیال اس کو تسکین دیتا ہے فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲۱۳)

Marfat.com

(۳)

جناب اسلام الدین صاحب (لاہور)
عرف دولھا میاں

۱۸- مرسلہ ۳ جنوری ۱۹۵۰ء

المحب الشفیق والرفیق علی التحقیق سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ـــــ فقیر بخیریت ہے تمہاری خیریت کے علم سے مطمئن کیا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں مکروہات دارین سے محفوظ رکھے ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۵۰ء)

۱۹- موصولہ مئی ۱۹۵۰ء

عزیز وافر تمیز رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

اسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین کی عافیت عطا فرمائے، تمہارا یہ خیال بہت صحیح ہے کہ عاقبت کی فکر اور اس کے لئے سرمایہ کا سوچ مدنظر ہونا چاہیئے جہاں تک ہو سکے قرآن کریم کی تلاوت اور فرائض کے علاوہ نوافل میں مشغول رہنا چاہیئے یا ذکر قلبی میں، باطنی کیفیت لکھدیا کریں تو اس کے متعلق کچھ لکھا جائے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۵۰ء)

۲۰- مرسلہ ۱۴ جون ۱۹۵۰ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - فقیر بخیریت ہے تمہارا خیال برابر رہتا ہے لیکن افسوس کہ زمانہ نے ایسی مفارقت پیدا کردی کہ ملاقات کی کوئی صورت نظر نہیں آتی، ایسی حالت میں رشتہ کے متعلق بھی کیا کہہ سکتا ہوں، جو باتیں آئی ہوئی ہیں ان میں اگر پسند خاطر ہو تو بسم اللہ کرو، یہاں سے ایسے بددل ہوئے کہ انجام پر نظر بھی نہ کر سکے، خیر مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے اور یہاں بھی اس کے علم میں بہتر ہو وہاں خیریت کے ساتھ رکھے ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۵۰ء)

Marfat.com

۲۱- مرسلہ ۲۴ دسمبر ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر سلمکم واوصلکم الیٰ غایۃ ما یتمنا کم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت و تسکین ہوا، وہ غنی و قادر جل شانہٗ تمہیں بھر اپنی غنا (کا) حصہ وافر عطا فرمائے، تمہاری طرف سے سخت فکر رہتا ہے، لڑکا اگر سعادت مند ہے اور دینی فرائض کا پابند ہے تو اس نسبت کو قبول کر لیں - اور اس فرض سے بھی سبکدوش ہو جائیں - افسوس کہ اس نہ ماننے میں اقارب اور برادران دینی (میں) وہ محبت نہ رہی جو پچھلے زمانے میں پائی جاتی تھی ورنہ تمہیں مشکلات سے دوچار ہونا نہ پڑتا، خیر اس حالت پر صبر کریں تاکہ اس کا اجر آخرت میں خاطر خواہ حاصل ہو، فقیر کے لئے دعا کرتے رہیں کہ تمہاری دعا امید ہے کہ اس کریم کی بارگاہ میں قبول ہو گی، فقیر بحمد اللہ تعالیٰ تمہاری دعاؤں کی بدولت بخیریت ہے فقط گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۲-

عزیز دافر تمیز میاں اسلام الدین نور المولیٰ اقلبکم بنور الیقین

وعلیکم السلام ورحمۃ وبرکاتہٗ - تمہاری طرف سے فکر نہ ہونا کیا معنی، ہمیشہ تمہارا فکر رہتا ہے اور تمہاری مفارقت میرے لئے سخت تکلیف کا باعث ہے، تمہارا یہاں سے جانا میرے لئے سخت دشوار لیکن تمہاری بیوی بچوں کی وجہ سے خاموش تھا کہ وہ جانے پر آمادہ تھے، اگر تم وہاں آسائش میں ہوتے تب بھی کچھ سکون ہوتا۔ تمہارا یہ قول کہ میں رضائے الٰہی پر راضی ہوں بہت ہی بھلا معلوم ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۳- مرسلہ ۷ جنوری ۱۹۵۱ء

محبی مخلصی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ - فقیر علیل تھا اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی اب بفضلہ تعالیٰ اچھی طرح ہے آپ کے حالات معلوم کر کے گونہ تسکین ہوئی، وہ تعالیٰ آپ کی وہاں کوئی مستقل سبیل مرحمت فرمائے تو کما حقہٗ تسکین حاصل ہو، نہایت افسوس ہے کہ سوائے دعا کے فقیر تمہاری کوئی خدمت نہیں کر سکتا، تم وہ نہ تھے جو جدا ہوتے لیکن مشیت ایزدی میں چارہ نہیں تمہاری

Marfat.com

جدائی قلب کے لئے سخت قلق کا باعث ہے ـــــ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۲۴- مرسلہ ۱۱ر نومبر ۱۹۵۱ء

محب خجستہ سیر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ وبرکاتہٗ۔ تمہارے حالات کے علم سے افسوس ہوا، سوائے دعا کے کیا چارہ ہے وہ تعالیٰ کرم فرماوے بعد نماز جمعہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کریں اللّٰھم یا غنی یا حمید یا مبدئ یا معید یا رحیم یا ودود اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمّن سواک ـــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۲۵- مرسلہ ۳۰ر نومبر ۱۹۵۲ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ مکتوب العزیز باعث سرور ہوا، تمہیں غلط فہمی ہوگئی، میرا ہرگز یہ منشا نہیں کہ مولوی سید احمد سلمہم کے ہاں جاؤ، نہ خدانخواستہ تم سے کسی طرح کا رنج ہے تمہاری محبت واقعی ایسی ہے کہ تم غیر کی طرف التفات نہیں کر سکتے، مجھے تمہاری دوری کا بدرجہ غایت قلق ہے ـــــــ ہاں آ ضرور ہے کہ کسی نے مجھے تمہاری نسبت لکھا ضرور تھا لیکن اثر نہ لیا گیا، اصل یہ ہے کہ تم اپنا پتہ تحریر نہ کرتے تھے اس لئے جواب نہیں دیا جا سکتا تھا، پچھلے خط کو بھی یہی خیال کر کے معرض التواء میں ڈالدیا تھا کہ کسی کا خط آیا تو اس کے پتہ پر تمہارا جواب تحریر کر دیا جائیگا۔ آج تمہارا خط نکالا تو معلوم ہوا کہ تم نے تو پتہ لکھ رکھا ہے لہٰذا جواب اسی پتہ پر ارسال کر رہا ہوں، میری (طرف سے) ہرگز ہرگز کسی برے خیال کو جگہ نہ دو، مجھے ویسی ہی محبت ہے جیسے پہلے تھی، جو میری محبت تمہیں حاصل ہے وہ بہت کم لوگوں کو حاصل ہے۔ ـــــــ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۲۶- مرسلہ ۱۴ر دسمبر ۱۹۵۳ء

عزیز وافر تمیر سلمکم المولیٰ العزیز

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام وبرکاتہٗ۔ یہ تم سے کس نے کہدیا کہ میرے قلب کو تمہاری طرف سے

Marfat.com

کسی نے رنجیدہ کر دیا، مجھے تمہاری طرف سے ہرگز بھی رنج نہ پہنچا، جب ہی تو کہتا ہوں کہ تم بھولے بہت ہو، ہاں مجھے اس وقت ضرور رنج پہنچا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ تمہیں اس کا رنج ہوا کہ کسی نے مجھ سے تمہاری شکایت کی ہے، اوّل تو مجھے یاد نہیں کہ کسی نے شکایت کی ہے اور اگر کی بھی ہوتی تو کیا مجھے اپنی طرح بھولا سمجھ لیا ہے کہ تمہاری برسوں کی خدمتیں یک دم فراموش کر دیتا۔ تمہارے خط کے بعد مولوی مسعود احمد سلمہم کا بھی خط آیا تم نے ان کو بھی کچھ لکھا ہوگا شکایت کرنے والوں پر اس قدر غصہ ظاہر کیا ہے کہ الامان الحفیظ اور تمہاری وہ تعریف کی ہے کہ گویا لاہور میں تمہارے سوا اور کوئی رفیق ملا ہی نہیں، تم سے وہ نہایت درجہ خوش ہیں، یہ تمہاری خوش قسمتی ہے کہ تم سے ہر بزرگ خوش رہتا ہے اور اپنے پاس رکھنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے، گھر میں بہت بہت سلام و دعا کہہ دینا، مولیٰ تعالیٰ دونوں کو دو جہاں کی نعمتوں سے سرفراز کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷- مرسلہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۳ء

محب دل نواز من مولیٰ تعالیٰ تمہیں سلامت رکھے اور زمرۂ صالحین میں تمہیں مقبول فرمائے یہ چند روز کی مصیبت ہے گھبرائیں نہیں وہ تعالیٰ ان کو مبدل بآسائش فرمائے گا۔ اپنے مولیٰ کارساز حقیقی کی طرف خالص توجہ رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۸- مرسلہ ۱۴ فروری ۱۹۵۵ء

عزیز پرتمیر سلمکم و اعلیٰ درجاتکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم۔ تمہارا خیال جب آجاتا ہے قلب کو سخت تکلیف دیتا ہے لیکن جب تمہارے مولیٰ کو اسی طرح سے تمہارے رفعت درجات کرنا مقصود ہوں تو اس میں کیا چارہ ہے۔ مولیٰ دو مشکلیں مسلمان پر واقع نہیں کرتا، یہاں کی مشکلات وہاں کی نعمتوں کا سبب ہوتی ہیں جو لوگ یہاں کی مشکلات صبر و شکر کے ساتھ برداشت کرتے (ہیں) قیامت میں جب اس کا ثواب دیکھیں گے تو یہ حسرت کریں گے کہ ہمیں اس سے بھی (زیادہ) مشکلات میں کیوں نہ ڈالا گیا تاکہ ہم اس سے بھی زیادہ نعمتیں پاتے، ہاں مگر شرط یہ ہے کہ اس کی اس ابتلا پر بھی خوشنودی ظاہر کی جاتی رہے۔ یہ انبیاء کا ورثہ ہے، جو تمہیں عطا کیا گیا ہے، پس اس پر شکر کریں امید ہے کہ اس کے بعد دنیا میں بھی آسائش عطا

Marfat.com

فرمائے گا اور آخروی آسائش تو تمہاری ملک ہو ہی چکی ہے، مولیٰ تمہیں مبارک کرے، گھر میں سلام کہدیں، میں ان سے بھی ناراض نہیں ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ رلام

۲۹۔ مرسلہ ۵ رمارچ ۱۹۵۵ء

محبی مخلصی سلمکم

وعلیکم ورحمتہ ربکم العلام۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث تعجب ہوا، تمہاری پریشانی فقیر کے لئے کیوں کر باعث پریشانی نہ ہو، جسم کو جب تکلیف پہنچتی ہے تو روح کو تکلیف پہنچنا لابدی ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری ان پریشانیوں کو دور فرما کر اطمینان نصیب فرمائے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ رلام

۳۰۔ مرسلہ ۳ رمئی ۱۹۵۶ء

اعزی ارشدی سلمہم العافیۃ رزقکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارا خط آیا تھا جس کا جواب دے دیا گیا تھا، فقیر اگرچہ پچھلے دنوں علیل رہا لیکن بفضلہ اب بصحت ہوں، عاقبت بخیر کے لئے دعا کرتے رہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں زندگی کے ایام میں بعافیت خوش وخرم رکھے اور عاقبت بخیر فرمائے، اہل وعیال کو میری طرف سے سلام کہدیں، مولوی مسعود احمد سلمہم دہلی آئے تھے اور کل تمام اعزہ کو گریاں چھوڑ کر واپس ہو گئے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ رلام

۳۱۔ مرسلہ یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء

عزیز من سلمہم ذوالمنن

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے اور حکام کو تم پر مہربان کرے، میرے عزیز اس تعالیٰ کی یاد کے ساتھ یہاں جس قدر تکلیف پہنچتی ہے اس کے عوض اس سے بدرجہا زائد وہاں نعمتوں کا ذخیرہ ہوتا ہے پس گھبرانا نہ چاہیئے امید ہے کہ یہاں بھی تمہارے صبر کا بدل بہتر ملے گا، صبر پر استقامت کی ضرورت ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ رلام

Marfat.com

۳۲- مرسلہ ۸ر دسمبر ۱۹۵۶ء

محب گرامی قدر مخلص خجستہ سیر سلمہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے تار آگیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ شب مولوی مسعود احمد سلمہم آجائیں گے، گھر میں سلام و دعا کہدیں، انہوں نے جو عذر کیا ہے تو ہر امر میں ہر شخص کر سکتا ہے، کیا اگر مولیٰ تعالیٰ دریافت فرمائے گا کہ تم نے فلان گناہ کیوں کیا، کیا اس کے حضور میں یہی عذر پیش کر دیں گی کہ تیرے حکم کے بغیر میں نے یہ گناہ نہیں کیا، اگر وہاں یہ عذر چل سکتا ہے تو ضرور مجھے یہ عذر قبول کرنا چاہیئے ورنہ پھر یہاں بھی اس عذر کا کیا موقعہ ہے، تمہارے اوپر البتہ مجھے سخت افسوس ہوتا ہے کہ تم ان کی وجہ سے پریشان ہوئے، احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر ۱۹۵۶ء

۳۳- مرسلہ ۶ر مارچ ۱۹۵۷ء

محب و ل نواز من برفع اللہ قدرکم و رزقکم من خزائن الغیب

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ محبت نامہ وارد ہو کر کاشف حالات ہوا، میرے عزیز اپنے مولیٰ کی طرف متوجہ رہیں وہ تعالیٰ کارساز حقیقی ہے تمہارے سب کام درست ہو جائیں گے اس سے امید و اثق رکھو، گھبراؤ نہیں، اس کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں جو مصائب اس وقت پیش آرہے ہیں قیامت میں جب اس کے عطایا دیکھو گے تو کہو گے کہ مجھ پر اس سے بھی (زیادہ) اگر مصائب ہوتے تو میرے لئے زیادہ نفع بخش ہوتے، امید ہے کہ ان چند الفاظ سے آپ کو تسکین ہو گی ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۷ر ۱۹۵۷ء

۳۴- مرسلہ ۷ر مارچ ۱۹۵۷ء

عزیزی سلمہم المولی القوی

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ نامہ محبت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ قادر مطلق تمہیں دارین (کی) خوبیوں سے سرفراز فرمائے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ میرے عزیز اس چند روزہ مشکلات سے نہ گھبرائیں اور اس کے عوض جو نعمتیں تمہیں ملنے والی ہیں ان کے تصور سے خورسند ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر ۱۹۵۷ء

Marfat.com

۳۵- مرسلہ فروری ۱۹۵۸ء

محبی مخلصی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں وہ قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے حسبنا اللہ ونعم الوکیل اکثر پڑھتے رہیں اور یہ دعا اللھم لا سھل الا ماجعلتہ سھلاً وانت تجعل الحزن سھلاً اذا شئت۔ فقیر کو تمہارا بہت خیال ہے گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفر لہ

۳۶- مرسلہ دسمبر ۱۹۵۹ء

عزیزی اخلصی دولھا میاں قیامت میں بھی دولھا میاں رہو

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ میں ابھی کچھ ہی عرصہ ہوا کہ تمہیں خط لکھ چکا ہوں لیکن تمہاری ہمیشہ یہی شکایت رہتی ہے کہ کئی خط روانہ کر چکا ہوں لیکن جواب نہیں آتا، کیا تم نے اس مضمون کے بہت سے خطوط لکھوا رکھے ہیں کہ جب طبیعت چاہی اس میں سے ایک خط ڈال دیا؟ - میں اس انتظار میں رہتا ہوں کہ تمہاری جائداد کے کسی فیصلہ کو معلوم کروں لیکن تمہاری یہ ایک ہی صدا ہوتی ہے، بیگم صاحبہ اور ان کے شہزادگان کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفر لہ

۳۷- مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم ورزقکم العافیہ والسلامہ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ تمہارے حالات پڑھ کر نہایت صدمہ ہوا، میرے عزیز صبر کریں یہ مصائب عاقبت میں بڑی بڑی نعمتوں کا باعث ہوں گی، اس وقت تمہیں ان تکالیف کی قدر ہوگی، اگر اس تعالیٰ کو یہ منظور نہیں کہ تم فقیر سے ملاقات کرو تو اس پر بھی تمہیں راضی رہنا چاہیئے اور بچی کی موت (پر) بھی صبر کریں کہ وہ تمہارے لئے انشاء اللہ تعالیٰ ذخیرۂ ثابت ہوگی، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفر لہ

۳۸- موصولہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم وابقاہم مع العافیہ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ تمہارا صبر و استقلال نہایت درجہ قابل تحسین ہے اور راضی برضائے الٰہی

Marfat.com

رہنا بلندی درجات - وہ تعالیٰ تمہیں دارین میں اس کے ثمرات عالیہ سے سرفراز فرمائے، فقیر تم سے بہت خوش ہے، امید ہے کہ بہت جلد یہ زحمت مبدل بہ رحمت ہو جائیگی، حکومت پاکستان کے عمّال پر نہایت ہی افسوس ہوتا ہے کہ جو لوگ بزور دستی نکالے گئے ہیں انہی کو پیچھے ڈال رکھا ہے حالاں کہ ان کا خیال سب سے پہلے کرنا چاہیئے تھا کہ وہ صرف اپنی جان لے کر وہاں پہنچے ہیں، خیر مولیٰ تعالیٰ کو تمہارے درجات بڑھانے تھے اس لئے یہ تکالیف پیش آئیں، انشاء اللہ اس کا نتیجہ اچھا نکلے گا - فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۹ - مرسلہ ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۶۱ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - مولیٰ تعالیٰ کی رضاء پر راضی رہیں اسی سے اطمینان قلب میسّر آتا ہے ارزانی اور گرانی کی حکمتوں کو وہی بہتر جانتا ہے اس کے فرائض سے غفلت نہ چاہیئے، مسلمان کے لئے ارزانی پہنچے اور وہ شکر کرے یہ بھی نعمتوں کا سرمایہ ہے اور گرانی یا کوئی رنج پہنچے اور وہ صبر کرے تو یہ نہایت درجہ حصول منفعت کا سبب ہے یہاں سب بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۰ - مرسلہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السّلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ - میرا ارادہ ضرور ہو گیا ہے لیکن پاسپورٹ نہ ملنے کی وجہ سے مجبوری - مولوی محمد یحییٰ صاحب بھی اسی غرض سے دو ڈھائی ماہ یہاں رہے، آخر عدہ لے کر چلے گئے ہیں پاسپورٹ بن جانے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ روانہ ہو جاؤں گا، تم سے ملنے کی نہایت درجہ خواہش ہے ——— فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۱ - مرسلہ ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء

محب مخلص میاں اسلام الدین نور قلبکم بنور الیقین

Marfat.com

السلام علیکم و رحمتہ ربکم، فقیر بخیریت ہے رضائے الٰہی پر رضا تمہارے اخلاص نامہ سے ظاہر ہو کر نہایت مسرت میسر آئی وہ تعالیٰ تمہیں اس پر قائم رکھے اور اپنے خزانہ سے تمہیں ظاہر اور باطن دولتیں نصیب فرمائے کیا اچھا ہو کہ اس کریم کی رضا پر نظر رکھتے ہوئے مجھ سے ملاقات کی تمنا بھی تمہارے دل سے نکل جائے اور ایک ہی ذات کی ملاقات کا شوق پیدا ہو جائے، میرے عزیز انسان اس کے حاصل کرنے کی تمنا اور کوشش کرتا ہے جو اُسے فائدہ پہنچائے، مجھ نااہل کی ملاقات سے تمہیں کیا فائدہ پہنچے گا ؟ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں، مولیٰ تعالیٰ ان کو تمہارا فرماں بردار اور سعید کرے

حضرت مولینا سید احمد صاحب اور مولینا محمد احمد صاحب سلمہما کی خدمت میں سلام عرض کر دیں، ان کی خدمت (میں) چند رسالے حاضر کر رہا ہوں، جمعیۃ العلماء نے یہاں طے کیا ہے کہ ریڈیو کے ذریعہ تمام ہندوستان و پاکستان میں رویت ہلال کا اعلان کر کے عید وغیرہ کرا دی جایا کرے، جس کے رد میں یہ رسالہ لکھا گیا ہے مولینا اس پر اپنی اور دوسرے علماء کی تصدیقات حاصل فرما کر بھیجدیں تا کہ آئندہ اپنے علماء کی متفقہ رائے سے مسلمانوں کو مطلع کیا جا سکے اور یہ انہوں نے میری ہی مخالفت (میں) اپنے تمام علماء کا ایک بڑا جلسہ طلب کر کے بالاتفاق اس کا اعلان کرایا ہے میں (نے) ان علماء کو بھی یہ رسالے بھیجدئے ہیں اگر اس کی مخالفت (میں) ان کے جواب آئے تو اس سے بھی مطلع کروں گا ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۲۔ مرسلہ یکم جون ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے محبت نامہ سے دل کو چین حاصل ہوتا ہے تمہیں مولیٰ تعالیٰ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے اور ہمیشہ ذکر الٰہی میں مصروفیت کی توفیق عطا فرمائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۳۔ مرسلہ ۱۷ اپریل ۱۹۶۳ء

عزیزی اخلصی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ اوّل تو تمہاری ذات کی کوئی غلطی نہیں میرا قلب تمہاری طرف سے بالکل صاف ہے دوکان کو فروخت کرنے کی کیا ضرورت واقع ہو گئی تھی، اور پھر خسارہ کے ساتھ یہ

Marfat.com

باتیں البتہ بُری معلوم ہوتی ہیں کیا اس سے نفع نہ ہوتا تھا ؟۔ خیر مولیٰ تعالیٰ اس قیمت کو بڑھا دے، اس کی قدرت میں سب کچھ ہے میں علیل ہو گیا تھا اس لئے جواب میں تاخیر ہوئی، گھر میں سب کو اور احباب کو سلام کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۴۔ سنہ ۱۹۶۴ء

عزیزو افر تمیز سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ یہ بلاوجہ لوگوں نے اڑا دیا ہے کہ میں وہاں آ رہا ہوں، میرا ارادہ مولوی مسعود احمد سلمہٗ کی شادی میں آنے کا ہے دعا کریں کہ ان کی نسبت ہو کر نکاح کی تاریخ ٹھہر جائے تو پھر تم سے بھی ملاقات ہو جائیگی، باقی خیریت ہے احباب کو اور گھر میں سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۵۔ مرسلہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمکم المولی القوی

وعلیکم و رحمتہ ربکم المنعام۔ امام صاحب سے سلام عرض کر دیں، میں اس قابل نہیں ہوں کہ کسی کے لئے تعویذ لکھوں خصوصاً شریعت کے حکم کے خلاف۔ تمہارا جو خط آیا اس کا فوراً جواب دیا گیا، یہ قسمت کی بات ہے کہ تمہارے (پاس) نہ پہنچا، گھر میں اور دوسرے اعزہ کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۶۔ سنہ ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہاری خیریت نے مسرت پر مسرت بخشی، وہ تعالیٰ تمہیں دارین میں خوش اور مسرور رکھے، میں لڑکی اور سعید احمد سلمہم کی شادی سے فارغ ہو گیا ہوں فللہ الحمد علیٰ ذالک دعا کرو جانبین شریعت کے موافق سلوک سے رہیں گھر میں اور سب بچوں کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۴۷- مرسلہ ۱۸ر اپریل ۱۹۶۶ء

عزیز گرامی قدر نجستہ سیر سلمہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا ہے کہ وہ کریم تمہیں بعافیت رکھے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے، یہ چند روز تم کو دیئے گئے ہیں کہ آخرت کا سامان کر لیں ورنہ پھر سوائے افسوس کے اور عذاب کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا، فقیر کے لئے بھی حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں، جلسہ میں شرکت کی کوشش کیا کرو، اور احباب اور گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ام)

۴۸- بسمہ تعالیٰ

عزیزی اخلصی سلمہم المولی القوی

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ بعافیت اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں مکروہات دارین سے محفوظ رکھے اور اپنے احکام کی محبت عطا فرمائے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ام)

۴۹-

عزیز گرامی قدر نجستہ سیر سلمکم المولیٰ المعتمد

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ دو رکعت بہ نیت استخارہ نفل پڑھ کر دعا کریں کہ الٰہی تو عالم الغیب ہے اگر رشتے ہمارے لئے دونوں جہاں میں مبارک ہوں تو ان کو پورا فرما دے ورنہ کسی بہتر جگہ ان کا رشتہ کرا دے پھر اگر طبیعت راغب ہو تو رشتہ کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہوگا، میں استخارہ نہیں کرتا کہ یاد نہیں رہتا، گھر میں سب کو سلام کہدیں اور احباب کو بھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ام)

۵۰- موصولہ ۲۹ر مارچ

عزیز گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ مولوی سید احمد صاحب کے ۲۸ روزے کیسے ہوئے، وہاں اگر رہنے

کی عید ہوتی ہے تو چاند کا دیکھنا ان کے لئے ثابت ہو گیا ہو گا، لیکن اگر ٹیلیفون یا ریڈیو کی خبر پر کی گئی ہے تو ایک روزہ قضا دینا ہو گا، یکشنبہ کا روزہ اس کے لئے کافی نہ ہو گا کہ وہ عید کا روز تھا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۴)

جناب مرزا افضل بیگ صاحب (لاہور)

۵۱- مرسلہ ۲۰ اپریل ۱۹۵۵ء

نقشہ لاہور کی افقی دھوپ گھڑی کے خطوط کا باؤ باؤ گھنٹوں کے تفاوت سے

گھنٹے		خطوط		گھنٹے		خطوط	
بعد زوال	قبل زوال	درجہ	دقیقہ	بعد زوال	قبل زوال	درجہ	دقیقہ
منٹ							
۱۵	۱۱/۰	۱	۵۵	۳/۰	۸/۰	۳۰	۱۶
۳۰	۱۱/۰	۳	۵۱	۰۳	۰۸	۳۴	۱۹
۴۵	۱۱/۰	۵	۴۹	۰۳/۰	۸/۰	۳۸	۵
۱ گھنٹہ	۱۱	۷	۴۹	۴	۸	۴۱	۲۳
۱/۰	۱۰/۰	۹	۵۱	۴/۰	۰۷/۰	۴۶	۴۳
۰۱	۱۰/۰	۱۱	۵۸	۰۴	۰۷	۵۱	۳۹
۰۱/۰	۱۰/۰	۱۴	۸	۰۴/۰	۷/۰	۵۶	۳۰
۲ گھنٹے	۱۰	۱۶	۲۸	۵	۷	۶۲	۵۴
۲/۰	۰۹/۰	۱۹	۱۷	۵/۰	۰۶/۰	۶۹	۱۲
۰۲	۰۹	۲۱	۵۳	۰۵	۰۶	۷۵	۵۳
۰۲/۰	۹/۰	۲۴	۱۰	۰۵/۰	۶/۰	۸۲	۵۲
۳	۹	۲۷	۶	۶	۶	۹۰	۰

Marfat.com

محبی سلمکم

السلام علیکم۔ تمہارے اس انداز پر افسوس ہوا۔ لاہور کے لئے دھوپ گھڑی افقی کے خطوط ارسال ہیں، اس کا طریقہ آسان نہیں، میتھیمیٹکل ٹیبلز کے دو نسخہ خریدیں، ایک مولوی محمد محمود سلمہم کو ارسال کریں اور ایک اپنے پاس رکھیں جب اس کا طریقہ بتلایا جا سکتا ہے اس کتاب کے بغیر آپ نہیں نکال سکتے، لیکن یاد رکھئے کہ یہ کتاب وہ لیں جسمیں لوگارثمیں اور نیچرل دونوں قسم کے سائن وغیرہ ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (رقم)

۵۲۔ مرسلہ ۱۹۵۵ء

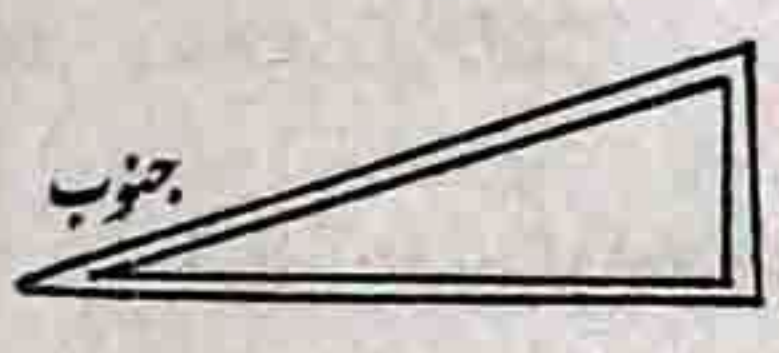

محبی سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، میں نے آپ کو افقی دھوپ گھڑی کے لئے ہر ایک گھنٹہ کے زاویہ کے خطوط لکھے ہیں کہ اسی کا حساب آپ کو مطلوب تھا، اس گھڑی کا نامن کا زاویہ عرض بلد کے برابر ہوگا، نامن کی موٹائی میں آپ مختار ہیں خواہ ادھ انچی کی رکھیں یا اس سے کم و زائد، اس ہی طرح آپ اس کی اوچان میں بھی مختار ہیں لیکن اس کا زاویہ عرض بلد کے برابر ہونا ضروری ہے ناک شمال کی جانب ہوگی، شمال نما کمپاس کے ذریعہ اس کو پتھر میں جما سکتے ہیں بشرطیکہ نہایت صحیح ہو، دوسری ترکیب سے اگرچہ نہایت صحیح سمت شمال معلوم ہوتی ہے لیکن آپ کے لئے دشوار ہے نامن کے نیچے دو پائے رکھے جاتے ہیں جن کو پتھر میں سوراخ کر کے جماتے ہیں زیادہ تحقیق کرنی ہو تو مولوی محمد محمود سلمہم المعبود کے پاس ایک کتاب "توضیح التوقیت" ہے اس میں اس کا ذکر ہے۔

۱۔ کسی شئے کو ناجائز کہنے کے لئے دلیل کی ضرورت ہے جو روو تاج کو منع کرتا ہے اس سے دلیل طلب کریں، جائز بتلانے والے کے لئے دلیل کی حاجت نہیں کہ اصل اباحت ہے۔

۲۔ اگر کوئی شخص صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھے گا تو وہ بھی ثواب پورا جماعت کا پائیگا۔

۳۔ آستیں کہنی کے اوپر چڑھائے ہوئے نماز مکروہ ہے۔

"توضیح العقائد" اگر کوئی دہلی آنے والا ہو تو اس سے منگوالیں دیدی جائیگی "کچا چٹھا" ہوگا تو نگر نکالنا دشوار ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (رقم)

Marfat.com

۵۲ - مرسلہ ۱۲ مئی ۱۹۵۵ء

مجبی سلمکم۔

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ اعزی مولوی محمد محمود سلمہم المولی الودود کو میں نے دھوپ گھڑی کا بنانا بتلایا تو نہیں کہ بوجہ عدیم الفرصتی اس کی طرف توجہ نہ تھی لیکن ان کے پاس ایک کتاب موجود ہے اور رہے بھی اردو میں لوگارتھم سائن و ٹینجنٹ سے آپ واقف ہی ہیں اس کے خطوط کے بنانے میں صرف انہیں کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا آپ اس کتاب سے اچھی طرح سمجھ لیں گے، دھوپ گھڑی دو قسم کی ہوتی ہے، اکثر افقی بنائی جاتی ہے اس کی مقیاس جو مثلث شکل میں دھوپ گھڑی کے بیچ میں لگی ہوئی ہوتی ہے اس کا زاویہ عرض بلد کے موافق ہوتا ہے میں نے لاہور کے لئے اس کے عرض و طول بلد کے موافق دھوپ گھڑی کے خطوط پاؤ پاؤ گھنٹے کے تفاوت سے نکال دیئے تھے اس کا سمجھنا کچھ دشوار نہیں ہے میں اس کی شکل دوسری جانب لکھ رہا ہوں، اکثر مقامات پر آپ نے دھوپ گھڑی دیکھی ہوں گی، اس ہی صورت سے بنائی جائے گی، بڑا کام صحیح طور پر خطوط ڈالنے کا ہے، سو وہ آپ کے لئے ارسال ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲ مئی)

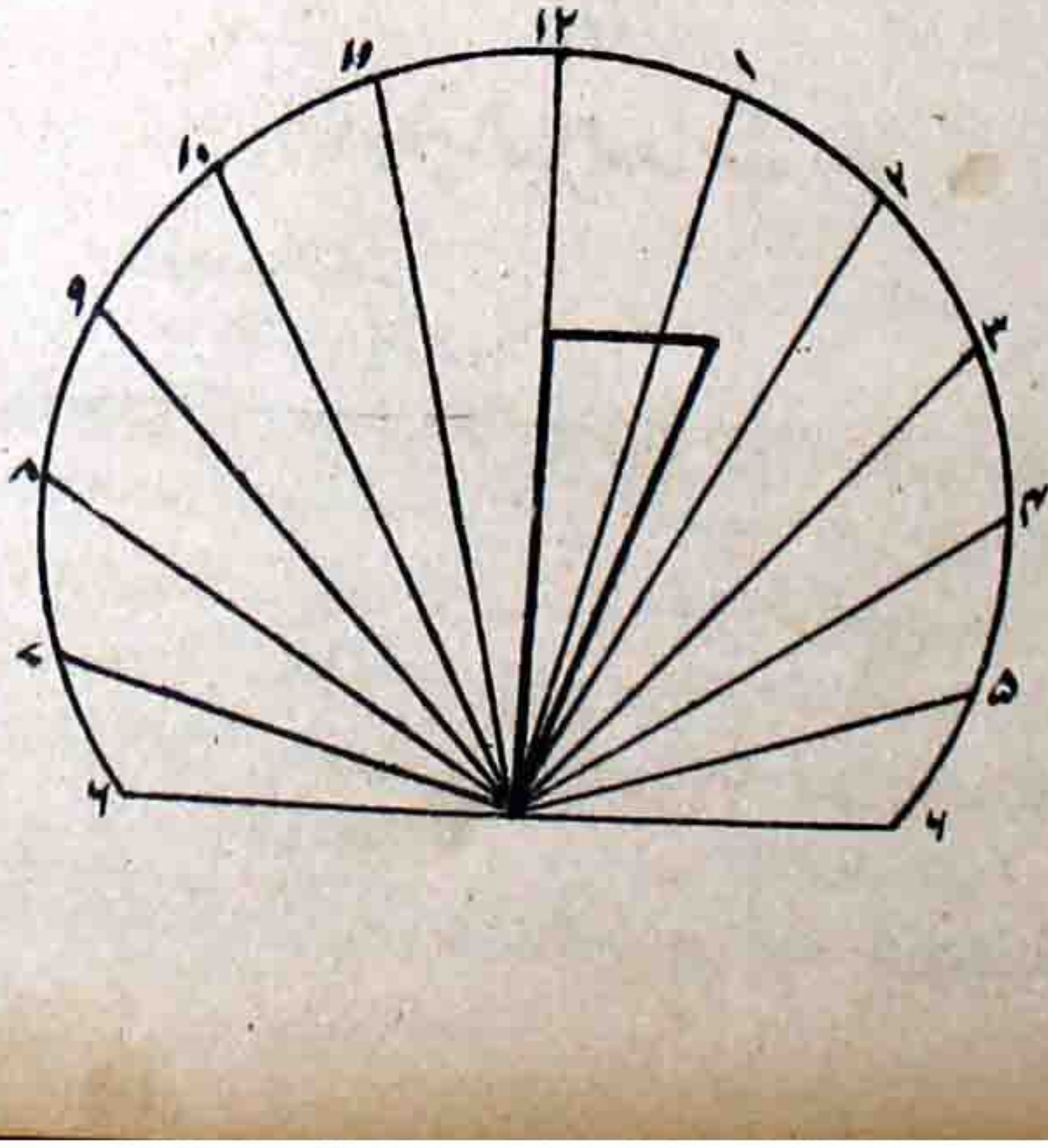

Marfat.com

⑤

جناب پروفیسر انیس الرحمٰن صاحب[1] (کراچی)

۵۴-

محبی سلمہم اللہ تعالیٰ

السّلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ مجھے یاد نہیں کہ میاں نواب علی سلمہٗ نے تمہارے متعلق کیا لکھا تھا تم اس کی کچھ فکر نہ کرو، اگر نواب علی سلمہٗ نے تمہارے متعلق کچھ خلاف لکھا ہوگا تو وہ انہیں کے حق میں مضر ہوگا، دنیوی پریشانیوں کے دفعیہ کے لئے تم یہ وظیفہ ۹۹ مرتبہ کوئی (وقت) مقرر کر کے پڑھ لیا کرو یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رِجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔ میاں قیام الدین سلمہٗ المتین کو سلام کہدیں فقیر بخیریت ہے نواب علی پاکستان گئے ہوئے ہیں نماز میں سستی نہ کیا کرو، انشاء اللہ تعالیٰ سب کام درست ہو جائیں گے فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفر لہ الامام

⑥

جناب بشیر احمد صاحب (لاہور)

۵۵- مرسلہ ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء

سعادت آثار میاں بشیر احمد نور اللہ قلبہ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ نامۂ اعجب موصول ہو کر مسرور ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہاری تجارت میں برکت عطا فرمائے اور اپنے بھائی کے ساتھ رہنا تمہیں مبارک کرے، فرائض خداوندی کی ادائیگی میں کبھی غفلت نہ کرنا اور جہاں تک ہو سکے والد کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرنا، مولیٰ تعالیٰ تمہارے اہل وعیال کو بخیریت تمہارے پاس پہنچائے بھائی کو سلام کہدیں اور ان کے ساتھ بھی شفقت میں کمی نہ کرنا مولیٰ تعالیٰ اور پھر میری خوشی کی اگر خواہش ہے تو ان نصائح کو کبھی فراموش نہ کرنا کہ دارین کی بہتری اسی میں مضمر ہے۔

فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفر لہ الامام

---

[1] آپ حضرت مرحوم کے معتقد و مرید ہیں آجکل عبداللہ ہارون کالج، کراچی میں ریاضی کے استاد کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

Marfat.com

۵۶- مرسلہ ۲۶ مارچ ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزالقدر میاں بشیر احمد سلمہ المولی الصمد

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ فقیر علیل ہے اور دعا کا محتاج ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں علم دین میں کامیاب فرمائے اور دنیوی عزت بھی عطا فرمائے، اپنی اہلیہ سلمہا کو سلام کہدیں، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، احباب کو سلام کہدیں بشرط یاد۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۵۷- موصولہ ۱۴ فروری ۱۹۶۳ء

عزیزی گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ علالت کے باعث ضعف بہت ہو گیا ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے ہیں، فقیر کو سوائے دعا کے کسی شئے کی ضرورت نہیں، پھل لانے کی بھی تکلیف نہ کریں کہ میں کچھ نہیں کھاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۵۸- مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تجارت کے ایام ہمیشہ یکساں نہیں کبھی چلتی ہے کبھی مندہ، ہاں آخرت کی تجارت کی ہمیشہ چلتی ہے انسان کی اس طرف توجہ ہونا لازمی ہے یہی تجارت دنیوی تجارت میں بھی ترقی کا باعث ہوتی ہے، پس اس میں کوشش کریں اور فرصت کے (وقت) علم کی تحصیل میں وقت گزاریں انشاء اللہ تعالیٰ تمام کام درست ہو جائیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۵۹- عزیزی ارشدی میاں بشیر احمد سلمہم الاحد

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ خواب بہت اچھا ہے وہ کریم چاہے تو ملاقات ہو جائیگی، تمہیں دہلی آنا نصیب کرے اہلیہ کو سلام کہدیں اور عید کی مبارک باد دیں، زیادہ لکھا نہیں جاتا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

Marfat.com

(۷)

جناب جاوید سلطان صاحب[1] (کراچی و لندن)

۶۰ - موصولہ ۲ جنوری ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم المولیٰ القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، تمہارا خط مل گیا تھا جس کا فوراً ہی جواب دیا گیا تھا، نہ پہنچنے کا افسوس ہے کافی تاخیر سے خط ملا جس کا سخت انتظار تھا، والدہ صاحبہ کو بہت (بہت) سلام کہدیں تعویذ لکھنے کے قابل نہیں، مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھ لیا کرو، والدین اور بہن بھائیوں کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دستخط)

۶۱ - موصولہ اگست ۱۹۶۴ء

عزیز گرامی قدر فرخندہ سیر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم ورحمۃ ربکم المنعام، یہ معلوم ہو کر کہ تم چھٹیوں میں کراچی آگئے ہو طبیعت (کو) بیحد خوشی ہوئی کہ اب ملاقات کا موقعہ اچھا مل جائے گا کہ میں بھی بتقریب شادی مولوی محمد مسعود کے کراچی آرہا ہوں لیکن مجھے ویزا نہیں مل رہا، اس کی کوشش ہو رہی ہے مل گیا تو ضرور آؤں گا ورنہ پھر میاں ظفر سلطان کے نکاح میں یہیں شرکت کروں گا، تمہارے سے ملنے کو بہت دل چاہتا ہے ——— میرا ارادہ تھا تمہارے ہی دولت خانے پر ٹھہرنے کا لیکن اب تمہارے والد ماجد کو دشواری ہوگی، اس لئے اب ان سے اجازت لی ہے دوسری جگہ قیام کرنے کی، تین جگہ وہاں بھی ٹھہرنے کا اصرار ہے دیکھئے آتا ہوں یا نہیں ——— زیادہ نہیں لکھا جاتا فقط والسلام مع عافیۃ الدعاء

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دستخط)

---

[1] آپ حضرت مرحوم کے معتقد خاص جناب سلطان احمد (جاپان والا) کے صاحبزادے ہیں اور کراچی میں ایک فرم کے ڈائرکٹر ہیں، حضرت مرحوم سے خاص محبت رکھتے ہیں اور مرید بھی ہیں۔

Marfat.com

۶۲- از حیدرآباد، ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم واد صلہم الی ما یتمنا ہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ، گھر تمہارا سُونا ہوا، ہم باوجود لوگوں کی شرکت کے سُونا ہو گئے، تمہارے گھر کی رونق ہمارے لئے یہاں بھی بہار دیتی ہے لیکن تمہاری محبت کے انداز طبیعت پر سخت گراں ہوتے ہیں، مفتی صاحب پر بھی تمہاری (محبت نے) بہت زیادہ اثر کر رکھا ہے ہر وقت آپ کا ذکر کرتے رہتے ہیں ——— والد صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۳- از لاہور، موصولہ ۵ ستمبر ۱۹۶۴ء

عزیز گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر بخیریت ہے اور تمہاری یاد برابر جاری ہے مفتی صاحب برابر تمہارا ذکر کر کے یاد تازہ کرتے رہتے ہیں، اُنہیں بھی تمہاری ادائیں ہمیشہ یاد رہتی ہیں، انشاء اللہ تمہارے والد تمہاری خوشی کے موافق تمہیں روکیں گے نہیں، ماشاء اللہ آئندہ حالات (کا) بھی صحیح اندازہ رکھتے ہیں، زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں، والدین دام مجدہم اور برادر اور خواہر اور اپنی بھابیوں کو سلام کہدیں، ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴- ۱۹۶۴ء

سندی ومعتمدی وعند انقطاع الی وذات یدی سلمہم القوی الخفی

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتکم۔ فقیر کا حال بدستور علیل ہے واپسی پر بہت زیادہ بگڑ گیا تھا فی الحال طبیعت پرسکون ہے جواب میں تاخیر علالت ہی کی وجہ سے ہوئی، تمہاری یاد کا اثر ہے کہ تمہیں یاد کر رہا ہوں، دیکھئے کہ اب (کب) ملاقات ہوتی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مقاصد (میں) کامیاب (کرے) ہر وقت (دل) سے اللہ اللہ کہتے رہیں علالت کی وجہ سے میں زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں ورنہ طائیں لکھنے کا کوئی شمار نہیں ہوتا۔ فقط والسلام مع الاکرام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(یہ مکتوب لندن ارسال فرمایا گیا)

Marfat.com

۶۵- سنہ ۱۹۶۴ء

الزکی المخلص العزیز رفع اللہ قدرہ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور مکروہات دنیا سے بچائے، فقیر کی طبیعت ابھی اچھی تو نہیں ہے لیکن فی الجملہ سکون ہے اگر یونہی میرے عزیز دعائیں جاری رہیں تو کیا تعجب ہے کہ تندرستی بھی ادھر کا رخ کرے لیکن میری تو یہی خواہش ہے کہ حسن عاقبت کے لئے آپ دعا کریں مولیٰ تعالیٰ مجھے مکروہات دنیا سے فردوس اعلیٰ کی نعمتوں سے بہرہ یاب کرے، تمہاری خوشی ہی کے لئے تمہیں خط تحریر کر رہا ہوں ورنہ کسی کو جواب دینے کو دل نہیں چاہتا، اللہ تعالیٰ (کا) کرم ہوا تو تم سے ملاقات بھی ہو جائیگی، دعا کرتے رہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں وہ عروج عطا کرے کہ اہل زمانہ دیکھ کر حیرت (زدہ) ہو جائیں، تمہارے خط کو (پڑھ کر) میرا بھی وہی حال ہوتا ہے جو تمہارا ہوتا ہے، قادر و مجیب وہ کامیابی عطا کرے جس کے متمنی ہو، آمین بحرمتہ نبیہ الکریم۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(یہ مکتوب لندن ارسال فرمایا گیا)

۶۶- سنہ ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، فقیر بدستور مرض (میں) مبتلا ہے جس پر اس تعالیٰ کا شکر ہے، قادر قیوم تمہیں امتحان میں کامیاب فرمائے، آمین، والدین مکرمین کے حرمین شریفین جانے کی خبر نے مسرور کیا، مولیٰ تعالیٰ ان کو وہاں سے پاک صاف لائے میرا ارادہ اب پاکستان جانے کا نہیں ہے ڈاکٹر سعید احمد سلمہ کو تم سے تعلق ہو گیا ہے اس لئے دو کلمے میں لکھ دیتا ہوں فقط والسلام مع الدعاء

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۷- سنہ ۱۹۶۵ء

عمدۂ محبان کثیر الاخلاص نبذۂ مخلصان بالاختصاص سلمہم

وعلیکم اور حمتہ ربکم المنعام۔ آپ کی یاد میری یاد کی فرع ہے، اگلے ماہ تمہیں انگلینڈ جانا اور وہاں سے کامیاب واپس آنا نصیب ہو، گھر میں سب حضرات خصوصاً والدہ مکرمہ کو سلام عرض کر دینا اور والد صاحب کی جناب میں بے شمار سلام کے ساتھ یہ عرض کر دینا کہ تمہارے فیض و مسرت شمامہ کے جواب میں عریضہ ارسال کر چکا ہوں،

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۸ - مرسلہ ۱۸ جون ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی ہر زماں اخی تواماں روز سعید جاوید مبارک باد

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، طبیعت چاہتی تھی کہ میں بھی اس اجتماع فرحت تواماں میں شرکت کروں مگر مجبوریوں حالاں کہ میری جوان پوتی دختر مولوی مظفر احمد کا انتقال ہوگیا ہے لیکن پھر بھی مجبور ہوں کہ تمہاری اس خوشی میں شریک نہیں ہوسکتا، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۸/۶/۶۶

(۸)

جناب سردار جوگندر سنگھ صاحب[1] (پٹیالہ)

(اسسٹنٹ ڈائرکٹر، شعبۂ السنہ پنجاب، پٹیالہ)

۶۹ - مرسلہ ۲۸ جولائی ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی محب الفقراء سلمہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، میں نے آپ کے خواب کی تعبیر مفتی صاحب (مقبول الرحمٰن مرحوم) کو بھیجدی تھی، نہ معلوم کیوں نہ بھیجی ——— خوابوں کی تعبیر میں نہیں دیا کرتا، بہتر نظر آئے شکر کریں اور برا معلوم ہو تو اس کے برے نتیجے کے دفعیہ کے واسطے کچھ صدقہ دے دیں، آجکل حالت بہتر ہے، تشریف لانے کا ارادہ ہو تو شوق سے آجائیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹/۶/۶۶

---

[1] جناب سردار صاحب حضرت قبلہ قدس سرہٗ کے خاص معتقدین، ایک عرصہ تک مشرقی پنجاب (بھارت) کے شعبۂ السنہ (پٹیالہ) میں ڈپٹی ڈائرکٹر کی حیثیت سے کام کرتے رہے، حال ہی میں سبکدوش ہوکر پٹیالہ میں دینیات کے ایک کالج میں سامی مذاہب کے پروفیسر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ سردار صاحب موصوف حضرت مرحوم کے خلیفہ جناب مفتی محمد مقبول الرحمٰن سیوہاروی سے سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت بھی ہیں اور نو مسلم ہیں۔

Marfat.com

⑨

جناب مولانا حبیب اللہ صاحب[1] (حیدرآباد)

۷۰۔

مکرمی زید مجدہم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم، فقیر بخیریت ہے آپ کی خیریت اور حالات کی طرف طبیعت کی توجہ رہتی ہے وہ تعالیٰ آپ کو بخیریت رکھے اور کسی الجھن میں نہ ڈالے۔

حقیقی چچا، پھوپی ہوں یا خالہ ماموں یا یہ لوگ رشتہ کے ہوں سب ہی کی اولاد سے نکاح جائز ہے اور جس سے نکاح جائز ہے اس سے پردہ بھی مناسب۔ لیکن اس زمانے میں پردے کے معاملے میں اس پر عمل نہیں ہے۔ خود اپنی ہی ذات میں اس شئے پر غور کریں گے تو مفقود پائیں گے اس وقت لاکھوں میں دو ایک ہی ایسے گھرانے نکلیں گے جہاں اس پر عمل ہوگا، بلکہ کروروں میں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲/۱۱

⑩

جناب قاری الحاج حفیظ الرحمٰن صاحب[2] (بہاول پور)

۷۱۔ مرسلہ ۲ نومبر ۱۹۴۷ء

عزیز القدر خجستہ سیر سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آج آپ کا خط موصول ہوا، راستہ کی صعوبت کے علم نے جس قدر قلب کو سوختہ کیا بیان میں نہیں آسکتا، خیر الحمد للہ علی احسانہ کہ آپ مقام امن میں تو پہنچ گئے، رفتہ رفتہ قلب کو

---

[1] مولانا مرحوم حضرت قبلہ قدس سرہ کے عم محترم تھے، حیدرآباد (مغربی پاکستان) میں وصال فرمایا۔

[2] جناب قاری صاحب حضرت قبلہ مرحوم کے فرزند نسبتی (داماد) ہیں حضرت شاہ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ سے سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت ہیں اجازت و خلافت حضرت مرحوم سے حاصل ہے۔ آجکل بہاول پور میں اقامت گزیں ہیں۔

Marfat.com

عزیزی السلام میقدر زاید قدرم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - خیر بخیریت ہے - آپکی پریشانی
سے پریشانی ہے - مولی تعالیٰ حسب حال میں رکھے اور بسیر
صبر ہی کی دعا ہماری طرف سے ہے - اون حضرات کے اتباع
کے لئے تو ہم تھا جو نفس کی ہر تکلیف کو موجب اجر
تصور کرتے تھے اور بجائے شکایت کے شکر بجا لاتے تھے
تعمیل کرتے اور اس پر خوش ہوکر شکر بجا لاتے ہیں
ہی نصیب فرمائے اور ہمیشہ اس کو مولی تعالیٰ کی طرف سے خیال کرکے
بے صبری کا کوئی لفظ زبان سے ظاہر نہ ہونے پائے اپنے لئے بہتری
کی دعا ہر حال میں ضروری ہے - بطریق علاج معالجہ جو
تجویز کیا ہے اس پر عمل کریں کہ اس میں بھی بڑی آسانیاں
تسلی کی ہیں آپ ہمیں بھولے نہ ہوں

والسلام فقط محمد مظہر عفی عنہ

(۱۴)

Marfat.com

بھی تسکین ہو ہی جائے گی، قاری صاحب مدظلہم کے خط نے مجھے مجبور کر دیا ورنہ دل تو اس جدائی کے قلق کو برداشت کرنے کے قابل نہ تھا، خیریت سے اکثر مطلع کرتے رہیں کہ باعث تسکین ہو، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں، قاری صاحب و ام مجدہم کی خدمت میں بھی سلام عرض کر دیں، مولانا سید احمد صاحب کی خدمت میں اور مولینا محمد احمد صاحب کی خدمت میں سلام عرض کر دیں ——— خیریت سے برابر اطلاع دیتے رہیں کہ نہایت فکر رہتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ الہام

۷۲- موصولہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء

اعزی قاری صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ واوصلکم الیٰ غایۃ ما تمنا کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، صحیفہ شریف موصول ہو کر باعث تسکین خاطر ہوا لیکن چوں کہ قلب نہایت درجہ مجروح ہو چکا ہے، آپ کی بیماری کی خبر کی تاب نہ لا سکا، کیا بتلاؤں کس درجہ قلق و اضطراب ہے، بہت تسکین دیتا ہوں لیکن دیکھ یہ رہا ہوں کہ یہ اب بس کا نہیں رہا، بڑا فکر ہے کہ ان آخری ایام میں جب مخلوق کی جانب ایسی توجہ رہی تو انجام کی کیا کیفیت رہے گی، آپ کی دعا اس وقت مقرونِ اجابت ہے، دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری آپ کی توجہ صرف اپنی طرف رکھے، مجھے اس کا کھٹکا تھا کہ آپ کو تکلیف کا کہیں سامنا نہ ہو آخر وہ سامنے آیا، مولیٰ تعالیٰ آپ کو جلد شفائے کامل سے سرفراز فرما کر آپ کو اور متعلقین کو اطمینان خاطر نصیب فرمائے، یہاں کی حالت بدستور ہے، مولوی محمود صاحب ابھی جانے کی کوشش ہی میں لگے ہوئے ہیں، اپنی بہن کو میاں سعید احمد سلمہ بہت یاد کرتے ہیں اور سب کو سلام کہتے ہیں، جب سے آپ گئے ہیں وہ بھی نہایت رنجیدہ رہتا ہے سب بچے سب کو سلام کہتے ہیں، والد صاحب کی خدمت میں سلام عرض کر دیں، مزاج کیفیت سے مطلع کرتے رہیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ الہام

۷۳- موصولہ ۲۴ مارچ ۱۹۴۸ء

عزیز گرامی قدر زید قدرکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے آپ کی پریشانی سے پریشانی ہے، مولیٰ تعالیٰ جس حال میں رکھے اس پر صبر ہی کرنا، ہماری سعادت مندی ہے ان حضرات کے اتباع کے لائق تو ہم کہاں جو نفس کی ہر تکلیف کو روح کے لئے راحت تصور کرتے تھے اور بجائے شکایت کے اس کو اللہ تعالیٰ کے کرم سے تعبیر کر کے اور اس پر خوش ہو کر شکر بجا لاتے تھے، ہمیں اللہ تعالیٰ یہی نصیب فرماوے کہ اس کو

Marfat.com

مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے خیال کر کے بے صبری کا کوئی انداز تو ہم سے ظاہر نہ ہو، ہاں اپنے لئے بہتری کی دعا بہرحال ہم پر لازم ہے اسی طرح خانگی معاملات کا بھی مردانہ وار مقابلہ کریں کہ اس راہ میں بھی بڑی گھاٹیاں آئیں گی، اگر ابھی سے آپ نے اس میں ہمت توڑی تو آئندہ کس طرح ان کا مقابلہ کر سکیں گے؟

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۷۴- موصولہ ۱۹۴۸ء

عزیز القدر نجبتہ سیر قاری صاحب رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، فقیر بحمدہ تعالیٰ اب تندرست ہے صرف کمزوری البتہ بغایت ہے دعا کرتے ہیں آپ کے حالات معلوم کر کے تسکین ہوئی، وہ دعا اگر یوں پڑھیں تو بہتر ہے اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ، مولوی منظور احمد سلمہٗ کی خیریت اور ارادوں سے مطلع کریں اور ان کو سلام و دعا کہدیں، گھر میں اور بچوں کو بھی سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۷۵- موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۰ء

اعزی قاری صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، تمہارا یہ خیال بالکل غلط ہے کہ کوئی غیر شخص میری شکایت نہ کرتا تو میں آپ کو حقیقت حال نہ لکھتا ——— اس سے قبل تو میں نے صرف اتنا ہی لکھا تھا کہ آپ اپنی تیزی مزاج کی طرف بھی توجہ کریں اس کا مجھ پر بُرا اثر پڑا کہ آپ ایک نصیحت پر ایسے بگڑے، عزیز من! تم راضی ہو یا ناراض ہو ہم نصیحت سے کبھی نہ چوکیں گے کہ تقاضائے محبت ہے، جب تک آپ یہ دیکھیں کہ نصیحت کر رہا ہے سمجھیں کہ یہ محبت کا اثر ہے اور نصیحت موقوف کر دوں تو سمجھ لینا کہ میں ناراض ہو گیا، پھر وہی لکھتا ہوں کہ ابھی تیزی مزاج میں فرق نہیں، اس کی طرف توجہ کریں اور اپنی زندگی میں یہ دیکھ لوں کہ تمہارے اندر درویشانہ صفت پائیداری کے ساتھ قائم ہو چکی، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

Marfat.com

۷۶۔ مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۰ء

جامع شریعت و طریقت عزیز خجستہ سیرت رحمٰن تمہارا حفیظ رہے۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ یہ صحیح ہے کہ فقیر علیل ہے، لیکن تمہارے محبت سے لکھے خط نے ایک ساعت تو نہایت فرحت پہنچائی جس نے علالت کے اثر کو مضمحل کر دیا، فقیر نقل و حرکت بمشکل کرتا ہے، یہ خط بھی لیٹے لیٹے ہی تحریر کر رہا ہوں، ایسی حالت میں میرا آنا کیسے ہو سکتا ہے، صحت کے زمانے میں ارادہ ہوا لیکن جانے والے کا فوٹو لیا جاتا ہے اس شئے نے ہمت کو پست کر دیا۔ اگرچہ طبیعت یہاں سے اکھڑ چکی ہے لیکن سوائے دیار محبوب کے اور کسی جا قیام پر طبیعت نہیں چاہتی، رہی آپ کی بیقراری سو اس کا سبب خود آپ ہی ہوئے اس میں میرا کیا قصور؟۔ بچے بہت ہی یاد کرتے ہیں جن کو دلاسا دینے کی بھی زحمت اٹھانی پڑتی ہے، سب سب کو سلام کہتے ہیں ——— میری طرف سے بھی سب کو دعا کہہ دیں ——— جس بیقراری میں آپ ہیں اس پر قیاس کریں تو ہماری بیقراری بخوبی منکشف ہو سکتی ہے، خیر زیادہ کیا لکھ کر آپ کو حزیں بناؤں۔

——— والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۷۷۔ موصولہ ۱۹۵۱ء

لله ما اعطیٰ وله ما اخذ وعنده اجل مسمیٰ

غمگسارا من جزاکم اللہ احسن الجزاء من ہذہ الحزن والحزن

السلام علیکم وعلیٰ من کنت فی فراقہ بالالم ——— افسوس ؎

تعزیت نامہ

آتشے افسردہ از کارواں ماندہ ام
ہمرہاں رفتند و خاکستر نشینم کردہ اند

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس بے نیاز سے ملتجی ہوں کہ جب اس دولت حزن و الم سے نوازا ہے تو اس پر صبر کی بھی توفیق عطا فرما کر اس کی جزا میں درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے ——— اپنے مولیٰ کے فعل پر یہ قلب اس طرح کیوں برافروختہ ہو رہا ہے؟۔ اہل اللہ تو فرماتے ہیں ہمیں جو اس میں لذت آتی ہے وہ اس کریم کے انعام کی لذت سے زیادہ ہوتی ہے یہ تم نے کیا کہا کہ "اب کوئی بات پوچھنے والا بھی نہیں ہے" ——— میرے عزیز یہی تو ایک کمی تھی جو پوری کی گئی کہ اغیار ——— کی طرف سے توجہ ہٹا کر صرف ایک ذات کا سہارا دیکھا جائے، پھر کیا اب وہ تمہارے غم سے فارغ ہو گئے؟۔ اب تو وہ اس کریم کے قرب میں اور بھی زیادہ اعانت فرمائیں گے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

Marfat.com

۷۸۔ مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۱ء

عزیز القدر خجستہ سیر اوصلکم اللہ تعالیٰ الیٰ غایۃ مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صحیفہ مسرت شمامہ وارد ہو کر باعث خوشنودی وقت ہوا۔ تمہاری خوش نصیبی قابل غبطہ ہے وہ تعالیٰ حسب تمنا آپ کو اس بارگاہ بیکس پناہ کی حاضری اور رمضان المبارک میں ان کی مواجہہ میں قرآن کریم سنانا نصیب فرمائے، امید ہے کہ فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں گے اور اس دور افتادہ کا سلام عرض کریں گے یہ وہ وقت ہوگا کہ فتحپوری جیسے ہزارہا کیف جس پر نثار ہوں گے، مولوی عبدالغفور صاحب کی صحبت کو وہاں غنیمت شمار کریں، اہل سنت کے دو عالم ان کے سوا اور بھی ملیں گے ان کی خدمت میں بھی سلام کہدیں اور غالباً شہاب الدین صاحب پارچہ فروش کے ہاں تو قیام ہی رہے گا وہ بڑی خوبی کے انسان ہیں ان کو اور ان کے گھر میں بہت (بہت) سلام کہدیں، فقیر کی انہوں نے بڑی خدمت کی ہے جس کا شکر نہیں ادا کیا جا سکتا ہے ——— ان کی خاطرداری میں کمی نہ کریں، ان کے ساتھ جو احسان کریں گے وہ میرے ہی ساتھ ہوگا، آپ لوگوں کی مفارقت (فقیر کے) ساتھ کچھ اچھا سلوک نہیں کر رہی ہے یہی وجہ ہے کہ آئے دن علالت کی تواضع کرنی پڑ رہی ہے مولوی مسعود احمد کو سلام ودعا کہدیں، ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۷۹۔ مرسلہ ۷ جون ۱۹۵۱ء

عزیز وافر تمیز رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مولیٰ تعالیٰ نے جو تم پر کرم فرمایا اس کی خوشی کا اندازہ تم خود ہی محسوس کر سکتے ہو کہ کیا ہوگا، نہ صرف مجھ کو بلکہ میرے ایک چاہنے عزیز کو بھی اس نعمت غیر مترقبہ سے نواز دیا، فلحمد للہ علیٰ ذلک ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۸۰۔ مرسلہ ۲۰ مئی ۱۹۵۱ء

عزیز وافر تمیز اوصلکم اللہ تعالیٰ الیٰ غایۃ مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط بہت دیر سے ملا، دیکھئے یہ خط آپ کو پہنچتا ہے یا نہیں، نیز اس خط سے یہ بھی نہیں معلوم ہوا کہ آپ کو آپ کے پہلے خط کا جواب بھی مل گیا یا نہیں۔ فقیر ہمہ تن آپ کی طرف متوجہ ہے اور اس خوشی کا اندازہ تحریر میں نہیں آسکتا، اس تعالیٰ کا بیحد شکر ہے کہ اس نے میرے

Marfat.com

چاہیئے عزیز کو ایک ایسی نعمت کے عطا فرمانے کا ارادہ فرمالیا ہے جس کے استحقاق کی قابلیت اپنے میں ہم موجود نہیں پاتے، اپنی حاضری کے وقت بھی بار بار مسجد نبوی کی در و دیوار پر نظر اٹھا کر یہ سوچتا رہا تھا کہ یہ منظر خواب میں مجھے میسر ہے یا واقع میں یہ نعمت مجھے عطا کی گئی ہے؟ - یہی اس وقت حال ہے، امید ہے کہ مجھے دعا سے نہ بھولیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۱ - موصولہ ۱۹۵۳ء

ربیع فوادی و منتہائے مرادی سلمکم

وعلیکم السلام و علی من لدیکم من قبل العلام۔ کلیم الرحمٰن صاحب نے خط لکھا تھا جس کے جواب میں ان کو تمہارے سپرد کر دیا تھا لیکن جب تم نہ ملے اور ان کا خط آیا تو اس میں اپنا پتہ لکھا اس لئے ان کے پتے پر جواب دیا جا سکا) - خیر وہ آئیں تو بیعت کر لینا ورنہ خیر - اور دوسرے اللہ کے بندوں کو بھی اپنے مولیٰ کا نام سکھلاؤ، اسی سلسلے میں ترقی ہو جائیگی، انشاء اللہ تعالیٰ - یہ انہی حضرات کا فیضان ہے جس نے فقیر کے قلب میں ڈالا اور ایک موقع بھی پیش کر دیا ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۲ - مرسلہ ۲۱ فروری ۱۹۵۳ء

رفیع المکان محبوب ب السبحان مولینا حفیظ الرحمٰن سلمہم المنان

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ تعجب ہے کہ تم نے حالت و ارادہ کو اپنے لئے پریشان کن ٹھہرالیا، اس کریم کی طرف یہ حالت توجہ تن متوجہ ہونے کا سبب ہے، اور بس۔ پس آپ اس کی طرف متوجہ رہیں امید ہے کہ بہتر ہی ہوگا گو ہمارے فہم ناقص میں نہ آئے، ہرگز یہ شئے آپ کے لئے پریشانی کا سبب ہونا چاہیئے، عزیزہ سلمہا کو سلام و دعا کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۳ - موصولہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۳ء

ربیع فوادی و منتہائے مرادی حبیب سبحان میاں حفیظ الرحمٰن سلمہم القوی المنان

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے، فیاض حقیقی تمہیں اپنے قرب خاص سے سرفراز فرماوے اور تعمیر مسجد بلکہ تمہارے تمام ہی امور میں کارساز رہے، اغیار کی امداد نہ ہونا ہی تمہارے

Marfat.com

لئے بہتر ہے ابتداء ہی میں زیارت اولیاء اللہ مشیر ہے کہ اس تعالیٰ کے ہاں یہ خدمت مقبول ہے، ہر وقت مولیٰ تعالیٰ کو حاضر و ناظر ملاحظہ کرنے کی ورزش میں لگے رہیں مجھ جیسے کا خواب میں دیکھنا نہ دیکھنا مساوی ہے، اہل و عیال کی طرف خاص شفقت توجہ رہے کہ یہ باطن کی ترقی کے لئے نہایت درجہ معین ہے، کسی کی غلطی پر والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس کا مضمون حاضر رہے کہ گو اس وقت غصہ پینا سخت دشوار ہے کہ اس میں نفس کی اصلی درجہ کی مخالفت ہے لیکن اس کی سر کوبی بھی اس میں کما حقہ ہوتی ہے جو منشاء ہے ہماری پیدائش کا، گھر میں سب کو دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر ۱۱ ۵۶

۸۴۔ مرسلہ ۱۱ر فروری ۱۹۵۶ء

عزیز گرامی قدر زید مجدہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر کی طبیعت بہ نسبت سابق بہتر ہے جس کو تم حقیقت سمجھ رہے ہو میرے نزدیک اس میں مبالغہ سے کام لیا گیا ہے بہر حال معافی کے سوائے چارۂ کار بھی کیا ہے عزیزہ سلمہا کی شادی کی خبر نہایت درجہ باعث مسرت ہے لیکن میری مجبوریاں جس قدر ہیں وہ تمہیں معلوم ہیں ورنہ شرکت سے کون مانع تھا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر ۱۱ ۵۶

۸۵۔ موصولہ ۱۵ر جولائی ۱۹۵۷ء

للہ ما اعطیٰ ولہٗ ما اخذ وکل عندہٗ باجل مسمّٰی فلتصبر فانہ من سعادۃ المومن رضاہ بما قضی اللہ لہٗ

تعزیت نامہ

اعزی ارشدی رزقکم اللہ عافیۃ

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ تمہارے خط کے مضمون نے جو صدمہ پہنچایا وہ مجھ جیسے ضعیف کے لئے قابل برداشت نہ تھا، لیکن یہ میرے اس کریم کا فعل ہے جس کے انعامات کی بارش موسلا دھار فقیر پر اور آپ لوگوں پر ہر آن ہو رہی ہے لیکن اسی سخت بارش میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمارے غلات کا کوئی دانہ بہہ بھی جاتا ہے جو نفس پر شاق ہوتا ہے، لیکن اگر وہ دانہ ہمارے باغ میں بہتا ہوا پہنچ جائے اور وہاں بار آور ہو جائے اور اس سے جو نفع یہاں پہنچنا مفقود ہو گیا، باغ میں جا کر ہزار گنا نافع ہو جائے تو یہ شئے عقل کے نزدیک تو ہرگز لائق رنج نہ ہونا چاہیئے، اس شئے کو دیکھتے ہوئے

Marfat.com

تسکین ہوتی ہے، امید ہے کہ تم بھی اس امید پر صبر سے کام لوگے، وہ کریم مرحومہ کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ سے سرفراز کرے اور ہمارے لئے اس کو فرطہ گردانے، اس کی پیاری صورت رہ رہ کے دل میں چٹکیاں لیتی ہے لیکن ان چٹکیوں کو بھی فقیر اسی محبوب حقیقی کی چٹکیاں خیال کرتا ہے جو بجائے تکلیف لذت دینے والیاں ہیں، میرے عزیز تم تو نہایت دانشمند ہو، دیکھیں عزیزہ سلمہا کو کیسے تسلی دیتے ہو، کہ وہ کمزور قلب کی واقع ہوئی ہیں، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں اور صبر کی تلقین میں کوشش کریں۔ فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

۸۶- موصولہ اپریل ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السّلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر علیل ہے بمشکل جمعہ کو مسجد میں حاضر ہوتا ہے، اور بعد نماز واپس ہو جاتا ہے، قادر مطلق تمہاری مراد بر لائے اگر اس کے علم میں بہتر ہو،

دہلی میں ۲۹ شعبان کو رویت ہو گئی، تمہارے ہاں ہلال کمیٹی کا فیصلہ محض خبروں پر غلط ہوا۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔

امسال بوجہ علالت پاکستان کے امصار کا وقت نہیں نکالا گیا، صرف راولپنڈی کے اوقات مولوی عارف اللہ کی طلب پر روانہ کئے گئے، تمہارے ہاں کے اوقات بھی آج میں ارسال کر رہا ہوں اگر وہاں ضرورت ہوا کرے تو شعبان میں مجھے اطلاع دے دیا کریں اب نہ معلوم یہ کب پہنچیں گے۔

میں نے تمام ہندوستان و پاکستان کے وقت نکال رکھے ہیں جس کی نقل مولوی مظفر لے گئے ہیں تم بھی اس کی نقل کر لو، تاکہ آئندہ تمہیں آسانی ہو، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

۸۷- موصولہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء

اعز عزیزاں سلمہم القوی المنان و عافاہم عن سائر الطغیان

السّلام علیکم وعلی من لدیکم بالفضل والامتنان۔ نامہ العزیز سلمہم آج نظر سے گزر کر باعث اطمینان ہوا، وہ تعالیٰ تم سب کو عافیت کے ساتھ اپنی طرف متوجہ رکھے، تمہاری درخواست کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ منظور فرمائے، محمد طاہر محمد عارف سلمہم کو ضرور ساتھ لائیں اپنی حیات میں پھر تم سے ملاقات ہو جائے تو بہتر ہے ——— محمد طاہر محمد عارف سلمہما کو ضرور ساتھ لائیں مجھے ان

Marfat.com

سے ملاقات کا بہت زیادہ اشتیاق ہے، زیادہ بجز مشوق ملاقات کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۸۔ مرسلہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۲ء

مبارک باد جس نے دی مبارک باد ہم کو
خدا رکھے اسے جس نے کیا ہے یاد ہم کو

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۹۔ مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

غرہ صبح سعادت تتمہ مساء ہدایت سلمہ المولی بالکرامت

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور آپ کے لئے دعا کرتا ہے کہ دارین کے مکروہات سے مامون رکھے اور جو تکلیف تقدیر مبرم میں لکھی ہے اس کا نعم البدل آخرت میں عطا فرمائے، ہر نماز کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں، اور اپنے صاحب ادگان میں سے کسی کو مسجد سپرد کر دیں تاکہ وہ اس کی نگہداشت رکھے، اہل تعلق سے غصہ نہ کیا کریں اور قطع نظر کر لیا کریں اور اس کے لئے دعا کیا کریں، آپ کے آنے کا ارادہ معلوم ہو کر کمال مسرت ہوئی مولیٰ تعالیٰ پورا فرمائے لیکن بلا وجہ مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۰۔ موصولہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۴ء

عزیز خجستہ سیر قاری صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ فی الدارین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، رخصت کرنے کے حالات وغیرہ سے اطلاع پائی، میاں اقبال سلمہم اللہ تعالیٰ کے حالات معلوم کرنے کا بہت بیچینی سے انتظار تھا، شکر ہے کہ معلوم ہوئے، مولیٰ تعالیٰ ان کو بصحت تمام فارغ کرے، حضرت مولوی منظور احمد صاحب دامت برکاتہم کی محبت دکھا، تہہ دل سے شکریہ، وہ تعالیٰ اسی طرح انہیں مجھ پر مہربان رکھے اور محبین اور مولوی محمد محمود سلمہم کو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

اس والہانہ محبت کے برابر کے دارین میں درجات کی ترقی عطا فرمائے اور تمہارے صدقہ میں اس ناکارہ (کو) مستحق جنت کرے، گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں، فقط والسلام۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ الام

۹۱۔ موصولہ ۱۹ مئی ۱۹۶۵ء

الزکی المخلص العزیز رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ حرمین طیبین کی زیارت اور اس کے برکات مبارک ہوں، یقین ہے کہ آپ نے اس ناچیز (کو) دعاؤں میں شامل رکھا ہوگا، میں علیل ہوں اس لئے آپ کا کرامت نامہ میاں سعید احمد کو جواب کے لئے دے دیا تھا، اللہ تعالیٰ آپ کو بعافیت رکھے سب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ الام

۹۲۔ موصولہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۶ء

ولادت پر مبارکباد

مظہر عنایات فراواں، مصدر توجہات بے پایاں قاری صاحب مدفیوضہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، بفضلہ فقیر اور جملہ متعلقین بعافیت ہیں مولوی مسعود اور مولوی سعید احمد کے نو واردین کا تہنیت نامہ پہنچا، سب کو مبارک ہو اور نو واردین سعادت نصیب ہوں اور شریعت مطہرہ پر مولیٰ تعالیٰ پابند کرے ——— گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ الام

(۱۱)

جناب ذکر الرحمٰن صاحب (کراچی)

۹۳۔ مرسلہ جولائی ۱۹۵۵ء

محب مخلص وجاں نواز سلمہم بالاعزاز

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، حالات العزیز کے علم سے رنج وفکر ہوا، عزیزمن فقیر اپنے احباب سے اس کی طمع رکھتا ہے کہ حقوق الٰہی اور حقوق عباد میں کمی نہ کریں اگر تمہاری اہلیہ تم کو بخوشی یہاں آنے کی اجازت دیتی ہیں تو تم تین استخارہ کرنے کے بعد یہاں آسکتے ہو، استخارہ کی نیت سے دو رکعتیں

استخارہ

پڑھ کر دعا کریں کہ اے علام الغیوب اگر تیرے علم میں میرا ہندوستان جانا بہتر ہو تو مجھ پر یہ سفر آسان کر دے ورنہ یہیں ترقی کی صورت پیدا فرمائیں فتاوے اور جواب خطوط کی وجہ سے عدیم الفرصت ہوں اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے اس کے علاوہ احقر زادی سخت علیل ہیں ان کا فکر کچھ کام کرنے نہیں دیتا، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۹۴۔ موصولہ ۶ اگست ۱۹۵۵ء

عزیزی میاں ذکر الرحمن سلمہم القوی السنان

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے لیکن احقر زادی سخت علیل تھیں جن کی وجہ سے سخت پریشانی (تھی) بفضلہ تعالیٰ اب افاقہ ہے ان کے (لئے) دعا کرتے رہیں تمہاری پریشانی کے حالات اور زیادہ پریشان کن ہیں کارساز حقیقی تمہیں ان پریشانیوں سے نجات دے کر فارغ البال فرمائے، پہلے تم نے واپسی کی اجازت طلب کی تھی کہ گھر میں خوشی سے اجازت دے ہی (ہیں) لہٰذا تمہیں اجازت دے دی گئی تھی اس کے ساتھ یہاں کے حالات کا بھی تمہیں بخوبی اندازہ ہے ان کا ضرور خیال رکھیں گھر میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۹۵۔ مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۵ء

محب مخلص حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر البلاء والاسقام

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے حالات کے علم سے افسوس ہوا لیکن میرے عزیز ہرگز ہرگز اس کا رنج نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ تمہارے حق میں یہی بہتر ہوگا، مولیٰ تعالیٰ کے علم (میں) یہاں آنا بہتر معلوم نہیں ہوتا، فقیر بھی دعا کرتا ہے کہ جو کچھ اس تعالیٰ کے علم میں بہتر ہو اس کا ظہور ہو، بفضلہ تعالیٰ عزیزہ اچھی طرح ہیں لیکن ابھی علاج ہو رہا ہے دعا کرتے رہیں یہ تمہاری ہی دعا کا اثر ہے کہ دوبارہ ان کو حیات میسر آئی ——— بعد مغرب و بعد صبح صادق ۳ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، اور بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب ۷ مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھتے رہیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

Marfat.com

۹۶- موصولہ ۲۷ مارچ ۱۹۵۶ء

محب پُر تمیز سلمکم المولی العزیز

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ مجلس عرس کے انعقاد کی خبر نہایت درجہ باعث خوشنودی (ہوئی) عرس
وہ تعالیٰ تمہیں ترقیات سے سرفراز فرمائے دارین میں بعافیت رکھے فقیر ابھی کمزور بہت ہے، جمعہ
کی نماز کے لئے بھی بمشکل مسجد جا سکتا ہے ـــــ منجھلی لڑکی سخت علیل ہیں جس کی وجہ سے بھی پریشانی
لاحق ہے دعا کرتے رہیں دلائل الخیرات کی تم کو بھی اجازت (ہے) اس کے علاوہ جس شئے کی اجازت
چاہو تمہیں دی جا سکتی ہے، مجھے یاد نہیں فضل سلمہ کو اور کس شئے کی اجازت دی تھی، غالباً تعویذات کی
دی تھی، تمہیں اجازت ہے صبح کو روزانہ ۹۹ نام اللہ تعالیٰ کے پڑھتے رہو اور ہر نام کے معنی اپنی
ذات میں حاصل کرنے کی کوشش کرو، گھر میں سب کو سلام ودعا کہدو۔ فقط والسلام۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۸/۳/۵۶

۹۷- موصولہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۶ء

عزیزی سلمہم المولی القوی

وعلیکم ورحمۃ ربکم، تمہاری پریشانی کا حال معلوم (ہوا) وہ تعالیٰ تمہاری پریشانی دور فرمائے تم
نے واپسی کی اجازت طلب کی ہے اگر تمہاری بیوی کی یہی خواہش ہے تو تم واپس آ سکتے (ہو) ورنہ ان
کے حقوق تم کیسے ادا کر سکو گے جو تمہارے ذمہ واجب ہیں اہل وعیال کی پریشانیاں لاحق ہوتی ہی ہیں
اور مرد اس کو برداشت کرتے ہیں ہاں اگر وہاں کوئی روزگار کی صورت نہیں جس کی وجہ سے تمہاری
(بیوی) تمہیں خوشی سے اجازت دیں تو بیشک واپس آجاؤ، اس تمہاری کیفیت کا مجھے اندازہ
(ہے) لیکن میں حکم شرع سے مجبور تھا، اور اب بھی اس کے خلاف تمہیں کوئی رائے نہیں دے سکتا،
گھر میں سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۹/۳/۵۶

۹۸- مرسلہ ۲۱ مئی ۱۹۵۶ء

۷۸۶

محبی مشفقی سلمہم واصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ میاں محمد مشتاق سلمہم سے میرا سلام کہدیں، ان کے لئے بھی

Marfat.com

بڑی دولت ہے کہ وہ قضائے الٰہی پر راضی ہیں ہمیں کیا معلوم کہ ہماری بہتری کس میں مضمر ہے ؟۔ اگر اس تعالیٰ کے علم میں تمہارا یہاں آنا بہتر ہے تو وہ تمہیں اس پر کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ مارچ

۹۹۔ موصولہ ۲ مارچ ۱۹۵۷ء

احبی سلمکم ورزقکم العافیۃ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ——— تم روزانہ بعد نماز گیارہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کرو، سحر اثر نہ کرے گا، تم دونوں کے خواب مبارک ہیں ان کا ارادہ صحیح معلوم ہوتا ہے لہٰذا داخل سلسلہ کر لیا، نماز کی سخت پابندی کریں اور اکثر اوقات درود شریف اور استغفار کا ورد رکھیں خواب میں جو آئینہ دیکھا اس سے فقیر ہی تعبیر کیا جاتا ہے تمہارے دادا پیر کا عرس عرس ۱۰ و ۱۱ رجب کو ہوتا ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ مارچ

۱۰۰۔ مرسلہ ۱۸ مارچ ۱۹۵۷ء

عزیزی سلمہم

محبت وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم، مولیٰ تعالیٰ تمہارے صاحبزادہ کو شفا عطا فرمائے، تمہاری غلطی پر تم کو تنبیہ کی تھی، آئندہ اس کا لحاظ رکھو محبت کا معاملہ اطاعت شعاری پر ہے تم پر تو میری اولاد کو میری ہی سمجھنا چاہیئے، لیکن میرا حال یہ ہے کہ میں دوستوں کو بھی اپنی اولاد ہی (کی) جگہ سمجھتا ہوں بلکہ خدا نخواستہ اگر اولاد میں کوئی نافرمان ہو جائے جب تو تم میرے نزدیک ایسی اولاد سے بڑھ جاؤ گے۔ جن دو مسلمانوں میں شکر رنجی ہو اس میں سے کسی کو دوسرے کی ایسی تحریر نہیں دکھانی چاہیئے جس سے اس کو رنج پہنچے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۸ مارچ

۱۰۱۔ موصولہ ۲ اگست ۱۹۵۷ء

محب مخلص زید اخلاصکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، البتہ علیل رہتا ہے، دعا کرتے رہیں یہ تم نے اچھا کیا کہ بساط خانہ کا کام شروع کر دیا، مولیٰ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرمائے تمہارے خیال

Marfat.com

وساوس

میں فقیر کم آنے لگا ہے اس وجہ سے وسواس کی ترقی ہے ؟۔ نماز میں اگر یہ خیال رہے کہ میں شہنشاہ حقیقی کے دربار میں حاضر ہوں اور اس میں جو لفظ نکالو اس پر دھیان رکھو تو کیوں وسوسات ستائیں ؟۔ گھر میں سلام و دعا کہدیں، نااہلوں کی صحبت سے گریز کریں اور ان سے صرف ضرورت کے موافق کلام کریں، دل سے ہمیشہ ذکر اسم ذات جاری رکھیں۔ فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۱۰۲۔ موصولہ ۲۵ جنوری ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السّلام ورحمتہ ربکم المنعام، فقیر آجکل علیل ہے خطوط کا جواب بھی دشوار ہے، تمہیں جو وظائف بتلائے ان کے متعلق تحریر نہ کیا کہ وہ بھی پورے ہوتے ہیں، یا نہیں ؟۔ مولوی مظفر احمد سلمہم وہاں موجود ہیں ان سے اپنے حالات کہتے رہیں، مکروہات زمانہ سے گھبرانا نہ چاہیئے جو کچھ مولیٰ تعالیٰ مرحمت فرمائے اس پر شکر کریں کہ زیادتی انعامات کا موجب ہے جب تم روزانہ کے عمل تحریر کروگے، اس وقت غور کیا جائیگا کہ کس شئے کی کمی ہے، نہ معلوم سورۂ فلق کا بھی عمل کرتے ہو یا نہیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۱۰۳۔ بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الیٰ غایۃ ما یتمنا ہم

وعلیکم السّلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے خواب بہتر ہیں، مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرو، البتہ تمہارے معاملات سے قلب کو اذیت پہنچتی ہے اس کا نہایت سختی کے ساتھ خیال رکھو، مولیٰ تعالیٰ تمہارا اور فقیر کا انجام بخیر کرے، نماز کی وقت کے ساتھ پابندی کا بھی خیال رکھیں، بڑے حضرت رحمہم کے عرس کی خبر نہایت خوش کن ہوئی، اس کے ساتھ حضرت جد امجد مولینا محمد مسعود شاہ صاحب کے لئے خصوصیت کیساتھ ثواب ہدیہ کریں ان حضرات کی خوشنودی میری ہی خوشنودی ہے، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں،

عرس

فقط والسّلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۱۰۴۔ عزیزی سلمہم

وعلیکم السّلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ اس سے قبل تمہارا کوئی خط موصول نہیں ہوا ورنہ ضرور جواب

Marfat.com

دیا جاتا، میری ناراضگی صرف اسی پر ہے کہ معاملے میں تم بہتر نظر نہیں آئے اور یہ نہایت ضروری ہے کہ معاملہ صاف رہے اور جو وعدہ کرو اس کو وفا کرو، بہرحال فقیر تمہارا دعاگو ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۰۵- مرسلہ ۱۷ جون ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمہم و رفع درجاتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ آج فقیر کی طبیعت کچھ بہتر معلوم ہوتی ہے، عزیز حاجی نور الٰہی صاحب کے حالات معلوم ہو کر سخت افسوس و فکر ہوا، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، انہوں نے وہاں جانے میں بہت غلطی کی ہے، تمہارا خواب تمہارے حق میں بہت بہتر ہے لیکن اپنے حال پر افسوس ہوتا ہے کہ اب بھی کھانے کی پڑی ہوئی ہے، اور پھر یوں کہ فرمائش کی جاتی ہے، مولیٰ تعالیٰ اپنے سوا کسی کی طرف توجہ نہ رکھے لیکن یہ بھی غنیمت ہے کہ دودھ طلب کیا، ہاں تمہارے لئے یہ بھی بہتر ہے، مولیٰ تعالیٰ (کی) یاد میں لگے رہو والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۰۶ موصولہ ۲۰ اگست ۱۹۵۸ء

محبی سلمکم

وعلیکم وحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے، گل نثار احمد پر یہ آیۃ کریمہ گیارہ مرتبہ اول، آخر درود شریف پڑھ کر دم کر دیا کرو اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۔ باقی تعویذ مولوی مظفر احمد سلمہٗ سے لیں، کتاب شمشیر صداقت کے سلسلے میں جو ارادہ ہے مولیٰ تعالیٰ پورا فرمائے لیکن سمجھ میں آیا نہیں میں تمہارے رسالے کے لئے کوئی مضمون بھیجنے سے قاصر ہوں، اس کا خیال نہ کریں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۰۷-

محبی مخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ ملازمت پر لگ جانے پر شکر کرو، وہ تعالیٰ ترقی عطا فرمائیگا

Marfat.com

ہر نماز کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھتے رہو اور شب کو اپنا وظیفہ استغفار اور درود شریف پڑھنے کے بعد ننانوے مرتبہ یہ دعا پڑھو :-

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیَلِیْ، اہلیہ کے علاج میں غفلت نہ کرو اور ان کو رنجیدہ کوئی بات نہ کہو۔ فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۱۱ء)

۱۰۸- جمی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، حافظ حقیقی تم سب کو اپنی حفاظت میں بعافیت رکھے اور وبا کو تمہارے شہر سے دور کرے، یہ لکھ کر مکان پر لگا دو۔

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہْ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَاَبْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہْ

میاں فضل احمد کو اور دوسرے احباب میں سے جس سے ملنا ہو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۱۱ء)

۱۰۹- مرسلہ ۶ نومبر ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ، اہلیہ کے متعلق معلوم ہو کر اطمینان ہوا، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، ان کے حالات بیان میں لاتے رہیں، تعویذات کے متعلق تمہیں بتلا دیا تھا کہ روزانہ اللہ کے نو ننانوے نام ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کوئی کتاب لے لیں اس میں سے تعویذ یا فلیتہ وغیرہ دے دیا کریں، اپنے والد امیر حضرت صادق علی شاہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو روزانہ ایصال ثواب کرتے رہیں، سرکار اکرم کے عاشق بنے رہیں مولیٰ تعالیٰ ان کی شفاعت نصیب (کرے) کسی کے کہنے کا کچھ خیال نہ کریں نہ کسی کے پاس جانے کی تمنا رکھو، فقیر دعا کرتا ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۱۱ء)

Marfat.com

۱۱۰- مرسلہ ۲۴ر نومبر ۱۹۵۸ء

محب گرامی قدر سلمہم وحفظکم

غائبانہ بیعت

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم النعام، فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، میاں محمد شریف سلمہٗ سے کہیں کہ اپنے داہنے ہاتھ کو فقیر کا داہنا ہاتھ خیال کرتے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ پر رکھ کر ایمانِ مفصل پڑھیں تمام گناہوں سے توبہ کریں، پھر کلمہ شہادت اور کلمہ طیبہ پڑھ کر کہیں کہ میں نے اس کے ہاتھ پر بیعت کی اور خاندان نقشبندیہ قبول کیا، اس کے بعد مجھے اس کی اطلاع دیں اور فی الحال صبح شام جس قدر ہو سکے روزانہ استغفار اور درود شریف پڑھنا بتلا دیں اور ایک ہزار دل سے اللہ اللہ ——— لیکن یہ سب اپنے سامنے اپنے مولیٰ کو حاضر خیال کرتے ہوئے ——— تم بھی اپنے مولیٰ کی نعمتیں (بیان) کرو تاکہ اس کے ساتھ محبت میں ترقی ہو، قبر و حشر کے واقعات پر کسی وقت نظر کرتے رہو کہ قلب میں نرمی پیدا ہو،

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۱۱-

محب گرامی قدر رفع قدرہم واصلح حالہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہٗ۔ جن لوگوں کا مولیٰ تعالیٰ حامی نہیں ہوتا ان کو فقر کفر تک پہنچاتا ہے ورنہ فقر تو بڑے بڑے درجات پر پہنچا۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بادشاہ کر دیتا ہے، ہاں اس پر صبر درکار ہے تم نے جس قدر پناہیں مانگی ہیں ان سے طبیعت کو مسرت (ہوئی)، تمہارے لئے غیر دعا کے اور فقیر کیا کر سکتا ہے وہ قادر مطلق تمہاری دارین کی مشکلات حل فرمائے اور اپنی حضوری عطا فرمائے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۱۲- موصولہ ۱۹ر دسمبر ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمہم واصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم النعام۔ عزیز محمد شریف سلمہم کے سلسلہ میں داخل ہونے کا علم ہوا، مولیٰ تعالیٰ ان کو توبہ پر قائم رکھے اور اب آخرت کے سامان مہیا کرنے میں کوشاں رہیں، جو کچھ تم نے بتلایا صحیح ہے، شجرہ میں جو طریقہ دن رات کے عمل کا ہے وہ بھی اپنے معمول میں داخل کر لیں اور میری طرف سے سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۱۱۳-

عزیزی سلمہم ورزقکم العافیہ

وعلیکم ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے حالات کے علم سے افسوس ہوا ہو مولیٰ تعالیٰ ترقی عطا فرمائے اور عافیت مرحمت کرے، میں نے خط میں تحریر کیا تھا کہ گھر میں جب داخل ہوں تو سلام کے بعد قل ھواللہ پڑھ لیا کریں اور اسی (طرح) جب مسجد میں اور دوکان میں داخل ہوں، یہ گو مختصر عمل ہے لیکن تمہارے لئے مناسب اور مفید ہے اس کو ضرور عمل میں رکھیں اور ایک دعا بھی کبھی (لکھی) تھی جس کا اول اللھم لا سھل ہے، اس کو بھی اکثر پڑھتے رہیں فقیر بھی دعا کرتا ہے مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے گھر میں سب کو سلام ودعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ام)

۱۱۴-

عزیز گرامی قدر سلکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر آجکل زیادہ علیل ہے، دعا کریں کہ حسن عاقبت ہو، اپنے غصہ کو دباؤ، دوست ودشمن ہر ایک سے اخلاق سے رہو، اپنے وظائف کی پابندی کرو اور اس مقلب القلوب کی طرف نظر رکھو انشاء اللہ تعالیٰ پھر ترقی نصیب ہو جائے گی، فقیر دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ قبول فرمائے گھر میں سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ام)

۱۱۵- مرسلہ ۲۱ ستمبر ۱۹۵۹ء

عزیزی ارشدی سلمہم وحفظہم عن شر الحاسدین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ، تمہاری پریشانی کا معلوم ہو کر افسوس وفکر ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہر حاسد کے شر سے محفوظ رکھے، تم ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لیا کریں فقیر بھی دعا کرے گا، اطمینان رہیں سورہ فلق سے پہلے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں گھر میں اور بچوں کو سلام ودعا کہدیں فرض سے سبکدوشی کا سختی کے ساتھ خیال رکھیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ام)

Marfat.com

۱۱۶ - بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری (ترقی) نہایت درجہ مسرت بخش ہوئی، عزیز محمد سعید سلمہم سے ملتے رہو انہوں نے اگر بزم (کی طرف) اپنی توجہ مبذول کرلی تو بہت بہتر ہوگا میں نے ایک مختصر رسالے کے اجرا کے متعلق لکھا تھا، اس کے متعلق کچھ نہ لکھا؟۔ میرے انداز پر اس میں مختلف مسائل کا ذکر آجائے تو مضائقہ نہ ہوگا، لیکن اکثر اس میں وہ مسائل ہوں جن سے عموماً لوگ ناواقف ہوتے ہیں گھر میں بہت بہت سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۱۷ - مرسلہ ۱۰ مئی سنہ ۱۹۶۰ء

عزیزی مخلصی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ، ——— کاروبار کی طرف سے اس قدر پریشانی بہتر نہیں، معاملات اگر صحیح رکھیں تو یہ سب پریشانیاں دور ہوجائیں گے جنگل کی راہ سنبھالنے سے کیا ہوگا، یہی کہ آخرت کی پریشانیوں کو دنیوی پریشانیوں کے ساتھ اور بڑھالیں گے تمہارے لئے سوائے دعا کے کیا چارہ ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہارے معاملات و عبادات سنوارے تاکہ دارین کی خوبیوں سے سرفراز (ہو) تنگی کی حالت میں سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کی معیشت نظر میں رکھیں پھر اس تعالیٰ کی نعمتیں معلوم ہوں گی اور اس حالت پر صبر نصیب ہوگا، اور نعمتوں پر شکر کی توفیق ہوگی، گھر میں سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۱۸ -

عزیز گرامی قدر سلکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، جس طرح تم رکن بزم ہو اسی طرح رہو اور اپنی رائے ہر ایک کو بزم میں پیش کرنے کی اجازت ہے کوئی موافق ہو یا نہ ہو، ہاں کسی کی مخالفت ہوتی ہو تو طرز ایسی رکھی جائے کہ اس کو ناگوار نہ گزرے، مثلاً یوں کہیں کہ "میری ناقص عقل میں یوں آتا ہے"۔ جو تمہاری رائے میں آئے اس کے مخالف میں ہرگز اتفاق نہ کرو، ہماری آپس کی نزاع کا ہرگز خیال نہ کرو، تمہیں ہماری اولاد سے نذر فاتحہ جھک کر ملنا چاہیئے ——— بی بی نفیسہ سادات کرام سے ہیں فقہاء نے لکھا ہے کہ ان کی فاتحہ کی

Marfat.com

نذر کار برآری کے لئے مفید ہے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۱۱۹- مرسلہ ۲۲ر جون ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمکم ورفع قدرکم

وعلیکم السّلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ حافظ صاحب کے سلوک کا جب تمہیں اعتراف ہے تو یہ کہنا کہ لوگ بڑھا چڑھا کر لکھتے ہیں کہاں تک صحیح ہے؟۔ میں ہمیشہ تمہیں لکھتا رہتا ہوں کہ معاملہ صاف رکھنا چاہیئے، اس کے باوجود پھر بھی تمہاری اس امر میں شکایت موصول ہوتی ہے تو تم کو پھر ہدایت کی جاتی ہے جو میرا فرض ہے، اس پر اگر تم عمل کرو گے تو یہ تمہارے لئے دارین میں نفع بخش ہوگی، ورنہ میں تو اپنے فرض سے سبکدوش ہو ہی جاؤں گا۔ ——— فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۱۲۰-

عزیز گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السّلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ آجکل میں زیادہ علیل ہوں، کمیٹی مسجد کی صدارت اور تقریر کی اجازت مبارک، لیکن میرے طریق پر تقریر کریں، کسی پر طعن ہرگز نہ ہو، صرف مختلف چند مسائل کا ثبوت اچھی طرح سے پیش کر دیں، مخالفین کی باتوں پر صبر کریں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۱۲۱- مرسلہ یکم جون ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز ارشدی جعلکم اللہ کاسمہ ذکر الرحمٰن

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، تمہارا خیریت نامہ موصول ہو کر باعث مسرت واطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے جو حضوری حاصل ہے۔ وہ تعالیٰ اس میں زیادتی عطا فرمائے اور ذکر الٰہی ہمیشہ جاری و ساری رکھے ——— قرآن کریم شب کو بھی کچھ پڑھ لیا کرو اور شروع میں آیۃ کریمہ ربّ اشرح الا یہ پڑھ لیا کرو، حافظ صاحب کو اور گھر میں سلام کہدیں، بچوں کو دعا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

Marfat.com

۱۲۲- مرسلہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

پریشانی کیلئے

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ - دو رکعت نفل پڑھ کر یا لطیف سو مرتبہ پڑھو اور اول آخر ۷ مرتبہ درود شریف اور پھر تضرع کے ساتھ دعا کرو، یہ پریشانی انشاء اللہ العزیز دور ہو جائیگی، زوجہ فہیمہ کو سلام و دعا کہدیں گھر میں کہدیں کہ میری طبیعت تمہاری طرف لگی ہوئی ہے پھر کیوں ملاقات کی خواہش ہے، تمہاری بھابی انشاء اللہ سلسلہ میں داخل ہو جائیں گی، تمہاری امانت پہنچ گئی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۲۳- مرسلہ ۷ نومبر ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ عزیز من ہمارا حال دیکھو کہ ہم کو بعض لوگوں سے کیسی تکلیف پہنچی لیکن اس کا خیال نہیں کرتے، صرف دل ہی میں رکھتے ہیں، ایسا ہی تم کو بھی چاہیئے، تعلق دشمن سے اچھا رکھو، ماہانہ جلسوں کے تقرر کا حال بھی معلوم ہوا مولیٰ تعالیٰ بہتر کرے، بزم میں کثرت سے جو طے ہو جائے اس پر عمل کریں، عزیزم محمد سعید سے بھی کہدیں حالات کی ہمواری کے لئے اکثر لاحول پڑھتے رہو، حتی الامکان وعدوں میں خلاف نہ کرو، فقیر حسب وقت حاضر ہو تو تمہاری جگہ کو کل دیا جائیگا، تمہیں جب میں مولیٰ تعالیٰ آنا آسان فرمائے، یہ مجرم اپنے مولیٰ کی جناب میں عرض کرتا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمہارے معاملات سدھارے، اور تمہیں ہر معاملہ میں کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

حالات کی ہمواری کیلئے

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۲۴- مرسلہ ۶ اپریل ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم، میں علیل ہوں اور زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں، تم ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھتے رہو، کاروبار کھل جائیگا، اور اپنے مولیٰ کی جناب میں گڑگڑا کر دعا کرتے رہو اور اہلیہ کو اور بچوں کو بہت بہت سلام کہدیں شافی مطلق شفائے کامل عطا کرے، فقط والسلام

کاروبار کی ترقی

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۱۲۵- مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۶۶ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم الرحمٰن

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، قدوم میمنت لزوم تمام احباب کو مبارک ہو اور وہ تعالیٰ اس کے برکات سے مستفیض فرمائے، اور رمضان شریف کے آزادگان میں شمار فرمائے، ـــــ آپ موافق مخالف ہر ایک سے کشادہ پیشانی سے ملیں کسی کو ایسی بات نہ کہیں جس سے اس کو رنج پہنچے، جلسہ کے انتظام میں ایسا طریقہ رکھیں کہ اہل جلسہ و مہمان سب خوش ہو جائیں میری طرف سے الحاج شیخ محمد سعید صاحب سے بھی اسی طریقہ پر گامزن ہونے کو کہدیں مجھے ان سے بہت امید ہے، قادر مطلق تمہارے کاروبار میں ترقی عطا فرمائے، اہلیہ عزیزہ سے بہت بہت سلام کہدیں اور بچوں کو دعا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۸/۲/۶۶

(۱۲)

جناب حاجی رفیق الدین صاحب (لاہور)

۱۲۶-

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر حاجی رفیق الدین جعلکم کاسمکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، زیارت سرہند شریف تمہیں مبارک ہو، اور وہ تعالیٰ بطفیل حضرت مجدد صاحب تم کو ہمیشہ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۸/۲/۶۶

۱۲۷- بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر جعلکم کاسمہ رفیق الدین

وعلیکم ورحمتہ ربکم المنعام، تمہاری والدہ ماجدہ کی رحلت قابل افسوس ہے مولائے کریم ان کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس عطا فرمائے اور ان کے متعلقین کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ یہ وقت سب کے لئے ضروری ہے مولیٰ تعالیٰ ہمیں وہاں کے لئے سامان مہیا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور

ان جانے والوں کو ہمارے لئے نصیحت کرے، ویسے تو غفلت نے ہم پر چھاپا مار ہی رکھا ہے اگر ان جانیوالوں سے ہی نصیحت حاصل ہو جائے اور آخرت کے کاموں پر لگ جائیں تو غنیمت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۱۲۸-

عزیز پان و انگور و انار سلمہم الغفار

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، تم سے جدا ہو کر علالت نے زور پکڑا تو سخت علیل ہو گیا، اب فی الجملہ تسکین ہے تمہاری مہمان نوازی اور اہلیہ عزیزہ اور بچوں کی مستعدی اس میں یاد ہے، فراموش نہیں ہوتی مولیٰ تعالیٰ اس کا عوض عطا فرمائے، والدہ عزیز الدین کی طبیعت کیسے لگے کہ ان کی تسکین تو میں ساتھ لے آیا، اب اللہ تعالیٰ کا تصور ہر وقت، ہر وقت رکھیں کہ حقیقت میں محبت تو اس کی کام آنے والی ہے، انگور و انار کی کیوں تکلیف کی، مجھ سے کچھ بھی نہیں کھایا جاتا، اس کی جگہ میوہ آجاتا تو بچے سہج سہج کھا لیتے، زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں، ہمارے پاگل کو بھی سلام کہدیں اور جتنی آنے والیاں تھیں ان کو بھی فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۱۲۹- (بنام اہلیہ صاحبہ حاجی رفیق الدین)

عزیزہ عفیفہ سلمہا

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، تمہارا خط توشک کے نیچے رہ گیا اور خیال (تھا) کہ تمہارا جواب دیا جا چکا ہے، آج توشک کے نیچے سے نکلا تو بہت افسوس ہوا کہ ابتک جواب نہ دیا گیا، اس علالت کے ساتھ کیوں کر سایہ قائم رہے گا، اب تو حسن عاقبت کے لئے دعا کریں تاکہ آخرت میں یک جا رہیں، ہمیشہ ہمیشہ فراق کا دغدغہ نہ رہے بہشت میں عیش کریں طبیعت نہ لگنے کا کھٹکا بھی نہ رہے کہ ہر وقت اس تعالیٰ (کی) رحمت کے ساتھ ہیں آنکھوں کی روشنی کے لئے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآئَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے، آنکھوں پر پھیر لیا کریں اور سانس کے لئے الحمد شریف پڑھ کر دم کر لیا کریں بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

Marfat.com

۱۳۰- موصولہ فروری ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، فقیر علالت کی وجہ سے کمزور اور ضعیف ہو گیا ہے، خاتمہ بخیر ہونے کی دعا کرو، گھر میں بہت سلام کہدیں اور دعا، مولیٰ تعالیٰ تمہاری پریشانی دور کرے، فقط والسلام۔

(آخری مکتوب) محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۱ ۶۶

(۱۳)

جناب حافظ رفیق الدین صاحب

(راولپنڈی)

۱۳۱- موصولہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۶۰ء

گل گلستان محبوبی سرو بوستان مطلوبی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ محبت نامہ آیا، مسرت لایا، مولائے کریم آپ کو ہر فتنے سے محفوظ رکھے، اہل خانہ (اور) سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۱ ۱۰ ۶۰

۱۳۲- مرسلہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

احبی اخلصی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم، عزیز گرامی قدر کو قادر مطلق صحت کلی عطا فرمائے، فقیر کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اب اچھی ہے علالت میں بفضلہ تعالیٰ بہت کمی ہے وعدہ امسال ہی کے آنے کے لئے نہیں کیا تھا، اگر عمر نے وفا کی اور علالت نے چھوڑا تو انشاء اللہ اگلے سال اس وعدہ کو وفا کیا جائیگا، پرسان حال کو سلام کہدیں خصوصاً ڈاکٹر فرزند علی صاحب کو، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۴ ۶۲

۱۳۳- موصولہ ۱۵ جولائی ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی اخلصی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ کمزوری حسب دستور ہے تمہاری

Marfat.com

تکلیف کی وجہ سے اور نیز اپنی کمزوری کی وجہ سے کہ نہ پاؤں میں طاقت ہے نہ زبان میں، اب بمشکل بات کی جاتی ہے اس لئے آنے کا ارادہ نہیں کیا ورنہ طبیعت تو بہت چاہتی تھی، گرمی کے زمانے میں یہاں بھی تکلیف اوٹھائی اب کچھ بارش ہوئی ہے تو طبیعت سنبھلی ہے لیکن بات اب بھی بمشکل کی جاتی ہے گھر میں اور ڈاکٹر فرزند علی کو سلام کہدیں۔ فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۱۳۴۔ موصولہ ۱۹ مارچ ۱۹۶۳ء بسمہ

عزیز گرامی قدر الحاج حافظ رفیق الدین سلمہم

وعلیکم السّلام و رحمتہ ربکم المنعام، (فقیر) بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے، البتہ بہت ضعیف ہو گیا ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں وہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری عاقبت مبارک فرمائے اور تم سے جو وعدہ کیا ہے اس کو پورا فرمائے، فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۱۳۵۔ مرسلہ ۴ اپریل ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر حافظ کلام اللہ سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السّلام و رحمتہ ربکم المنعام، ڈاکٹر صاحب کی وفات کی خبر نہایت افسوس ناک اور محزون کن ہے، ان کو مولیٰ تعالیٰ جنت الفردوس عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل بڑی خوبیوں کے مالک تھے انا للہ وانا الیہ راجعون، ان کے صاحبزادگان سے سلام کہدیں اور میری طرف سے تعزیت کردیں

عزیزی محمد حنیف صاحب کی تشریف آوری ہوئی، ان کی زبانی تمہارے آنے کا قصد معلوم ہوا، اگر آپ نہ آئیں تو بہتر ہو، میں اس زمانے میں زیادہ علیل ہوں اور بہت ضعیف ہو گیا ہوں دعا فرمائیں کہ آپ سے وعدہ پورا فرمائے، فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۱۳۶۔ مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

حقائق و معارف آگاہ بعافیت باشند

وعلیکم السّلام و رحمتہ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر مع متعلقین بعافیت ہے اور تمہارے لئے سب دعا کرتے ہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت رکھے عزیز محمد حنیف سلمہم سرہند شریف حاضری کا ارادہ رکھتے ہیں اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو تمہاری بھی زیارت سے محظوظ ہو جاتا، سب متعلقین کی طرف سے سلام حاضر ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

Marfat.com

۱۳۷- موصولہ ۲۹ اگست ۱۹۶۳ء

عزیز رفیع القدر انیس البشر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، مولیٰ تعالیٰ تمہاری دعا کی برکت سے تم کو بھی نوازے اور ہمیشہ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے، مجھے تمہارے ساتھ وعدہ یاد ہے دعا کریں کہ اس کے پورا کرنے کا وقت آجائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۳۸-

عزیزی اکرمی حافظ صاحب زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہوں اور تمہارے لئے دعا کرتا ہوں تم کو مع متعلقین بعافیت رکھے اور شریعت مطہرہ (پر) گامزن، البتہ (فقیر) ضعیف بہت ہوگیا ہے، عاقبت بخیر ہونے کی دعا فرمائیں اور گھر میں اور متعلقین کو سلام کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۳۹- موصولہ ۱۰ مارچ ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی حافظ صاحب سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر بحمدہ تعالیٰ بخیریت ہے البتہ حالت سابق ہے جس پر مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے تمہارا خیریت نامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا اور تمہارے (ہاں) ٹھہرنے کی یاد تازہ ہوگئی، بڑی راحت ملی ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۱۴)

جناب ریاض الدین احمد صاحب[1] (کراچی)

۱۴۰- ۱۹۴۷ء

عزیزو اقر تمیز رزقکم اللہ تعالیٰ ریاض الجنۃ وجنۃ الفردوس وجعلکم ریاض الدین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اس سے قبل تمہارا خط موصول نہیں ہوا، میں جب تک جواب نہیں دے دیتا

---

[1] آپ حضرت قبلہ قدس سرہ کے عم زاد بھائی ہیں، حضرت ممدوح سے بیعت بھی ہیں، آجکل کراچی میں حکومت پاکستان کے ایک محکمے میں بحیثیت اکاؤنٹس آفیسر کام کر رہے ہیں۔

Marfat.com

کسی کا خط ردّی کے سپرد نہیں کرتا، تم نے جو اپنے شوق کی حالت تحریر کی ہے وہ تمہاری سعادت کے آثار پر دلیل ہے، اللّٰھم زد فزد ——— آپ کا خواب نہایت مبارک ہے ظاہر تعبیر تو یہی ہے، کہ مجھ ناکارہ سے آپ کو فائدہ پہنچے لیکن بظاہر یہ قابلیت نظر نہیں آتی وہ تعالیٰ شانہٗ محض اپنے کرم سے اس ناپاک کے پردے میں اپنے کرم کا ظہور فرمائے تو کچھ تعجب بھی نہیں، بڑی چیز ہمیشہ توجہ الی اللہ ہے، ریاضات وعبادات اس کے لئے معین ہیں لہٰذا اس میں کوشش کریں کہ وہ تعالیٰ شانہٗ ہمیشہ آپ کی نظر کے سامنے رہے اس کے ساتھ اس کی عنایات بے پایاں پر بھی نظر کرتے رہیں کہ یہ شئے ازیاد محبت میں اعانت کرے، اپنے اوقات کو نظام میں لے آئیں تاکہ ہر عمل اپنے وقت پر ظہور میں آتا رہے ——— دعا کرتے رہیں گھر میں اور بچوں کو سلام ودعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہور)

۱۴۱- مرسلہ ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر اوصلکم اللہ تعالیٰ الیٰ غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے البتہ مولوی منظور احمد سلمہم اللہ تعالیٰ کی علالت دو اہم چیزیں سے سخت مضطرب وبے چین ہے دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر مسلمانوں کو ان سے فائدہ پہنچائے ——— مرشد کی جانب توجہ رکھنے کو "رابطہ" کہتے ہیں اس کی ورزش راہ حق کے طے کرانے میں نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، پختہ کار اپنے تمام احوال میں صاحب رابطہ کو اپنا وسیلہ جانتے رہتے ہیں اور یہ صحبت کے قائمقام اپنا اثر دکھلاتی ہے، صوفیہ فرماتے ہیں کہ اگر دو چیزوں میں فتور نہ پڑے تو کچھ غم نہ کرنا چاہیئے ایک اپنے کام میں شریعت کی متابعت دوسرے اپنے شیخ کی محبت واخلاص، ان دو چیزوں کے ہوتے اگر ہزار ظلمات طاری ہوں تو کچھ فکر کی بات نہیں پس نہایت عاجزی کے ساتھ دعا کرتے رہیں، کہ ان دو امر و نہیں ثبات واستقامت عطا فرمائے ——— سب کو سلام ودعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہور)

۱۴۲- مرسلہ ۶ اکتوبر ۱۹۴۹ء

اعزی رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، فقیر بخیریت ہے میاں عبدالجلیل مرحوم کی رحلت کی خبر پہنچ گئی تھی مولیٰ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے، مجھے افسوس ہے کہ آپ کے خط کے اثرات کچھ اچھے نہ پائے،

Marfat.com

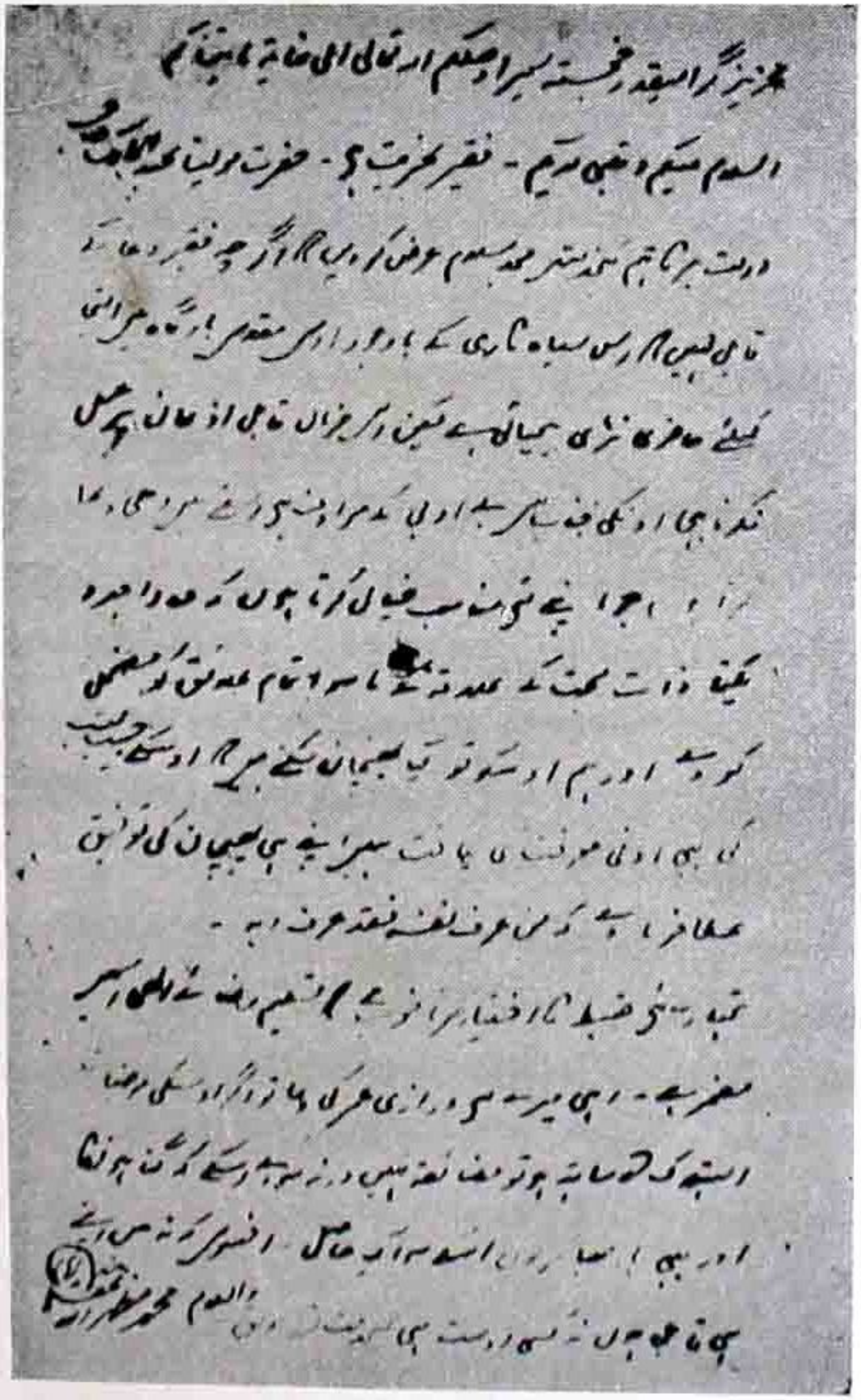

Marfat.com

عزیز من! زمین میں بیج ڈالنے کے بعد اگر لاپرواہی کی جاتی ہے تو بیج خراب ہو جاتا ہے، پھر بارآور ہونا تو درکنار اس سے سبزہ بھی حاصل ہونا ناممکن ہے، دنیوی مفروضہ امور کے بعد کچھ وقت اس کی نگہداشت میں بھی صرف کریں اور صالحین کی صحبت اختیار کریں کہ اپنی زمین سے اگر لاپرواہی ہوتی ہے تو ہمشاہی کی زمین سے تری چوس کر وہ کسی قابل ہو جاتی ہے اصل کام یہی ہے دنیوی امور میں تو بقدر ضرورت اشتغال ہونا چاہیئے، مولیٰ تعالیٰ آپ کو امتحان میں کامیاب فرما دے گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔

والسلام ——————

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۱۴۳- موصولہ ۶ فروری ۱۹۵۰ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر اوصلکم اللہ تعالیٰ الیٰ غایتہ مایتمناکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم، فقیر بخیریت ہے حضرت مولینا عبدالمالک صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں بعد سلام عرض کر دیں کہ اگرچہ فقیر دعا کے قابل نہیں کہ اس سیاہ کاری کے باوجود اس مقدس بارگاہ میں التجا کے لئے حاضری بڑی بے حیائی ہے لیکن اس فرمان قابل اذعان پر عمل نہ کرنا بھی ان کی جناب میں بے ادبی کے مرادف ہے۔ اس لئے میں وہی دعا کرتا ہوں جو اپنے لئے مناسب خیال کرتا ہوں کہ وہ واحد و یکتا ذات محبت کے علاقہ کے ماسوا تمام علائق کو مضمحل کر دے اور ہم اس کو تو کیا پہچان سکتے ہیں کہ اس کے حبیب لبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بھی ادنیٰ معرفت کی لیاقت نہیں اپنے ہی پہچان کی توفیق عطا فرما دے کہ من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہ۔

تمہارے لئے ضبط کا اختیار کرنا خوب ہے کہ تسلیم رضائے الٰہی اس میں مضمر ہے رہی میرے لئے درازئ عمر کی دعا تو اگر اس کی مرضیات میں استہلاک کے ساتھ ہو تو مضائقہ نہیں ورنہ سوائے اس کے کہ گناہوں کا اور بھی بار مہیا کر لوں اس کے سوا کیا حاصل؟ - افسوس کہ نہ میں اپنے ہی قابل ہوں نہ کسی دوست ہی کی خدمت کے لائق! والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۱۴۴- مرسلہ ۳۰ مارچ ۱۹۵۰ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر نور اللہ تعالیٰ قلبکم بنور الیقین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، فقیر اگرچہ بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے لیکن طبیعت کی پریشانی کچھ ایسی ہے کہ میں بہت چاہتا ہوں کہ میں کچھ تفصیل سے لکھوں لیکن لکھا ہی نہیں جاتا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں امتحان میں کامیاب

Marfat.com

فرماوے اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کا روضہ شریف رتر چھتر المعروف بہ مکان شریف ضلع گورداسپور میں واقع ہے وہیں بڑے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اقدس ہے جو قریب آمرتسر ہے، یہاں کے حالات اچھے نہ سن رہے ہوں گے لیکن فقیر کی طرف سے مطمئن رہیں گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۴۵- مرسلہ ۱۸ اپریل ۱۹۵۰ء

عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ بحمدہ وبفضلہ تعالیٰ فقیر بہمہ وجوہ بخیریت ہے اطمینان رکھیں تمہاری طرف سے اس کا فکر رہتا ہے کہ دنیا کی طرف تمہاری توجہ زیادہ پاتا ہوں وہ تعالیٰ آپ کو اپنی طرف توجہ کی لذت عطا فرماوے، آپ کو چاہیئے کہ اس کی طرف توجہ کریں اور اس کی میرے اور اپنے دوسرے بھائیوں کے لئے بھی دعا کرتے رہیں اتنا وقت نہیں ملتا نہ طبیعت ہی سکون پر ہے کہ آپ کو تفصیل سے خط لکھ سکوں گھر میں سلام کہدیں بچوں کو دعا، دونوں صاحب اگر کم از کم آٹھویں روز بھی شجرہ شریف متوجہ الی اللہ ہو کر پڑھ لیا کریں تو بہتر ہو، والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۴۶- مرسلہ ۱۶ مئی ۱۹۵۰ء

عزیز القدر نجستہ سیر رفع اللہ قدرکم و مزبتکم و اوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم فقیر بخیریت ہے، تمہیں تاریکئ دنیا کا فکر نہ کرنا چاہیئے اس کی حقیقت تو یہی ہے تو اس میں اس تاریکی کا نہ پایا جانا کچھ معنی نہیں رکھتا، امتحان تو اس ہی شئے کا ہے کہ اس تاریکی میں روشنی حاصل کریں، کیا اندھیری رات میں روشنی حاصل نہیں کی جاتی ؟- جہاں اپنے لئے دعا کریں وہاں اس دور افتادہ کو بھی دعا میں یاد کر لیا کریں کہ یہ بھی حقیقت میں اپنے ہی لئے دعا ہو گی، گھر میں سلام کہدیں، فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۴۷- موصولہ ۹ اپریل ۱۹۵۲ء

عزیز القدر نجستہ سیر سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ ربکم، خط العزیز موصول ہو کر باعث اطمینان ہوا کہ ابھی تعلق باقی ہے فالحمد للکریم۔

Marfat.com

ماحول کے اثرات بھی اگر بے اثر ہو جائیں تو کامل اطمینان ہو، یہ بالکل صحیح ہے کہ استقامت بڑی شئے ہے مگر نہ حالت ناقصہ پر۔ ہاں یوں کہو کہ رابطہ قائم ہو کہ یہ اگرچہ ناقص بھی ہو، بیکار نہیں اور یہ شئے ہے جو بوقت دیدن خط فقیر کے قلب میں تحریک پیدا کرتا ہے گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۱۴۸۔ مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم، ہمارے لئے جس قدر امور دینیہ میں فکر کی ضرورت ہے کسی دوسری شئے میں نہیں، فقیر کی آمدنی صرف سو روپے ہیں اور چھ سات افراد کا خرچ، اس تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ پورا فرما دیتا ہے پھر تعجب ہے کہ تمہاری کافی سے زائد آمدنی ہوتے ہوئے کیوں مشکلات پیش ہیں، ان مشکلات کے حل کا مولیٰ نے ذمہ لے رکھا ہے وہ حل فرمائے گا لیکن دینی امور کا مطالبہ ہم سے فرمایا ہے اس کی فکر چاہیئے، یہ اس کے ذمہ نہیں ہے پس جس قدر ہو سکے صبح شام درود شریف و استغفار پڑھنے کے بعد نفی اثبات یا اسم ذات کا اس طریق پر ذکر کریں جو شجرہ طیبہ میں بتلایا ہے اس کے صدقہ میں مشکلیں بھی حل ہو جائیں گی، قرآن کریم کی تلاوت اور درود شریف و استغفار ایسی شئے ہیں جس کے عامل کو مولیٰ تعالیٰ سے طلب کی بھی ضرورت نہیں ہوتی، گھر میں سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۱۴۹۔ مرسلہ ۱۳ نومبر ۱۹۵۷ء

عزیزہ من سلمکم ذوالمنن

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، آپ کے لئے ندامت کا کیا موقع ؟۔ یہ تو اس کو زیبا ہے جو ترسیل خط میں چست ہو اور اتفاق سے اس سے کچھ تاخیر ہو جائے۔ البتہ میرے لئے آپ کا خط باعث تعجب ضرور ہے پھر آپ کو تو ملاقات بھی ہو جاتی ہے، جو ملاقات کرتا رہے اسے خط سے کیا واسطہ ؟۔ اور کسی سے خیریت دریافت کرنے سے کیا علاقہ ؟۔ وہ قادر مطلق آپ کو دارین میں ترقی عطا فرمائے جو حالت اپنی آپ نے بتلائی وہ بہتر ہے گھر میں بہت بہت سلام کہدیں، قادر قیوم بچوں کی سعادت مندی کے ساتھ عمر دراز فرمائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

Marfat.com

(۱۵)

جناب سید زین الحسن صاحب (کراچی)

۱۵۰- مرسلہ ۴ ستمبر ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرو، اور نماز میں اس تعالیٰ کا خیال رکھو اور دوزخ کے عذاب کو سامنے رکھو، استغفار، اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہوئے پڑھا کرو، ——— بچے کا نام مختار سعید رکھدیں یہ تاریخی نام ہے محمد سلطان صاحب کو سلام کہدیں، ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۱۶)

جناب شیخ سلطان احمد صاحب (جاپان والا)

(کراچی)

۱۵۱-

سیادت مآب عزیز گرامی جناب سلمہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم، میری تحریر آپ (کی) تحریر کی متابعت کرتی ہے، جب آپ کی تحریر آتی ہے اسی وقت میری تحریر اتباع اس کی کرتی ہے تو میری تحریر کی تاخیر کی تو شکایت بیکار ہے امید ہے کہ تجارت کی حالت درست ہو گئی ہو گی، شکر کریں کہ ترقی پر ترقی میسر آئی، استغفار اور درود شریف ہمیشہ ورد رہنا چاہیئے اس میں کمی پاتا ہوں، جو بزم تجویز کی گئی تھی اس میں بھی آپ کی شرکت نہیں ہوتی، دنیا ہی کے معاملات آپ کے فرائض نہیں اس سے ایک شمہ بھی آپ کے ہاتھ نہ آئے گا، بلکہ بہت اعمال آپ کے لئے مضر ثابت ہوں گے، عاقل وہی شخص ہے جو اپنے آخر کے لئے سامان اکٹھا کرے پس میرے عزیز آپ کو اس کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے، میرے لئے "کار لائقہ" یہی ہیں کہ تمہارے صدقہ میں مجھے بھی آسائش مل جائے اور اس عاجز کے لئے بھی دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے اعمال محبوبہ میں لگائے، گھر میں سب کو سلام کہدیں اور ان سے تعلقات اچھے رکھیں، کلیر شریف سے ایک پرچہ کا شانہ نکلتا ہے اس کی خریدار

Marfat.com

اس کے مطالعہ سے فائدہ حاصل کریں تو بہتر ہو، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۴

۱۵۲-

الرشید السعید والادیب المجید رفع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، بحمدہ تعالیٰ بہ نسبت سابق کے طبیعت بہتر ہے مولیٰ تعالیٰ العزیز کو مع اہل خانہ بعافیت رکھے اور دارین میں ترقی درجات کرے، فقیر صرف دعا کے لائق ہے، سو دعا کرتا ہے "کار لائقہ" یہ ہے کہ مکروہات سے بچیں اور دل سے اللہ اللہ کہتے رہیں یہ ذکر بھی بڑی دولت ہے اور نماز قضا نہ کریں زیادہ لکھنے سے معذور ہوں، گھر میں سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۴

۱۵۳- مرسلہ ۱۹۶۴ء

مکرمی محترمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، بعافیت ہوں، سولہ ۱۶ ماہ ربیع الاوّل کو بتقریب شادی مولوی مسعود سلمہم میں کراچی آرہا ہوں اس لئے صاحبزادہ میاں ظفر سلمہم کی شادی میں میرا شریک ہونا مشکل ہے، جس کا بہت افسوس ہے، قیام کے متعلق میں نے آپ ہی کے دولت خانہ میں تجویز کی تھی لیکن چوں کہ آپ کے گھر سے دہلی آرہی ہیں میرے نزدیک آپ کو دشواری ہوگی، تو اب اجازت دے دیں کہ میں دوسری جگہ قیام کو قبول کرلوں، میں اس قابل تو ہوگیا ہوں کہ نقل و حرکت کرسکوں لیکن بولا نہیں جاتا اور ٹانگوں سے مجبور ہوں —— اس شادی میں نہ شرکت کا مجھے سخت افسوس ہے فقط آپ کے لئے دعا کرتا ہوں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۴

۱۵۴- مرسلہ ۱۹۶۴ء

مکرمی محترمی سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، اس سے قبل میں نے خط لکھا تھا کہ میں ۱۶ ربیع الاوّل کراچی آرہا ہوں چوں کہ بیگم صاحبہ دہلی آرہی ہیں میرے قیام میں آپ کو تکلیف ہوگی، اس لئے میں نے اجازت چاہی تھی کہ کسی دوسری جگہ قیام کرلوں، لیکن اس کا جواب نہیں آیا، غالباً وہ خط آپ کو نہیں پہنچا، ادھر

Marfat.com

میرے لئے ویزا نہیں ملتا، مجبوراً آپ کے حکم کی تعمیل کی جائے گی، دلہن والوں کے گھر پر جس طرح بن سکے گا حاضر ہو جاؤں گا، لیکن بولا نہیں جاتا اس لئے اعانت کے لئے مولوی مشرف احمد کو ساتھ لے لوں گا لیکن احتیاطاً آپ قیام کے متعلق جواب دے دیں مولوی مسعود احمد کے نکاح میں آپ کی شرکت ضروری ہے ۲ر اگست ان کے نکاح کی تاریخ ہے وہ انشاء اللہ آپ کو اطلاع دیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۵۵- مرسلہ ۱۹۶۵ء

ذوالقریحۃ الرقادہ والطبیعۃ النقادہ رفع قدرہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ حج جانے کی خبر نے مسرور کیا، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے کیا بیگم صاحبہ بھی ہمراہ گئیں تھیں؟۔ اگر نہیں ہو تو انہیں بھی حج کرا دیں لکھا نہیں جاتا اس لئے چند کلموں کو غنیمت جانیں، ضعف زیادہ ہو گیا ہے گھر میں سب کو سلام کہہ دیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۵۶- موصولہ ۱۷ر جولائی ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی الرشید السعید رفع قدرہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر کی علالت کی بدستور حالت ہے ضعف انتہا درجہ ہو گیا ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کریں مولیٰ تعالیٰ تمہاری ترقیات دن دونی رات چوگنی کرے اور مکروہات دارین سے محفوظ رکھے کسی کا دین تمہارے ذمہ نہ رہے ہمیشہ تمہاری بہبودی کا خواہاں رہتا ہوں تمہارے خط کا بڑا انتظار رہتا ہے جب دیر ہو جاتی ہے تو بڑا فکر ہوتا ہے ——— بیگم صاحبہ اور تمام بچوں کو عموماً سلام کہہ دیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۵۷- مرسلہ ۱۹۶۵ء

جامع حسنات وبرکات سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، یہ خط تو تمہاری محبت کا مرقعہ ہے اللّٰھم زد ——— گھر کے متعلق آپ نے پہلے ہی فرمایا تھا لیکن میں بعض وجوہ سے گھر نہیں چاہتا، میرے لئے ایک کوٹھری کافی ہے، بشرطیکہ ان کی شادیوں سے فارغ ہو جاؤں۔ آپ کا محبت سے لبریز خط تو طویل جواب چاہتا ہے اور مجھ میں

Marfat.com

قوت نہیں مجبور ہوں، منشی محمد سلیمان کے انتقال کی خبر قابل سخت افسوس ہے، مولیٰ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس عطا فرمائے میں بھی اسی انتظار میں بیٹھا ہوں، گھر میں سب کو خصوصاً جاوید سلطان کو سلام کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲/۱۱

۱۵۸- موصولہ ۱۶ مارچ ۱۹۶۶ء

البحر الراسخ التقی عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، صحیفہ شریفہ کے دیکھنے کو طبیعت بہت بیچین تھی بارے آج زیارت کی اور شکر بجالایا، صاحبزادے نے بھی کوئی خط نہ بھیجا ورنہ ان کے ذریعہ حاضر کرتا، اُس کریم کے کرم (سے) یہاں سب طرح خیریت ہے جس کا بے شمار شکر ہے، ——— یہاں عزیز سعید احمد کی اور بڑی لڑکی کی شادی ہوگئی ——— گھر میں سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲/۱۱

(۱۷)

جناب شریف الحسن صاحب (حیدرآباد)

۱۵۹- مرسلہ ۹ مارچ ۱۹۵۷ء

محبی مخلصی سلمہم واوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، تمہاری محبت کا اظہار باعث مسرت ہوا مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے اور اپنے رب کی مرضیات پر گامزن رکھے، حکیم صاحب سے سلام کہدیں ان کے پاس مولوی مسعود احمد آئیں تو ان سے کہدیں کہ ایک ماہ ہوا مولوی محمد احمد کے ہاں لڑکا تولد ہوا تھا، بہت حسین اور عجیب باتیں کرنے لگا تھا، یکایک نمونیہ ہوا اور آج وہ رخصت ہوگیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲/۱۱

۱۶۰- مرسلہ ۲ اپریل ۱۹۵۷ء

محبی سلمکم وعلیکم السلام

فقیر کچھ روز علیل رہا بدیں وجہ جواب میں تاخیر ہوئی، مولیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، حکیم صاحب کو سلام کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲/۱۱

Marfat.com

۱۶۱- مرسلہ ۱۸ اگست ۱۹۵۷ء

محب گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ، حکیم صاحب کی نگاہ کرم کا کیا ذکر کرتے ہیں وہ صرف تمہارے ہی ساتھ ایسے نہیں ہیں ان کا حال مولیٰ تعالیٰ کی تمام ہی مخلوقات کے ساتھ ایسا ہے ہر شخص یہی جانتا ہے کہ میرے ہی ساتھ ان کا علاقہ خاص ہے یہی وجہ ہے کہ وہ میرے محبوب ہیں وہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ مجھ سے ان کو جدا کرنے میں کیا حکمت ہے۔

فقیر آپ کے لئے ضرور دعا کرے گا، وہ قادر مطلق تمہیں اچھے نمبروں سے کامیاب کرے تعویذ تو یہاں سے بھیجنے میں مفید نہ ہوگا، ہاں دعا لکھتا (ہوں) اسے اکثر پڑھتے رہیں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ حکیم صاحب (کو) میرا خاص الخاص سلام کہدیں اور آپ اور وہ میرے لئے دعا کریں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہام)

(۱۸)

جناب مولوی شفیق احمد مرحوم[1] (کراچی)

۱۶۲- موصولہ ۲۵ مئی ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام، یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے مولیٰ تعالیٰ وہاں بھی تم کو مع اہل و عیال اپنی حفاظت میں خوش و خرم رکھے، مولینا نسیم احمد صاحب کی خبر نے بہت متفکر کیا، شافی مطلق شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، بہت موذی مرض ہے، میرے بھی دائیں طرف اثر ہوا تھا، ہاتھ پر تو نہ رہا لیکن دونوں ٹانگوں پر اب تک ہے کہ زیادہ چل پھر نہیں سکتا، ناصر عباس بہت ہوشیار ڈاکٹر ہیں امید ہے کہ ان کے علاج سے بالکل اثر جاتا رہے (گا)۔ ان کو سلام کہدیں اور میرے لئے دعا کی سفارش، میں بھی دعا کرتا ہوں گھر میں سلام و دعا کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہام)

---

[1] آپ حضرت قبلہ قدس سرہٗ کے فرزند نسبتی (داماد) تھے مرکزی حکومت پاکستان کے ایک محکمے میں بحیثیت ہیڈ ڈرافٹسمین کام کرتے رہے اور آخر کراچی میں وصال فرمایا۔

Marfat.com

۱۶۳- مرسلہ ۱۴ر دسمبر ۱۹۵۳ء باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم القوی المقتدر

میلاد شریف

السلام علیکم وعلی من لدیکم، فقیر ہمہ وجوہ بخیریت ہے عزیزی مولوی مظفر احمد سلمہٗ کی علالت کی طرف سے سخت فکر ہے شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ سے جلد سرفراز کرے، مجالس میلاد شریف وغیرہ کی خبر نے خوش وقت کیا خصوصاً قصیدہ بردہ شریف کی شرح نے امید ہے کہ اس کا ترجمہ بھی کیا جاتا رہا ہوگا ——— یہاں بفضلہ تعالیٰ جلسہ کامیاب رہا، گھر میں سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۶۴- مرسلہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۵۳ء باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم، اخبار کی خبر صحیح ہے دوسری مرتبہ چوں کہ رقم بارہویں شریف کی تھی اس لئے اراکین نے اس کو پولس میں رپورٹ کرادیا جس کی وجہ سے اخبارات میں یہ خبر آئی اور آپ کو متفکر کردیا کچھ فکر نہ کریں کہ ع

ہر چہ از دوست می رسد نیکوست

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۶۵- مرسلہ ر نومبر ۱۹۵۴ء

عزیز شفیق رفیق علی التحقیق سلمہم المولیٰ الرفیق

السلام علیکم وعلی من لدیکم ورحمۃ ربکم، تم لوگوں کی علالت کا حال معلوم ہو کر بغایت فکر و افسوس ہوا خصوصاً عزیزہ سلمہا کی (علالت سے) کہ وہ ابتک شفایاب نہیں (ہوئیں) مولیٰ الکریم ان کو شفائے کامل و عاجل سے سرفراز فرمائے، یونہی مولینا نسیم احمد صاحب ابقاہم اللہ تعالیٰ کی علالت کی خبر نے بھی سخت فکرمند کیا شافی مطلق ان کو شفائے کامل عطا فرما کر تادیر سلامت باکرامت رکھے، ان کی خدمت میں اور گھر میں سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۱۶۶- لِلّٰہِ مَا اعطیٰ ولہٗ ما اخذ وعندہٗ اجل مسمّٰی

تعزیت نامہ

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مولینا مرحوم کی رحلت کی خبر نے سخت ملول و مضمحل کر دیا، اس سال میں کئی ایسے کاری زخم اٹھانے پڑے جس نے کمر توڑ دی، مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے اور اہل سنت کے لئے قوت بازو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اللّٰھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا۔ ان کی کتابوں میں شرح مثنوی مولینا روم رحمۃ اللہ علیہ کی ہے، جو وقف ہے اور جو میری تولیت میں ہے میں نے کچھ ہی روز ہوئے ان کی طلب پر ان کو بھیجی تھی، آپ اس کو اپنے قبضے میں رکھیں، باقی ان کی ذاتی کتابیں سو مجھے ان کی اولاد میں کوئی ایسا نظر نہیں آتا جو اس سے فائدہ حاصل کر سکے اگر وہ بھی آپ اپنے قبضے میں لے سکیں تو بہتر ہے، اگرچہ قیمت ہی سے آپ کو لینا پڑے ورنہ ان کا حال خراب ہو جائیگا۔

مولوی مسعود احمد سلمہٗ ابھی لاہور میں ہیں، جلسہ میں بھی شریک ہو سکے، بفضلہ تعالیٰ یہاں جلسہ بہت بہتر رہا اور چند سال (سے) اس ماہ مبارک میں ہر جمعہ کو بھی جلسہ بعد نماز ہوتا ہے اور اسی طرح مٹھائی تقسیم ہوتی ہے، عصر تک رہتا ہے، گھر میں سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۱۶۷- مرسلہ ۱۷ جنوری ۱۹۵۵ء

عزیز خجستہ سیر سلمکم واوصلکم الیٰ غایۃ ما یتمنا کم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ، ان کتابوں میں صرف شرح مثنوی مولینا روم ہے جس کی ایک (جلد) یہاں رہ گئی تھی جو مولوی مشرف احمد سلمہٗ نے اس سفر میں مولوی مسعود سلمہٗ کو دے دی تھی کہ مولینا کو دے دینا باقی جلدیں میں پہلے بھجوا چکا تھا کہ مرحوم نے لکھا تھا کہ شرح مثنوی کی مجھے ضرورت ہے نہ معلوم مولوی مسعود احمد نے ان کو دی یا نہیں، غالباً دی نہ ہوگی، ان سے وصول کر لیں یہ شرح عربی میں ہے مولوی بشیر احمد کے کام ابھی نہیں آسکتی، دوسرے وہ میری تولیت میں ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۱۶۸- مرسلہ ۷ اپریل ۱۹۵۵ء

عزیز و افر تمیز سلمہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم، مجھے یاد پڑتا ہے کہ تمہارے خط کا جواب میں نے فوراً ہی لکھدیا تھا، لیکن آج پھر تمہارا یہ خط میرے سامنے آگیا جس سے شبہ ہوتا ہے کہ شاید جواب نہیں دیا گیا، تمہاری ہمشیرہ کی رحلت

Marfat.com

کی خبر نے جس قدر رنج دیا تھا وہی اپنی جگہ بہت کچھ تھا جس پر تمہارے ہاں چوری کی خبر نے تو جلتے ہوئے پر مٹی کے تیل کا کام کیا، امید ہے کہ تمہارے لئے اس پر صبر ترقی درجات کا سبب ہو، عزیزہ کو سلام و دعا کہدیں ——

—————— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الہام

۱۶۹- مرسلہ ستمبر ۱۹۵۵ء

عزیز شفیق سلمہم المولی الرفیق

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر مع متعلقین بعافیت ہے شافی مطلق آپ دونوں کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، سورہ فاتحہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں صاحب پیا کریں، قابل ذکر اور کوئی بات نہیں ہے فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الہام

۱۷۰- بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی امانیہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ، تمہارا مشورہ بڑا قیمتی ہے انشاء المولیٰ اس پر عمل ہوگا، فجزاھم المولیٰ حق جزائہ۔ بفضلہ تعالیٰ آج یہاں ۲۹ کا چاند نہیں ثابت ہوا۔ پس آج روزہ ہے کل عید ہوگی، مسلمانوں کو علی الخصوص آپ صاحبان کو مبارک ہو، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الہام

۱۷۱- مرسلہ اکتوبر ۱۹۵۵ء

اعزی اکرمی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ حامدہ مرحومہ کی بچی کی رحلت بھی باعث ملال ہوئی خصوصاً عزیزہ سلمہا کی تمنا کے فوت ہونے نے نہایت رنج دیا، عزیزہ سلمہا سے کہیں کہ اس کا رنج نہ کریں امید ہے کہ جو تمہیں اپنے بچوں کے (فوت) ہونے پر ثواب ملا ہے وہی ثواب اس بچی کے فوت ہونے پر عطا ہوگا، تو اس پر ملال کا کیا موقعہ بلکہ خوشی اور شکر کا موقع ہے کہ دولت اُخروی سے مالا مال ہو رہی ہو اگر وہ تعالیٰ مجھے بھی اس کا کچھ (اجر) عطا کرے تو اس بے نیاز سے کیا بعید ہے —— عزیزہ اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں —— فقط

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الہام

Marfat.com

۱۷۲- مرسلہ ۲۴ اگست ۱۹۶۰ء

عزیزی و قطع کبدی سلمہم القوی

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، نامہ فرحت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت فراواں ہوا، لیکن اس کے ساتھ تعجب بھی اسی قدر ہوا، کیا کسی کو کوئی خوش کرنا چاہتا ہے تو اس سے اجازت لیتا ہے؟ میرے خیال میں تو اگر کسی کو اس کی لاعلمی میں دفعتہً خوش کرنے کے لئے کوئی کام کر دیا جائے تو اس کی خوشی اضعافاً مضاعف ہو جاتی ہے آپ ضرور تشریف لاویں، یہ نہ صرف میرے لئے بلکہ تمام گھر والوں کے لئے غایت درجہ خوشی کا باعث ہوگی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۰ء)

۱۷۳- مرسلہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی گرامی قدر خجستہ سیر دام وجودکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام وبرکاتہ۔ یہ خبر صحیح ہے شاید اب کے جمعہ کو وہاں حاضر ہو جاؤں مولوی طاہر اشرف سلمہم کی علالت کی خبر نے متفکر کیا، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرماوے، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۱ء)

۱۷۴- مرسلہ ۹ مارچ ۱۹۶۶ء

عزیزی اخلصی سلمہم و اوصلہم الی غایتہ مایتمناہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ عزیزہ سلمہا کی صحت کی خبر نے بہت ہی محظوظ کیا اور تمہارے لئے دل سے بہت دعائیں نکلیں، مولیٰ تعالیٰ دارین میں خوش رکھے اور عزیز کو سلامتی کے ساتھ جنت الفردوس میں پہنچائے[1]۔ میری بھی علالت میں کافی فرق ہے والحمد للہ علیٰ ذالک اور تمام خیریت ہے،

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

---

[1] اس جملے میں مولوی شفیق احمد رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کی صاف بشارت ہے، چناں چہ آپ بھی حضرت کے وصال کے چند ماہ بعد اسی سنہ میں وصال فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

Marfat.com

(۱۹)

جناب حکیم شوکت علی صاحبؒ (ملتان)

۱۷۵- بسمہ

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم، جن دعاؤں کی تم نے اجازت طلب کی ہے ان کی تمہیں اجازت ہے لیکن بجائے ان کے اگر تم حزب اعظم اور دلائل الخیرات کو اپنے ورد میں رکھیں تو زیادہ بہتر ہے ان کی بھی تمہیں اجازت ہے اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر مل لیا کریں اور ہر دعا کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کریں اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ، اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ بِقَضَائِکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ کَرِیْمٌ فَاعْفُ عَنِّیْ ——— والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۳ء

۱۷۶- موصولہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۳ء

حکمت مآب حکیم صاحب ادحذاقتکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ، آپ شب کو اس دعا کو ۹۹ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کَرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِبَالَتِیْ۔ اور اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ اکثر پڑھتے رہیں اور تاریخ پر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ پانسو مرتبہ پڑھ لیں آنے کا ابھی ارادہ نہیں ہے بیگم صاحبہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۳ء

۱۷۷- موصولہ ۱۶ فروری ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ مقدمہ کی کامیابی مبارک ہو، فقیر دعا کرتا ہے اس دعا کو ابھی پڑھتے

Marfat.com

رہیں وہی کافی ہے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور پڑھ لیا کریں۔ بیگم صاحبہ اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۷۸:- مرسلہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۴ء

عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم، حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ پڑھتے رہو انشاء اللہ کامیاب ہو گئے فقیر بھی دعا کرتا ہے وہ قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے آمین بحرمۃ شفیع المذنبین ——— بیگم صاحبہ کو سلام کہدیں شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور تم دونوں کو حاسدین کے شر سے محفوظ رکھے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۷۹- مرسلہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم

طریقہ آیت کریمہ

السلام علیکم وعلی من لدیکم، اللہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے آیۃ کریمہ کو جب یاد آجائے پڑھنے کو کہا تھا، ورنہ اس کا طریقہ طاق عدد میں مسلمانوں کو جمع کر کے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھنے کا ہے اور ایک شخص پڑھے تو بعد عشاء قبلہ رو ہو کر اندھیرے مکان میں تین سو مرتبہ پڑھے، پانی کا برتن آگے رکھے اس میں بار بار ہاتھ ڈال کر منہ پر ملتا رہے۔ یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ہم اس کی دعا قبول کریں گے اور اس کو غم سے نجات دیں گے، گھر میں سب کو سلام ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۸۰-

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مولیٰ تعالیٰ تمہارا معین رہے اور مخالفین سے نجات دے۔ آپ آیۃ کریمہ ہر وقت پڑھتے رہیں اور مولیٰ سے دعا کرتے رہیں اور اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ جب مخالفین کا خیال آئے جب ہی پڑھیں گھر میں بہت بہت سلام کہدیں اور بچوں کو

دعا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

(۲۰)

جناب قاضی صفدر حسن صاحب[1] (لاہور)

۱۸۱- مرسلہ دسمبر ۱۹۵۱ء

عزیز و مخلص من میاں صفدر حسن سلمہم ذوالمنن

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم۔ صحیفۂ انیقہ وارد ہو کر باعث سرور ہوا، فقیر بحمدہ تعالیٰ بخیریت ہے وہ تعالیٰ تمہیں بخیریت رکھے اور واردین کی خوبیہائے گوناگوں سے مالا مال فرما دے نہ میری ناراضگی کے لئے کوئی سبب ہوا نہ میں ناراض ہوں، جو کچھ قبل ازیں لکھا گیا محض آیندہ کے لئے آپ کو ہدایت تھی، وہ بھی بنظر احتیاط ورنہ خود جانتا تھا کہ آں سعید رشید ان امور سے خود ہی واقف ہیں پس اس کا کچھ بھی خیال نہ کریں، اپنی ہر حالت پر اوس تعالیٰ کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے اس کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیں ——— گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۱۸۲- مرسلہ ۵ فروری ۱۹۵۲ء

عزیز القدر نجبتہ سیر رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ تمہارے خط کے مضمون نے نہایت مسرور کیا، مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کی توجہ تمہاری طرف خاص طور پر مبذول ہوگئی، یہ اسی کے کرم کا باعث ہے کہ تمہیں قرآن کریم میں اور دعا میں لذت آنے لگی اور وقت گرمشتہ پر افسوس پیدا ہوگیا، مولیٰ تعالیٰ قائم رکھے اور اس پر ترقی عطا فرمائے اپنے دادا پیر سے جس قدر محبت بڑھائیں گے فائدہ پائیں گے، فقیر تو ان سے علاقہ دینے کا ایک واسطہ ہے گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

---

[1] قاضی صاحب حضرت قبلہ قدس سرہ کے مرید و سفیر ہیں آجکل اکاؤنٹنٹ جنرل مغربی پاکستان، لاہور کے اسٹینوگرافر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

Marfat.com

۱۸۳- مرسلہ ۴ اگست ۱۹۵۲ء

عزیز گرامی قدر سلمہم القوی العزیز

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام فقیر بخیریت ہے تمہاری خدمت یہ کیا کم ہے کہ تم مجھے یاد کر لیتے ہو وہ قادر مطلق تمہیں دارین میں خوش و خورم رکھے خط کی تاخیر کا فکر نہیں دل سے فراموش نہ کریں اور اس تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں سب مشکلات رفع ہو جائیں گی، فقیر بھی دعا کرتا ہے میاں علی محمد تم کو یہاں سے مرچیں کیسے بھیجیں گے تم بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ اَوْ حَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ تین تین بار پڑھ کر تین دفعہ مرچوں پر دم کر دیا کرو اور تمہیں اجازت ہے دوسروں کو بھی دے دیا کرو ——— اوراد کی پابندی کے علم نے مسرور کیا وہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں، بچے سب سلام کہتے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۸۴- موصولہ ۲۴ مئی ۱۹۵۳ء

اعزی سلمکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم، فقیر بخیریت ہے تمہارے واقعات معلوم ہو کر سخت افسوس و فکر ہوا بجز دعا کیا چارہ ہے فقیر دعا کرے گا، بوجہ ضعف دماغ استخارہ میں کچھ یاد نہیں رہتا، اگر کراچی جانا چاہو تو تین روز دو رکعت نماز استخارہ پڑھ کر دعائے استخارہ پڑھیں جو رسالہ رکن دین وغیرہ میں لکھی ہوئی ہے اس کے بعد جا سکتے ہو، نیز روزانہ دو رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر یہ دعا پڑھتے رہیں :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ لِیَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

گھر میں دعا کہدیں اور اگر تمہارے خسر یہاں ہوں تو ان کو بھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۸۵- مرسلہ ۱۱ اگست ۱۹۵۳ء

عزیز شفیق سلمہم المولی الرفیق

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم العلام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپیل میں کامیاب فرمائے اوقات کی تفصیل نے نہایت درجہ خوشنود کیا، اپنے ثواب اعمال میں ہمیں بھی شامل کر لیا کریں جس قدر تمہارے وظائف ہیں کافی (ہیں) وہ مستقیم اس ہی پر مستقیم رکھے تو بہت کچھ ذخیرہ جمع ہونے کی امید ہے اضافہ کرنے میں خوف ہے کہ کہیں اس میں قصور نہ واقع ہو جائے، یہی اعمال صالحہ فقیر کی زیادتی محبت کا سبب ہیں، فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے تم بھی فقیر کے لئے دعا کرتے رہو، گھر میں سلام کہدیں بچوں کو دعا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۸۶- موصولہ ۲ دسمبر ۱۹۶۰ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی اخلصی ارشدی سلمہم اللہ واصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ——— دنیا سے نفرت فنائیت کا دروازہ ہے مبارک ہو مجدد صاحب سے تعلق پیدا ہو جانا بہت اچھا وقت گزر رہا ہے تمہارے پہلے خط کا میں جواب دے چکا ہوں، غالباً تم کو ملا نہیں حضرت مجدد صاحب سے تعلق پیدا ہو جانا تمہاری خوش قسمتی ہے شکر کرو، اغیار کی صحبت سے جہاں تک ہو سکے احتراز چاہیئے کہ یہ اس راہ میں سم قاتل ہے، جو کچھ پڑھا کریں اس کا ثواب سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد تمام سلسلہ کے بزرگوں کو ہدیہ کر دیا کریں اور جو کام کریں وہ اخلاص کے ساتھ محض رب سبحانہ وتعالیٰ کے لئے، جہاں تک ہو سکے ہر وقت طہارت پر رہیں، ضروری باتوں کے سوا خاموشی بہتر ہے اور قلب سے ذکر برابر جاری رکھیں اور قلب کی نگہداشت رکھیں اور رضائے الٰہی پر مضبوط رہیں، غرض قلبی بیداری کی بہت ضرورت ہے اور سنت پر عمل کی، وہ تعالیٰ تمہیں ترقی عطا فرمائے، فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۸۷- مرسلہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر حفظکم

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ۔ تمہاری علالت کی خبر نے نہایت درجہ متفکر اور مغموم کیا، شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر یہ فکر دور فرمائے، اور عاقبت کے سرمایہ کی جمع کرنے کی تمہیں توفیق عطا فرمائے بصدقۂ رحمت عالمیان و رافت مولائے کریم، یا شافی یا کافی ربنا آمین، میں بھی تمہارے پاس

Marfat.com

آنے کا ارادہ کر رہا ہوں، دو چار روز میں پاسپورٹ آجائیگا تو کراچی ہوتا ہوا آتا ہوں، زیادہ بجز دعا کیا تحریر کیا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۸۸-

عزیزی اخلصی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، صحیفۂ انیقہ موصول ہو کر نہایت درجہ باعث مسرت ہوا فیاض مطلق تمہیں فیوض بزرگان علی الخصوص مولائی و مرشدی حضرت صادق علی رحمہم کے فیض سے مالا مال کرے اور جن امور سے توبہ کی ہے اس پر قائم رکھے اور اپنی محبت میں سرشار کرے ـــــ مولینا عبدالغفور صاحب فقیر کے احباب حمیم سے ہیں ان کے خلیفہ صاحب کے حلقہ میں حاضر ہوتے رہو، انہیں میرا اسلام بھی کہدیں، ذکر کے ساتھ مراقبہ کو بھی اپنے معمولات میں داخل کریں شجرہ میں اس کی ترکیب موجود ہے اور اپنے حالات سے اطلاع دیتے رہیں، وہ تعالیٰ بچوں کو بھی اپنی رحمت سے سرفراز فرمائے، فقیر بخیریت ہے گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

مراقبہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۸۹- مرسلہ ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و نور قلبہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ العزیز کی خیریت اور اپنے مولیٰ کی طرف توجہ تام کا علم باعث خوشنودی ہوا، مولیٰ تمہیں اپنی طرف متوجہ رکھے، یہ بڑی دولت ہے اپنے تئیں عاجز خیال کرنا، قوت لایموت میسر آنے کا نہایت عمدہ ذریعہ ہے بیشک تمہیں ہر آن ترقی میسر آنے والی ہے، فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اپنے محبوبوں میں داخل فرمائے اور تمہیں فقیر ناکارہ کا وسیلہ گردانے، تہجد کے وقت دلائل الخیرات پڑھنے کی اجازت ہے، فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔

ـــــــ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۹۰- بسمہ تعالیٰ

قاضی صاحب سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ اعمال صالحہ بھی معصیت دکھلائی دیں تاکہ

Marfat.com

حتی الامکان ان کی تصحیح کے اندر کوشش کریں، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الہام

۱۹۱- موصولہ جنوری ۱۹۶۲ء

فروغ صبح سعادت ثبتہ اللہ علیٰ طریق السواء

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بعد دعوات استقامت بر جادۂ نبوی مطالعہ کریں کہ باطنی کیفیت کے اضافہ کی خبر باعث مسرت ہوئی اللھم زد فزد۔ جس قدر ہو سکے مراقبہ میں اضافہ کریں، تمہارے اعمال محبوب ہیں لیکن یہ مراقبہ کے لئے صرف تائید ہیں اصل شئے مراقبہ ہے ——— فقط والسلام

مراقبہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الہام

۱۹۲- مرسلہ ۱۰ فروری ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی نور قلبہ نور الیقین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ تمہاری دعاؤں کے طفیل میں بعافیت ہوں لیکن بڑی تحریر کے جواب سے قاصر ہوں، مراقبہ کی حالت اچھی ہے بیشک عزیز منور احمد بارک اللہ فی مدارجہ تم سے خوش ہیں اپنے برادران میں اتفاق پیدا کرنا نہایت عمدہ کام ہے ان کو سرکار اقدس کی سنت پر قائم کریں فقیر کی مرضی یہی تھی کہ جو چاہے گیارہویں کے برکات حاصل کرے ورنہ احباب جس پر متفق ہوں وہی اولیٰ ہے اس کی وجہ سے اختلاف واقع نہ ہو جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الہام

۱۹۳-

عزیزی اخلصی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارے عشق تہجد سے اور دلائل الخیرات شریف سے مجھ کو غبطہ ہوا اللھم زد فزد۔ اور قرآن کریم کے ساتھ اس قدر لگاؤ جس قدر آپ کو ہے صالحین کو ایسا ہی ہوتا ہے میرے لئے بھی دعا کرو کہ زبان اس قدر یاری دے دے کہ میں بھی ہر تیسرے دن ختم کر لیا کروں اور بیوی بچوں کے ساتھ جماعت قائم کر لیں مبارک ہے مولیٰ تعالیٰ اور سرکار عالم کی خوشنودی کا باعث ہے۔ مولیٰ تعالیٰ جو کچھ اس سے مطلوب ہے سب عطا فرمائے۔ بیشک جس کو سرکار عالم کی زیارت ہو جائے اس

Marfat.com

کو دوزخ سے کیا واسطہ، گھر میں بہت بہت سلام اور بچوں کو اور جنہوں نے سلام کہا ہے ان کو سلام کہنا اور جس کے لئے یاد آجاوے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۹۴۔ مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

واقف حقائق و معارف سلمکم اللہ تعالیٰ

سرہند شریف کی حاضری

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے تمہارے حالات کا علم قابل صد شکر ہے اللھم زد فزد، سرہند شریف کی حاضری عزیز گرامی قدر کو نصیب ہو، ایسی نعمت کے لئے اجازت کی کیا ضرورت ہے گھر میں اور ان کے الد صاحب کو سلام کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۹۵۔ مرسلہ اگست ۱۹۶۳ء

عید میلاد النبی

عزیزی ارشدی سلمہم المولیٰ القوی الخفی

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ جلسہ عید میلاد النبی کے انعقاد کی تفصیل معلوم ہو کر بیحد مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ قوت عطا فرمائے، علی الخصوص عزیز محمد عمر سلمہم اللہ سے تمہاری موافقت اور دعا نے بیحد مسرت پہنچائی، مولیٰ تعالیٰ ان کے افعال و اعمال کی اصلاح فرمائے، تعلق رکھنے ہی سے یہ بات میسر آتی ہے، سید صاحب اور مولوی محمد محمود صاحب کی خدمت میں میری طرف سے شکریہ پیش کردیں تمہاری صدارت سے فقیر بہت خوش ہے بہت بہتر تم کام کر رہے ہو اللھم زد فزد گھر میں اور خسر صاحب کے ہاں سب کو سلام کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۲۱)

جناب مرزا صلاح الدین صاحب[1] (لاہور)

۱۹۷۔ مرسلہ ۲۷ جون ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیز سعادت و توفیق آثار سلمہم المولیٰ الغفار

[1] جناب صلاح الدین صاحب نواب آف لوہارو اسٹیٹ کے چھوٹے بھائی ہیں راقم الحروف کی (بقیہ آگے)

Marfat.com

وعلیکم السلام ورحمتہ ملک المنعام - دعا کو ۹۹ مرتبہ پڑھنے کو تحریر کیا تھا، آپ نے ۹۸ مرتبہ پڑھا، تعداد میں بھی خاصیت ہوتی ہے اور شب کو پڑھیں تو بہتر ہو - دنیا میں تو یہ پریشانیاں ہر ایک کے دامن کے ساتھ لگی رہتی ہیں اس سے تو اس تعالیٰ کا کرم ہوا تو آخر میں چھٹکارا ہوگا، مولیٰ تعالیٰ سکون قلب عطا فرمائے، فقیر دعا کرتا ہے ملازمتی پیچیدگیوں سے آپ کو نجات عطا فرمائے، جب افسر کے پاس جانا ہو سات مرتبہ یَا بَاعِثُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں، عزیز طاہر میاں برسرکار ہو گئے، ان کو میری طرف سے مبارک باد دیں، عزیزہ اور ان کے بچوں کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

(۲۲)

جناب حاجی ضیاء الدین صاحب (کراچی)

۱۹۸- مرسلہ اکتوبر ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمنا ہم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم - نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ انہیں بھی ہمیشہ مسرور رکھے اور اپنے مقاصد میں کامیاب - میرے عزیز دنیا کے چند روز آخرت کی تجارت کے لئے دئیے گئے ہیں اس میں ہمہ تن اپنی عمر صرف کرنا چاہیئے، اور جو فعل بھی کیا جائے اس میں اس تعالیٰ کی خوشنودی مدنظر رہے تاکہ ہمیشہ جہاں بنا ہے ہاں کام آئے، ہر فعل میں نیت بخیر ہو مثلاً کھانا کھاتے وقت یہ نیت رہے کہ میں اس لئے کھاتا ہوں کہ عبادت پر قوت حاصل ہو اور ہمیشہ اس کو حاضر دیکھتے رہو، دل سے اللہ اللہ کہتے رہیں گھر میں اور عزیز رفیق الاسلام کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۱۹۹- مرسلہ ۳۱ مئی ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - فقیر کی علالت کا وہی حال ہے ضعف زیادہ ہو گیا ہے حسن عاقبت کیلئے

(بقیہ حواشی صـ) عم زاد ہمشیرہ آپ سے منسوب ہیں آجکل آپ مغربی پاکستان سکریٹریٹ، لاہور میں سیکشن آفیسر ٹریژر رینز کے عہدے پر فائز ہیں - (مرتب)

Marfat.com

دعا کرتے رہیں بزم کی حالت مولیٰ تعالیٰ کے سپرد ہے وہ جس طرح چلائے ـــــ دعا کرتے ہیں کہ ہر دعا کا نتیجہ اچھا ہی ہوتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۷۱ء

(۲۴)

جناب ظہور احمد صاحب[۲] (کراچی)

۲۰۰- مرسلہ ۲۴ نومبر ۱۹۶۴ء

عزیز گرامی قدر حمید سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ خط نہ پہنچنے کی وجہ خط نہ آنا ہوتی ہے طبیعت درست ہوتی ہے تو دوسرے روز ہی جواب تحریر ہوتا ہے میری طبیعت بدستور علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں، تمہارا خط آجاتا ہے تو طبیعت خوش ہو جاتی ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے اور ترقیات سے بہرہ ور کرے والدہ اور ہمشیرہ اور دلھن کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

میں سوچ رہا ہوں تمہارا نام یاد نہیں آتا، گھر کے لوگوں کا بھی مشکل سے نام یاد آتا ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۷۱ء

۲۰۱-

عزیزی ارشدی سلمہم واد صلہم الی ما یتمنا ہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ صحت تو ہو گئی ہے لیکن زبان سے بات نہیں کر سکتا اور تحریر بھی سوچ سوچ کے (لکھ) سکتا ہوں لیکن پھر بھی صحیح نہیں ہوتی، تمہارے قرآن شریف سنانے کی خبر سے بہت ہی محظوظ ہوا، والدہ کی طبیعت کی طرف سے فکر ہے، اللہ تعالیٰ شفائے تامہ عطا فرمائے انہیں اور ہمشیرہ کو اور اہلیہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۷۱ء

---

[۱] نمبر ۲۲ اور ۲۳ کے درمیان نمبر ۲۳ اس لئے چھوڑنا پڑا کہ وہ جس مکتوب الیہ کے لئے مخصوص کیا تھا ان کے مکاتیب آخر وقت تک نہ مل سکے چوں کہ فہرست اور متن وغیرہ میں نمبرات مخصوص کر دئے گئے تھے اس لئے اس کو حذف کرنا پڑا۔ (مرتب)

[۲] آپ حضرت علیہ الرحمہ کے تلمیذ رشید ہیں اور یونیورسل بلاک کمپنی، فریر روڈ، کراچی کے مالک ہیں۔

Marfat.com

۲۰۲- ۱۹۶۵ء

محبوب دل نواز سلامت

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ والدۂ ماجدہ کے انتقال کی خبر تم نے زبانی دی ہوگی مگر میں بھول گیا، اس خط سے معلوم ہوا تو سخت رنج ہوا ایک دم ان کی شکل سامنے آگئی، اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے، اور پس ماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، رہ رہ کے یاد آتی ہے۔ اس سے قبل ایک خط آیا تھا جس میں تمہارا نام نہ پڑھا گیا، بہت یاد کیا لیکن یاد ہی نہ آیا، اس وقت ایسی طبیعت ہوگئی ہے کہ اپنے بچوں کے نام یاد نہیں رہتے، پتہ سے سمجھا کہ تمہارا خط ہے، تمہارا خط میرے لئے نہایت محبوب ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ میرے محبوب کو دارین میں ترقیات سے مسرور رکھے، تمہارا ۱۲ر شعبان کا لکھا ہوا (خط) ۲۱ر شعبان کو ملا ہے تو فوراً جواب تحریر ہے، تراویح میں قرآن پاک سنانے کی خبر دل خوش کن ہے، ہمشیرہ کو اور گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر

۲۰۳-

عزیزی ارشدی خجستہ سیر حمیدہ سیر سلمہم المولیٰ الاکبر

وعلیکم السلام ورحمتہ ملک المنعام۔ تم جیسے حبیب کا جواب دینا بار خاطر نہیں ہوتا، مولیٰ تعالیٰ العزیز کا مرتبہ بلند کرے اور دارین (میں) خوش (رکھے) مجھے تمہارے قرآن کریم کی خدمت بہت ہی بہتر معلوم ہوتی ہے اس کے ساتھ ذکر قلبی کو ہمیشہ قائم رکھو کہ ذکر والے کا مولیٰ تعالیٰ ذکر کرتا ہے، تمہاری والدہ کی رحلت کا رنج برابر ہے، گھر میں اور ہمشیرہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر

۲۰۴-

حبی و شریکی فی الحزن والسرور سلمہم المولیٰ الغفور

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تراویح میں قرآن پاک سنانے کی خبر سے مسرور ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ اس پر قائم رکھے یہ بڑی نعمت ہے جو تم کو حاصل ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری والدہ کو اس کا صلہ عطا فرمائے بڑے شوق سے اسے پورا کرایا تھا، مولیٰ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر

Marfat.com

(۲۵)

جناب الحاج عبدالخالق صاحب (سکھر)

۲۰۵-

عزیز سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ فقیر بخیریت ہے مسجد میں گو لا ضرور پھینکا گیا لیکن بفضلہ تعالیٰ زیادہ نقصان نہیں ہوا، چوری کا علم باعث رنج وفکر ہوا، مولیٰ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے، والدہ کو سلام لکھ بھیجیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۰۶- مرسلہ ۵ر نومبر ۱۹۶۰ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، صاحبزادہ کے انتقال پر مولیٰ تعالیٰ تمہیں صبر عطا کرے اور اس کو ذخیرۂ آخرت گردانے۔ نور چشمی عبدالباری سلمہٗ سے وہ تعالیٰ تمہاری آنکھیں ٹھنڈی رکھے اور اس کی سعادت مندی کے ساتھ عمر دراز فرمائے، والدہ صاحبہ اور ہمشیرگان کو سلام کہدیں سعید احمد سلمہم آجکل پاکستان گئے ہوئے ہیں دونوں عزیزگان اچھی طرح ہیں لیکن ابھی قابل اطمینان طبیعت نہیں ہوئی، دعا کرتے رہیں باقی خیریت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۲۶)

جناب عبدالرحمٰن صاحب مظہری (کراچی)

۲۰۷- مرسلہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر سلمکم واوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز موصول ہوا نہایت درجہ باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ترقیات سے سرفراز فرمائے، اس حالت میں بھی تمہیں خوش رہنا اور مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام کے ترکہ سے تمہیں سرفراز کر رکھا ہے۔ بعد نماز صبح ۲۵ مرتبہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ

Marfat.com

پڑھ لیا کریں مولیٰ تعالیٰ فراخی عطا فرمائے گا، اور فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں انشاء اللہ ملاقات ہوگی، گھر میں سلام کہدیں اور جن حضرات نے سلام کہا ہے ان کو سلام کہدیں۔ فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۰۸- مرسلہ ۲۷ جون ۱۹۶۶ء

عزیزی اخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر مزمنہ امراض کے ساتھ بعافیت ہے مولیٰ تعالیٰ تم کو بھی بعافیت رکھے میرے پاس تمہارا کوئی خط نہیں آیا اور نہ جواب دیا ہوتا، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۲۷)

جناب عبدالستار صاحب مظہری (کراچی)

۲۰۹- مرسلہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی میاں عبدالستار ستر اللہ تعالیٰ لغزشاتہم ورفع درجاتہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ میرے عزیز اس بارگاہ لاوبالی میں جو حیثیت تمہاری ہے وہی حیثیت فقیر کی ہے ہم دونوں اس کے یکساں محتاج ہیں افسوس یہ ہے کہ ہمیں مانگنا نہیں آتا، تمام وساوس سے پاک ہو کر اگر ہم طلب کریں تو وہاں کچھ کمی ہے اس کی ذات مقدسہ کی بارگاہ میں نحل کی رسائی۔ آپ ہمت کر کے نماز تہجد شروع کر دیں اور اس کی تنہائی میں یکسو ہو کر اس سے طلب کریں اس کے قرآن کریم سے کچھ پڑھ کر اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کی روح اطہر کو اس کا ثواب پیش کر دیں اور ان کے وسیلہ سے دعا کریں مجھے فرصت نہیں ورنہ دعا کا صحیح طریقہ تمہیں بتلاتا، لیکن جو تحریر کیا گیا ہے اگر اس پر عمل کریں گے تو ضرور کشائش ہوگی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۲۱۰- مرسلہ ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ آج تمہارے والد صاحب کی زبانی تمہارے حالات معلوم ہو کر افسوس ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہاری ان مشکلات کو دور فرمائے انشاء اللہ تمہارے لئے دعا کی جاتی رہے گی ان سے یہ معلوم کر کے کہ تم زیادہ نفع لینے کو بُرا سمجھتے ہو۔ ترقی کے لئے اگرچہ یہ بہتر نہیں ہے لیکن شرعاً اس میں کچھ حرج نہیں، نیز بہادر شاہ روڈ پر جب دکان لے لیں تو اس میں دیانت داری کے ساتھ کام کریں انشاء اللہ تعالیٰ یہ پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ تم اپنے دادا پیر حضرت صادق علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کو کچھ پر روزانہ ثواب پہنچاتے رہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۱/۱۱/۱۹۵۸

۲۱۱- موصولہ ۲۵ر جون ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ میں چوں کہ مسجد میں روزانہ حاضر نہیں ہوتا، غالباً کسی نے لیٹر بکس میں تمہارا خط ڈال دیا ہوگا اور اب لیٹر بکس میں خط نہیں ڈالے جاتے اس لئے ابھی مجھے نہیں ملا۔ میرے عزیز تم بہت ہی کمزور قلب کے واقع ہوئے ہو، دنیا کے سوانح سے گھبرانا نہ چاہیئے وہ تعالیٰ انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہی کریگا۔ جب اکثر دوکان والوں کا یہی حال ہے تو کچھ خوف کی بات نہیں، مولیٰ تعالیٰ کسی اپنے بندے کے طفیل سب کا بھلا کرے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۵/۶/۱۹۶۰

ہاں تم حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا برابر ورد رکھو اور اپنے معاملہ کو اس تعالیٰ کے سپرد کرو۔

۲۱۲- مرسلہ ۲۶ر ستمبر ۱۹۶۰ء بسمہ تعالیٰ

عزیز حمید سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت واطمینان ہوا، مولیٰ تمہیں دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے، میرے اس زمانہ کے حال سے پریشان نہ ہوں، یہ بزرگانِ دین کی جناب میں گستاخیوں کا نتیجہ ہے کہ اس سے ایمان جیسی نعمت عظمیٰ چھین لی جاتی ہے ہاں یہ مسلمانوں کے لئے سبق ہونا چاہیئے اور جب ایسے واقعات سننے میں آئیں اپنے ایمان کو تازہ کرنا چاہیئے اور اپنے ایمان اور اعمال صالحہ کو اس تعالیٰ کی سپردگی میں دے دینا چاہیئے کہ مولیٰ ان کو ہی

بزرگوں کی گستاخی کا نتیجہ

Marfat.com

تیری حفاظت میں دیتا ہوں۔

اپنی زیادہ صحبت نہ ملنے پر بھی چنداں افسوس نہ کریں آخرت کے لئے کاموں کی ضرورت ہے سو اس کے لئے وہاں بھی تمہیں وقت میسر آسکتا ہے میرے ضعف کا تم معائنہ کر چکے ہو اب تالیفات کی کہاں قوت ہے؟ —— ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں۔ وظیفہ

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۱۳- مرسلہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم وابقاہم بالعافیۃ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ آج والد صاحب نے تمہارا خط دکھلایا، معلوم ہوا کہ غصہ تیز ہو گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے غالباً درود شریف کی کمی کر دی ہے حضورؐ اکرم کے حالات پر نظر رکھتے ہوئے کہ حضورؐ کے خادم انسؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ کبھی حضورؐ نے مجھ سے یہ فرمایا کہ یہ کام کیوں نہ کیا نہ مجھے کسی بات پر گھرکا۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ تیزی جاتی رہے گی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۱۴- مرسلہ ۲۷ فروری ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

اعزی اخلصی سلمہم اللہ تعالیٰ واوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث خوشنودی ہوا، فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ انہیں بعافیت اور صحت دنیوی مزاج کے ساتھ تمہیں اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے، جو تکالیف تم نے برداشت کی ہیں ان کا صلہ عیش جاودانی عطا فرمائے، میرے عزیز ایک مسلمان کے لئے یہ دنیا مصائب ہی کی جگہ ہے مولیٰ تعالیٰ صبر عطا فرمائے پھر اس کا نفع بھی وہ میسر آئے گا کہ جس کا خیال پر شمہ بھی نہیں گذر سکتا، جب اس کا انجام ملاحظہ کریں گے تو افسوس ہو گا کہ اگر کوئی وقت بھی ان تکالیف سے خالی نہیں رہتا تو میرے حق میں بہت ہی بہتر ہوتا، کہ آج اس کا پھل بہت زیادہ ملتا، پس صبر کی توفیق وہ تعالیٰ عطا فرمائے۔ ورنہ وہاں بھی اس کا بدلہ کچھ نہ ملے گا اور یہ مسلمان کے لئے نہایت ہی افسوس ناک ہو گا پس جس قدر بھی عافیت میسر آگئی ہے اس پر شکر کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اس عافیت میں ترقی عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۲۱۵- مرسلہ ۲۹ مئی ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ نذر کرنے کے بعد اس کا ایفا نہ کرنا نہایت ہی بُرا ہے، فقیر تم سے بھی زیادہ عاجز ہے لیکن اس کریم کی سرکار میں دعا ہے کہ یہ غلطی تم سے معاف فرمائے اور تمہیں صحت کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے دوکان کو بند رکھنا نہایت ہی بُرا ہے توکل کر کے اس پر بیٹھنا ضروری ہے وہ تعالیٰ غیب سے کوئی سامان پیدا کر ہی دے گا، ہاں اس پر توکل شرط ہے۔ یَا لَطِیفُ ۱۲۹ مرتبہ صبح شام اور پڑھ لیا کرو زیادہ بجز دعا اور کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۵

۲۱۶- مرسلہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ میرے پہنچنے کی خبر نے احباب کو پریشان کر دیا، ارادہ میرا ضرور ہو گیا تھا۔ لیکن پاسپورٹ اس وقت تک تیار ہو کر نہیں آیا اس لئے مجبور ہوں، پاسپورٹ اور ویزا بننے کے بعد میں اطلاع دوں گا، انشاء المولیٰ۔ مجھ جیسے بیکار محض سے ملنے کا شوق بیکار ہے شیخ سلطان احمد جاپان والوں سے وعدہ کر کے یہ پریشانی خریدی ہے ورنہ میں سفر کے لائق تو نہیں ہوں تمہارے والد صاحب بھی علیل ہیں جس کی وجہ سے ملاقات بھی نہیں ہوتی، صاحبزادہ بلند اقبال کو سلام کہدیں۔ ہمارے بزرگ گمنامی میں بسر کرتے رہے ان کے حالات آپ کو مطبوعہ نہیں مل سکتے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۵

۲۱۷- مرسلہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمنا ہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ اس مرتبہ اپنی حالت بہتر بتلائی جس سے طبیعت بہت مسرور ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے، تمہارے والد ماجد کی طبیعت بہت علیل ہے شافی مطلق شفائے تامہ کاملہ سے، بہت جلد سرفراز فرمائے، ایسے وقت تمہارا آنا بہت بہتر ہوگا، میں تمہارے لئے برابر دعا میں مصروف ہوں، شافی مطلق تمہیں بھی شفائے کاملہ سے سرفراز رکھے اور ترقی عطا فرمائے، میں ایک تعویذ لکھنا چاہتا تھا لیکن اس وقت یاد نہیں آتا، اس لئے مجبور ہوں آئندہ کسی وقت لکھ کر بھیجدوں گا۔

Marfat.com

تم میں سے کسی سے کوئی غلطی ظہور میں نہیں آئی، تو معافی کا کیا سوال ہو سکتا ہے؟۔ گھر میں اور میاں جاوید سلمہٗ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۲۱۸- مرسلہ ۱۹۶۴ء

الزکی المخلص العزیز سلمکم الرب المجید

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ صحیفۂ شریفہ موصول ہو کر مسرت بخش ہوا، آپ نے اگر فرمایا ہوتا تو ضرور آپ کے مکان میں حاضر ہوتا، مجھے بھی افسوس ہے کہ تمہارے دل کی تمنا پوری نہ ہوئی، لیکن تمہاری آرزو تمہارے نہ کھانے اور رنجیدہ ہو کر لیٹ رہنے میں برآئی کہ مجھے اپنے پاس ہی دیکھتے رہنے اور پھر ذکر شریف جاری ہو گیا، یہ سب تمہارے خلوص کا باعث ہے ورنہ میں تو کوئی شئے نہیں ہوں حضرت محبوب الٰہی قدس سرہٗ کو آپ ایصال ثواب کا ہدیہ کریں آپ کے اوپر نظر ہے اس کو غنیمت سمجھیں میری علالت کی وجہ سے حاضری نہیں ہوتی، اس کا رنج ہے آپ کے طفیل میری حاضری قبول کر لیں تو ان کا کرم ہوگا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۲۱۹- موصولہ ۴ مئی ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمکم بالعافیۃ

السلام علیکم ورحمۃ وعلیٰ من لدیکم۔ تمہارے والد صاحب کے ذریعہ تمہارے حالات معلوم ہو کر کمال رنج ہوا مولیٰ تعالیٰ صبر و استقامت عطا فرمائے، تلاوت قرآن کریم اور درود شریف استغفار کو لازم کر لو۔ میری طبیعت نہایت کمزور ہو گئی ہے گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۲۸)

جناب حافظ عبد السمیع مرحوم (لاہور)

۲۲۰- مرسلہ ۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء

محب عالی قدر خجستہ سیر رفع اللہ قدرکم

Marfat.com

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت (ہے) البتہ عزیز القدر مولوی منظور احمد سلمہٗ اپنی بہن (کے پاس) سے حیدرآباد سندھ چلے گئے تھے وہاں جاکر بعارضہ سل دق ایک سال سے بستر علالت (پر) پڑے ہیں، ان کی طرف سے سخت پریشانی لاحق ہے دعا کرتے رہیں۔ مجھے تمہاری محبت کی نہایت درجہ قدر ہے اسی لئے اکثر یاد آتے رہتے ہو، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم سے محبت کرنے والے کو بھلا دیا جائے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں عطا فرمائے کہ تمہارے خیال میں بھی نہ آتا ہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۲۱- مرسلہ ۳ر اپریل ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر رفع اللہ قدرہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ العزیز پہنچ کر باعث مسرت ہوا۔ والدین کی خدمت بڑی دولت ہے اس خدمت میں نقصان نہ رہے گا (تو) تمہارے کام بخوبی انجام پائیں گے، ہمیشہ ان کی ناراضگی سے لرزاں و ترساں رہیں کہ ان کی ناراضگی موجب بدبختی ہے ——— والدین اور بہن کو میری طرف سے سلام کہدیں اور عزیز ظہور کو بہت بہت دعا ——— لنگی کے لئے آپ نے لکھا ہے عزیز من مجھے صرف تمہاری دعا درکار ہے اور تمہاری سعادت مندی مطلوب، مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں خوش و خرم رکھے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۲۲- مرسلہ ۳۱ر مئی ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خط العزیز نے موصول ہو کر مسرور کیا، والدین کو میری طرف سے سلام کہدیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنے ارادوں میں کامیاب فرمائے اور ہمیشہ گردش زمانہ سے دور رکھے کل مولوی مسعود احمد سلمہٗ کا تار آیا تھا کہ مولوی منظور احمد سلمہٗ سخت علیل ہیں جس کی وجہ سے میں کچھ زیادہ لکھنے کے قابل نہیں ہوں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

Marfat.com

۲۲۳- مرسلہ ۲ جون ۱۹۴۹ء

بھتیجے کی وفات پر

عزیز شفیق میاں حافظ عبدالسمیع رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، کل حیدرآباد سے تار آیا مولوی منظور مرحوم انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ یہ فرزند میری اولاد میں نہایت جلیل القدر عالم تھا، ان کے اساتذہ کا بیان ہے کہ ہم نے طے کرلیا تھا کہ اگر اس کی عمر نے وفا کی تو یہ شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے درجہ کو پہنچے گا، پس ایسے لائق فرزند کی مفارقت سے تم سمجھ سکتے ہو کہ مجھے کس قدر الم ہونا چاہیئے، لیکن نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے، تم کو بھی صبر کرنا چاہیئے ہاں اس کو دعائے خیر اور ایصال ثواب سے فراموش نہ کریں اپنے والدین کو اور دوسرے احباب میں سے کوئی ہے تو اس کو اس واقعہ جاں کاہ سے مطلع کردیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۲۲۴- مرسلہ ۱۴ جون ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ شرکت غم کے اظہار نے قلب کو سکون دیا لیکن افسوس کہ اس کو پائیداری میسر نہیں، پے در پے صدمات نے اس قابل نہیں رکھا کہ میں تمہارے خط کا مفصل جواب تحریر کروں دعا کرتے رہو کہ مولیٰ تعالیٰ میری تمہاری عاقبت نیک کرے اور اپنے پسندیدہ افعال میں لگائے، مسلمانوں کے لئے دنیا میں بجز رنج و بیکلی کے کچھ حاصل نہیں، والدین کی خدمت میں سلام کہدیں اور دعا کی طلب کریں، مولوی مسعود احمد سلمہٗ پر یہ ایک رنج کا پہاڑ پڑا ہے جہاں تک ممکن ہو ان کے ساتھ ہمدردی سے دریغ نہ کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۲۲۵- مرسلہ ۷ جولائی ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہاری ہمدردی قابل تحسین اور لائق شکر ہے مولیٰ تعالیٰ اس کی احسن جزا عطا فرمائے۔ مولوی مسعود احمد سلمہٗ کو تسلی کا مضمون لکھتے رہو کہ وہ اپنے بھائی کی مفارقت سے نہایت درجہ مغموم ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

Marfat.com

۲۲۶- مرسلہ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۹ء

لِلّٰہِ مَا اَعْطٰی وَلَہٗ مَا اَخَذَ وَعِنْدَہٗ اَجَلٌ مُّسَمًّی

عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ من مکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ والد العزیز کی رحلت کی خبر نے سخت محزون کیا، مولیٰ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور تم کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل مرحمت کرے۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے، وہ جس طرح تمہارے یہاں خیر خواہ رہے ان سے یہ امید نہیں کہ وہ جوار رحمت میں داخل ہو کر تمہیں بھول جائیں، مجھے امید ہے کہ وہ اپنے رب کریم سے تمہارے لئے بہتری کے خواہاں رہیں گے لیکن تمہارے لئے بھی لازم ہے کہ دعائے مغفرت اور ایصال ثواب سے ان کو کبھی فراموش نہ کریں اور ان کے متعلقین خواہ عزیز و اقارب ہوں یا احباب جس طرح وہ پیش آتے رہے وہی تعلق تمہارا رہنا چاہیئے کہ اب تمہارے اوپر یہی ان کا حق ہے، فقیر بخیریت ہے البتہ ضعف کسی طرح نہیں جاتا ایک ہی مرتبہ گھر سے مسجد میں آ جا سکتا ہوں، والدہ سے سلام کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۲۷-

عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ تمہاری پریشانی اور لڑکی کی علالت کی خبر سے فکر ہوا، وہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب کے صدقہ میں یہ پریشانی اور علالت دور فرمائے، پہلے خط کا میں جواب دے چکا ہوں، صبر کے ساتھ اس کی رحمت کے متمنی رہیں کہ اس تعالیٰ کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں، ہم بہت سے امور کو اپنے لئے مکروہ سمجھتے ہیں اور حقیقت میں انہیں میں ہماری بہتری ہوتی ہے ——— گھر میں سب کو اور دوسرے احباب کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

(کراچی)

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۲۸- مرسلہ ۱۵ نومبر ۱۹۴۹ء

اعزنی صلکم اللہ تعالیٰ

نکاح غیر کفو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ فقیر بخیریت ہے تمہارے خط کا جواب دے دیا گیا ہے مولوی مسعود سلمہٗ کا جواب صحیح ہے اور ان عالم کا اعتراض غلط بلکہ اکثر علماء کے نزدیک تو غیر کفو سے بلا اجازت ولی نکاح ہوتا ہی نہیں عالمگیری میں ہے المرأۃ اذا زوجت من غیر کفء صح النکاح ولکن للاولیاء حق

Marfat.com

الاعتراض وروی الحسن عن ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ ان النکاح لا ینعقد وبہ اخذ کثیر من مشائخنا والمختار فی زماننا للفتوی روایۃ الحسن وقال الشیخ الامام شمس الائمۃ السرخسی روایۃ الحسن اقرب الی الاحتیاط کذا فی فتاوی قاضی خان۔

یہ عبارت ان مولوی صاحب کو دکھلا دینا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر لام)

۲۲۹۔ موصولہ ۷ راگست ۱۹۵۴ء

محبی مخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم۔ جب اسی گھر میں آکر یہ شکایت پیش آئی ہے تو مکان بدل دینا چاہیئے اگر بآسانی ہو سکے ورنہ چار کپڑے کے ٹکڑوں پر انہم یکیدون کیدا واکید کیدا فمہل الکافرین امہلہم رویدا۔ لکھ کر چاروں کونوں میں بذریعہ کیلوں کے دبا دیں۔ فقط سب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر لام)

۲۳۰۔ مرسلہ ۵ مارچ ۱۹۵۶ء

محب خالص للاعتقاد سلمہم المولی الوہاب

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ تمہاری دعائیں مستجاب ہوئیں فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے البتہ ضعف ہے تمہاری یہ خدمت کیا کم ہے کہ تم اپنی دعا میں مجھے یاد رکھتے ہو۔ وہ تعالیٰ تمہیں ترقیات وافرہ سے مالا مال رکھے اور تم سے دوسرے مسلمانوں کو بھی نفع پہنچائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر لام)

۲۳۱۔

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے عزیزی سعید احمد سلمہ بخیریت پہنچ گئے، تمہارے لئے دعا کی جاتی ہے کہ وہ تعالیٰ بعافیت رکھے اور اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا کرے تمہیں ارسال خط سے کس نے ممانعت کی ہے جو اجازت کی طلب ہے؟۔ گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر لام)

Marfat.com

۲۳۲۔ مرسلہ ۲۹ر جولائی ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی سلمکم و رفع درجاتکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے بچوں کی دعا سے اب عزیزہ کو بہت افاقہ ہے دعا جاری رکھیں مولیٰ تعالیٰ تم سب کو بعافیت رکھے اور دارین کی نعمتوں سے نوازے اس کے علاوہ تمہارے صبر اور رضا کا حال بھی پڑھا جس نے نہایت درجہ خوشنود کیا، مولیٰ تعالیٰ اس پر استقامت نصیب فرمائے اور اپنے مفضل و کرم کی لذت سے لذت یاب فرمائے اور ترقیات گوناگون سے مالا مال اور تمہیں اور تمہاری اولاد کو عمر طویل عطا فرمائے اور اپنے خیالات پر قائم رکھے عزیز! اسکی رضا کا حصول بڑی دولت ہے یہ اسی کو نصیب ہوتی ہے جس کو وہ اپنا کر لیتے ہیں، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام مع الدعا۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۲۳۳۔ موصولہ ۱۷ر نومبر ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے خط کے مطالعہ سے اور تمہاری قلبی حالت اور خوابوں کے علم سے نہایت درجہ محظوظ ہوا۔ بہت اچھی حالت اور نہایت مبارک خواب ہیں صرف قلب سے اسم ذات اللہ کا ذکر بھی جس قدر ہو سکے کرتے رہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۲۳۴۔ موصولہ ۲ر دسمبر ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ آپ نے جو حالت تحریر کی ہے بہت بہتر ہے اللھم زد فزد۔ والدہ صاحبہ کی خدمت سے غافل نہ ہوں ان کو میرا اسلام کہدیں ہمیشہ اپنے قلب پر نظر رکھتے ہیں کہ اس تعالیٰ کا کرم نہ معلوم کس وقت ہو جائے اور جس وقت دل میں کچھ سرور یا کچھ درد سا معلوم ہو اس وقت ضرور قلب کی طرف مولیٰ تعالیٰ کے خیال کے ساتھ متوجہ رہیں۔ زیادہ بجز (خیریت) کیا تحریر کیا جائے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

Marfat.com

۲۲۵- مرسلہ ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے خط نے جس قدر مسرت دی وہ بیان میں نہیں آسکتی، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے اور میرے بعد بھی اس کی توفیق عطا فرمائے کہ مجھے ایصالِ ثواب کرتے رہو، فقیر بھی اب تمہیں خصوصیت (کے ساتھ) اپنی دعاؤں میں یاد رکھے گا، جہاں تک ہو سکے شریعت کے کسی امر میں خلاف نہ ہونے پائے، مجھے اپنے احباب سے اسی کی طلب ہے ——— گھر میں بیوی بچوں کو سلام و دعا کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۲۶-

عزیزی اسعدکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے البتہ کسی قدر علیل ہوں جس کی وجہ سے جوابات میں تاخیر ہوئی ہے تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے فقہ میں بہار شریعت اچھی کتاب ہے، اور اخلاق میں اکسیر سعادت یا مذاق العارفین لاہور میں یہ کتابیں مل جائیں گی، تمہاری محبت ہی بڑی خدمت ہے اس کا افسوس نہ کریں، والدہ سے سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۲۷- موصولہ ۱۱ جون ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی بعافیت ہیں

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ یہ تو صحیح ہے کہ فقیر علیل رہتا ہے لیکن تمہارا دعاگو رہتا ہے، تمہارے حالات معلوم ہو کر افسوس (ہوا)، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت و خوش و خرم رکھے، تمہارے خط کے مضمون سے نہایت درجہ مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان خیالات میں اور ترقی عطا فرمائے، جس پر اس تعالیٰ کا کرم ہوتا ہے اسی کو یہ بات میسر آتی ہے میرے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۲۳۸۔ موصولہ ۲۷ جولائی ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمکم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ تمہارا خط موصول ہو کر کمال درجہ باعث مسرت ہوا وہ تعالیٰ تمہیں دارین (میں) ترقیات گوناگوں سے سرفراز فرمائے دوسرے احباب کے بھی خطوط آتے ہیں لیکن تمہارا خط نہایت درجہ فرحت افزا ہوتا ہے کہ تمہیں اپنے مولیٰ تعالیٰ کا شکر گزار پاتا ہوں اور یہی شئے وہ ہے جس میں ترقیات مضمر ہیں ظہور احمد کا بھی خط آیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ ماموں صاحب کی خیریت بہت کم معلوم ہوتی ہے وہ اکثر بیمار رہتے ہیں اس کے باوجود جب تمہیں شکر گزار پاتا ہوں تو نہایت ہی خوشی ہوتی ہے۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۲۳۹۔ موصولہ ۱۲ ستمبر ۱۹۵۸ء

عزیز نجستہ سیر سلمہم المولی القدیر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ بخیر و عافیت ہے نامہ العزیز موصول ہو کر کاشف حالات ہوا، ایسے حالات میں تمہارا صبر و استقلال قابل تحسین ہے مولیٰ تعالیٰ کا اس پر بے شمار شکر کہ تمہیں یہ دولت نصیب ہے ——— وہ تعالیٰ عیب سے تمہارے لئے وہ سامان پیدا کرے کہ یہ تمام مشکلات تمہاری سہل ہو جائیں جب تمہیں ان مشکلات کا خیال آیا کرے یہ دعا پڑھ لیا کرو:۔

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ۔

——— والدہ کو اور گھر میں اور بچوں کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۲۴۰۔ موصولہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق تمہارا خیال بہت اچھا ہے اللھم زد فزد۔ میاں محمد ظہور کی توجہ اگر نہ دیکھو تو اپنے رب تعالیٰ و رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ کی طرف متوجہ ہیں وہ تعالیٰ کافی ووافی ہے۔

Marfat.com

فقیر کو تمہاری محبت و دعا کافی (ہے) کسی اور شئے کی اسے حاجت نہیں ہرگز اس کا خیال نہ کریں زیادہ کیا لکھا جائے کہ فرصت اجازت نہیں دیتی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۲۴۱۔ موصولہ ۷ ردسمبر ۱۹۵۸ء

عزیزی اخلصی سلمہم اللہ تعالیٰ فی الدارین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نصیحت نااہل لوگوں کو کرتے ہیں تم تو بفضلہ اہل ہو، بجائے نصیحت ایک استغفار لکھدی ہے کہ جو شخص صبح پڑھے دن میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا اور رات کو پڑھے تو رات میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا، پس صبح و شام ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور وہ یہ ہے :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا اَعْبُدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۲۴۲۔ مرسلہ ۱۲ ردسمبر ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری علالت کی خبر باعث فکر و افسوس ہوئی، مولیٰ تعالیٰ صحت کاملہ سے سرفراز فرمائے اور کاروبار میں ترقی عطا فرمائے، فقیر سوائے دعا کے اور کس قابل ہے اپنے مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ تام رکھیں اور صبح و شام جس قدر ہو سکے استغفار اور درود شریف کا ورد رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۲۴۳۔ مرسلہ مئی ۱۹۵۸ء

للہ ما اعطی ولہ ما اخذ وعندہ اجل مسمّٰی

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے والد ماجد کے انتقال کی خبر سے سخت افسوس ہوا، ان کا سایہ بھی تمہارے لئے غنیمت تھا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اب تمہارے فرائض سے ہے کہ ان کو کچھ پڑھ کے ایصال ثواب

Marfat.com

کرتے رہیں وہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ یہ جانے والے ہم سے غفلت کا پردہ ہٹاتے ہیں کہ اسی طرح یکایک تمہیں بھی اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے لہٰذا اس کا سامان کر لینا چاہیئے لیکن افسوس ہے کہ جانے والے پر رنج وغم تو کرتے ہیں لیکن زبانِ حال سے جو کہہ گیا ہے اس کو گویا سنتے ہی نہیں، گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ شافی و کافی ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے یہ بھی تمہارے لئے اللہ کی بڑی نعمت ہے اس کی قدر کرو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۱/۱

۲۴۴- مرسلہ ۲۲ فروری ۱۹۶۰ء بسمہ

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز موصول ہو کر نہایت درجہ باعث خوشنودی ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی مسرتوں سے نوازے اس کریم کی رضا کی تلاش میں رہنا بڑی دولت ہے جو وہ تعالیٰ اپنے مخلص بندوں ہی کو نصیب فرماتا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک کہ تم کو یہ دولت نصیب ہوئی یہی وہ شئے ہے جس سے صالحین بڑے بڑے مراتب پر فائز ہوتے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۱/۱

۲۴۵- مرسلہ ۲ جون ۱۹۶۰ء

عزیزو افر تمیر جفظکم المولی الحفیظ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم الملک المنعام۔ نامہ العزیز نہایت درجہ باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں خوش و خرم رکھے اور اپنے مقاصد میں کامیاب (کرے) ہر حال میں تمہارا شکر کرنا انشاء المولی العزیز ضرور باعث ترقی ہوگا اپنے مولیٰ تعالیٰ کی طرف ہمہ تن متوجہ رہنا نہایت ضروری ہے آنے کے ارادے کے متعلق تحریر کیا ہے وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے اگر اپنی طرف سے کوئی امید بھی باقی نہ رہے تو بہتر ہے ہمیں صرف اس تعالیٰ کے فعل پر نظر رکھنی چاہیئے، گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۰

۲۴۶- مرسلہ ۲ ستمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و اوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ بعونہ تعالیٰ فقیر بہمہ وجوہ بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے

Marfat.com

وہ تعالیٰ تمہیں اپنے سوا کسی کا حاجت مند نہ رکھے اور خزانۂ غیب سے تمہاری اعانت فرمائے اور اپنی نور چشمیوں کی شادی بخیر و خوبی کرو۔ جب اس تعالیٰ کی مرضی ہوگی ملاقات بھی میسر آجائے گی، لوگ حضرت سلطانجی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے عرس پر آتے ہیں اس میں تو بآسانی دہلی آنا ہو سکتا ہے اگرچہ اس میں وقت قلیل ملے گا لیکن ملاقات تو ہو جائیگی۔ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ کا ورد بھی کرتے رہیں تمہارا شکر کرنا بہت بھلا معلوم ہوتا ہے امید ہے کہ وہ تعالیٰ حسب وعدہ ضرور ترقی عطا فرمائے گا۔ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۴۷۔ مرسلہ ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بعافیت تمام دہلی پہنچ گیا۔ فلحمد للہ علی ذلک احباب کی محبت اور ان کی قدر افزائی کا قلب پر گہرا اثر ہے جن سے ملاقات ہو ان کو سلام کہدیں لیکن تم سے ملنے کا اور تمہاری اہل و عیال سے ملنے کا اور تمہاری محبت کا جو قلب پر اثر ہے وہ سب سے جدا امتیازی شان رکھتا ہے، جس قدر تم سے ملنے کی خوشی ہوئی ہے وہ دوسرے سے نہیں ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں کافی عروج عطا فرمائے، تمہارے ذوق شوق کا خط نہایت درجہ محبوب ہے گھر میں سب کو سلام کہدیں نماز کی تاکید کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۴۸۔ موصولہ ۱۱ جنوری ۱۹۶۲ء

جامع اخلاق و اوصاف عزیزی ارشدی زاد فیضہ

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ نامۂ العزیز مبنی بر فرط اشتیاق موصول ہو کر باعث فرحت و سرور ہوا، محبت اہل اللہ اس راہ میں موصل ہے لیکن مراقبات میں کوشاں رہیں کہ ترقی کا زینہ ہے اور ذکر قلبی کو ترقی دیں تا اس تعالیٰ کی یاد ہر دم رہے ——— گھر میں اور اولاد کو سلام کہدیں امید ہے کہ دعا میں یہ لوگ بھی یاد رکھتے ہوں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

(۲۹)

جناب عبدالغفور صاحب (حیدرآباد)

۲۴۹- موصولہ ۶ مارچ ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر بابو عبدالغفور صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ العزیز نے موصول ہو کر نہایت درجہ مسرت بخشی، مولیٰ تعالیٰ دارین میں آپ کو خوش وخرم رکھے اور درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے، مولوی منظور احمد سلمہٗ کی علالت کی طرف سے اگرچہ پختہ بیچینی ہے لیکن وہاں آپ کے وجود نے بہت کچھ تسکین دے رکھی ہے ——— ہمشیرہ عزیزہ کو بہت بہت سلام کہدیں، ان کا خط بھی پہنچ گیا اور بہت کچھ باعث سکون ہوا لیکن چوں کہ قلب بہت ضعیف ہو چکا ہے اس کے آگے وہ بھی مجبور ہیں، انہیں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۲۵۰- موصولہ ۱۶ جنوری ۱۹۵۰ء

ورد البشیر فکان اکرم وارد
فملا القلوب مسرۃ وسرورا

الاخ الرضی الشفیق والمحب الوجیہ الشفیق لازال مسرورکم

شادی پر مبارکباد

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ مژدۂ جانفزا شادی فرزند بلند اختر پہنچا، مسرور کیا، مولیٰ تعالیٰ مبارک فرمائے اور اعزہ کے لئے سازگار کرے۔ فقیر کی شرکت اگرچہ اس تن زار سے متعذر ہے لیکن روحی شرکت حاصل ہے اور یہ ظاہری شرکت کچھ مناسب بھی نہیں معلوم ہوتی کہ ؎

در محفل خود راہ مدہ ہیچ منے را
افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را

عزیزہ سلمہا کو بھی میری طرف سے مبارک باد کہدیں اور ان کی والدہ وغیرہ کو بھی، مولوی مسعود احمد سلمہ اللہ تعالیٰ حاضر ہیں ان کو میری ہی جگہ تصور فرمائیں وہ تعالیٰ ان کی شرکت مسعود کرے ——— مخدومہ وغیرہا کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

Marfat.com

(۳۰)

جنابُ عبدالغیور صاحبُ (نجیب آباد۔ بھارت)

۲۵۱۔ موصولہ ۱۷ جولائی ۱۹۶۳ء

عزیزی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھتے رہیں اور شب کو پانسو مرتبہ پڑھیں، نہ زیادہ پڑھیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے بحرمتہ سید الثقلین۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۷

۲۵۲۔ موصولہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۴ء

عزیزی اخلصی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ شافی مطلق مریضوں کو شفا عطا فرمائے، سورۂ حشر کی آخر کی آیات ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ سے سورۂ فاتحہ اور یہ آیات تین بار پڑھی جائیں دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ پڑھ لیا کریں۔

عورت کے دوسرے اقارب ہوں اس کے خاوند کا قبر میں اتارنا بہتر نہیں شوہر کا رشتہ ٹوٹ گیا وہ اجنبی ہے، عورت کو ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

جس پر غسل واجب ہوا سے میّت کو ایک ہی دفعہ غسل دینا کافی ہے یہی حکم عورت حائضہ کا ہے۔ باقی جو لکھا تھا وہ سمجھ میں نہیں آیا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۷

مسجد جامع فتح پوری ۔ دہلی

۲۵۳۔ موصولہ یکم دسمبر ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بھی علیل ہے اپنے اور میرے لئے حسن عاقبت کی دعا کریں اور دنیا کی تکالیف پر صبر کریں اس تعالیٰ سے عاقبت کی دعا کرتے رہیں اور درود شریف اور استغفار کا ورد رکھیں مولیٰ تعالیٰ یہ

Marfat.com

پریشانیاں دور کرے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۳۱)

جناب عزیز الدین صاحب

—— ہلدوانی ضلع نینی تال ——

۲۵۴۔ مرسلہ، نومبر ۱۹۶۶ء

عزیز گرامی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے کہ بعافیت کار وبار میں مستعد رہیں اور خدا کی یاد میں چست رہیں احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۳۲)

جناب عزیز الدین صاحب (کراچی)

۲۵۵۔ ۱۹۴۸ء

محب گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اعترافِ نااہلیت نہایت قابل قدر شئے ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ اعتراف ہی اہلیت کا مظہر ہے اور جو لوگ اپنے کو اہل خیال کرتے ہیں وہی نااہل ہیں مولیٰ تعالیٰ تمہاری اس شئے میں ترقی (عطا فرمائے) تا آں کہ اپنی ذات کو بھی لاشئے سمجھنے لگو، حضرت داتا صاحب کے حضور میں حاضر ہونے کی اجازت (ہے) حاضری پر میری طرف سے بھی سلام عرض کریں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۲۵۶۔ ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر المکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے میرے پاس کوئی خط ایسا نہیں رہتا جس کو بلا جواب دئے ردی

Marfat.com

کے سپرد کر دیا جائے یا تو میں نے آپ کے خطوں کا جواب دے دیا ہوگا، اب پہنچے (تو) میں فرد ار کیسے ہو سکتا ہوں ؟۔ یا میرے ہی پاس نہ پہنچے ہاں یہ ضرور ہے کہ جب سے فرزند مرحوم سے جدائی ہوئی ہے اب ایسا مضمحل ہو گیا ہوں کہ کسی کے خط کا جواب دینا بھی متعسر ہو گیا ہے اس لئے تاخیر ضرور ہو جاتی ہے بہر حال آپ مطمئن رہیں ہیں بخیریت ہوں دینی امور میں کمر بستہ رہیں میری خوشنودی کا ایک یہی امر باعث ہے اوقات کو ضائع نہ کریں کہ ایک روز ایسا بھی آنے والا ہے جس میں آپ تمنا کریں گے کہ اتنی دیر کے لئے دنیا میں بھیج دیا جائے کہ میں سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ آؤں مگر پھر کہاں یہ وقت ملتا ہے اَللّٰھُمَّ عَقِّبْ عُقُوْبَتَنَا اِلٰی طَاعَتِکَ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۲۵۷۔ موصولہ ۲۸ جنوری ۱۹۴۹ء

محب مخلص سلمکم اللہ تعالیٰ

وظیفہ کشادگی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ کے پچھلے خط کا تو جواب دیا جا چکا ہے اس وقت شجرہ موجود نہ تھا اس لئے نہیں بھیجا گیا، تعویذ ارسال ہے اس کو موم جامہ کر کے بازو پر باندھ لیں اور شجرہ بھی ارسال ہے مولیٰ تعالیٰ آپ پر کرم فرمائے آپ جب گھر میں داخل ہوا کریں تو خواہ کوئی ہو یا نہ ہو سلام کہدیں اور پھر وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ کہہ کر حضور پر سلام کریں اور پھر ایک مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ لیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ کشادگی میسر آجائیگی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۲۵۸۔ ۳ جون ۱۹۴۹ء

مجبی مخلصی سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ——— میں کچھ ایسی حالت میں تھا جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی، کل حیدرآباد سے تار آیا تھا جس میں لکھا تھا کہ مولوی منظور احمد مرحوم انتقال کر گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ میری اولاد میں اپنے سب بھائیوں سے اونچے درجہ کا جلیل القدر عالم تھا اگرچہ اپنے تین بھائیوں سے چھوٹا تھا۔ اپنی بہن سے ملنے گیا تھا، وہاں جا کر علیل ہوا، اور وفات کر گیا، اس کے اساتذہ کو بھی اس کا سخت رنج ہے، ان کا بیان ہے کہ ہمارا فیصلہ تھا کہ اگر اس کی عمر نے وفا کی تو یہ شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ کے مرتبے کو پہنچے گا، آپ خیال کر سکتے ہیں کہ ایسے لائق فرزند کی رحلت میرے لئے کس قدر باعث رنج والم ہو گی، مگر نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے اس سے جس قدر محبت تھی کسی دوسرے سے نہ تھی، غیرت الٰہی کو پسند نہ آیا کہ اس کے سوا

Marfat.com

دوسری طرف التفات ہو اس میں میرے لئے بھی کیا مجال دم زدن ہے ع

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

امید ہے کہ آپ ان کو دعائے مغفرت اور ایصال ثواب سے فراموش نہ کریں گے ان کے بیمار ہونے پر ان کے چھوٹے بھائی مولوی مسعود احمد سلمہٗ کو بھیجا گیا تو وہیں وہ سخت رنج میں مبتلا ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۲۵۹- ۸ اگست ۱۹۴۹ء

محبی گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

دعا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ فقیر بخیریت ہے لیکن کچھ عرصہ سے طبیعت میں وہ اضمحلال پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے کسی کے خط کا جواب دینا بھی دشوار ہو گیا ہے دعا کرتے رہیں تمہاری پریشانیوں کا علم اور بھی اس اضمحلال میں اضافہ کئے دیتا ہے بجز دعا کے کوئی چارہ نہیں نہ سمجھئے کہ دعا قبول نہیں ہوئی کہ اس میں حکم ربی کی تکذیب ہے وہ تو فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا" تو کیسے ہو سکتا ہے کہ دعا کی جائے اور قبول نہ ہو، یہ دوسری شئے ہے کہ کسی حکمت سے جو شئے مانگی جائے وہ نہ دی جائے اس کے عوض وہ شئے دی جائے جو ہمارے لئے نافع ہے دوسرے جو امور باعث ردِ دعا ہیں ان سے حذر بھی نہایت ضروری ہے اور یہ علماء کی صحبت پر آپ کو معلوم ہو سکتے ہیں غرض اگر حقیقی معنی میں دعا کریں گے جو جتنی مشکلات ہیں سب دفع ہو جائیں گی، یہاں آنے کا مشورہ میں فی الحال نہیں دے سکتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۲۶۰-

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بیشک آپ کے لئے ایک سلیقہ مند عورت کی سخت ضرورت ہے وہ تعالیٰ آپ کی اس ضرورت کو پورا فرمائے، فقیر دعا کرتا ہے اور کرے گا حضرت منظور احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے مزار اقدس پر ضرور جائیں اور میری طرف سے بھی سلام عرض کریں اپنی اس مراد کے لئے کچھ نذر مان لیں کہ بعد کامیابی کے میں اس قدر حضرت بی بی نفیسہ کی فاتحہ کروں گا اور حضرت شاہ زماں رحمہ اللہ تعالیٰ کے مزار اقدس پر بھی ضرور حاضر ہوں وہاں بھی میری طرف سے سلام عرض کریں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

نذر فاتحہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

Marfat.com

۲۶۱- ۱۰ر فروری ۱۹۵۸ء

عزیزی اخلصی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری اہلیہ مرحومہ کے انتقال کی خبر نے نہایت رنجیدہ و متفکر کیا مولیٰ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور تمہیں صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے تم اکثر یہ دعا پڑھتے رہو اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا اور یہ دعا بھی اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ ۔ انشاء الولی بہتر جگہ رشتہ ہوگا، فقیر بھی دعا کرے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۲۶۲- ۵ر اگست ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے تمہاری پریشانی کا علم باعث پریشانی ہے، وہ تعالیٰ اپنے محبوبوں خصوصاً اپنے حبیب کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صدقہ میں اس پریشانی کو دور فرما کر اطمینان عطا فرمائے ایسی پریشانی کے عالم میں پاسپورٹ کا فکر کیوں کرتے ہو، والدہ اور بچوں کی خدمت کرتے رہیں یہ خدمت ضرور اس پریشانی کے دور ہونے کا باعث ہوگی، فقیر بھی دعا کرتا ہے وہ قادر مطلق کسی بلند اختر سے تمہیں سرفراز فرمائے اور پھر ہمیشہ بعافیت رکھے حقیقت میں یہ تکلیف دوسری تکالیف سے اعظم ہے لیکن اس پر صبر بھی مدارج عالیہ کا مثمر ہے نہ معلوم اس قدر دیر کی کیا وجہ ہے اس کی مصلحت وہی بہتر جانتا ہے والدہ صاحب کو سلام کہدیں اور بچوں کو دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۲۶۳- ۱۱ر نومبر ۱۹۵۸ء

عزیز الدین سلمہم القوی المتین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہٗ۔ تمہاری پریشانی سے فقیر بھی پریشان ہے قادر مطلق تمہاری اس پریشانی کو دور فرما کر فقیر کے قلب کو بھی تسکین عطا فرمائے، جو دعائیں تم پڑھ رہے ہو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا نتیجہ بہتر ہی ہوگا، فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں وہ تعالیٰ احسن عاقبت سے سرفراز فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

Marfat.com

۲۶۴- ۱۹ر مئی ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی جعلکم المولیٰ کاسمہ عزیز الدین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے والحمد للہ علیٰ ذلک وہ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے ——— اور تمہیں شریک حیات بھی وہ تعالیٰ اپنے کرم اور اپنے حبیب رحمۃ اللعالمین کے صدقہ میں عطا فرمائے تم کسی قدر رقم کی منت مانو کہ اگر میں اس میں کامیاب ہو جاؤں گا تو اس رقم کو بے گھر والوں کو دے کر اس کا ثواب حضرت نفیسہ کو ہدیہ کروں گا، زیادہ بجز دعا کیا تحریر کیا جائے۔

وسیلہ اور منت فاتحہ

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۶۵-

عزیزی خلصی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ وہ تعالیٰ تمہیں جوڑا ساز گار عطا فرمائے، اس لئے نذر بہتر ہے اور مجھے یاد نہیں کہ کیا لکھا تھا جو دعا بتلائی ہے اسے ضرور پڑھتے رہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، دعا کے وقت تمہارا خیال نہیں آتا اس کے لئے بھی دعا کریں اور اپنے دادا پیر حضرت صادق علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے لئے ایصال ثواب کرتے رہیں اور ان سے علاقہ خاص پیدا کریں کہ مثمر ثمرات ہے۔ فقط والسلام

ایصال ثواب

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۶۶- ۲ر نومبر ۱۹۶۲ء

عزیز ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہیں ملاقات کی ہر وقت اجازت ہے لیکن بلا وجہ تکلیف کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا ہو مولیٰ تعالیٰ تمہیں عافیت سے اپنے ذکر میں مصروف رکھے اور خاتمہ بالخیر کرے اور شر مخالفین سے محفوظ رکھے، فقیر بعافیت ہے دعا کرتے رہیں ضعف بہت ہو گیا ہے، لیٹے لیٹے ہی جواب تحریر کرتا ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۲۶۷- ۲۷ر مارچ ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن کمزوری بیحد ہے بولا نہیں جاتا۔ زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں تمہارے لئے دعا کرتا ہوں مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں خوش رکھے اور خاتمہ بالخیر کی بجھے اور تمہیں سعادت نصیب کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

(۳۳)

جناب عزیز الغفور صاحب (نجیب آباد)

۲۶۸- موصولہ ۲۷ر جولائی ۱۹۶۰ء

عزیزی سلمہٗ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارا تین ورقی خط پڑھ تو لیا ہے مگر اس کا یاد کرنا بڑا دشوار ہے جوں کا توں پیش باری تعالیٰ کر دیا جائیگا مطمئن رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۲۶۹- موصولہ ۱۸ر نومبر ۱۹۶۰ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنی حفاظت اور رحمت میں ہمیشہ رکھے اور صحت کاملہ عطا فرمائے بچنے کی امید کسی کو بھی نہیں ہمیں اس کے کرم کا خیال رکھنا چاہیئے، ان تکالیف کے ساتھ اس کے کرم پر نظر کریں تو یہ تکالیف کچھ بھی نہ معلوم ہوں گی، مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنی تکالیف کی فہرست لکھنے کے لئے عمر دراز عطا فرمائے۔ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۲۷۰- موصولہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی اخلصی سلمکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارے خطوط کے جواب سے دیئے گئے ہیں باقی دنیوی تکالیف کے لئے، سوائے

Marfat.com

دعا کے کیا لکھا جاوے تم سے کہا گیا ہے کہ صبر کے ساتھ بیٹھے رہیں اس کا انجام بہتر ہوگا۔ انشاء القادر المطلق۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷۱- موصولہ ۲ر جنوری ۱۹۶۱ء

عزیزی سلمہم

السلام علیکم ورحمۃ بکم۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے اور اپنی مرضیات میں لگائے اور حسب خواہش تمہاری ملازمت برقرار رکھے اور جن لوگوں سے تم یگانگت چاہتے ہو ان کو تم پر مہربان کرے اور تمہارے حقوق تمہیں عطا کرے۔ پڑھنے کے لئے تمہارے کلمہ طیبہ اور درود شریف اور استغفار اور قرآن کریم کافی ہے، جس قدر ہو سکے ان کا ورد رکھو اور اپنے مولیٰ تعالیٰ پر نظر کامل رکھو۔ فقط والسلام

وظیفہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷۲- موصولہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہ المولی القوی

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت رکھے اور تمہارے بھائیوں میں اتفاق۔ کسی کی برائی کے لئے دعا نہ کریں اگر کسی میں برائی دیکھیں تو اس کے لئے دعا کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷۳- موصولہ ۲ر مارچ ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ مولیٰ تعالیٰ کے علم میں جو تمہارے لئے بہتر ہو اس کا ظہور ہو۔ مولیٰ تعالیٰ بڑا قادر ہے وہی تمہارے کاموں کو درست فرمائے گا، ہماری طرف سے صرف دعا ہی ہو سکتی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷۴- موصولہ ۲ر مئی ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر سلمہ

اسلام علیکم وعلی من لدیکم۔ دینی امور میں مشورہ دیا جا سکتا ہے دنیوی امور میں دعا کافی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۲۷۵- موصولہ ۳ر نومبر ۱۹۶۲ء

عزیز وافر تسیر سلمہٗ

شفا لاحق ہے

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے جلد سرفراز کرے تمہیں علالت کی طرف زیادہ خیال نہ کرنا چاہیئے اور اُس شافی کی طرف خلوص دل سے متوجہ ہو کر اِشْفِ یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ اکثر پڑھتے رہیں اور پھلوں کا استعمال رکھیں سالن میں اکثر تھوئے کا ساگ استعمال رکھیں اور بواسیر کے لئے سیاہ گھوڑے کے سُم کی دُھونی لیں اور سات پتے گولر کے پیس کر چاٹیں بیوی اگر بیٹے کے پاس جانے کو کہے تو ایک روز کے لئے اسے بھیجدیں جہاں تک ہو سکے اس کے غصّے پر صبر کریں تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لام

۲۷۶- موصولہ ۲۹ر مئی ۱۹۶۴ء

عزیز گرامی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر علیل ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے اپنے رب تعالیٰ کی طرف (سے) امید کھو کہ وہ جو کرے گا تمہارے لئے بہتر ہوگا، فقیر زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لام

۲۷۷- موصولہ یکم اکتوبر ۱۹۶۴ء

عزیزی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر کل دہلی حاضر ہوا ہے آپ آنے کی تکلیف نہ کریں اوراد ودعائیں یاد رکھیں تمہارے لئے بھی دعا کی جاتی ہے کہ وہ قادر مطلق تمہیں سلامت باکرامت رکھے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لام

۲۷۸- موصولہ ۹ر فروری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ نسخہ کی ادویات کا وزن نہیں لکھا ہے کسی حکیم سے ان کا وزن دریافت کر لینا مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے جہاں کا حکم ہے قبول کر لیں بہتر ہوگا، مولیٰ تعالیٰ کو علم ہے کہ کہاں

Marfat.com

ہمارے لئے بہتر ہے اس پر شاکر رہیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷۹- موصولہ ۱۹ جنوری ۱۹۶۵ء

عزیزی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - خونی بواسیر کے لئے یہ نسخہ مفید ثابت ہوا ہے -

خونی بواسیر

ھوالشافی

کافور	اسکپور	پارہ	مردار سنگ
	چھوٹی الائچی	بڑی الائچی	

سب کو باریک پیس کر آدہ تولہ مکھن میں جو پچیس ۲۵ بار دھویا گیا ہو اس میں ملائیں اس کو مقعد میں اندر اور باہر مسوں میں لگالیں صبح و شام - انشاء اللہ مسّے مردہ ہو کر گر پڑیں گے ——— ہر فال کا مجھ کو معلوم نہیں -

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۸۰- موصولہ ۹ فروری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہٗ لولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - نسخہ کی ادویات کا وزن نہیں لکھا ہوا کسی حکیم سے ان کا وزن دریافت کر لینا ——— مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے جہاں کا حکم ہے قبول کر لیں بہتر ہوگا - مولیٰ تعالیٰ کو علم ہے کہ کہاں تمہارے لئے بہتری ہے اس پر شاکر رہیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۸۱- موصولہ ۱۷ فروری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - نسخہ کے ادویہ کے اوزان مجھ کو نہیں معلوم کسی حکیم سے پوچھیں ——— مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے جو جگہ عطا ہو اسی کو غنیمت شمار کرو - موت کو ہرگز اس پر ترجیح نہ دو - مولیٰ تعالیٰ بہتر کریگا دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمہیں عافیت سے رکھے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۲۸۲- موصولہ ۲۲ مارچ ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہ الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ صبر کرو اور اللہ تعالیٰ (کا اس) پر شکر و، یہ تمام تکالیف دور ہو جائیں گے پیسہ کی کمی کے باعث اہلیہ ناخوش ہوتی ہوں گی، ان کو صبر کی فہمائش کرو، اللہ کے خوف سے ڈراؤ کہ اللہ کے رسول ایسی عورت پر غضب فرماتے ہیں جو (عورت) خاوند سے زبان چلاتی ہے ملائکہ اس پر لعنت کرتے ہیں، راغب کو بھی اللہ تعالیٰ ہدایت کرے کہ وہ تمہارا پابند رہے تم یَا بَاسِطُ ہر نماز کے بعد بہتر مرتبہ پڑھ لیا کرو اللہ تعالیٰ کشائش دے گا اور اچھی جگہ عطا فرمائے گا۔ اعزاز الغفور کو شافی الامراض شفائے کامل عطا فرمائے، انہیں میرا سلام لکھ دینا۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۲/۳/۶۵

۲۸۳- موصولہ ۴ اکتوبر ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ اپنی حالت پر بعافیت ہے شافی مطلق تم کو شفائے کامل عطا فرمائے، "بھوک سی لگتی اور کھایا نہیں جاتا ہے"۔ ہمارا بھی یہی حال ہے۔ مولیٰ تعالیٰ سے عافیت طلب کرتے رہیں اور ہر حال میں اس کا شکر کرتے رہیں اپنی اور میری عاقبت کی بہتری مانگتے رہو اور ان تکالیف پر صبر کرو کہ ہر تکلیف پر مولیٰ تعالیٰ ثواب عطا فرماتا ہے آخرت میں ان تکالیف کا ثواب دیکھیں گے تو افسوس کریں گے کہ ہمارے گوشت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے تو آج اس کا بہتر ثواب دیکھتے اور یہ ثواب جب ملے گا جب تکلیف پر صبر کرو گے، فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۷/۱۱/۶۵

(۳۴)

جناب غلام قادر خاں صاحب (لاہور۔ راولپنڈی)

۲۸۴- موصولہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۰ء حَامِدًا وَمُصَلِّیًا

محب مخلص رفع اللہ تعالیٰ قدرکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارے خط نے پہنچ کر نہایت ہی فرحت بخشی اللہ تعالیٰ تمہارے درجات

Marfat.com

عالی فرمائے اور تمہیں تمہارے مقاصد میں کامیاب فرمائے فقیر اب بفضلہ تعالیٰ اچھی طرح ہے مطمئن رہیں ہاں دعا سے فراموش نہ کریں اور قلب کی توجہ فیاض حقیقی کی جانب رکھنے میں کوشاں رہیں۔ فقط والسلام مع الدعا

(گڑگاؤں)

نام محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۸۵- مرسلہ ۲۱ جنوری ۱۹۴۸ء

میرے مخلص محب صمد اللہ تعالیٰ تمہیں دارین کے ہر مکروہ سے محفوظ رکھے

اور محبت میں ترقی عطا فرما کر فنا فی اللہ کے مرتبہ پر فائز کرے، میرے لئے ذمہ داریاں کچھ اس قسم کی ہیں جس کی وجہ سے ابھی یہیں کے قیام کو ترجیح دے رہا ہوں اللہ تعالیٰ یہاں کی حالت درست فرماوے ——— مولوی عبدالواحد صاحب ملیں تو ان کو سلام کہدیں بچوں کو دعا۔ فقط والسلام

نام محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۸۶- موصولہ ۱۰ مارچ ۱۹۴۸ء

جان اخلاص اللہ تعالیٰ تمہارے اخلاص کو قائم رکھے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارا محبت و شوق سے لبریز خط پہنچا جس سے دل کو سرور اور آنکھوں کو نور حاصل ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہارے قلب کو منور فرمائے، فقیر کے تصور سے جب تم ہر وقت ہم آغوش ہو تو ظاہری ملاقات کے لئے اتنی بیچینی کیوں ہے ہمیں دیکھو کتنے محبوبوں کو جدا کئے پڑے ہیں رضائے الٰہی پر راضی رہنے میں اگر کچھ نقصان ہے تو ضرور بیچینی ہوگی ورنہ جس قدر رضا پر پختگی ہوگی اسی قدر بیچینی بھی دور ہوگی۔ پس اپنے مولیٰ کی رضا پر جس قدر پختگی ہو سکے حاصل کیجئے اور اس کی جانب توجہ تامہ حاصل کیجئے۔ خواب کی جو تعبیر تم نے لے لی ہے اس ہی کا انتظار کرو۔ مرنے کے وقت بڑے بڑے محبوبوں کے دامن کے سایہ میں جاؤ گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور انہیں کا ہمشا میسر آئیگا المرء مع من احب حدیث ہے یعنی آدمی اس ہی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے اور تمہاری یہ بیوی بھی اگر تمہارے تابعدار اور تمہارے خواہش کے موافق چلی تو تمہارے ساتھ ہوگی اور بچوں کی محبت کے ساتھ پرورش کرتی رہی تو اعلیٰ درجہ کی مالک ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور اپنے لئے تو یہ دعا ہے کہ تم لوگوں کے صدقے مولیٰ تعالیٰ میری نجات ہی فرماوے تو بڑی کامیابی میسر آگئی، اعلیٰ درجات کے قابل تو میں کہاں ہوں؟ - اور اس کے کرم سے کچھ بعید بھی نہیں۔ والد کو اور صوفی جی کو میرا سلام لکھدینا اور بشیر احمد صاحب اور غلام احمد صاحب اور ان کے گھر میں سب کو سلام کہدیں، غلام احمد صاحب

خود اپنی خیریت لکھیں تو کیا اچھا ہو، گھر میں بھی سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۲۸۷۔ مرسلہ ۱ ستمبر ۱۹۴۸ء

محب مخلص زید منزلتکم و عرد جکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ محبت شامہ نے قلب کو مسرور کیا وہ تعالیٰ شانہٗ تمہارے خلوص و مدارج میں ترقی فرمائے۔ فقیر بخیریت ہے قلب کا لگاؤ چاہیئے سو وہ بحمداللہ تعالیٰ تمہیں حاصل ہے ظاہری ملاقات بھی اگر مولیٰ تعالیٰ کو منظور ہوا تو ہو جائیگی۔ تمہارے والد کے تعلقات بہتر ہونے کی خبر نے نہایت درجہ مسرور کیا کہ اس کی بڑی تمنا تھی اس کریم کا کہاں تک شکر ادا کیا جائے کہ وہ بھی برلایا اور تمہیں ان کی خدمت کا موقعہ دیا، ان کی خدمت میں میرا سلام کہدیں ——— یہ سب کچھ بزرگوں کا صدقہ ہے ورنہ ایک ادنیٰ مسلمان بھی مجھے اپنے سے یقیناً بہتر نظر آتا ہے اس میں کچھ تصنع کو دخل نہیں حضرت داتا گنج بخش قدس سرہٗ کے مزار پر انوار آبلا مور میں معین ہے مرزا یوسف بیگ کو سلام کہدیں گھر میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۲۸۸۔ موصولہ ۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

جان اخلاص سلمہم اللہ تعالیٰ عن الآفات الظاہرہ والباطنہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ محبت نامہ نے مسرور کیا، فقیر بخیریت ہے مولیٰ تعالیٰ تمہاری تمام آرزوئیں برلاوے اور اپنی محبت خالصہ سے سرفراز فرمائے، باقتضائے طبیعت تم جیسے احباب کا فراق اگرچہ بعض وقت محزون کرتا ہے لیکن جب اس تعالیٰ (کی) حکمت بالغہ کی طرف نظر جاتی ہے تو تسکین ہو جاتی ہے، ہمیں نہیں معلوم کہ کس میں ہمارے بہتری ہے، شکر کرو کہ والد صاحب تم سے راضی ہو گئے جس کا بڑا فکر تھا، اب ان کی خدمت اپنی سعادت سمجھو، میں سلام اور ان کے حقوق بھی کما حقہ ادا کرتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۲۸۹۔ موصولہ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء

محبی مخلصی سلمکم اللہ تعالیٰ عن الآفات واوصلکم الی غایتہ ماتمنا کم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہاری طرف سے سخت فکر لگا ہوا تھا آج خیریت معلوم کر کے تسکین

Marfat.com

ہوئی مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں خوش وخرم رکھے اور درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے، محمد یوسف کی ابھی تک خبر نہیں پہنچی وہ اگر ملے ہوں تو ان کی خیریت سے بھی مطلع کریں۔ تم نے بُرا کیا کہ میرے مشتاق کی یاد دلا دی اس کے رنج نے قلب کو مجروح کر رکھا ہے مولیٰ تعالیٰ اس کے درجات عالی فرمائے ——— اس وقت آپ کے قلب میں اچھی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے اس کو اس محبوب حقیقی کی جانب متوجہ کریں جو ہر صفت کمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتا، کسی کی جانب عشق کا پیدا ہونا اس کی کسی صفت کمال ہی کی وجہ سے تو ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ اس سے کوئی نفع پہنچتا ہے پھر ان دونوں امروں میں اس جل وعلا کا کون ہمسر ہے ؟۔ اس ہی کی طرف سے تو یہ ایک نعمت ملی تھی اور آئندہ بھی اس ہی سے امید (ہے) تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس سے بڑھ کر اس کے غیر کی طرف توجہ ہو کیا یہ شرک خفی نہیں ہے ؟۔ وہی پھر انشاء اللہ تعالیٰ اس نعمت کو دینے والا ہے پھر معاذ اللہ اگر اس کی توجہ پھر جائے تو یہ گئی ہوئی نعمت بھی کیسے مل سکتی ہے ؟۔ پس عقل کا مقتضا یہی ہے کہ اس ہی جانب توجہ رکھی جائے تاکہ یہ نعمت اور اس سے بڑھ کر بے شمار نعمتوں کا آپ پر فیضان ہو، فقیر بخیریت ہے ابھی نکلنے کا ارادہ نہیں ہے کہ مسلم غرباء بیچین ہو جائیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ الہام

۲۹۰۔ مرسلہ ۲ر جنوری ۱۹۴۹ء

محب گرامی قدر رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ تمہاری بہنوں کی شادی کے متعلق دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ کے علم میں جہاں بہتر ہو وہاں ہو جائے، تمہارے والد کو اس امر میں اپنی رائے پر عمل کرنا چاہیئے ان کو میرا اسلام لکھدیں اور لکھیں کہ یہ لڑکیاں تمہارے رب کریم کی تمہارے پاس امانت ہیں اگر دیدہ ودانستہ تم نے غیر کفو میں دیا تو اس کی سزا سے نہ تمہارے پیر چھوڑا سکیں گے نہ کوئی اور۔ دنیا کی تکالیف پہنچیں گی وہ اس سے علاوہ ہیں تم کو چاہیئے کہ ہمیشہ متوجہ الی اللہ رہیں، ہر وقت قلب کی نگہداشت رکھیں، دنیا کی راحت چند روزہ ہے اور راحت عقبیٰ دائم۔ ایک وقت وہ آنے والا ہے کہ حسرت کرو گے کہ میں نے وقت کیوں ضائع کر دیا، پس جس کام کے لئے قدم اٹھاؤ اس تعالیٰ کو اپنے سامنے دیکھتے ہوئے اٹھاؤ۔ ذکر قلبی کے اندر بھی کچھ وقت صرف کرو، میری محبت کی ترقی اگر چاہتے ہو تو اس ہی میں مضمر ہے۔ اہلیہ کو بھی ہدایت کرتے ہیں اور ان کو سلام کہدیں۔ والسلام

نکاح غیر کفو میں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ الہام

Marfat.com

۲۹۱- مرسلہ ۱۵ر مارچ ۱۹۴۹ء

محب صادق الاعتقاد سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم وتطیب لدیکم. فقیر کو تم یاد ہو، تمہاری محبت کیسے بھولنے دے سکتی ہے؟- مولیٰ تعالیٰ کی توجہ خاص رکھیں کہ یہی شئے میرے لئے بھی ازیاد محبت کا باعث ہے. فقیر کیا شئے ہے؛ ہاں تمہاری محبت کہ محض مولیٰ تعالیٰ کے لئے ہے ضرور تمہارے ترقی درجات کا باعث ہوگی اور امید کرتا ہوں کہ یہی وسیلہ میری نجات کے لئے ہو جائے اور رحمت مولیٰ متوجہ ہو جائے۔ آپ حزب الاحناف میں مولوی سید احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہو جایا کریں وہ میرے مخدوم زادہ اور جلیل القدر عالم ہیں اور میرے کرم فرما ہیں. والد صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں اور گھر میں خط لکھیں تو ان کو بھی۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۵ر مارچ ۱۹۴۹ء

۲۹۲- مرسلہ ۳۱ر مئی ۱۹۴۹ء

محب مخلص زادہ اخلاصکم واوصلکم الیٰ غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ. فرزند دل بند مبارک ہو اس کا نام غلام نبی رکھدیں، گھر میں سلام کہدیں مولیٰ تعالیٰ ان کو اپنی اماں میں رکھے اور بچوں پر مہربان، میں ان کو بیعت کرتا ہوں، میری طرف سے تم ان کو توبہ کرادینا، مولیٰ تعالیٰ ان کو ——— اُس جنت کی حسینہ کا صحیح معنی میں قائمقام کرے ———

کل حیدر آباد سندھ سے مولوی منظور احمد سلمہ کا تار آیا تھا وہ سخت علیل ہیں اس وجہ سے میں اس قابل نہیں ہوں کہ تمہیں زیادہ تحریر کروں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۳۱ر مئی ۱۹۴۹ء

۲۹۳- مرسلہ ۲ر جون ۱۹۴۹ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ عن آفات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ. کل حیدر آباد سے تار آیا کہ مولوی منظور احمد مرحوم انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ فرزند میری اولاد میں نہایت جلیل القدر عالم تھے ان کے اساتذہ کا بیان ہے کہ ہم طے کر چکے تھے کہ اگر ان کی عمر نے وفا کی تو یہ شاہ عبد العزیز رحمہ اللہ تعالیٰ کے مرتبہ کو پہنچے گا پس ایسے لائق فرزند کی مفارقت سے آپ خیال کر سکتے ہیں کہ کس درجہ مجھ کو الم ہونا چاہیئے لیکن نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے آپ کو بھی صبر کرنا چاہیئے، احباب میں سے جو ملے اسے اس سانحہ عظیمہ سے مطلع کر دیں آپ کے خط کا جواب میں پرسوں روانہ کر چکا ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲ر جون ۱۹۴۹ء

Marfat.com

۲۹۴- مرسلہ ۱۶ اگست ۱۹۴۹ء

محب عالی قدر اعلی اللہ درجاتکم فی قربہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ والد صاحب کے حالات معلوم کر کے شکر الٰہی بجا لایا کہ مولیٰ تعالیٰ نے محض اپنے کرم سے ان کو بدراہ سے پھیرا اب اللہ تعالیٰ ان کو صحیح راستہ پر لگائے، میرا بار بار تم کو تاکید کرنا کہ والد کی جائز فرماں برداری سے کبھی منہ نہ پھیرنا وہ جس قدر بھی ناراض ہوں اس کا خیال نہ کرنا، ان کی خدمت کو اپنے لئے باعث سعادت سمجھنا، غرض یہ تاکیدیں تم کو ناگوار تو ہوں گی لیکن چوں کہ اس میں تم نے شریعت مطہرہ کی فرمانبرداری کی، اللہ تعالیٰ نے اس کے صدقہ میں تم کو دنیا ہی میں یہ دن دکھایا کہ وہ خود تم پر مہربان ہو گئے

فقیر کو بھی اس سے بغایت خوشی حاصل ہوئی، میری طرف سے ان کو مبارک باد دے دیں، فقیر دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے آخری ایام میں ان کو ان امور کی توفیق عطا فرمائے جو اس کی رضا کا باعث ہوں اور درجات عالیہ سے ان کو سرفراز کریں۔ میں مرحوم کے انتقال کے بعد سے کچھ ایسا مضمحل ہو گیا کہ کسی کے خط کا جواب بھی میرے لئے متعسر ہو گیا ہے میرے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۲۹۵- مرسلہ ۲۹ اگست ۱۹۴۹ء

محب سراپا خلوص اعلی اللہ درجاتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، میں اس کا سختی کے ساتھ مخالف ہوں کہ تم میاں صاحب کے صاحبزادگان یا مریدین سے کچھ بھی ان کی برائی کرو، تمہارے لئے یہی بس ہے کہ تمہارے والد نے غلط راہ کو ترک کر دیا، اب تم کو شکر کرنا چاہیئے اور صبر و تامل سے کام لینا چاہیئے —— جو لوگ میری تعریف کرتے ہیں یہ ان کا حسن ظن ہے میں اپنے اعمال سے خوب واقف ہوں اس لئے مجھ سے اپنی تعریف نہیں ہو سکتی، ہاں دعا کرو کہ مولیٰ تعالیٰ اچھے کام کرائے اور اس ہی پر خاتمہ ہو جائے تاکہ تعریف کرنے والے لوگ بھی اپنے قول میں سچے ہو جائیں —— والد صاحب کو سلام کہدیں اور ان سے کہدیں کہ آخری ایام مولیٰ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر گزاریں اللہ تعالیٰ نے یہ سبب پیدا فرما دیا ہے اس پر شکر کرتے رہیں، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

Marfat.com

۲۹۶- مرسلہ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۹ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ العزیز موصول ہوا مولیٰ تعالیٰ تمہیں اس حالت میں اور ترقی عطا فرمائے۔ اہل اللہ کی محبت ہی آخرت اور دنیا میں کام آنے والی ہے ——— دہلی سخت نازک حالت میں ہے بعض مقامات پر برابر حملہ ہو رہے ہیں، بازار میں نکلنا مشکل ہو گیا ہے ممکن ہے کہ بچے لاہور پہنچ جائیں، باقی خیریت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۰/۱۲/۴۹

۲۹۷-

محب مخلص زید اخلاصکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عرصہ کے بعد محبت نامہ سے مسرور کیا وہ تعالیٰ تمہیں دارین میں مسرور رکھے، فقیر بخیریت ہے تمہارے والد صاحب کے حالات قابل غبطہ ہیں وہ تعالیٰ ان کے درجات عالی فرمائے اور اپنے قرب خاص سے سرفراز کرے ابھی فنا فی الشیخ کی منزل میں ہیں امید ہے کہ بہت جلد ترقی فرما جائیں گے ان سے عرض کریں کہ تمہارے دادا پیر حضرت صادق علی شاہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ تجربہ میں آچکا ہے کہ بڑی مشکل کشائی فرماتے ہیں ان کی طرف خاص توجہ رکھیں یہ ناکارہ تو محض واسطہ ہے ان سے جس قدر محبت پیدا کریں گے ترقی کا باعث ہوگا، ہو سکے تو ان کے مزار اقدس کی زیارت سے بھی بہرہ اندوز ہوں، ضلع گورداسپور موضع مکان شریف میں میرے حضرت اور بڑے حضرت امام علی شاہ صاحب قدس سرہٗ کے مزارات اقدس ہیں، فقیر دعا کرتا ہے کہ وہ قادر مطلق تمہارے والد سے دوسروں کو بھی فیض پہنچائے، تمہارے ہاں سیلاب کی خبر نے بہت رنج پہنچایا، وہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایسے حادثات سے محفوظ فرمائے اور ان کو اپنی طرف متوجہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے ——— گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۱/۱/۱۱

۲۹۸- مرسلہ ۱۱ اپریل ۱۹۵۱ء

احبی میاں غلام قادر سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ العزیز بڑے انتظار کے بعد پہنچا، نہایت محظوظ کیا مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ تمہیں خوش رکھے اور تمہاری بدولت فقیر کو بھی علیین میں جگہ دے اگرچہ اس قابل ہرگز ہرگز نہیں مگر

Marfat.com

اس کریم کے کرم سے کچھ دور بھی نہیں ——— گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۹۹- مرسلہ ۱۸ اگست سنہ ۱۹۵۱ء

محب دل نواز سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے، عرصہ سے تمہارا خط نہ آیا جس کا جواب دیا جاتا، لیکن یہ وجہ باعث فراموشی نہیں ہو سکتی۔ وہ تعالیٰ تمہیں دارین میں کامیاب رکھے اور اپنی محبت خالصہ سے سرفراز فرمائے، بیشک تمہارے والد صاحب کو فقیر سے سچی محبت ہے یونہی فقیر کو بھی وہ چاہتے ہیں مولیٰ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۰۰- موصولہ ۷ اکتوبر سنہ ۱۹۵۱ء

محب مخلص زاد اللہ اخلاصکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ نامہ العزیز شوق ملاقات کے جذبات سے مملو موصول ہو کر باعث اضطراب ہوا وہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے کہ تمہاری اس آرزو کو بھی پورا فرماوے، بزرگانِ دین کے ساتھ اگر محبت کامل ہو تو انشاء اللہ خاتمہ بخیر ہی ہوگا، مطمئن رہیں گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں تمہارے والد صاحب کی اگر یہ تمنا ہے کہ قادریہ سلسلے میں داخل کر لیا جائے تو ان سے کہو کہ اب ہم نے اس میں داخل کر لیا، کچھ شیرینی پر یا کھانے پر فاتحہ دے کر سرکار عالی وقار حضرت غوث پاک رحمہ اللہ تعالیٰ کی روح پاک کو پیش کر دیں ان کو سلام بھی کہدیں مولیٰ تعالیٰ ان کو اپنی صاحبزادی کے فرض سے باحسن وجوہ فارغ فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۰۱- مرسلہ ۱۲ فروری سنہ ۱۹۵۲ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ آں محب سے مسرور کیا وہ تعالیٰ تمہیں اور تمہارے والد کو بخیریت رکھے اور سامانِ آخرت کی تیاری کا شوق عطا فرمائے اس بے نیاز کی طرف ہمیشہ توجہ رکھنے کی سخت ضرورت ہے تمیز اپنی زوجہ کے ساتھ بہتر علاقہ رکھیں اس میں کچھ کمی معلوم ہوتی ہے یا کوئی اور دوسری بات ہے، بہرحال جو کمی دیکھیں اسے پورا

Marfat.com

کرین میں علیل تھا اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی۔ اب خطوط بہت زیادہ ہو گئے ہیں ہج ہج ان کے جواب لکھ رہا ہوں لیکن بفضلہ تعالیٰ آرام ہے ——— بچوں کو اور گھر میں دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۰۲- مرسلہ ۱۶ نومبر ۱۹۵۲ء

محب دل نواز سلمہم القوی بالاعزاز

وعلیکم السلام وعلیٰ من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے میری یاد کی تو بہت زیادہ ضرورت نہیں ہاں اس تعالیٰ کی یاد کی ہر لمحہ ضرورت ہے پس جہاں تک ہو سکے اس کی طرف توجہ کریں وہ تعالیٰ بڑا قادر ہے جس طرح تمہارے والد کو اپنی یاد کا گرویدہ کر لیا تمہیں بھی یہ دولت نصیب فرمائے گا، اپنی اہلیہ کو دعا کہدیں، وہ تعالیٰ تمہارے لئے ظفر خاں سلمہٗ کو مبارک کرے اور اس کو سعادت دارین سے سرفراز فرمائے، نام بہتر ہے بدلنے کی ضرورت نہیں، حسینہ مرحومہ کے لئے ایصال ثواب کرتے رہیں اور اس کے بچوں کو دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۰۳- مرسلہ ۳ اپریل ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام وبرکاتہٗ۔ فقیر بخیریت ہے تمہارے محبت و خلوص کے الفاظ نے قلب پر گہرا اثر کیا، ارادۂ الٰہی میں کسی کو کیا چارہ ہے؟۔ اس کے اس فعل کو کہ جدا کر دیا گیا کسی حکمت پر محمول کریں تمہیں کیا معلوم کہ اس کے علم میں اس ہی میں بہتری ہو، مولیٰ تعالیٰ اپنا تعلق ایسا قائم کریں کہ کوئی لمحہ اس سے غفلت میں نہ گزرے سعادتِ انسان اس ہی میں ہے ہاں جس طرح حسینہ مرحومہ کو تم نے بھلا دیا ہمارے بعد ہم سے ایسے غافل نہ ہو جانا کہ تمہارے لئے بھی نقصان کا باعث ہو گی، مولیٰ تعالیٰ وہاں یکجائی جنت میں نصیب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۰۴- موصولہ یکم ستمبر ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ محبت شمامہ باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہاری تمناؤں کو بر لائے،

Marfat.com

دوسروں کے پاس دنیوی اسباب دیکھ کر رشک نہ کریں کہ ان کو قیام نہیں۔ رشک کرنے کے لئے وہ زیادہ مستحق ہیں جو دینی اسباب کا انبار جمع کر رہے ہیں اور وہی اس کے مستحق ہیں کہ کہا جائے کہ ان پر پران کے مولیٰ کا خاص کرم ہے وہ لوگ جو تحصیل دنیا میں منہمک ہیں ان کے متعلق تو یہ سمجھو کہ ان کی طرف ان کے مولیٰ کی نظر رحمت نہیں یہی ایک کسوٹی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس پر مولیٰ کا کرم ہے اور کس پر نہیں۔ فقیر تمہارے اور تمہارے بچوں کیلئے دعا کرتا ہے مطمئن رہیں ——— سونده والے میاں صاحب کے انتقال کی خبر سے افسوس ہوا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۰۵- مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۳ء

باسمہ تعالیٰ

محب فاخر میاں غلام قادر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم ورحمتہ ربکم۔ تمہارے خطوط کے مضمون نے فقیر کو نہایت درجہ مسرت دی بیشک تمہارا خیال بالکل صحیح ہے کہ میاں مولوی سید احمد سلمہم سے ملاقات رکھنے کی ہدایت محض اس لئے تھی کہ ——— خیالات سے بچے رہیں اور کسی مسئلہ کی تحقیق کرنی ہو تو ان سے کرلیں ——— میاں ——— وغیرہ سے کہدیں کہ اس طرف سے تمہیں اجازت ہے جس کے چاہو مرید ہو جاؤ، فقیر تو یقیناً محض نااہل ہے لیکن فقیر کے واسطے سے جس ذات ذوالاصفات کا تمہارے ہاتھ میں دامن آگیا ہے اس کا ہاتھ سے نکل جانا تمہارے لئے برا ہوگا، میں تو خود ہی مرید کرتے ہوئے ڈرتا ہوں، اکثر مقامات پر لوگ لے جانا چاہتے ہیں مگر میں نہیں جاتا مختصر یہ کہ فقیر کو تمہاری روش پسند ہے اور تمہارے خیالات نہایت پاک ہیں اللہم زد فزد۔ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۰۶- موصولہ ۳ اپریل ۱۹۵۵ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنان۔ فقیر بخیریت ہے تمہارا خط باعث مسرت ہوا۔ وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرماوے، جو کام کرو محض اس مالک کے لئے کرو تو پھر تمہارا کھانا پینا، بیوی بچوں کے ساتھ مشغولی سب ثواب ہی ثواب ہوگی، گناہ کا اس میں شائبہ بھی نہ ہوگا ——— گھر میں سب کو

Marfat.com

سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۲ ۵۱

۳۰۷۔ مرسلہ ۵ جولائی ۱۹۵۵ء

جان اخلاص سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے تمہاری سوانح عمری پڑھی گئی، اپنے سب کام اور اعمال و ایمان اس تعالیٰ کی سپردگی میں دیں اور اس سے عافیت کے سائل رہیں، وہی مدبر الامور ہے سب کام درست ہو جائیں گے وہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ہماری کس امر میں بہتری ہے ——— گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ وہ تعالیٰ تمہیں اپنی عافیت میں رکھے اور اپنی طرف متوجہ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۲ ۵۱

۳۰۸۔ مرسلہ یکم جولائی ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم و برکاتہ۔ ایک عرصہ کے بعد تمہارے خیریت نامہ سے اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ تمہیں بعافیت رکھے، محبت کسی سے محض لوجہ اللہ ہو فی مثمر سعادت ہے، ہرگز کسی فائدہ کی وجہ سے نہ ہونی چاہیئے ——— والد صاحب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۲ ۵۱

۳۰۹۔ مرسلہ ۱۹۶۰ء

عزیز گرامی قدر سلمکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے البتہ علیل رہتا ہے دعا کرتے رہیں فقیر کے متعلق جو کچھ تحریر کیا وہ محض تمہارا حسن ظن ہے ورنہ حقیقت سے بہت دور ہے ہاں تمہارے لئے اتنا ضرور ہے کہ اپنے خیال میں دوسرے اشیاخ سے بہتر سمجھو اگرچہ حقیقت کے خلاف ہی کیوں نہ ہو ——— اسی ہی طرف متوجہ رہیں فقیر بھی دعا کرتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۲ ۵۱

۳۱۰۔ سنہ ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم رحمۃ ربکم النعام۔ میرا دل تمام احباب سے صاف ہے لیکن نازیبا افعال سے البتہ بہت مکدر ہوتا ہے

Marfat.com

(فقیر) نصیحتاً کچھ لکھ دیتا ہے کچھ ملال نہ گزرا اور نصیحت قبول کر لی تو خوش ہو جاتا ہے ورنہ کدورت باقی رہتی ہے، من جملہ ان کے ——— صاحب بھی ہیں ان کو میرا لکھا ہوا ناگوار گزرا جو ناگوار گزرنا نہیں چاہیئے تھا اور ناجائز غصہ کو قبول کر کے اس کی اصلاح کی جانی چاہیئے تھی، تمہارا خط بہت لمبا ہے اس کا جواب نہیں لکھ سکتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۱۱- مرسلہ مئی ۱۹۶۴ء

السلام علیکم و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارا خط میری تعریف سے بھرا ہوا تھا اور میں بدترین مخلوق ہوں تمہارے خیالات سے مولیٰ تعالیٰ مجھ کو اس لائق کر دے کہ میں تمہارے طفیل جنت دیکھ لوں اس کی تم سے دعا کی آرزو ہے اور بس، اپنی تعریف مجھے سخت بُری معلوم ہوتی ہے دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمہیں آباد کر دے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۱۲- ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم

غصہ کا علاج وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تم نے ——— صاحب کی بہت تعریف کی، یہ سب میرے علم میں ہے لیکن ان کے غصہ نے کام بگاڑ رکھا ہے ان کو ایک نازیبا بات پر ہدایت کی گئی تھی جس پر ان کو غصہ آگیا اور میری طرف سے رخ پھیر لیا اور بزم میں شرکت موقوف کر دی، معلوم ہوتا ہے کہ استغفار کی کثرت نہیں کرتے جو غصہ کا یہ حال ہے ان سے کہو کہ استغفار کی کثرت کریں اور جہاں تک ہو انکسار کو اپنا وطیرہ کریں اور لاحول کی ایک تسبیح صبح شام پڑھ لیا کریں۔ ——— جہاں تک ہو سکے بھائیوں میں اتفاق کی کوشش کریں اور بڑوں کا ادب کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۱۳- ۱۹۶۶ء

عزیزم سلمہم۔ وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم الملک المنعام

تم سب ہی کو طاہرہ بیگم کی شادی ہو مبارک

اور تمہارے حاسدوں کو ذلت و خواری ہو مبارک

مظہر

Marfat.com

۳۱۴- مرسلہ ۹ر جولائی ۱۹۶۶ء

للہ ما اعطی ولہ ما اخذ وعندہ اجل مسمّٰی

محبی مخلصی سلمہم ــــ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارے والد صاحب سلمہم کے خط سے اس سانحہ عظیم کا علم ہو کر سخت رنج و افسوس ہوا، اس تعالیٰ کے فضل میں کسی کو مجال دم زدن ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ امید واثق ہے کہ ان کو رحمت خاصہ سے نوازا گیا (ہوگا) وہ تعالیٰ اور بھی درجات بلند فرمائے، بڑی خوبیوں کے مالک تھے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، عزیزہ سعیدہ بیگم کو بعد سلام میری طرف سے صبر کی تلقین کریں اور اکثر اوقات اس دعا کے پڑھنے کی تاکید کریں اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ وہ کریم اس کا نعم البدل عطا فرمائے گا۔ اور امید ہے کہ صاحبزادگان کی ترقیوں سے آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی، میں تمہارے والد کو مکمل جواب دے چکا ہوں طبیعت چاہتی تھی کہ تمہارے چچا اور چچی سے زندگی میں ملاقات ہو جاتی لیکن اگر مولیٰ تعالیٰ کو یہ منظور نہیں ہے تو ہم بھی اس میں خوش ہیں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر ۶۶

(۳۵)

جناب سید غلام ناصر صاحبؒ (کراچی)

۳۱۵-

محبی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ صحیفہ گرامی موصول ہو کر کاشف حالات ہوا بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، فقیر ضرور دعا کرے گا، مولیٰ تعالیٰ عزت و آبرو کے ساتھ آپ کی ہمشیرگان کی شادی کا انجام فرمائے، تعویذ دہلی ہی میں اب کم دیتا ہوں اور بیرون نجات میں تو قطعاً نہیں بھیجتا۔ میرے عزیز اختر حسین سلمہم اللہ عن کل شین کی خیریت سے اطلاع دے کر احسان کیا جس کا شکریہ۔ ان کو اور ان کی اہلیہ اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر ۶۶

Marfat.com

(۳۶)

جناب فرحت اللہ بیگ صاحب

(کراچی ، ہری پور، پشاور)

۳۱۶- مرسلہ ۱۵ فروری ۱۹۵۴ء

عزیزالقدر خجستہ (سیر) سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - مکتوب گرامی کی زیارت باعث مسرت ہوئی لیکن پریشانی کے احوال باعث فکر ہوئے مولیٰ تعالیٰ میاں انعام سلمہم العلام کو کامیاب فرما کر برسرِ کار فرمائے تاان پریشانیوں میں کمی ظہور پذیر ہو، فقیر بخیریت ہے ملنے کو طبیعت تو میری بھی بہت چاہتی ہے لیکن فوٹو کی پابندی نے پابند کر رکھا ہے، آٹھ دس روز میں میاں سعید احمد اپنی بہنوں کے ساتھ اُدھر کا ارادہ رکھتے ہیں وہ تو آپ سے مل لیں گے -

وظیفہ کے بارے میں جو عمل میں ہیں وہی کافی ہیں، جس قدر ہو سکے استغفار اور درود شریف میں اضافہ فرمالیں، عزیز امتیاز میاں اور اختری بیگم کو سلام کہدیں اور گھر میں خط لکھیں تو ان کو بھی سلام لکھدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۴

۳۱۷- مرسلہ ۲۶ مارچ ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - عزیزی امتیاز مرزا کے واقعہ کا علم نہایت درجہ باعث افسوس و فکر ہوا، میں نے فوراً ہی خط ارسال کر دیا ہے، کارساز حقیقی ان کی اعانت فرمائے اور ان کو باآبرو بری کرے، فقیر دعا بھی کر رہا ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۷

۳۱۸- موصولہ ۱۸ جولائی ۱۹۵۸ء

عزیزی شفیقی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور آپ کے لئے دعا کرتا ہے کہ عافیت دارین عطا فرمائے مولیٰ تعالیٰ خیریت سے وہ دن لائے کہ آپ کی زیارت میسر آئے، اسلام میاں سلمہم کی تقرری کے علم سے مسرت ہوئی - مولیٰ تعالیٰ مبارک کرے اور ان کو ترقی عطا فرمائے اور ہر مقصد میں کامیاب فرمائے اور عزیز صلاح الدین

Marfat.com

وامتیازمیاں سلمہما کو صحت کاملہ سے سرفراز فرمائے، گھر میں اور سب اولاد صغار و کبار کو سلام و دعا کہدیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر لام)

۳۱۹- مرسلہ ۳ اگست ۱۹۵۹ء

الاخی الرضی الشفیق سلمہم للمولی الرفیق

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - آپ کی علالت پھر عود کر آنے کی خبر باعث فکر ہوئی، شافی مطلق شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر یہ فکر دور فرمائے، قرآن کا ورد زیادہ رکھنا بہتر ہوگا۔ صاحبزادگان اور ان کی والدہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر لام)

۳۲۰- موصولہ ۴ جولائی ۱۹۶۴ء

برادرم مکرم سلمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - والدہ اسلام میاں کو مبارک کرے، میری حالت بدستور ہے، میں جلسہ ربیع الاول سے فارغ ہو کر کراچی جاؤں گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر لام)

۳۲۱-

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - پہلے کرامت نامہ کا جواب دے دیا تھا، مبارک ہو۔ لڑکی کا نام دل افروز خاتون نام رکھیں، یہ تاریخی نام ہے انعام میاں کو مبارک باد کے بعد کہیں وہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ تمہارے حق میں کیا بہتر ہے، غنیمت سمجھیں ان کے فال کے مطابق یہ نام تجویز کیا گیا ہے میری طبیعت اچھی نہیں ہے، سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر لام)

۳۲۲- موصولہ ۲۲ اپریل ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - فقیر بہت ضعیف ہو گیا ہے، حسن عاقبت کے لئے معروض ہے، ہم دونوں کو بلکہ سب اہل سنت کو مولیٰ تعالیٰ اپنی رحمت میں (لے لے) ——— بھابی صاحبہ کے کہنے کی ضرورت

Marfat.com

نہیں اسلام میاں کے حق میں دل سے دعا کرتا ہوں نزہت بی کے لئے بھی، دعا کرتا ہوں مولیٰ تعالیٰ اسے کامیاب فرمائے ——— لکھا نہیں جاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

عید مبارک ہو

عید قرباں ہو مبارک اس کو اے جان مظہر
نفس امارہ کو جس نے آج قرباں کر دیا

۳۲۳- مرسلہ ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بحمدہ تعالیٰ بعافیت ہے البتہ کھانسی شدت کے ساتھ ہے اور ضعف نہایت درجہ ہے۔ اسلام میاں کی شادی مبارک ہو۔ امینہ بیگم کا نکاح ۲۰ اگست کو قرار پایا ہے اور میاں محمد سعید احمد کا ۲۳ اگست کو دعا کریں کہ ساتھ خوبی کے انجام پائے اور جانبین میں محبت ہو، قاری صاحب مع اہلیہ وغیرہ نہیں آئے البتہ مسعود احمد آ گئے ہیں، میں سفر کے قابل نہیں رہا، مرزا اصلاح الدین اور کشوری بیگم کو بھی یا غیاث کا وظیفہ بتلا دیں اس کا ورد اچھا ہے، زکات کی ضرورت نہیں، خیرات کرتے رہیں یہ کافی ہے زیادہ لکھا نہیں جاتا، سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۲۴- مرسلہ جون ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ اسلام میاں کی شادی کی تاریخ ۵ یا ۶ اگست بہتر معلوم ہوتی ہے مرزا صلاح الدین کے بھائی کے انتقال کی خبر سے سخت افسوس ہوا، بہت خوبیوں کے مالک تھے، مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۳۲۵- مرسلہ ستمبر ۱۹۶۶ء

مکرمی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ بعافیت رکھے اسلام میاں اور سعید احمد میاں کے لڑکا ہونے کی اور مسعود احمد میاں کے ہاں لڑکی ہونے کی مبارک باد پہنچی، مولیٰ تعالیٰ نو واردین کو سعادت نصیب کرے اور سب کو شریعت مطہرہ کا پابند (بنائے)۔ انعام میاں اور اہلیہ کو سلام کہدیں، خصوصاً انعام میاں کی والدہ کو مبارک بادی کے ساتھ سلام کہدیں۔ فقیر بعافیت ہے البتہ ضعیف ہو گیا ہے۔ فقط والسلام

(ہری پور ہزار)

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۳۷)

جناب فضل احمد صاحب (کراچی)

۳۲۶- مرسلہ ۱۰ فروری ۱۹۴۹ء

محبی گرامی قدر سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ——— فقیر بھی تم لوگوں کے فراق سے محزون ہے مگر جب یہ خیال آتا ہے کہ اس علام الغیوب کے علم میں ہمارے لئے یہی بہتر ہوگا تو تسکین ہو جاتی ہے دعا میں یاد رکھیں، محبی اوستاد حسن کو اور محبی محمد تقی و نور محمد صاحبان سلمہم کو میری طرف سے سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۲۷- مرسلہ ۷ جنوری ۱۹۵۱ء

محبی مخلصی اوصلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما یتمنا کم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ اب تندرست اور بہ وجوہ خیریت سے ہے تمہاری محبت کی فقیر کے قلب (میں) نہایت قدر ہے، حکیم صاحب کو میں نے خود ہی منع کروا دیا تھا کہ خواہ مخواہ ان کو کیوں تکلیف دی گئی، اصل یہ ہے کہ تم جیسے احباب کی جدائی بھی میرے مرض کا بڑا سبب ہے لیکن ع

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

وہ تعالیٰ صبر عطا فرمائے کہ یہ ہمارے لئے ترقیات کا باعث ہے، احباب میں سے کوئی ملے تو سلام کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۳۲۸- مرسلہ ۲۴ر جولائی ۱۹۵۱ء

محب گرامی قدر نخجستہ سیر رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم - تہنیت نامہ محبت شمامہ موصول (ہو کر)، نہایت درجہ باعث سرور ہوا بعد جمعہ ختم خواجگان شریف اگر جاری کر دیں تو بہت ہی بہتر ہو، ایک وقت تو ایسا ہو جائے گا جس میں برادران طریقت ایک جگہ جمع ہوں اور ایک دوسرے سے تقویت ظاہری اور باطنی پہنچے ——— تم جیسے احباب کی مفارقت سے اب طبیعت لگتی نہیں کہ اب نئے نئے احباب کی شرکت ہوتی ہے اور انس و محبت ایک زمانہ ہی میں جا کر نصیب ہوتی ہے لیکن اس تعالیٰ کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم ہے، گھر میں بہت بہت سلام کہدیں اور دعا - نیز دوسرے بھائیوں کو بھی سلام کہدیں وہ تعالیٰ تم سب کو بعافیت رکھے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۲۹- مرسلہ ۲۲ر جنوری ۱۹۵۳ء

محب دل نواز سلمکم العزیز بالاعزاز

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام - یہ کیا بات ہوئی کہ تمہیں فقیر یاد آیا، اس قدر عرصہ فراموشی تو تم سے متوقع نہ تھی، غالباً یہ خیال کیا کہ میں یاد کروں تو کروں وہ نہ بھولے گا - یہ خیال تمہارا بیشک صحیح ہے لیکن آخر اقتضائے طبیعت بھی تو کوئی شئے ہے ؟ - تمہارے مکتوب نے خوش وقت کیا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے اور اپنی مرضیات کی توفیق عطا فرمائے - میرے عزیز کاروبار دنیوی وہاں کام آنے والے نہیں ایسے کاموں کے لیے بھی کافی وقت رکھیں جو وہاں کام آنے والے ہیں اس کریم اور اس کے رسول علیہ التسلیم کے انعامات پر غور کرتے رہیں کہ یہ ان کی محبت کی زیادتی کا باعث ہے اور ان کے امتثال امر کا موجب اور حقیقت میں کام آنے والی یہی شئے ہے، اپنی اہلیہ سلمہا کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۳۰- موصولہ ۸ر فروری ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر نخجستہ سیر سلمہم العلی الاکبر

السلام علیکم و علی من لدیکم - فقیر کا مکتوب تمہیں کیا خوش کر سکتا تھا یہ اس عزیز و علیم کا کرم ہے کہ تمہاری خوشی کے لئے اس کو باعث کر دیا ——— وہ علی و عظیم تم سب کو مراتب اعلیٰ نصیب فرمائے، مولینا محمد ادریس اور حاجی نور احمد سلمہما کو خصوصیت کے ساتھ سلام کہدیں کہ وہ میرے مخلصین سے ہیں مولینا حکیم سید ناصر خلیق صاحب

Marfat.com

دام مجدہم کی یاد آوری کا شکریہ کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے آپ سے ہو سکے تو ضرور شکریہ ادا کریں رب کریم ذوالمجد والعلا ان کو ان کے آباء کریم کے مقامات پر کما حقہ پہنچا کر ان سے مخلوق کو فیض یاب فرمائے ۔ اگر تم کو ان کی صحبت میسر آتی ہے تو زہے نصیب گھر میں سلام و دعا کہدیں ان کے ساتھ معاملات بہتر رکھیں کہ یہ تمہارے لئے باعث سعادت ہے فقیر بھی بہت عدیم الفرصت رہتا ہے کہ اب علاوہ فتووں کے تم جیسے احباب کے خطوط کے جوابات کا بہت بار ہو گیا ہے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۳۱۔ مرسلہ ۶ اپریل ۱۹۵۳ء

محبی مخلصی اوصلکم المولی الی غایۃ ما یتمنا کم

السلام علیکم وعلی من لدیکم ۔ حکیم صاحب سید صرفراز کو مولیٰ تعالیٰ اپنے حفظ و اماں میں رکھے اور ان کو قوت عطا فرمائے ، بڑے مغتنمات سے ہیں ، لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان سے بھی غافل ہیں جب وہ اپنے ہی لئے دعا نہیں کرتے تو ہم دور افتادگان کو کیا یاد فرماتے ہوں گے ۔ ان کا سلام رونق افروز ہوا جس کے جواب میں میرا سلام کیا حیثیت رکھتا ہے لیکن خیر اب جیسا بھی ہے ان کی خدمت میں عرض تو کر دیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۳۲۔ مرسلہ ۲۰ جون ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم ۔ تہنیت نامہ موصول ہو کر باعث فرحت و سرور ہوا ۔ وہ تعالیٰ عید مبارک کرے لیکن یہ کیا کہا کہ "قربت نصیب ہوتی تو دعا سے محروم نہ رہتا" کیا تم سمجھتے ہو کہ میں تم سے غافل ہوں ؟ ۔ ایسا خیال ہرگز نہ کریں ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۳۳۔ مرسلہ ۲ جنوری ۱۹۵۴ء باسمہ تعالیٰ

محب گرامی قدر اوصلکم الی غایۃ ما یتمنا کم

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ جو شخص بزرگان دین کی شان میں گستاخی کرتا ہے فاسق ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ واجب الاعادہ ، تمہیں تعویذات وغیرہ کی اجازت خالصاً لوجہ اللہ (دی ہے) مخلوق خدا کو فائدہ پہنچاؤ ، لیکن ہر صبح ایک مرتبہ تو دونہ نام باری تعالیٰ کے پڑھ لیا کرو ، اور کسی تعویذات کی کتاب سے تعویذ کے پر کرنے کا طریقہ

Marfat.com

معلوم کرلو، مربع اور مثلث تعویذ کے پُر کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے :-

فقط والسلام

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

۶	۸	۱
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بحق یا بدوح

۷۸۶

یا فتاح ۸	یا حیّ ۱۱	یا حیّ ۱۴	یا اللہ ۱
یا اللہ ۱۳	یا حیّ ۲	یا حیّ ۷	یا فتاح ۱۲
یا حیّ ۲	یا فتاح ۱۶	یا اللہ ۹	یا حیّ ۶
یا حیّ ۱۰	یا اللہ ۵	یا فتاح ۴	یا حیّ ۱۵

نوٹ :- ایک بچے تو ۱۳ خانے زائد کریں، ۲ ہوں تو ۹ میں، ۳ ہوں تو ۵ خانہ میں زائد کریں۔

۳۳۴- مرسلہ ۱۵ فروری ۱۹۵۴ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ تعویذات کے باب میں نقش سلیمانی خرید لیں اور نافع الخلائق مل جائے تو بہتر ہے اس میں ۹۹ نام بھی ہیں اور اگر نہ ملے تو کسی دہلی آنے والے کے ہاتھ مجھ سے منگا لیں، یہ کتاب چوں کہ ذرا بڑی ہے شاید دستیاب نہ ہو سکے، تلاش ضرور کریں میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ میں اس کے متعلق خود تحریر کر سکوں ——— مزامیر کے ساتھ قوالی جائز نہیں کوئی تصوف کی کتاب لیں اس کا مطالعہ کریں، اپنے گناہوں پر نظر رکھتے ہوئے اس کریم کے انعامات پر فکر کریں۔ قوالی سے زائد اس میں لذت آئیگی

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۴ ۱۱

۳۳۵- مرسلہ ۱۴ اپریل ۱۹۵۴ء

تمہارے تہنیت نامہ کا شکریہ دلیکن

مری کیا عید جب تک ہو نہ میرے سامنے تم

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ تہنیت نامہ فرحت شمامہ وارد ہو کر مسرت بیکراں کا باعث ہوا، لیکن ایسے موقع پر احباب کی مفارقت جو رنگ لاتی ہے اس نے بھی کما حقہ اپنے فیضان سے محروم نہ رکھا، خیر مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش وخرم اور ہمیشہ بعافیت رکھے اور یہ عید اور اس کے بعد بے شمار عیدیں مبارک کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۴ ۱۱

Marfat.com

۳۳۶- مرسلہ ۳ رمئی ۱۹۵۴ء

تعویذات کا معاوضہ

محب مخلص زید اخلاصکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم العلام۔ تعویذات سے اگر کچھ ملے تو تمہارے لئے مباح ہے جس مصرف میں چاہو خرچ کر سکتے ہو، ہاں اگر یہ گمان ہو کہ اس کا پیسہ ناپاک طریقہ سے اسے حاصل ہوا ہے اس کو استعمال میں نہ لاؤ کسی غریب کو دے دو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۳۳۷- موصولہ ۱۲ رجون ۱۹۵۴ء

محب مخلص زید اخلاصلکم واوصلکم الیٰ غایۃ مایتمناکم

غائبانہ بیعت

اسلام علیکم وقلبی لدیکم۔ وہ واہب العطایا تمہیں یہ عید مبارک فرمائے اور دارین کی نعمتوں سے ہمیشہ مالا مال رکھے، جو صاحب بیعت ہونا چاہتے ہیں بہتر تو ان کے لئے یہی ہے کہ کسی بزرگ سے بیعت حاصل کریں لیکن اگر ان کا کسی پر خیال جمتا ہی نہ ہو تو پھر ان سے کہیں کہ اپنے بائیں ہاتھ پر داہنے ہاتھ کو میرا ہاتھ خیال کرتے ہوئے رکھیں اور ایمان مفصل کا ترجمہ کہہ کر کلمہ شہادت اور کلمہ طیبہ پڑھ کر کہیں کہ "میں نے اس کے ہاتھ پر خاندانِ نقشبندیہ یا چشتیہ یا قادریہ (جو طریقہ مناسب خیال کریں) میں بیعت کی" ——— پھر ان کو صبح و شام جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار پڑھنے کی ہدایت کریں، نیز زبان قلب سے اللہ اللہ ہزار مرتبہ کہہ لیا کریں اور جس قدر زیادہ ہو سکے بہتر ہے گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۳۳۸- مرسلہ ۵ رجولائی ۱۹۵۴ء

محبی سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ میاں عبدالحمید سلمہ کا خط آیا تھا لیکن اس میں پتہ نہ لکھا جس کی وجہ سے جواب تحریر کیا جا سکا، ان سے کہیں کہ ابھی ذکر نہ کریں صرف اپنے دل پر چودھویں رات کے چاند کا تصور کریں جب ان کی حالت صحیح ہو جائیگی اس وقت دیکھا جائیگا ——— اپنے دوست سے کہیں کہ یا جامع یا رحیم ۳۷۲ مرتبہ زوجہ کے واپس آنے کا خیال کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں پڑھ لیا کریں، گھر میں سلام کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

Marfat.com

۳۳۹- مرسلہ ۱۴ اپریل ۱۹۵۶ء

قوالی

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ قوالی کی اجازت تو شارع علیہ السلام کے ہاتھ میں ہے، مجھے اس میں کیا اختیار، ہاں اگر ان کا ارادہ پختہ ہے تو عزیز مولوی مظفر احمد سلمہم اپنے ہاتھ پر میری بیعت لے لیں گے، عملیات کی تم کو اجازت ہے ——— گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۴۰- مرسلہ ۱۲ مئی ۱۹۵۶ء

بجواب تہنیت

گلشن دہر میں رہے وہ شاد — جس نے بھیجی مجھے مبارک باد
اور دشمن ہوں اس کے سب برباد — حق سے پاتا رہے سدا امداد
بھول جائے وہ غیر رب سب کو — ایک مولیٰ رہے اسے بس یاد
جو عمل بھی ہو اس سے جب صادر — راہ حق میں ہو سب کا سب معتاد
اور اسی راہ پر رہے اس کی — خیر سے گامزن سب اہل اولاد

والسلام من المظہر

۳۴۱- مرسلہ ۲۵ اگست ۱۹۵۶ء

گیارھویں

محبی مخلصی سلمہم المولی القوی

وعلیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہم۔ فقیر بخیریت ہے گیارھویں کو اگر فاتحہ سرکار اقدس کی کسی وجہ سے نہ ہو سکے تو اس کی جگہ دوسری تاریخ مقرر کر سکتے ہیں اس میں کیا حرج ہے؟۔ گیارھویں کو فاتحہ حضرت غوث پاک کی طرف سے سرکار اقدس کی کی جاتی ہے۔

مسان کا علاج مسان کے لئے سورۂ والشمس پیر کے روز بوقت نصف النہار پڑھی جاتی ہے اور ایک کپڑا نیلا بچہ کے قد کے برابر لیا جاتا ہے جس پر آب مزم کے چھینٹے دیدیتے ہیں، پھر جب تیل بچہ سے ملا جائے تو اس کپڑے سے پوچھتے ہیں اس طرف سے ایک دھجی بتی کے لائق پھاڑ کر اس بتی کو چراغ میں دوسرا تیل ڈال کر جلایا جاتا ہے، اسی طرح روزانہ جلاتے ہیں۔ احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۳۴۲۔ موصولہ ۲۲ فروری ۱۹۵۷ء

محب دل نواز زید تکم اللہ تعالیٰ العافیۃ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ تم ہر نماز کے بعد سورۂ فلق سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کرو اور گیارہ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھ لیا کرو انشاء المولیٰ دشمنوں کی ایذا سے محفوظ رہو گے گھر میں جس وقت جاؤ سلام کر کے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرو، یہ تنگی بھی جاتی رہے گی۔

ایسا امام جو تنخواہ کا مطالبہ کرتا ہے وہ شرعاً اجیر ہے البتہ وہ امام جو مطالبہ کرے اور بطریق نذرانہ اس کو دیا جائے تو خاموش رہے وہ اجیر نہیں ہوتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۴۳۔ مرسلہ ۳ مئی ۱۹۵۷ء

محب مخلص زید اخلاصکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ میرے نور چشمیوں کے ختم کلام اللہ کی کیفیت معلوم ہو کر خوشی ہوئی مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور ان کو دارین کی نعمتہائے بے پایان سے سرفراز فرمائے۔ آمین ——— میں پھر ہدایت کرتا ہوں کہ اصلاح کی کوشش کرو، وہ کیسا ہی ہے لیکن پھر تمہارا بھائی ہے، اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کرو ——— مولیٰ تعالیٰ انہیں ہدایت فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۴۴۔ مرسلہ ۲۴ مارچ ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر ابھی علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں تمہارے حالات معلوم ہو کر بھی افسوس و فکر ہوا، وہ قوی متین تمہیں صحت عطا فرمائے، تم قلب پر ہاتھ رکھ کر سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرو، اس کے بعد ایک مرتبہ آیۂ کریمہ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ پڑھ لیا کرو غصہ کے وقت اپنے نفس امارہ کو قابو میں رکھو اہلیہ پر مہربانی رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

Marfat.com

۳۴۵- مرسلہ ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء

عزیزی گرامی قدر سلمکم
وعلیکم السّلام

عید ہو ان کو مبارک پاک ہے جن کا مکاں
وہ رہیں زندہ سلامت با نعیم بیکراں

جو غریبوں سے پڑا ہو دور اس کو کیا خوشی
ہو میسر اور گناہ کا بار رکھتا ہو گراں

ہاں تمہاری گر دعا میری اعانت کچھ کرے
ہے یقیں مجھ کو دے ہم کو بھی وہ امن و اماں

فقط منظر

۳۴۶- مرسلہ ۳ مئی ۱۹۶۰ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی سلمہم - وعلیکم السّلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ

مبارک مبارک

فضل مولیٰ افضل احمد ختم ہوتا ہے کہیں
ہاں اگر تیری توجہ پھر گئی فیضان سے

اب تو کوشش کا زمانہ آگیا جب بے خبر
پاک تجھ کو رنگ عصیاں سے کیا رمضان نے

منظر

۳۴۷- مرسلہ ۱۷ جون ۱۹۶۰ء

عزیزی سلمکم واھلکم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السّلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - وہ تعالیٰ تمہیں بھی مبارک کرے اور اس کی عید کی برکات کو اس سال کے ہر لمحہ میں پھیلا دے -

گنبد خضرا کا صدقہ ہو مبارک تم کو عید
فضل احمد سے پھلو پھولو ہے ہر روز عید

۳۴۸-

عید نوروز من آنست کہ پیشیم باشی
چوں نباشی تو چہ عید ست چہ نوروز مرا

عزیزی ارشدی سلمہم واھلہم الیٰ ما یتمناہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - تہنیت نامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا لیکن حقیقی مسرت تو بغیر ملاقات کیسے

Marfat.com

نصیب ہو سکتی ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور مقاصد میں کامیاب رکھے، گھر میں سب کو سلام اور مبارک باد دیں۔

فقط والسلام ——————

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۴۹۔ مرسلہ ۲۹ مئی ۱۹۶۱ء

عزیزی اخلصی ارشدی سلمہم و بارک فیہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ تہنیت نامہ موصول ہو کر باعث فرحت و سرور ہوا وہ قادر مطلق تمہیں بھی یہ عید مبارک کرے اور تمام سال اس کے برکات سے مستفیض فرمائے، حکیم صاحب کی خدمت میں اور نیز دوسرے احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۵۰۔ موصولہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و صانہم عن کل شین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ یہ علالت و نزاع تو ارسال خط میں تمہیں حارج نہ ہو سکتے تھے، خیر شافی و کافی تمہیں اس سے نجات عطا فرمائے، میں خود آنے کا ارادہ رکھتا ہوں، مولوی محمد محمود سلمہم یہاں آئے ہوئے ہیں وہ اپنے ساتھ پاکستان لے جا رہے ہیں پاسپورٹ کا انتظار ہے، اس کی تیاری کے بعد روانہ ہو جاؤں گا —— اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا پڑھ کر ۶۶ مرتبہ اپنے پر دم کرتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۵۱۔ مرسلہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۲ء

تمہارے تہنیت نامہ کا شکریہ ولیکن میں علیل ہوں اس لئے مختصر اجواب ہے فقط والسلام —— میری کیا عید جب دہلی میں اور تم کراچی جس نے سلام کہا ہے اس کو جواب سلام دیں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

Marfat.com

۳۵۲- مرسلہ ۱۶ رمئی ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

ہو مبارک تم کو بھی یہ عید قرباں اے سعید — فضل احمد کو مبارک ہی نظر آتی ہے عید
دی مبارک باد تم نے پر مری جاں یہ تو بتاؤ — کیا اسی لائق ہے یہ بدکار یہ مظلم عبید
عید اس کے واسطے ہے جو رہے مشغول دوست — جو رہے مشغول دنیا میں تو اس کو کیا مفید
ہاں اگر رحمت ہی اس کو ڈھانک لے تو ضرور — نام لیوا حضرت احمد کا ہوگا بس فرید
بھاپ دوزخ کی وگرنہ اس کو پہنچے گی مظہر — جس نے کی ان کی اہانت ہوگیا بس وہ پلید

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۶ مئی

۳۵۳- مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ قدوم میمنت لزوم عید سعید تمام احباب کو خصوصاً العزیز کو مبارک ہو، اور برکات رمضان شریف سے مالا مال ہوں اور وہ تعالیٰ رمضان شریف کے آزادگان میں ہم سب کو محشور فرمائے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۶ مئی

۳۵۴- مرسلہ ۹ جون ۱۹۶۳ء

عزیز جامع فضائل وکمالات سلمہم بالبرکات

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر کو علالت پر مبارک باد دی یہ ناچیز تمہیں عافیت پر مبارک باد دیتا ہے:-

عید قربان فضل احمد کو مبارک باد ہو
جنت الفردوس کی جانب مظہر مرصاد ہو

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۶ مئی
مسجد جامع فتحپوری، دہلی

Marfat.com

۳۵۵- مرسلہ ۱۸ فروری ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مبارک بادی کا کارڈ نہایت عالی قدر بھیجا، وہ کریم مبارک فرمائے، اور تمہاری عبادت قبول فرمائے ——— سحری کھا کر سو جانے میں کوئی حرج نہیں۔ حزب البحر کی بھی تمہیں اجازت دی جاتی ہے، گھر میں بہت بہت سلام کہدیں، فقیر علیل ہے اس لئے صحیح خط نہیں لکھا جا سکتا۔ فقط والسلام

حزب البحر کی اجازت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۳۸)

جناب حافظ قمر الدین صاحب

(ملتان)

۳۵۶-

محبی سلمکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے غالباً تم اپنا پتہ صحیح نہیں لکھتے، اسی لئے اس خط کے جواب دینے کا ارادہ نہ تھا لیکن اس خیال سے کہ شاید پہنچ جائے، لکھا گیا، یہاں آنے کی کیوں تکلیف گوارہ کرتے ہو، خواہ (مخواہ) خرچ کرنے سے کیا فائدہ بس دعا میں یاد رکھو اور میرا آنا بھی دشوار ہے کہ فوٹو آنے نہیں دیتا، قاری صاحب چلے گئے۔ والد صاحب کو اور قاری عبدالغفار صاحب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۳۹)

جناب حکیم قیام الدین صاحب مرحوم (حیدر آباد)

۳۵۷- مرسلہ ۲۸ اپریل ۱۹۵۱ء

محب دل نواز سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جب فقیری میں شرافت نہیں تو اس کے مزاج میں شرافت کہاں سے آئے گی

Marfat.com

ہاں تمہاری یاد آوری نے ضرور کچھ سرخ روئی پیدا کردی، اس سے پہلے مجھے آپ کا کوئی خط نہیں ملا ورنہ شکایت کا کیا موقعہ تھا، علالت یا عدیم الفرصتی کی وجہ سے تاخیر تو ضرور ہو جاتی ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی کے خط کا جواب نہ دیا جائے، ہاں مولوی مسعود احمد سلمہٗ الصمد کے خط کا جواب کبھی میاں سعید احمد سلمہٗ کے سپرد کر دیتا ہوں مولوی محمود سلمہ اللہ تعالیٰ کو جواب دے یا جا چکا ہے نہ معلوم کیوں نہ پہنچا، بابو عبد الغفور صاحب کے پاس سے عرصہ سے کوئی خط نہیں آیا جو جواب دیا جاتا، مولوی مسعود جہاں بھی ہوں گے ان کے دل سے تمہاری یاد نہیں جا سکتی، تمہاری دعائیں انہیں ضرور کامیاب کریں گی، ہمشیرہ صاحبہ کو سلام کہدیں اور گھر میں بھی، ضدی بیٹے کو دعا، آپ کی پریشانیوں کا حال مجھے معلوم نہ ہو سکا، حب ؟ تو درد قولنج میں مفید پڑتا ہے، آپ مولوی محمد محمود سلمہٗ اللہ تعالیٰ سے ملیں مولوی ہاشم صاحب کے پاس اس کا مجرب نسخہ ہے وہ ان سے دلوا دیں گے۔ مجھے بھی انہوں نے بھیجا ہے، میری طرف سے بعد سلام ان کا شکریہ بھی ادا کریں، چند روز ہوئے کہ مرض تخمہ کا حملہ ہوا جس سے ابھی مسجد جانے کے قابل نہیں ہوا، اس سے زیادہ آپ کو اپنا حال کیا لکھوں ؟۔ اور تفصیل کے ساتھ لکھنے سے آپ کو فائدہ بھی کیا ہوگا، پس سمجھ لیجئے کہ خیریت سے ہوں، اگر سیٹھ صاحب کا کہیں پتہ ہو تو ان کو سلام کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۴۰)

جناب کلیم الرحمٰن صاحب (بھاول پور)

۳۵۸۔ مرسلہ ۸ جنوری ۱۹۵۳ء

محبی سلمکم المولی القوی

وعلیکم ورحمتہ ربکم العلام۔ مجھے تعجب ہے کہ آپ نے اخباری خبروں پر کیسے یقین کر لیا، رسالہ آستانہ (دہلی) کے مالک صاحب کا یہ محض میری طرف سے حسن ظن ہے ورنہ مجھ میں یہ کہاں قابلیت، لیکن اگر آپ کا کسی طرح بھی فقیر سے دل نہ پھر سکے، تو میرے ایک عزیز مولینا الحاج قاری حفیظ الرحمٰن صاحب ہاں ——— موجود ہیں وہاں چلے جائیے وہ اپنے ہاتھ پر آپ سے میری بیعت حاصل کر لیں گے، لیکن آئندہ اپنی تحریر کا انداز بدلنا ہوگا اور سنت سنیہ کی پابندی لازم ہوگی، زیادہ کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۳۵۹- مرسلہ ۲۲ جنوری ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر سلمکم المولی الاکبر

وعلیکم السلام - مولیٰ تعالیٰ تمہاری بیعت میں برکت عطا فرمائے، قاری صاحب جب آجائیں تو ان کی صحبت میں اکثر جاتے رہیں کہ تمہارے لئے مفید ہوگی، وہ شجرہ بھی تم کو دے دیں گے، اگر ان کے پاس ہوگا تو فقیر ارسال کرے گا۔ فی الحال صبح شام جس قدر ہو سکے استغفار درود شریف کا ورد رکھیں، فقیر کو فرصت کم میسر آتی ہے، تمہارے لئے قاری صاحب کی صحبت کافی رہے گی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۵۳ء)

۳۶۰- مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۵۳ء

قاری صاحب کا ہاتھ
فقیر کا ہاتھ

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام - بیعت وہ تعالیٰ آپ کو مبارک کرے اور آپ کو تزکیہ نفس میں کامیاب فرمائے قاری صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے رہیں اور ان کی تعلیم کے موافق عمل کریں، جس قدر ان کی تعظیم و محبت میں آپ کو قوت حاصل ہوگی اسی قدر ان سے اخذ فیض کر سکیں گے ان کا ہاتھ فقیر ہی کا ہاتھ خیال کریں فقیر بھی آپ کو شامل دعا رکھے گا وہ قادر مطلق آپ کو اپنے کاروبار میں بھی کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۵۳ء)

(۴۱)

جناب شہید ملت لیاقت علی خاں مرحوم (دہلی)

نوٹ:- جس زمانے میں حضرت حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے تو ایک مکتوب صدر سنی مجلس اوقاف دہلی کو تحریر فرمایا تھا، اس زمانے میں پاکستان کے پہلے وزیر اعظم شہید ملت لیاقت علی خاں مرحوم صدر تھے، یہ مکتوب ۱۰ ستمبر ۱۹۴۵ء کو لکھا گیا ہے۔ حسن اتفاق سے اس کی نقل مل گئی ہے جو پیش کی جاتی ہے :-

۳۶۱-

مکرمی جناب صدر صاحب سنی مجلس اوقاف دام مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - فقیر پانچ سات روز میں حج کے لئے جا رہا ہے اگر مجھ سے جناب کا کوئی قصور ہو گیا ہو تو معاف فرما کر ممنون فرمادیں۔ مسجد کا انتظام احقر زادہ مولوی مظفر احمد سلمہٗ کے سپرد کرنا چاہتا ہوں

Marfat.com

امید ہے کہ اس کی منظوری فرما کر مشکور فرمائیں گے، اعتراض کیا جاتا ہے کہ وہ امام نہیں لیکن حقیقت میں اعزازی طور پر بیس پچیس سال سے وہ بھی امامت کر رہے ہیں اور جیسا میں عرض کر چکا ہوں آئندہ ان کے لئے تنخواہ کی بھی سفارش کروں گا، مصلحتاً اس وقت نہیں کی جا سکتی۔ ان کا انتظام بہتر ثابت ہوگا مسجد کی سپیدی اور رنگ وغیرہ سے جو بہت ضروری کام تھا وہ انجام کو پہنچ چکا ہے لیکن ابھی بہت باقی ہے میں نے خرچ میں بہت احتیاط سے کام لیا ہے اس لئے تاخیر ہوئی، میرے بعد میری ہدایت کے موافق کام جاری رہے گا، جو رقم باقی ہے میں مولوی مظفر احمد سلمہٗ کے سپرد کر رہا ہوں اگر واپس آگیا تو میں خود پورا حساب پیش کروں گا ورنہ مولوی مظفر احمد سلمہٗ پیش کریں گے، طبیعت چاہتی تھی کہ ایک مرتبہ پھر جناب سے ملاقات کرتا لیکن بعض وجوہ سے معذور رہا، امید ہے کہ ضرور میرے قصوروں کو معاف کر دیا جائے گا۔ اگر تکلیف نہ ہو تو دو کلمہ عریضہ کے جواب میں تحریر فرما کر ممنون فرماویں۔ فقط والسّلام

محمد مظفر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۰ ستمبر ۱۹۴۵ء

مکرر عرض ہے کہ تعلیمی کمیٹی کا کنوینر میری جگہ خواجہ حسن نظامی کو مقرر فرماویں تو مناسب ہے۔

فقط والسلام

حضرت کے اس مکتوب پر شہید ملت لیاقت علی خاں مرحوم نے یہ ریمارک تحریر فرمایا :-

ناظر صاحب

مولوی مظفر احمد صاحب، مفتی صاحب کی عدم موجودگی میں انتظامات مسجد فتحپوری کی نگرانی کریں گے جیسا کہ مفتی صاحب نے تحریر فرمایا ہے، خواجہ حسن نظامی کو تعلیمی کمیٹی کا کنوینر مقرر کیا جاتا ہے۔

دستخط شہید ملت لیاقت علی خاں

۱۵ ستمبر ۱۹۴۵ء

شہید ملت نے حضرت کے مکتوب گرامی کے جواب میں جو مکتوب ارسال کیا تھا اس کی نقل بھی پیش کی جاتی ہے، اصل راقم کے پاس محفوظ ہے :-

"گل رعنا"

نئی دہلی

۱۵ ستمبر

محترمی جناب مفتی صاحب

السلام علیکم۔ گرامی نامہ مورخہ ۱۱ ستمبر موصول ہوا، بڑی مسرت ہوئی کہ آپ حج کا عزم فرما رہے ہیں،

Marfat.com

خدا آپ کے اس عزم کو پورا کرے اور بخیر و عافیت اس مقدس فریضہ کی ادائیگی اور مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہو کر وطن تشریف لائیں۔

آپ کی حسب تجویز میں نے ناظر صاحب کو تحریر بھیجدی ہے کہ آپ کی عدم موجودگی کے زمانے میں مولوی مظفر احمد صاحب انتظام مسجد کے سلسلے میں متعلقہ فرائض کی انجام دہی کریں گے مدرسہ کے متعلق آپ نے جو تجویز بھیجی ہے اس پر کما حقہٗ غور و خوض کیا جائیگا، جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ اس سلسلے میں ایک کمیٹی مقرر کی جا چکی ہے، امید ہے کہ وہ تمام ضروری پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

تعلیمی کمیٹی کا کنوینر آپ کے حسب منشا خواجہ حسن نظامی کو مقرر کیا جا رہا ہے آپ کی عدم موجودگی میں اس فریضہ کی انجام دہی کریں گے۔

محمد حلیم کے متعلق آپ نے سفارش کی تھی کہ وہ بطور جمعدار رکھ لیا جائے، چناں چہ میں نے اس کے متعلق ناظر صاحب کو ضروری ہدایات بھیجدی ہیں۔

خدا آپ کا یہ مبارک سفر پورا کرے، میرے لئے بھی دعائے خیر فرمائیے گا۔ والسلام

دستخط

(لیاقت علی)

(۴۲)

جناب شیخ محمد احسان مرحوم (لاہور)

۳۶۲۔ مرسلہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمکم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ نامہ العزیز موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ میرے عزیز ہمیں اور تمہیں ہمیشہ دنیا میں رہنا نہیں ہے تعجب ہے، کہ ہم اپنے نفقہ میں تو زیادہ کوشش کرتے ہیں حالاں کہ اس کا ذمہ خود مولیٰ تعالیٰ نے لیا ہوا ہے لیکن جس کا ہم سے مطالبہ ہے، شریعت پر پابندی کا، اس کا ہم کو عشر عشیر بھی خیال نہیں، ہم پر بیوی بچوں کا حق ہے اگر ہم اس میں لاپرواہی کریں گے، تو قیامت میں سخت بازپرس ہوگی ——— غرض دین کی طرف سے چست رہنا چاہیئے اور کچھ صدقات دیتے رہیں تاکہ مولیٰ تعالیٰ تمہیں مکروہات سے بچائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۳۶۳- مرسلہ ۴ فروری ۱۹۵۹ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ وبرکاتہ۔ میں سخت علیل ہوگیا تھا جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی ——— میرے عزیز اب تمہیں بچوں کے رشتہ کرنے ہیں، اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے، وہ صورت اختیار کریں جس سے مخلوق اور خالق کے سامنے باآبرو ہوں، کیا تعجب ہے کہ تمہاری حالت کو دیکھتے ہوئے رشتہ کرنے والے خاموش ہوگئے ہوں، مجھے یاد نہیں کہ میں نے کس غرض کے لئے وظیفہ تحریر کیا تھا، سب سے بڑا وظیفہ حل مشکلات کے لئے یہ ہے کہ اپنے سلسلے کے بزرگوں سے محبت پیدا کریں ان کے لئے کچھ پڑھ کر بھی ایصال ثواب کرتے رہیں خصوصاً اپنے دادا پیر حضرت صادق علی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو، گھر میں سب سلام کہدیں۔ فقط والسلام

حل مشکلات کے لئے بزرگوں سے محبت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۶۴-

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام پچھلے سالوں تو تم نے بارہ وفات ہی میں جلسہ میلاد کیا تھا اور اس ہی ماہ کو ربیع الاول کہتے ہیں اور جلسہ میلاد کے لئے تو یہی بہت موزوں ہوتا ہے، گیارہویں کریں یا نہ کریں لیکن بارہویں شریف کو نہ چھوڑیں۔ فقط والسلام

گیارہویں اور بارہویں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۶۵-

عزیزی سلمہم واصلہم الی مایتمنا ہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ دارین میں بعافیت رکھے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق کے ساتھ تمہیں اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے، صاحبزادی کی نسبت کی خبر باعث مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ بعزت وآبرو انجام کو پہنچائے، اور اس میں برکت عطا فرمائے، منظور کرنے سے پیشتر دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھ کر دعا کریں کہ الٰہی تو عالم الغیب ہے اگر یہ رشتہ ہمارے لئے دین ودنیا میں بہتر ہو تو اسے پورا فرمادے اور پھر اس میں برکت عطا فرما اور بہتر نہ ہو تو کسی دوسری جگہ سے پیغام پہنچا، اس کے بعد اگر تم رشتہ کروگے تو بہتر ہوگا، گھر میں سب کو خصوصاً اہلیہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

استخارہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

Marfat.com

(۴۳)

جناب محمد احمد صاحب الوری مرحوم (بہاول پور)

۳۶۶- مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمکم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں صحت وعافیت عطا کرے، سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور اٰمن الرسول اور سورۂ حشر کی آخر آیتیں اور معوذتین، تین تین بار پڑھ کر اور ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھوں پھیر کے سو رہا کرو، تعویذات دینا بند کر دیا ہے، گھر میں اور والد صاحب کو سلام کہدیں، آپا صاحبہ کا ویزا نہ بن سکنے کا افسوس ہے، ان کے سب گھر والوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لام

(۴۴)

جناب ڈاکٹر محمد احمد دہلوی (دہلی)

۳۶۷-

حکمت مآب جناب ڈاکٹر صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم برحمتہ ربکم۔ اپنی شکایات کے مداوی سے تو آپ خود ہی خوب واقف ہیں، میں کیا عرض کر سکتا ہوں، میاں عبدالستار سلمہم کو تحریر فرماویں کہ درود شریف کا ورد رکھیں اور اپنے مولیٰ کی طرف ہمہ تن ہمیشہ متوجہ رہیں، استغفار بھی غالباً نہیں پڑھتے، اس کا ورد کبھی نہ چھوڑیں بڑی ضرورت ہمیشہ مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ کی ہے اور اپنے عزیز سے کہیں کہ جمعہ کو ساڑھے بارہ بجے مسجد فتحپوری میں تشریف لائیں، فقیر تقریباً پونے بجے حاضر ہوتا ہے اس وقت بیعت کر لیا جائیگا۔ اور اگر مسجد میں آنا بھی دشوار ہو تو کسی کو ساڑھے تین بجے بھیجدیں میں جلسہ سے فارغ ہو کر چلا آؤں گا، بار بار زینہ پر چڑھنا اترنا میرے لئے بھی دشوار ہے، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

درود و استغفار اور بڑی ضرورت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لام

Marfat.com

(۴۵)

جناب محمد احمد صاحب قریشی (لاہور)

۳۶۸- مرسلہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء

محبی مخلصی اوصلکم اللہ تعالیٰ الیٰ غایۃ مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے البتہ ضعف ابھی تک باقی ہے —— فرائض کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کریں اور بعد نماز صبح لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الخ آخر تک ایک مرتبہ اور سید لاستغفار تین بار اور یہ درود شریف صرف تین بار پڑھ لیا کرو اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِہٖ وَرِضَاءِ نَفْسِہٖ وَزِنَۃِ عَرْشِہٖ وَمِدَادِ کَلِمَاتِہٖ سید لاستغفار مولانا سید احمد صاحب سے لکھوالیں پھر وقت رہے تو استغفار اور درود پورا کرلو، ورنہ خیر۔ لیکن قلب کی نگہداشت اکثر رکھو۔ فقط والسلام

فرائض

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

۳۶۹- مرسلہ ۱۳ نومبر ۱۹۴۸ء

محب مخلص سلمکم اللہ تعالیٰ عن الآفات الظاہرہ والباطنہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارے حالات بہت بہتر ہیں مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرتے رہیں اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کی کم از کم ایک تسبیح اپنے وظائف میں اور داخل کرلو، دوسرے خواب میں اس پر تنبیہ ہے کہ اس نے ہر شئے کے جوڑے پیدا کئے ہیں اور قبض و بسط بھی ایک جوڑا ہے تو کیا وہ قادر نہیں کہ جس نے قبض طاری کیا وہ پھر بسط عطا فرمائے؟ - اس کی طرف توجہ درکار ہے اور اس کافی الجملہ تمہیں اختیار دیا ہے، لہٰذا توجہ ہمیشہ رکھنی چاہیئے —— حضرت صدر الشریعۃ وحضرت صدر الافاضل قدس سرہما کی رحلت ہماری راحتوں کی رحلت ہے اس کا ذکر بھی سوہانِ روح ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ فقط والسلام

صدر الشریعۃ اور صدر الافاضل

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

حشر اور گیارھویں

۳۷۰- مرسلہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء

محبی مخلصی رفع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکرمی مولینا سید احمد صاحب کے ختم میں ضرور شریک ہوں اس میں اجازت کی چنداں ضرورت نہ تھی ہاں یہ بہتر کیا کہ اجازت لے لی، اسی طرح گیارہویں کے ختم میں بھی شرکت کی اجازت ہے اس کو کبھی ناغہ نہ کریں یہ ختم اگر کہیں روزانہ میسر آجاتا تو زیادہ بہتر تھا، قلب کی جانب اکثر توجہ رکھیں کہ اس کریم کے کرم کا کوئی وقت مقرر نہیں نہ معلوم کس وقت کرم ہو جائے اور تم بے خبر رہو، گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

رابطہ اور

۳۷۱- مرسلہ ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء

محبی مخلصی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اپنے ہر حال میں مرشد کی جانب توجہ رکھنے کو رابطہ کہتے ہیں تمہیں رابطہ کی خوب ورزش کرنی چاہیئے، راہ حق کے طے کرنے کے لئے دو چیزوں کی نہایت درجہ ضرورت ہے، اوّل ہر کام میں شریعۃ حقہ کی رعایت دوسرے رابطہ میں قوت اگر یہ دونوں چیزیں حاصل ہیں تو پھر کسی شئے کے فقدان کا غم نہ چاہیئے، بحمداللہ تمہارا خواب بتلاتا ہے کہ رابطہ صحیح ہے اس کے ساتھ جو کچھ بتلایا گیا ہے اس پر عمل بھی نہایت ضروری ہے کہ بغیر اس کے رابطہ ناقص ہے ——— مولوی منظور احمد حیدرآباد سندھ جاکر سخت علیل ہو گئے، دق کے مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں جن کی طرف سے سخت فکر لگا ہوا ہے دعا کرتے رہیں، مولوی مسعود کو بھی انہیں کے پاس بھیج رکھا ہے واپس آنے میں سخت مجبور ہو گئے ہیں، دیگر احباب کو بھی سلام کہدینا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۷۲- مرسلہ ۱۴ جولائی ۱۹۴۹ء

محب سراپا اخلاص رفع اللہ قدرکم فی الملاء المقربین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اخلاص نامہ وارد ہو کر باعث تسکین خاطر ہوا حقیقت میں مرحوم کی وفات حسرت آیات نے جس قدر اعزہ اور احباب کو رنج والم پہنچایا ہے وہ بہت زائد ہے، ایسے قابل و متقی شخص کا الم حیوانات تک کو ہوتا ہے لیکن مولیٰ تعالیٰ اس پر صبر عطا فرما دے تو اس کا آن بھی اسی قدر خوش کن ہے، رنج والم بیکار ہے ہاں ان کے لئے دعائے ترقی درجات اور ایصال ثواب کرنا چاہیئے کہ ان کو فائدہ پہنچے، میرا تو قلب ہی

Marfat.com

کچھ ایسا مضمحل ہو گیا ہے جس کی وجہ سے مجبور ہوں ورنہ ظاہر پر رنج کا اثر بھی نہ دیکھا جاتا، واہب عطایا تمہیں دولتِ اُخروی سے سرفراز فرمائے، والد صاحب کو سلام کہہ دینا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۷۳- مرسلہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۹ء

محب عالی قدر خجستہ سیر رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میرے عزیز بڑی شئے یہ ہے کہ اس تعالیٰ جل اسمہ کی رضا میں ایسا استہلاک پیدا کرے کہ بجز اس کے تقرب کے کسی کی قدم بوسی کی بھی تمنا نہ رہے جس کی بھی تمنا ہو اس کو اسی کی ذات میں جلوہ افگن دیکھے، تمہارے دونوں خواب نہایت مبارک ہیں جس سے تمہاری روز افزوں ترقی کی امید پڑتی ہے اور قوی امید ہے کہ تم سے دین کی خدمات لی جانے والی ہیں فلحمد للہ علیٰ ذلک۔

سید صاحب اور سود بیمہ اعانت

سید صاحب صحیح فرماتے ہیں سود کے معاملے میں ہر قسم کی اعانت حرام ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری کوشش کو بار آور فرمائے اور کوئی بہتر صورت تمہارے لئے پیدا کرے، والد صاحب کو اور میاں اسلام الدین صاحب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۷۴- مرسلہ ۷ فروری ۱۹۵۰ء

عزیز القدر خجستہ سیر زاد اللہ تعالیٰ اعمرکم و منزلتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارے خط کے مضمون نے نہایت درجہ مسرور کیا وہ تعالیٰ اپنے کرم سے یونہی تم کو ہمیشہ تمہارے امور میں کامیاب رکھے، حقیقت یہ ہے کہ اس قادر مطلق پر صحیح بھروسہ کر لیا جائے تو وہ یونہی کامیاب فرما دیتے ہیں اپنا تعلق صحیح ہونا چاہیئے، یہاں بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ خیریت ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۷۵- مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ عن مکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خط العزیز کے مضمون سے تسلی ہوئی، مولیٰ تعالیٰ یونہی ہمیشہ تم کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور مخالفین زیر رہیں تبادلہ کے متعلق مشیت ایزدی پر نظر رکھیں اور اپنی بہتری کی دعا کرتے رہیں، ہم کو نہیں معلوم کہ کس میں ہماری بہتری ہے۔ والد صاحب کو سلام کہیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

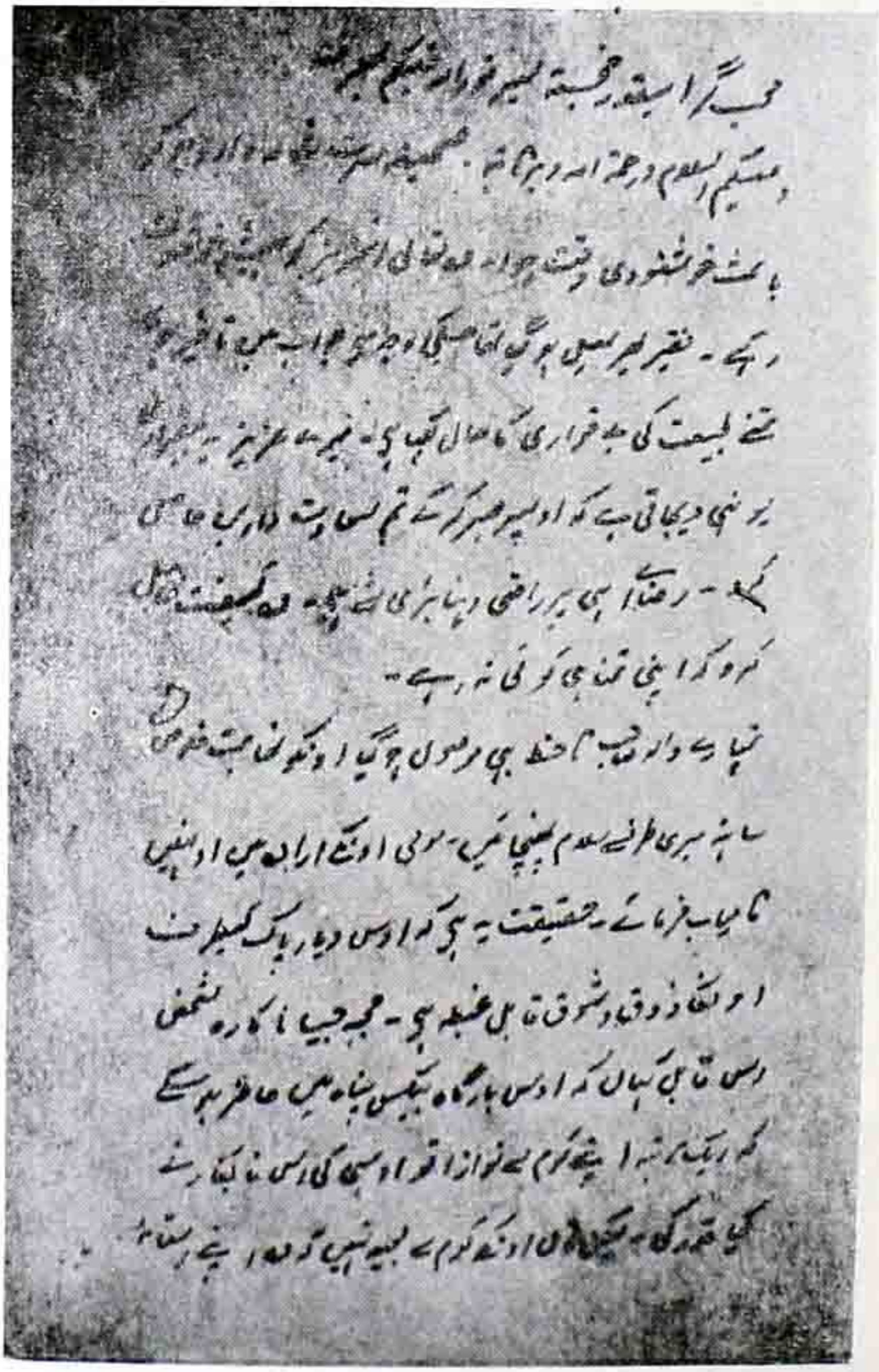

Marfat.com

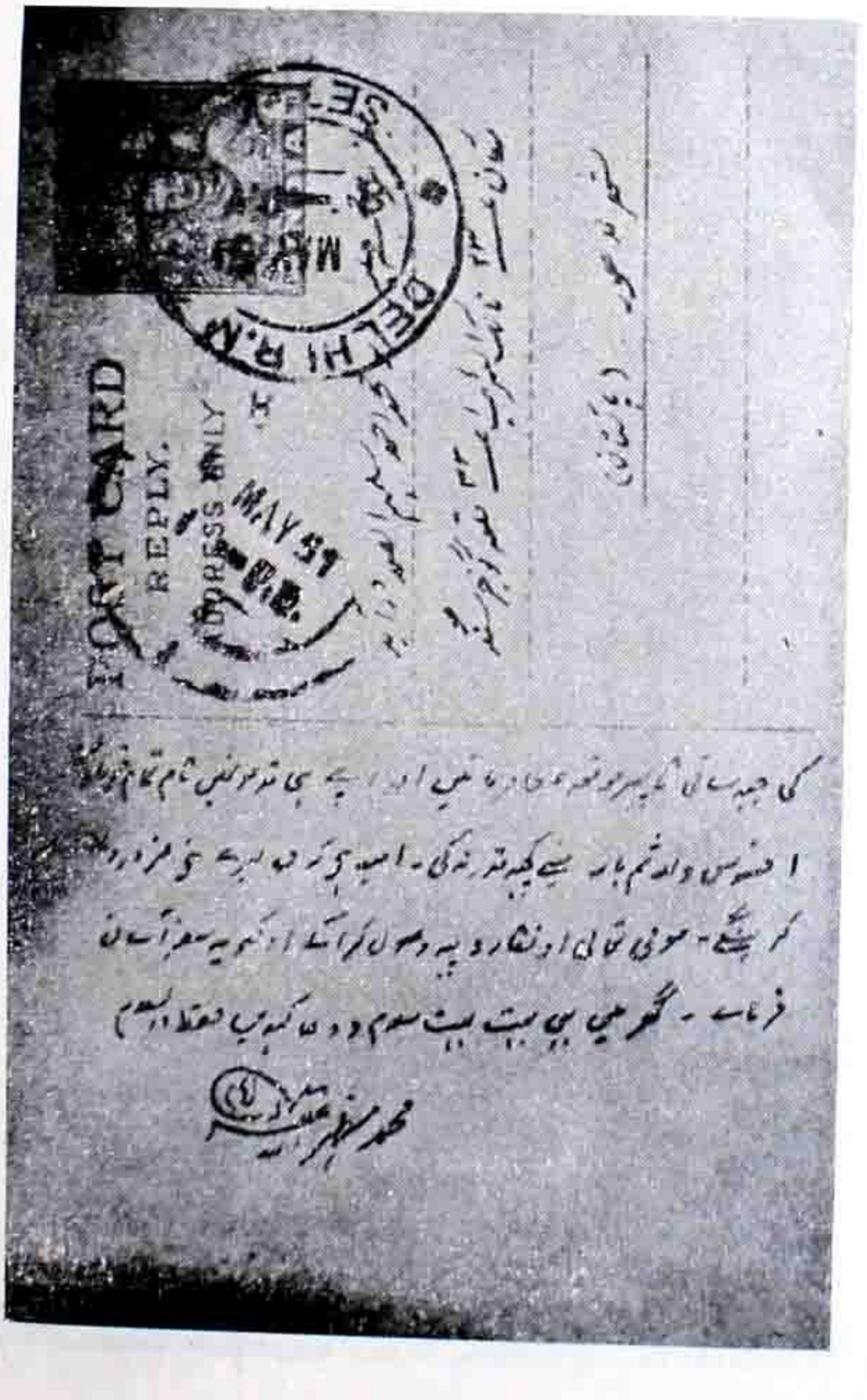

Marfat.com

۳۷۶۔ مرسلہ ۱۹ اگست ۱۹۵۰ء

سالک مسالک طریقت عزیز دل نواز جعلکم اللہ من اولیائہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صحیفہ رفیعہ موصول ہو کر باعث بے حد مسرت ہوا، اللھم زد فزد۔ جو حالت تم نے اپنی لکھی ہزاروں میں سے کسی کو حاصل ہوتی ہے، متوجہ الی اللہ رہیں اور ترقیات لامتناھیہ کے لئے خواہاں امید ہے کہ وہ تعالیٰ تمہیں اپنے محبوبوں میں اٹھائے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا وظیفہ ہی کرنا منشا نہیں ہے بلکہ یہ کہ کائنات میں جس شئے کو ملاحظہ کریں اس کے خالق پر نظر رہے تاکہ استغراق تامہ بفقدوقت ہو جو اس راہ کے سالک کے لئے مقصود ہوتا ہے گیارہویں شریف کا جس ترکیب سے انعقاد ہوتا ہے بہتر ہے، ختم نقشبندیہ ہی پڑھتے رہیں اس سے روگردانی بہتر نہیں اور یہ کیوں خیال کیا جاتا ہے کہ جو کسی سلسلے سے تعلق نہیں رکھتا وہ اس میں شریک نہ ہو سکے گا۔ سب شریک ہوں، اس زمانے میں ذکر جہر میں بھی مضائقہ نہیں کہ ذوق وشوق بھڑکانے والا ہے، نعت خوانی اور سلام بعد ہی میں اولیٰ ہے ہاں تصوفانہ رنگ میں حمد باری اگر پہلے ہو جائے تو بہتر ہے اور عوام کو اس کے مضمون سے آگاہ کرتے جائیں تو زیادہ بہتر۔ اپنے عزیز کو بھی سلام کہدیں اور ان کے ذریعہ حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب دامت برکاتہم کی خدمت عالیہ میں میری جانب سے سلام عرض کرا دیں، والد صاحب کو اور اپنے برادرانِ طریقت کو میری طرف سے سلام کہدیں گھر میں اور بچوں کو دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۷۷۔ مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۱ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر نور اللہ قلبکم بمعرفتہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صحیفۂ مسرت شمامہ وارد ہو کر باعث خوشنودیٔ وقت ہوا، وہ تعالیٰ العزیز کو ہمیشہ خوش وقت رکھے، فقیر پھر علیل ہو گیا تھا جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی، تم نے طبیعت کی بیقراری کا حال لکھا ہے، میرے عزیز! یہ بیقراری یونہی دی جاتی ہے کہ اس پر صبر کر کے تم سعادت دارین حاصل کرو، رضائے الٰہی پر راضی رہنا بڑی شئے ہے، وہ کیفیت حاصل کرو کہ اپنی تمنا ہی کوئی نہ رہے۔

تمہارے والد صاحب کا خط بھی موصول ہو گیا، ان کو نہایت خلوص کے ساتھ میری طرف سے سلام پہنچائیں مولیٰ ان کے ارادے میں انہیں کامیاب فرمائے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دیار پاک کی طرف ان کا ذوق وشوق قابل غبطہ ہے، مجھ جیسا ناکارہ شخص اس قابل کہاں کہ اس بارگاہ بیکس پناہ میں حاضر ہو سکے کہ ایک مرتبہ اپنے کرم سے نوازا تو اسی کی اس نابکار نے کیا قدر کی، لیکن ہاں ان کے کرم سے بعید نہیں

Marfat.com

کہ وہ اپنے آستانہ کی جبہ سائی کا پھر موقعہ عطا فرمائیں اور اپنے ہی قدموں میں کام تمام فرمادیں، افسوس واللہ ثم باللہ میں نے کچھ قدر نہ کی، امید ہے کہ وہ میرے لئے ضرور دعا کریں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲م)

۳۷۸- مرسلہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۱ء

محب مخلص و دل نواز رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارے نامعلوم قصور معاف کئے بلکہ ایک امد معافی اور ارسال ہے جو آئندہ کے لئے کام آئیگی، رہی تاخیر تحریر سو یہ کوئی قصور نہیں۔

رضا — عزیزمن! حوادثات کو اگر اپنے محبوب حقیقی جل وعلا کی جانب سے ملاحظہ کرو تو ہرگز تمہیں کسی حادثہ پر افسوس نہ ہو، کیا تم یہ چاہتے ہو وہ تعالیٰ تمہاری (معاذ اللہ) تابعداری کرے؟۔ اور اپنی مرضی کے خلاف تمہاری مرضی کے موافق کام کرے؟۔ میرے عزیز! ہمیں کیا معلوم کہ ہماری بہتری کس میں ہے پس ہمیں تو اس پر خیال نہ کرنا چاہیئے کہ ایسا کیوں ہوا؟۔ اور ہمارے گردش ایام ابھی جاری ہیں۔ ہاں اس سے عافیت کی طلب ہمیشہ رہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲م)

۳۷۹- مرسلہ ۴ نومبر ۱۹۵۱ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر نور اللہ قلبکم بنور الیقین

بہار شریعت اور احیاء العلوم — السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ الی یوم الدین۔ صحیفہ شریفہ موصول ہو کر باعث مسرت بیکراں ہوا، وہ تعالیٰ آپ کو ترقیات باطنی نصیب فرما کر اعلیٰ درجہ پر پہنچائے اور دنیا میں تم سے اہل اسلام کو متمتع کرے، کچھ تقریر کی بھی عادت ڈالو اور احیاء العلوم کا ترجمہ جس کا نام مجھے اس وقت یاد نہیں آتا، خرید کر اس کا مطالعہ کرتے رہو لیکن امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ حنفی نہیں ہیں اس لئے مسائل فقہ میں "بہار شریعت" کے مسائل پر عمل پیرا رہیں اپنے وظائف و مراقبات کے پابند رہیں کبھی کبھی حضرت داتا صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے حضور بھی حاضر ہو جایا کرو کہ اس زمانے میں بعض زندہ درویشوں کی صحبت سے ان کی صحبت بدرجہا مفید ہے والد صاحب کی اطاعت اپنی ترقیات کے لئے ایک اعلیٰ ذریعہ سمجھو زیادہ کیا لکھا جائے۔ والد صاحب کو سلام کہدیں، اور گھر میں دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲م)

Marfat.com

۳۸۰- مرسلہ ۲ر جنوری ۱۹۵۲ء

مخلص دل نواز سلمکم المولیٰ واعطاکم الاعزاز

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، محبت نامہ مسرت شمامہ موصول ہو کر باعث بہجت وسرور ہوا، میری نسبت جو کچھ تم نے تحریر کیا ہے وہ تمہاری خوش اعتقادی کا مظہر ہے، ورنہ حقیقت سے بالکل عاری ہے کہ جس قدر میں اپنی حقیقت سے واقف ہوں سوائے مولیٰ تعالیٰ کے اور کون جان سکتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲م)

۳۸۱- مرسلہ ۳۱ر اگست ۱۹۵۲ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ نامہ العزیز باعث فرحت وسرور ہوا، وہ تعالیٰ ہمیشہ خوش وخرم ومسرور رکھے، قلب کی جلا کے لئے تو ایک ہی عمل کارگر ہے کہ اس نورانوار جل وعلا کی ہمسائیگی میں رکھا جائے اور خس وخاشاک معاصی سے صاف کر کے اس کے حبیب لبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مسکن بنایا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۳م)

۳۸۲- مرسلہ یکم مارچ ۱۹۵۳ء

جمیل الذات حمید الصفات العزیز الامجد میاں محمد احمد سلمہم المولی الصمد

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ واقعات مقدمہ کے علم نے مسرور کیا وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، خواب نہایت مبارک ہے، یہ احقر زادے اپنے مولائے کریم کے خواص سے تھے تم بہت اچھا کرتے ہو کہ ان کو ایصال ثواب کرتے رہتے ہو امید ہے کہ انشاء اللہ کامیاب ہو گے، عزیز اسلام الدین سلمہم کو خصوصیت سے سلام پہنچانا، ان کی تکلیف میرے لئے نہایت روح فرسا ہے، وہ تعالیٰ ان کی تکلیفات دور فرما کر تسکین عطا فرمائے ان کے گھر میں بھی سلام ودعا کہدیں، اور اپنے گھر میں بھی سلام ودعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۴م)

Marfat.com

۳۸۳- موصولہ ۷ رمئی ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی نجستہ سیر سلمکم القوی المقتدر واوصلکم الی غایۃ مایتمناکم مولی الاکبر

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ اپنے مولیٰ کی طرف متوجہ رہیں اور قرآن کریم کی تلاوت اور نماز سے صبر کے ساتھ استعانت طلب کرتے رہیں، اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی شاہ قدس سرہ کو ایصال کرتے رہیں، اور مولیٰ سے دعا کریں کہ میری اعانت کے لئے ان کو میرا سفارشی فرما اور پھر ان کی سفارش میرے حق میں قبول فرما۔ تمہارے قریب ضلع گورداسپور میں ایک موضع رتر چھتر معروف بہ مکان شریف ہے اگر فرصت میسر آجائے تو وہاں حاضری بھی کبھی دے آئیں، گھر میں سلام و دعا کہدیں فقیر بہت عدیم الفرصت ہے اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۳ء

۳۸۴- مرسلہ ۴ اگست ۱۹۵۴ء

محب صدیق بما لایلیق

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ فقیر تمہارے خلوص سے بھی واقف ہے اور اضطراب سے بھی لیکن رضی مولیٰ تعالیٰ کے آگے سر نیاز خم ہے، فقیر کب چاہتا ہے کہ تم جیسے محبوب سے مفارقت رہے، جدائی کے وقت کی حالت کا جو ذکر کیا ہے اس کا علم تمہارے بیان سے پہلے ہی حاصل ہے، فقیر نے تو اسی وجہ سے تمہاری طرف زیادہ التفات نہ کیا کہ پھر تم کو وقت مفارقت زیادہ حزن و ملال پریشاں نہ کرے، تمہارا نعت پڑھنا ناپسند کیوں ہونے لگا بعض دفعہ طبیعت کو اس طرف لگاؤ نہیں ہوتا تو جلد ختم کرانا چاہتا ہوں ——

—————— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۴ء

۳۸۵- مرسلہ ۱۳ اگست ۱۹۵۶ء

محب گرامی نجستہ سیر اوصلکم الی غایۃ مایتمناکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم و برکاتہ۔ ختم خواجگان شجرے کے اندر لکھوانا بہت بہتر ہوا، میں نے تو خیال کیا تھا کہ اس میں ایک ہی مضمون آسکتا ہے اس لئے دونوں مضمون نہایت مختصر طور پر لکھے گئے، حیرت ہے کہ دونوں مضمونوں کے بعد بھی پوری کاپی نہ ہوئی، غالباً بہت باریک لکھوایا ہے اگر ایسا کیا ہے تو بہتر نہیں ہوا، خیر اب جیسا بھی ہے اسے جلد طبع کرا دیں، یہاں سخت ضرورت ہے، کم از کم یہاں پانسو نسخہ تو ارسال کریں، وہاں تو کراچی میں کوئی صاحب اور بھی طبع کرا رہے ہیں جنہوں نے تم سے یہ مضمون بھی طلب

Marfat.com

کئے ہوں گے بلکہ وہ تو اور بھی مضامین کی فرمائش کر رہے ہیں جس کی فرصت نہیں، امتحان میں کامیابی مبارک ہو، والد صاحب اور گھر میں اور دوسرے احباب کو یاد رہے تو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۸۶۔ موصولہ ۲۸ جولائی ۱۹۵۷ء

باسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی اسئل اللہ لکم العافیۃ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہاری علالت کی طرف سے فکر لاحق ہے، امید ہے کہ بہت جلد شفایاب ہو جائیں گے اور رمضان شریف کی برکات سے ہرگز محروم نہ رہیں گے اور اس وقت بھی جو فکر لاحق ہے اس پر اس بے نیاز کی بارگاہ سے نامۂ اعمال میں اجر لکھا جا رہا ہے، میاں محمد عمر قریشی سلمہم کو بھی وہ قوی وقادر شفا وقوت تامہ عطا فرمائے، میرے خیال میں اس وقت یہ آرہا ہے کہ آپ دونوں صاحب اپنی اہل وعیال کے حق میں جہاں تک ہو سکے آسائش کا خیال رکھیں یہ بھی آپ دونوں کے لئے بڑی فرحت افزا دوا کا کام دے گی عزیز محمد عمر سلمہم کو ہو سکے تو سلام کھلا بھیجیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۸۷۔

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ تمہارے یہاں آنے کے لئے کوشش کی خبر نہایت درجہ باعث خوشنودی ہے، وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، عزیز احسان مرحوم کے انتقال کی خبر سے سخت صدمہ ہوا، ایسے مخلص بہت کم ہوتے ہیں، وہ رحیم اپنے جوار رحمت میں انہیں قیام عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۳۸۸۔ مرسلہ فروری ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارا اشتیاق نامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، ترسیل وارسال خطوط کی چنداں ضرورت نہیں جب کہ محبت قائم ہے اسی کی وجہ سے خوابات بہتر نظر آتے ہیں، پس شکر

Marfat.com

کرو، بفضلہ تعالیٰ اب علالت میں کافی فرق ہے، پچھلے جمعہ کو مسجد بھی حاضر ہوا فلحمد للہ علیٰ ذلک، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۸۹۔ مرسلہ ۵ رجون ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی اخلصی رفع قدرکم و اوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز نے خوش وقت کیا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت و بامراد رکھے، تمہارے لاہور کے قیام کی خبر سے بھی مطمئن ہوا کل امر من ھون باوقاتھا کے تحت جس قدر ملاقات میسر آئی اس سے فقیر خوشنود ہے، وہ تعالیٰ مختار ہے جس قدر صحبت میسر آگئی اس تعالیٰ کا شکر ہے، فقیر کو ہرگز اس پر کوئی ملال نہیں، جدائی کا قلق بیشک جاں فرسا ہوتا ہے لیکن اس کا بدلہ بھی وہ ہے جس کا قلب پر خطرہ بھی نہ گزرے، گھر میں اور اپنے بھائیوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۹۰۔ موصولہ ۲۳ رمارچ ۱۹۶۱ء

عیدست دار دہر کسے عزم تماشائے دگر
مارا نہ باشد غیر تو در دل تمنائے دگر

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے وہ تعالیٰ تمہیں بھی بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے اور صحت کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے ماشاء اللہ بہت اچھی حالت ہے اللھم زد فزد، زیارت حرمین سے بھی بہرہ یاب ہوں اور مکان شریف جانے کا ارادہ معلوم ہو کر نہایت ہی درجہ خوشی ہوئی، زیارت کے بعد وہاں کے مفصل حالات لکھیں اگر اسی ماہ میں عرس کے روز پہنچ جائیں تو بہت ہی بہتر ہو، اپنے ساتھ اور بھائیوں کو بھی لے لینا۔ عزیز من! درویشوں کی صحبت بہت بہتر ہے، صرف پیر سے بے رغبت نہ ہونا چاہیئے، اور جہاں سے کچھ فائدہ ہو پیر کی طرف سے سمجھنا چاہیئے، اس معاملے میں تمہارا حال بہت بہتر ہے اللھم ثبت قدمک۔ مکان شریف کا خیال ہٹنے نہ پائے فقط گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۳۹۱- مرسلہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - میں ضرور تمہارے ہی مکان پر قیام کرتا لیکن ملنے والوں کی وجہ سے تمہیں تکلیف ہوگی اس لئے یہ رائے ہوئی ہے، آیندہ منشائے الٰہی جو ہوگا وہی بہتر ہوگا۔ تمہیں مکان شریف کا دیزال گیا ہے یہ خوش قسمتی ہے، مبارک ہو، گھر میں اور بچوں کو اور احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۵/۹

۳۹۲-

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہاری خیر و عافیت اور ترقی درجات کے لئے دعا کرتا ہے، دوبارہ حاضر ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے ہاں اگر تمہاری کشش ہوئی تو بعید بھی نہیں، خواب تمہاری محبت کا ثمرہ ہے اور تمہاری رفعت اور ذکر کا بیان ہے، وہ تعالیٰ مبارک فرمائے، جلسہ کی کارروائی اور اس کے حاضرین سے بھی مطلع کریں اور ذکر کو جاری رکھیں وہ تعالیٰ تمہیں فنا فی اللہ کے مرتبے پر پہنچائے، احباب سے سلام کہدیں اور گھر میں بھی سب کو سلام و دعا کہدیں۔

_____ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹/۹

۳۹۳-

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم ونور قلبہم

اسلام علیکم وعلی من لدیکم - تمہارے خط کا جواب دے دیا گیا تھا _____ وہ فیاض مطلق تمہیں فنا فی اللہ کے مرتبہ پر پہنچائے، ہمیشہ اس کی طرف توجہ اور اس کی نعمتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس سے محبت شدید حاصل ہو، خیالات فاسدہ کے دور کرنے کے لئے بھی یہی نسخہ مجرب ہے، مجھے اس قدر فرصت نہیں کہ زیادہ لکھ سکوں، گھر میں نہایت محبت کے ساتھ رہو، اور ان کو سلام کہدو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹/۹

Marfat.com

۳۹۴- مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۱ء

معدن انوار حقائق مخزن اسرار دقائق زاد اللہ عمرہٗ

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ تمہاری حالت کا علم ہو کر نہایت درجہ مسرت ہوئی، اللھم زد فزد۔ مفتی صاحب کو بلوالیا کرو ان کی صحبت میں ترقی پاؤ گے، فقیر کا قیام کی جگہ کا ادب انشاء اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ترقی کا سبب ہوگا۔ یہ عاجز تو لاشئے محض ہے لیکن تمہیں سنت پر عمل باعث ترقی ہوگا، اہل وعیال کے ساتھ وہ طریقہ رکھیں جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ یہ بھی ترقی کا موید ہوگا، اور ان کو سلام کہدیں مکان شریف کی حاضری بھی موید ہوگی وہاں جانے کی تاریخ سے مطلع کریں جلسے برابر کرتے رہیں اوران میں اپنے بزرگوں کے لئے ایصال ثواب بھی کرتے رہیں، حضرت جدی قدس سرہ کے لئے، قرآن کریم کا ایصال ثواب بہت کرلیا، مولیٰ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرماوے، احباب کو بشرطیکہ یاد رہے سلام کہدیں ——

——— فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۹۵- مرسلہ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۱ء

الزکی المخلص العزیز سلمہم الولی الرقیب

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ مجلس کی کیفیت معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللھم زد فزد، عزیز مظہر احمد سلمہٗ کو یہ آیۃ کریمہ سات سات مرتبہ اول وآخر درود شریف بیچ میں گیارہ مرتبہ یہ پڑھیں اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ط اور یٰسین شریف کی بھی اجازت ہے، کسی درویش کی صحبت میں بیٹھنے سے پہلے اس کے عقائد کی دیکھ بھال ضروری ہے، تمہارے لئے صدر المشائخ اور مولوی محمد محمود سلمہم کی صحبت کافی ہے مولوی محمد محمود سلمہٗ کی جب صحبت نصیب ہوجائے تو اسے بسا غنیمت جانیں کسی کو میری محبت تمہیں دھوکہ نہ دے، مجھ سے بہت سے۔ محبت رکھتے ہیں صدر المشائخ دامت برکاتہم کی رائے سے جو بزم کا نام رکھ لیا، بہتر ہے، ان کی خدمت میں اور احباب کی خدمت میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۳۹۶- مرسلہ ۲۹ جنوری ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

سالک مسالک طریقت نور قلبہ نور المعرفۃ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ پہلے محبت نامہ کا جواب دیا جا چکا ہے، میں تو دوسرے روز ہی تحریر کر دیتا ہوں جلسہ کی روئداد قابل تحسین ہے ——— جس وقت قلب کو ذاکر پائیں اس وقت اس سے لگ جائیں اور ماسوا قلب کے جس جگہ ذکر محسوس کریں ہمہ تن اس طرف متوجہ رہیں ——— اور مجھے اس سے آگاہ کر دیں جب وسوسہ پریشان کرے تو بائیں طرف ٹھوکار کر کہیں۔ غصہ کی نظر سے۔ کہ "میرے مولیٰ کے درمیان تو حائل ہوتا ہے"؟۔ اہل و عیال کے ساتھ نہایت خوش خلقی کے ساتھ رہنا نہایت ضروری ہے، مجھ سے بہت دشواری کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۳۹۷- مرسلہ ۲۲ جولائی ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ۔ مفتی صاحب وغیرہ کی جلسہ میں شرکت کا معلوم ہو کر محظوظ ہوا، اگر سالانہ ان کی شرکت ہو جایا کرے تو بڑی فائدہ مند ہے، اب تم سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قلب مبارک کی طرف متوجہ ہو سکتے ہو، جو تمہارا عمل ہے اس کی اجازت ہے لیکن ہمہ تن توجہ باری تعالیٰ جل مجدہ کی طرف رہے اور اس کی ہر نعمت کی طرف توجہ کر کے اس کا نہایت عاجزی اور تضرع کے ساتھ شکر کرتے رہیں، تمہاری ہر جائز کوشش میں وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں، گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۳۹۸- مرسلہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ عزیزی اجبی حافظ عبد السمیع سلمہم الباقی الرفیع میرے فرزند دل بند ہیں، تمہارا خط دیکھتے ہی سخت رنج و فکر واقع ہو گیا ہے شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، ان کو میرا سلام کہہ دیں، بڑے صابر و شاکر ہیں، میرے قلب پر ان کے صبر و شکر کا بڑا گہرا اثر ہے ان کے پاس

Marfat.com

سوا بقر پڑھوائیں اور دوستوں سے کہیں کہ جہاں تک ہو سکے ان کی اعانت کریں اور میری طرف سے کوئی صاحب سو روپے دے دیں میں کسی طرح اس کو ادا کر دوں گا، اور ان کو اور ان کے گھر میں سلام کہدیں اور جہاں تک ہو سکے ان سب کی تسلی میں کوشش کریں، صفدر صاحب سے کہیں کہ اپنے دوستوں کو اپنا بڑا بھائی تصور کریں اور ان کو اپنی کسی حرکت سے شمہ بھر رنج نہ پہنچائیں، اپنے گھر میں بھی سلام کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۳۹۹ - مرسلہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۲ء

عزیزی اخلصی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - حافظ عبد السمیع کی خیریت سے ہمیشہ مطلع کرتے رہو اور ان کی عیادت اور اعانت کرتے رہو، ان کے ساتھ اعانت میرے ساتھ اعانت کا حکم رکھتی ہے، انہیں سلام کہدیں، احباب سے ملاقات کرتے رہنا بڑی نعمت ہے ——— گیارہویں شریف کی محفل تمہیں مبارک ہو، اور سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زیارت کی برکت کا ذکر میں آنا ہی متعذر ہے، خوابات ماشاء اللہ بڑے مبارک ہیں اللہم زد فزد - لوگوں کے افعال کا خیال نہ کریں، اپنا کام کئے جائیں اور ان کے لئے دعا کرتے رہیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۴۰۰ - مرسلہ نومبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

مجمع محاسن و خوبیہا سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم الملک المنعام - عزیز عبد السمیع سلمہم کی خیریت معلوم ہو کر تسلی ہوئی، قادر و حکیم مطلق ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے ——— تمہارا خط اور حالات آنے سے بڑی خوشی ہوتی ہے ہمیشہ مولیٰ تعالیٰ کا تصور غالب رہے اور ماسوا کو محض خیالی تصویریں خیال کریں جس کی حرکت دینے والا کوئی اور ہی ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ حرکت دینے والا ہی رہ جائے باقی سب تصویریں غائب ہو جائیں ترقی کر رہے ہو اللہم زد فزد - اہل خانہ سے نہایت درجہ سلوک سے پیش آؤ اور میری طرف سے انہیں سلام کہدو - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

Marfat.com

۴۰۱- مرسلہ ۲۶ فروری ۱۹۶۳ء

مورد تجلیاتِ الٰہی مصدر تفضلات نامتناہی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - عید سعید مبارک ہو اور اس کے برکات سے مستفیض ہوں، تمہارے آنے کی خبر نے مسرور کیا ممکن ہے کہ یہاں سے مکان شریف کی حاضری ہو جائے، غلاف شریف جس سے منسوب ہو گیا اس کے برکات سے بھی نوازا گیا پس اس کی زیارت قابل فخر ہے وہ تعالیٰ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی زیارت سے بھی نوازے گا، اہلیہ کے ساتھ جہاں تک ہو سکے محبت اور یگانگت کو ملحوظ رکھیں کہ یہ بھی ترقی کا باعث ہے، صاحبزادہ کی طرف بھی ہمت سے کام لیں وہ تعالیٰ ہادی ہے، احباب کو سلام کہدیں، فقیر بعافیت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۴۰۲-

فضائل و کمالات دستگاہ حقائق و معارف آگاہ سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - جلسہ کی کارروائی علی الخصوص منٹگمری کی حاضری اور پاکپٹن شریف کی حاضری اور وہاں کے جو فیوض حاصل ہوئے ان کی تفصیل سے محظوظ ہوا، اللھم زد فزد، اس کے علاوہ بزرگوں کی تعظیم اور ان کے ساتھ محبت میں بھی کوشش کرو کہ یہ اسباب ترقیات ہے، حقوق عباد کو پورا کرنے کا سختی کے ساتھ خیال رکھیں کہ اس کی معافی دشوار ہے، تمہارے بڑے بھائی بھی بزرگوں میں ہیں ان کی حیثیت کا بھی کما حقہ، خیال رکھیں حتی الامکان ہر شخص کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور فقیر کے لئے حسن عاقبت کی دعا کرتے رہیں، تمہارا خط نہایت درجہ محظوظ کن ہوتا ہے، گھر میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۴۰۳- مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

فضائل و کمالات دستگاہ سلمہم المولی الاٰلہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام - صحیفۂ شریفہ موصول ہو کر باعث مسرتِ فراواں ہوا یہ فقیر تمہارے خط کا منتظر ہی تھا، تمہاری خیر و عافیت اور قلبی حالت معلوم ہو کر شکر الٰہی بجا لایا، ہمارے لئے سرکارِ اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اسوۂ حسنہ پر کاربند ہونا کافی ہے ان کا ارشاد ہے کہ جو چھوٹوں کی توقیر اور بڑوں

Marfat.com

کی خدمت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے، اس پر ہمیشہ نگاہ رکھنی چاہیئے، میری حالت اب بہتر ہے لیکن گاہے گاہے بگڑ جاتی ہے اور ہاتھ میں لکھنے کی بھی طاقت نہیں رہتی، دعا میں یاد رکھیں صاحبزادہ سلمہٗ کو بھی شفقت سے اصلاح پر لائیں اور اہلیہ سلمہا پر بھی اس طریقہ کا عمل رکھیں جو سرکار اقدس کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اور عموماً امہات المؤمنین کے ساتھ رہا ہے اور برادران طریقت سے وہ معاملہ رکھیں جو صحابہ کرام کے درمیان تھا، گھر میں اور برادرانِ طریقت کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۰۴۔

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر دوسرے روز ہی خطوط کا جواب دیدیتا ہے اور تم جیسے محبوب کا جواب نہ دینا تو میرے امکان ہی میں نہیں ہے، یہ ڈاک میں ڈالنے والے کی غلطی ہے یا خود ڈاک کی غلطی ہے۔ تمہارے حالات پڑھنے سے بہت مسرت ہوتی ہے۔ تمہیں سفارتاً اجازت دی جاتی ہے کہ کوئی بیعت ہونا چاہے تو اپنے ہاتھ پر میری بیعت لے لو اور اس کو توجہ دیتے رہو اور علاقہ حضرت مولیٰ ومولجا مرشدی حضرت ——— رحمۃ اللہ علیہ سے مضبوط رکھو کہ دارین میں وہی مشکل کشا ہیں، صاحبزادہ کے لئے دعا کرتے رہیں، گھر میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

سفارتاً بیعت کی اجازت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۰۵۔ مرسلہ ۴ جنوری ۱۹۶۵ء

غازۂ عارض محبت واتحاد سلمہم المولی الوہاب

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بعد ادعیہ عافیت وطریق باطنی مطالعہ کرو کہ فقیر کی طبیعت بحسب سابق بہتر ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ترقی باطنی سے مالا مال فرمائے اور سالکان راہ طریقت کو تم سے فائدہ پہنچائے، دلائل الخیرات کی آپ کو اجازت ہے مکان شریفی خواجہ صاحب وغیرہ کو ایصال ثواب کرنا بہت بہتر ہے اس میں مجھے بھی شامل کرلیا کرو، قرآن کریم باترجمہ کا شغل بہت مبارک ہے، وظائف کی اجازت ہے، تہجد جس طرح پڑھ رہے ہو درست ہے ایسے ہی پڑھو، مراقبہ میں زیادتی کرو، گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

زندہ کو ایصال ثواب

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۴۰۶۔ مرسلہ مارچ ۱۹۶۵ء

عزیزی مخلصی ارشدی اجمی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بزم کی کارروائی سے آگاہ ہو کر مسرور ہوا، لیکن تھوڑا وقت لیا کرو، تاکہ لوگوں پر گراں نہ ہو، لطائف کے رنگوں کی طرف خیال نہ کیا کرو، ذات بحت سے تعلق جتنا بڑھے، بڑھاؤ۔ دلائل الخیرات کا ورد اور شب کے وظائف سب بہتر ہیں لیکن بہرحال ذات بحت کی طرف توجہ رکھنی لابدی ہے، زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۴۰۷۔ مرسلہ ۲۵ جولائی ۱۹۶۵ء

قرۃ العیون فرحتہ الفوادی المحزون سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ گیارہویں شریف کی محفل کے حالات معلوم ہو کر محظوظ ہوا، مولیٰ تعالیٰ اسے قائم رکھے میں نے کسی کے ہاتھ حاجی رفیق الدین کو سو ثمجرے بھیجے تھے کہ وہ صفدر صاحب کو دے دیں تاکہ تقسیم کر دیں، اس کی رسید نہیں آئی ——— میرے خیال میں ۔ صاحب کی اس واقعہ میں غلطی ہے ۔ صاحب کو بھی اس میں دخل نہ دینا چاہیئے تھا، بُرا کیا، صفدر صاحب کو اس غلطی کو معاف کر دینا چاہیئے، تمہاری تگ و دو باہمی اختلاف دور کرنے میں مستحسن ہے، شیطان خائب و خاسر ہوتا ہے، سلوک طریق تمام تر عاجزی ہے اور نفس امارہ کو زیر کرنا ہے اگر کسی میں اس کی ہمت نہ ہو تو وہ کبھی اس راہ کو طے نہیں کر سکتا، تم اس واقعہ کے حالات تفصیل سے لکھو تاکہ کسی کی طرفداری نہ ہو اور اولیاء کے حالات سنا کر طبیعتوں کو نرم کرو مولیٰ تعالیٰ تمہیں بڑا مرتبہ عطا فرمائے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۴۰۸۔ بسمہ تعالیٰ

سالک مسالک طریقت نور قلبہ بنور الیقین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ سیر و سلوک کے واقعات سے اطلاع پا کر بغایت درجہ مسرت حاصل ہوئی۔ اللھم زد فزد۔ یہ سب کچھ محبت کی فراوانی کا ثمرہ ہے جس قدر محبت میں زیادتی ہوگی، منازل ترقی پر عبور ہوتا رہے گا اور ہر روز ترقی ملاحظہ کریں گے، تفصیلی جواب سے قاصر ہوں، گھر کے حالات میں جہاں تک ہو سکے اصلاح میں قدم بڑھاتا رہے، سنت کا خیال کرتے ہوئے کہ جس قدر سنت پر قدم

Marfat.com

بڑھے گا اس راہ کی ترقی کا سبب ہوگا۔ گھر میں اور احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۰۹۔ مرسلہ ۲۴ مئی ۱۹۶۵ء

سندی و معتمدی ربیع فوادی و منتہائے مرادی رفع قدرہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ العزیز کے اگر خط آئے ہوں گے تو جواب دیا ہوگا، یاد نہیں شکر ہے کہ تمہارے اوقات اچھے بسر ہو رہے ہیں، آواز پست کرنے کا حکم بالمواجہ ہے ورنہ ذوق و شوق میں ہر وقت آواز سے پڑھنے کی اجازت ہے، باقی طبیعت کے حالات کے مطابق دھیمی آواز سے پڑھ سکتے ہو، پاکستان میں احتیاطاً ظہر پڑھنے کی ضرورت نہیں بسیط تحریر سے انقباض ہوتا ہے لیکن تمہاری تحریر سے انقباض نہیں ہوتا تو تم کو اس امر میں چھٹی ہے میں زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۱۰۔ موصولہ ۱۶ نومبر ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی اجبی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ اس معاملے میں خاموش ہونا اور دعا کرنا ہی بہتر ہے، انکساری جب تک کرو گے عروج ہوگا اور غصہ بالکل دور کر دو اور میری طرف سے اپنے دل کو خوش رکھو، ہرگز نہ خیال کرو کہ تم سے رنجیدہ ہوں احباب کو سلام کہدو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

نوٹ:۔ آخری مکتوب گرامی وصال سے صرف بارہ دن پہلے تحریر فرمایا ہے اور مکتوب الیہ کو اپنی خوشنودی کی بشارت دی ہے۔

Marfat.com

(۴۶)

جناب شیخ محمد اسلم صاحب (لاہور)

۴۱۱-

عزیز خجستہ سیر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ میاں محمد عرفان سلمہم المنان کی شادی کے متعلق ابھی خبر نہیں ملی، تمہاری دادی صاحبہ نے ایک نسبت کے متعلق بتلایا تھا اور تمہاری والدہ نے بھی پسند کیا تھا پھر کیا بات ہے کہ لیت ولعل ہو رہی ہے میاں محمد عرفان بھی اسے منظور کر لیں گے اگر وہ منظور نہ کریں تو اس کی وجہ معلوم ہونی چاہیئے، تمہاری بہن کی شادی ہو گئی اب تمہاری والدہ کو بھی کافی محنت کرنی ہو گی، میری موجودگی میں انہوں نے جس قدر تکلیف اٹھائی اس کا میرے قلب پر زیادہ اثر ہے اور میری جلد واپسی اس ہی لئے ہوئی ورنہ وہاں میری بہتر حالت تھی یہاں بہت زیادہ علیل ہو گیا ہوں اس لئے زیادہ نہیں لکھ سکتا، گھر میں سب کو سلام کہدیں، مجبی عبدالغفار کی عیادت کے بعد سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۹۶۲

۴۱۲- مرسلہ ۱۸ جولائی ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ورحمتہ ربکم۔ میری حالت ایسی ہی ہے گھڑی میں صحت ہے تو گھڑی میں علالت، چناں چہ کل شام تک اٹھنا مشکل تھا، آج بہتر حالت ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں ناکامیابی پر افسوس نہ کریں اور اس میں مولیٰ تعالیٰ کی حکمت تصور کریں بھائی کو خط لکھا تھا اس کا جواب نہیں آیا اس کے جواب کا انتظار ہے، گھر میں سب کو علی الخصوص والدہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۲

Marfat.com

(۴۷)

جناب قاری محمد اسمٰعیل صاحب مجددی مدنی (رام پور)

۴۱۳ - مرسلہ ۱۸ مئی ۱۹۶۳ء

مکرمی زید مجدکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم اس مرض کا پرہیز دودھ، دہی، انڈا، مرغی، گڑ، تیل ہے میں نے اسی روز مولانا زید صاحب کو کہلا کر بھیجدیا تھا پھر خود بھی مولانا موصوف سے کہدیا تھا اس میں کندہ کرنے والا بھی بہتر نہ آیا، وقت نکلنے پر کندہ کیا گیا اور اچھا کندہ بھی نہ ہوا، اب آپ اسی کا پرہیز کرائیے اللہ تعالیٰ اس مرض سے محفوظ رکھے بہت افسوس ہوا کہ پرہیز نہ کیا گیا، اہل خانہ کی خدمت میں بھی سلام عرض ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ رام پور

۴۱۴ - مرسلہ ۴ جون ۱۹۶۳ء

مکرمی زید مجدکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - ایک صاحب سے دودھ کی بدپرہیزی ہوگئی تھی اور ان پر دورے پڑنے لگے تھے میں نے صرف پرہیز کرنے پر تاکید کی بحمد اللہ وہ اچھی ہیں اسی بنا پر آپ کو بھی اس کی تاکید کردی گئی ہے۔ نادعلی آفتاب نکلنے سے پیشتر کندہ کی جاتی ہے اور یہ بہت دشوار ہے اور فوراً ہی گلے میں ڈالی جاتی ہے اس کا انتظام کرلیں تو پھر فقیر حاضر ہے، مرے خیال میں پرہیز کرا کر دیکھیں تو مناسب ہوگا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ رام پور

۴۱۵ - مرسلہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۵ء

معدن انوار و حقائق مخزن اسرار و دقائق رفع قدرہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - میں بہت شرمند ہوں اس آپ کی تکلیف فرمائی کا، آپ کی پہلی دوائی بندر لے گیا، اس میں سے بھی بچی ہوئی کچھ پڑیاں تھیں استعمال کیا کچھ بین فائدہ نظر نہ آیا، کل آپ کی گولیاں بھی مل گئیں شب کو اور صبح کو اس کا بھی استعمال کیا، مولیٰ تعالیٰ شفائے تامہ عطا فرمائے، فارغ ہونے کے بعد اس کی کیفیت سے اطلاع دوں گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ رام پور

Marfat.com

۴۱۶- مرسلہ یکم اگست ۱۹۶۵ء

بجناب فضیلت مآب قاری صاحب امت برکاتہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - گولیوں کا استعمال کیا کوئی خاص فائدہ نہ ہوا، بچی ہوئی گولیوں کے استعمال سے نقص ہوتا ہے تو وہ بھی چھوڑ دیا، مولیٰ تعالیٰ آپ کو دارین میں ترقی عطا فرمائے، اب صرف دعا کی ضرورت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۱۷- مرسلہ ۴ ستمبر ۱۹۶۵ء

مصدر کرم مخزن الطاف اتم سلمہ اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بارہویں شریف میں اگر مستفید فرمائیں (تو بہتر) میرے حسن عاقبت کی دعا کریں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۴۸)

جناب حافظ محمد اظہر احمد صاحب (کراچی)

۴۱۸- موصولہ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیز از جان سلمہم المنان وابقاہ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے لاہور میں اگرچہ علالت رہی لیکن بہ نسبت کراچی کے بہتر رہا، کئی جگہ سے لینے کے لئے لوگ آ گئے تھے لیکن علالت کی وجہ سے میں کہیں جا سکا، فرقت دل کے پژمردہ ہونے کا سبب ہوتی ہے اس کی شکایت کا کیا موقعہ اور جس کو خط بھیجنے کی عادت ہی نہ ہو اس سے شرمندگی اور ہچکچاہٹ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پھر جب خط نہ لکھنے کا سبب میری ہی کراہت ہے تو اس کی وجہ تمہاری لاپرواہی کیسے قرار پا سکتی ہے ـــــ علم کی طرف رغبت کرنا تمہارے لئے لازمی ہے کہ تمہارے اصول سے کوئی جاہل نہیں رہا، یہ شعر اور پڑھ لیا کرو ؎

قرّت بها عین قارها فقلت له لقد ظهرت بحبل الله فاعتصم

تم ہمیشہ میرے لئے باعث سکون اور خوشی ہو غلطی کا اس سے کیا سروکار؟۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۴۱۹- موصولہ ۱۸ جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ ننھے میاں سلمہٗ کے متعلق غلط خبر موصول ہوئی ہے وہ ماشاء اللہ فتحپوری سے سند حاصل کئے ہوئے مولوی فاضل کی ڈگری لئے ہوئے اور انگریزی بھی کافی حاصل کئے ہوئے اب جامعہ طبیہ میں داخل ہیں، اخلاق میں بہت بہتر ہیں مولوی مشرف کی طبیعت نہیں رکھتے البتہ یہ قصور ہے کہ ہندوستان میں ہیں۔

ممبر کے قریب اذان

میاں منظور احمد کی مسجد میں اور میمن مسجد میں جمعہ کی دوسری اذان ممبر کے قریب ہوتی ہے یہ شئے البتہ سنت متواترہ کے خلاف ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۴۲۰-

عزیز گرامی قدر میاں اظہر احمد سلمہم المولی الاحد

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ کمزوری بغایت ہے۔ صلوٰۃ اویس قرنی، صلوٰۃ الخضر کے طریقے خاص ہیں لیکن پڑھی جاتی ہے اللہ کے لئے۔ صرف ترکیب کی جہت سے ان کا نام اُن کے نام پر ہو گیا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۴۲۱-

عزیز میاں اظہر احمد سلمہٗ المولیٰ الاحد

(السلام علیکم و رحمتہ ربکم المنعام۔) رمضان شریف کے متعلق ایک نقشہ ارسال کر چکا ہوں۔ تمہاری تحریر بہت بہتر ہوتی ہے، تمہارے مقابل میری تحریر بیکار ہوتی ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں فنا فی اللہ کا مرتبہ عطا فرمائے، بڑے چھوٹوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۴۲۲- موصولہ ۱۱ فروری ۱۹۶۲ء

عزیزی میاں اظہر احمد سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ اب بعافیت ہوں، البتہ تمہارے غصہ کی طرف سے بغایت مریض ہوں جس کی دوا اور علاج تمہاری بات میں ہے طبیعت پر جبر کرو اور سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

کی سنت کو اپنے ہمراہ رکھو، میری صحت کا سب کو اطمینان دلا دو اور سلام کہدو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۵۶ء)

(۴۹)

جناب شیخ محمد انیس صاحب (کراچی)

۴۲۳۔ مرسلہ ۱۲ نومبر ۱۹۵۶ء

عزیزی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارا خط موصول ہوا تھا جس کا جواب حافظ صالحین سلمہم المتین کے خط میں لکھدیا تھا معلوم ہوا کہ تمہیں نہیں پہنچا۔ تمہاری خیریت معلوم ہو کر نہایت درجہ مجھے خوشی ہوئی خصوصاً اس وجہ سے کہ تم نے مجھے یاد کیا ورنہ پاکستان جانے والے عیش کے اندر ایسے مصروف ہیں کہ ہم جیسے ناپاکستانی انہیں کب یاد آتے ہیں اس سے قبل میں حاجی عبدالغنی صاحب کے پوتے کو سمجھا تھا اسی وجہ سے ان کو شکایت لکھی تھی اور تمہارے لئے تو یاد آوری کے صلہ میں شکریہ ہے۔ فوٹو اگر جائز ہوتا تو میرے لئے تمہاری ملاقات کیا مشکل تھی، روپیہ پیسہ پر تصویر بنانی ناجائز ہے بضرورت اس کا جیب میں رکھنا جائز ہے، زیور کے طریق اسے پہننا بھی ناجائز ہے، نماز کی حالت میں اسے جیب میں رکھا جاسکتا ہے سامنے رکھ کر نماز بھی ناجائز۔ ہاں سخت ضرورت کی حالت میں فوٹو کی اجازت دی جاسکتی ہے شوقیہ ہرگز ہرگز جائز نہیں، گانے کی مشین سے نعتیہ کلام سننا بھی نہ چاہیئے کہ آلہ لہو ہے۔ فقط والسلام

مسائلِ تصویر

گانے کی مشین سے نعت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۵۶ء)

Marfat.com

(۵۰)

جناب قاضی محمد حمایت اللہ صاحب حیدری[1]

(کراچی)

۴۲۴- مرسلہ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۱ء

بسمہ تعالیٰ

مورد تجلیات الٰہی مصدر تفضلات لامتناہی عزیزی دراحت کبدی سلمہم المنان

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - بے شمار احباب و اعزہ کے خلوص میں جہاں تک نظر کی عزیزی محمد محمود سلمہم کے بعد تو یہی نمایاں نظر آئے جس کے مقابل یہ تعویق ہیچ نظر آتی ہے مولیٰ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی شانِ رحمت سے عطا فرمائے، فقیر تو اب بیکار محض رہ گیا ہے جو کچھ آپ کو نظر آیا سب عزیزی و قطع کبدی مولوی محمد محمود سلمہم المولی المعبود کا اثر تھا - اللھم زد فزد

آپ کی تجویز نہایت نفیس اور تشنگان وادیٔ تصوف کے لئے ابر رحمت ہے، مجمع معارف ربانی منبع عوارف سبحانی، مقیم سرادقات جمالی، حضرت صادق علی قدس سرہٗ کے حالات تو آپ کو حضرت مولینا محمد منظور احمد صاحب سے مل جائیں گے اور ایسی معمر ہستیاں اب نہیں رہیں جو حضرت جدی رحمہ اللہ تعالیٰ کے حالات جمع ہو سکیں نیز حضرت میں تستر غالب حال تھا، کرامات کے انشاء کو ناپسند فرماتے تھے اس لئے بے شمار کرامتیں تشنہ ہی میں رہیں، فقیر نے کچھ لوگوں سے سنیں جو صحیح طور پر یاد نہ رہیں - حضرت شاہ صاحب مولینا الوری قدس سرہٗ کی زبانی جو سنا وہ مولوی مظفر احمد سلمہٗ وغیرہ سے معلوم ہو جائیں گی، فقیر اس میں کچھ نہ کہے گا کہ کچھ کمی یا زیادتی نہ ہو جائے، مع ہٰذا لکھنا بھی بدشوار ہوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

---

[1] جناب قاضی صاحب کراچی میں مقیم ہیں اور ایک علمی ادارے "دانش کدہ" کے سربراہ ہیں موصوف حضرت مولانا رکن الدین شاہ صاحب الوری سے بیعت ہیں، حضرت علیہ الرحمہ سے بڑی عقیدت و محبت رکھتے ہیں، حضرتؒ بھی موصوف سے بڑی محبت فرماتے تھے جو ان مکاتیب گرامی سے مترشح ہے۔

(مرتب)

Marfat.com

۴۲۵- موصولہ ۵ر جنوری ۱۹۶۳ء

نظامت مآب بلاغب انتساب سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ صحیفہ شریفہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور قلب صافی پر معاندین کے لغو اعتراضات کا غبار نہ آنے دے، یہ ان لوگوں کی سراسر حماقت ہے کہ ہمارے دوستوں اور بھائیوں میں تفریق کرتے ہیں، میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسا کون بے وقوف ہوگا کہ ایک دریا کے پانی میں تفریق کر کے دکھلا دے[1]۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۲۶- موصولہ ۱۵ر فروری ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی سلمکم وجعلکم اللہ کاسمکم حمایت اللہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ سے یہی توقع تھی جس کا ظہور ہوا، فلحمد للہ علیٰ ذالک ——— اصلاح حال جس انتظام میں زیادہ ہو اس کو اختیار کریں، جلسہ کی کارروائی توجہ قلبی کے ساتھ ختم خواجگان سے شروع کریں اس کے بعد توحید و نعت یا شجرہ شریف پڑھا جائے اور ہمہ تن توجہ

---

[1] حضرت قبلہ علیہ الرحمہ نے ۱۹۶۱ء میں پاکستان میں تشریف آوری کے موقعہ پر کراچی میں "بزم ارباب طریقت" کے نام سے ایک خالص روحانی انجمن کی تشکیل فرمائی تھی جس کے سکریٹری قاضی محمد حمایت اللہ صاحب تھے، اس بزم کا مقصود اہل سلسلہ کو متحد و متفق کر کے مستفیض کرنا تھا ——— کراچی میں حضرتؒ کے بکثرت مریدین و معتقدین ہیں، حضرت مولانا رکن الدین صاحب علیہ الرحمہ ان کے صاحبزادے اور حضرتؒ کے داماد حضرت علامہ مفتی محمد محمود صاحب کے بھی مربیین ہیں حضرت مولانا رکن الدین صاحب، حضرتؒ کے جد امجد حضرت شاہ محمد مسعود رحمتہ اللہ علیہ سے فیض یاب تھے اور شرف بیعت و خلافت حاصل تھا گویا جانبین کے مریدین ایک ہی چشمہ سے سیراب تھے۔ چوں کہ آجکل ارادت میں سیاست دخیل ہوتی جارہی ہے اس لئے روح تصوف سے بعض ناآشنا حضرات نے ان مریدین کے درمیان من و تو کا فرق پیدا کر کے تفریق کی کوشش کی جس کی اطلاع غالباً قاضی صاحب ممدوح نے حضرت کو دی، حضرت نے اس ذہنیت پر حیرت کا اظہار فرماتے ہوئے تمام مریدین کو ایک دریا سے تعبیر فرمایا اور ناقابل تقسیم وحدت قرار دیا۔

(مرتب)

Marfat.com

مولیٰ تعالیٰ کی جانب سے ہے ورنہ کم از کم کوئی رکوع اور ایک نعت ہی ہو جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۱/۳/۶۳

۴۲۷۔ موصولہ ۱۱ر مارچ ۱۹۶۳ء

عزہ صباح نظامت فروغ بشرہٗ دیانت سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بعد دعوات ترقی مدارج قرب حضرت رب الارباب مطلع فرمائیں کہ درستئ بزم کا سبب صرف آپ ہی ہیں اور حضرت مولانا کا استعفا واپس لینا ہے اگر آپ دونوں صاحبوں نے قدم مستقیم رکھا تو اس کی ترقی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوگی ——— کسی شئے کا بگاڑنا تو بہت آسان ہوتا ہے لیکن اس کے سنوارنے میں نفس کی سخت داروگیر کرنی پڑتی ہے جو تصوف کی بسم اللہ ہے اگر یہ مفقود ہے، تو تصوف مفقود ہے اور آئندہ اس کے ازالے میں سخت کوشش کرنی پڑتی ہے مولیٰ تعالیٰ نفس کشی میں اہل بزم کو کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹/۳/۶۳

۴۲۸۔ موصولہ ۱۹ر مارچ ۱۹۶۳ء

محمودۃ الخصائل مجبوبۃ الشمائل عزیزی۔ رفع اللہ قدرکم واوصلکم الیٰ مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام

من کہ باشم کہ بر اں خاطر عاطر گذرم
لطفہا کنی اے مخزن صد گونہ کرم

مجھے یاد نہیں کہ اس سے پہلے آپ کا کوئی محبت نامہ آیا ہو اور میں نے جواب دیا ہو، لیکن آپ کے خط سے اس کا اظہار ہو رہا ہے، نہ معلوم کیا معاملہ ہے فقیر کو آپ کی ذات گرامی صفات سے بڑی آرزوئیں وابستہ ہیں جن کا اظہار بفضلہ تعالیٰ ہو رہا ہے، معاملہ معلومہ میں غلطی انہیں کی تھی جس کا میں نے ان پر اظہار بھی کیا ہے، البتہ یہ خیال ضرور ہوا کہ آپ نے ان کی رائے کو تیزی کے ساتھ غالباً رد کیا ہے خیر مضیٰ مامضیٰ آپ نے ان کے حق میں بڑی لطیف بات پیدا فرمائی فقیر بھی تحسین کنندگان میں شامل ہے ——— دولت بھی رحمت کا ایک حصہ ہے، زکوٰۃ فنڈ کی کمیٹی کے ارکان نہایت ہی موزوں ہیں لیکن اس فنڈ کی رقم اس کے مصرف میں جہاں تک ہو سکے جلدی خرچ ہونا چاہیئے۔ احباب کو سلام کہدیں علی الخصوص خازن الدولت کو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹/۳/۶۳

Marfat.com

۴۲۹ - موصولہ ۱۳ رمئی ۱۹۶۴ء

نحمدہٗ ونصلی

فرحۃ الفواد المحزون سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - فقیر کی علالت بدستور ہے عاقبت کی فکر نے اور بھی مضمحل کر رکھا ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں، تم جیسے احباب کا صدقہ ہے حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم محبوب کرتی ہے کہ ہمیں جنت الفردوس کی طلب کرتے (رہنا چاہیئے) ورنہ جنت کے لئے بھی ——— سامان نہیں ہیں اس کریم کے کرم سے کیا بعید ہے کہ جنت الفردوس ہی عطا کرے تو اس کے لئے دعا کریں ——— زندگی بخیر رہی تو میں آرہا ہوں بشرطیکہ علالت نے بھی اجازت دے دی لکھا نہیں جاتا ورنہ لکھنا تو بہت کچھ تھا حکیم صاحب وغیرہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۴۳۰ - موصولہ ۲۸ رمارچ ۱۹۶۶ء

شمع افروز کاشانۂ محبت و نور افزائے محفل ارادت سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ - عزیز پرتمیز میاں محمد اقبال سلمہم کی شادی کا (رقعہ) موصول ہوا، چراغ نشاط محفل میں روشن ہو اور باد بہاری گلشن اخصوص میں موجزن ہو اور سراپا مسعود مولینا محمد محمود سلمہم اللہ تعالیٰ عزیز الوجود خطبہ پڑھیں اور آخر میں کل مومنین خصوصاً نوشاہ کے اور اس ناکارہ کے لئے دعا کریں: یہ محفل کے بہت بعد ارسال کیا ہے یقین ہے کہ دعا شامل حال ہو گی اس وقت فقیر کی طبیعت بہتر نہیں ——— ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

(۵۱)

جناب شیخ محمد حنیف صاحب

(راولپنڈی)

۴۳۱ - موصولہ ۱۶ رمئی ۱۹۵۹ء بسمہ تعالیٰ

عزیز معدن خیرات وحسنات سلمہم اللہ بالبرکات

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بہرہ وجوہ العزیز کی دعا سے بخیر ہے وہ کریم آپ

Marfat.com

کو بھی اپنے کرم سے بعافیت تمام امور میں کامیاب رکھے دعا کرتے رہیں کہ اس فقیر کو تمہاری مہمان نوازی کی بہار دیکھنا نصیب ہو ——— میری عادت کو جانتے ہو آپ، تھرماس کو کیوں چھوڑ گئے، آپ کے پاس کام میں آتا، یہاں تو یونہی پڑا ہوا ہے گھر میں اور احباب کو علی الخصوص حافظ صاحب کو سلام کہدیں اور ڈاکٹر صاحب مرحوم کے بچوں کو بھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱م)

۴۳۲۔ مرسلہ ۲۸ جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی اسعدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ دنیا کے جھگڑوں سے بے نیاز تو صرف ملائکہ ہیں جو فرماں بردار انسان سے کم مرتبہ رکھتے ہیں انسان کا مرتبہ اسی لئے زیادہ ہے کہ یہ دنیا کے بکھیڑوں میں پھنس کر عبادت الٰہی میں مصروف ہوتا ہے پس اس سے بے نیاز ہونے کا انتظار تو عبث ہے اس سے بے نیاز جب آپ ہوں گے تو آپ پر سے عبادت کا بار اٹھ جائیگا، پس دنیاوی بکھیڑوں (میں) پھنسنے کے باوجود عبادت ہی کو شش کریں، عزیز خجستہ سیر حافظ رفیق الدین صاحب سلمہم کو سلام کہدیں ان کے مایوس ہو کر جانے کا مجھے بیحد رنج ہے لیکن مشیت ایزدی میں چارہ نہیں ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱م)

۴۳۳۔ مرسلہ ۲۹ جنوری ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واولادہم الی ماشاء اللہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ عزیز محمد غیاث سلمہ کو قرآن شریف رمضان شریف میں سنانا مبارک کرے اور ان کو عمل نیک کی توفیق عطا کرے انہیں سلام کہدیں اور تم شب کو اور صبح کو جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار مقرر کر کے (پڑھو) جس قدر ہو سکے، اور صرف دل سے اللہ اللہ جتنا زیادہ ہو سکے پڑھیں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر حاضر و ناظر سمجھیں اور قلبی نسبت لگھتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱م)

Marfat.com

۴۳۴۔ موصولہ ۷ مئی ۱۹۶۳ء

عزیزی اخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ یہ عاجز آپ کے دو خط کا جواب دے چکا ہے نہ معلوم کیوں نہیں آپ کی قدم بوسی نہیں کرتے بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ کبھی کبھی داہنا ہاتھ اور ٹانگ بھی بیکار سا ہو جاتا ہے اس کے لئے بھی دعا کریں کہ پھر فالج کا اثر نہ ہو جائے اور بعافیت حسنِ عاقبت سے نوازا جاؤں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۳)

۴۳۵۔ موصولہ ۱۱ مئی ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز جامع فضائل و کمالات سلمہم المولیٰ بالبرکات

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ طبیعت کا وہی حال ہے جو چھوڑ کر گئے تھے اور آپ کی یاد کی تکلیف اور زیادہ ہے اب جوابات بھی بہ مشکل لکھے جاتے ہیں دعا کریں کہ زندگی میں تمہارے ساتھ وعدہ کے وفا کی بھی توفیق نصیب ہو جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۳)

۴۳۶۔ موصولہ مئی ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَّسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۔ تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پیٹ پر پھیر لیا کریں، صاحب ادکلمہ کو وہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۳)

۴۳۷۔ مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء

سرور فواد الجلیل سلمہم من باب الجلیل

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ طبیعت تو بہ بنور علیل ہے جس کی وجہ سے پاکستان آنا بھی کارے دارد لیکن آپ کا وعدہ مجبور کرتا ہے تمہارے دونوں خطوں کے جوابات ارسال کر دئے گئے، زیادہ لکھا نہیں جاتا اسی کو طویل خیال کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۳)

Marfat.com

۴۳۸ - مرسلہ ۹ ستمبر ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر نجستہ سیر سلمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بہمہ وجوہ بعافیت ہے اور تمہاری عافیت کی خبر لائق حمد و شکر ہے قادر مطلق دارین میں بعافیت رکھے اور مقاصد میں کامیاب،۔ میاں عارفین عرفہم باللہ کو بھی مع عرفان سلامت باکرامت رکھے ——— یہ زمانہ کاشت کا ہے جو کچھ کاشت کروگے اس کا پھل آئندہ پاؤگے تو حتی الامکان ہم کو عالم آخرت کے لئے کھیتی میں مشغول رہنا چاہیئے وہ تعالیٰ اس کے صلے میں اپنا دیدار اور جنت الفردوس عطا فرمائے اس فقیر کے لئے بھی اس کی دعا کریں ——— حاجی حافظ رفیق الدین سلمہم المتین کو سلام کہدیں اور گھر میں بھی سب کو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۳)

۴۳۹ - مرسلہ ۲۵ مئی ۱۹۶۴ء

بسمہ تعالیٰ

عمدۂ محبان کثیر الاخلاص سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ملک المنعام صحیفۂ شریفہ موصول ہو کر باعث وفور اخلاص ہوا، وہ تعالیٰ جل شانہٗ آپ کی عمر و دولت میں ترقی عطا فرمائے اور دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے، دعا کریں کہ اس معصیت شعار کو جنت میں تمہاری ہمراہی نصیب ہو، خوبی خاتمہ کی تمہی جیسے حضرات کی بدولت امید ہے وہ تعالیٰ اپنے کرم سے یہ نصیب فرمائے آمین یارب العالمین۔ آپ جانتے ہیں کہ فقیر کو دنیوی آسائش کی طلب نہیں ہے محض ایک وعدہ ہے جو آپ کی طرف کھینچ رہا ہے لیکن مولوی مسعود احمد سلمہٗ کی شادی پر معوّل ہے، دعا کریں کہ وہ وقت جلدی آجائے تو پھر آپ سے بھی ملاقات میسر ہو جائے، حافظ صاحب اور دوسرے احباب کو سلام کہدیں فقیر اس وقت بعافیت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۴)

۴۴۰ - مرسلہ ۲۹ مارچ ۱۹۶۵ء

جامع اسباب الحلم والفضائل رفع اللہ قدرہٗ

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اس وقت آپ کا رخصت ہونا کمال رنج و تعب کا سبب ہوا مولیٰ تعالیٰ العزیز کو تمام مکروہات دارین سے محفوظ رکھے، بیگم صاحبہ کو بہت بہت سلام کہنا، تم دونوں سے بہت محبت ہے۔ اور اپنی اولاد کو بھی سلام و دعا کہنا خصوصاً حافظ صاحب کو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۵)

Marfat.com

(۵۲)

جناب حکیم محمد ذاکر صاحبؒ (کراچی)

۴۴۱ - مرسلہ یکم مارچ ۱۹۵۰ء

محبی گرامی قدر خجستہ سیر فضلکم اللہ تعالیٰ من مکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکتوب گرامی موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، افسوس تم جیسے احباب نے مفارقت کر کے دنیا سے دل سرد کر دیا ایک وہ زمانہ تھا کہ بعد جمعہ احباب کا مجمع رہتا تھا اور ایک یہ زمانہ ہے کہ اگرچہ مجمع تو خاصا ہوتا ہے لیکن احباب میں خال خال ہی نظر آتے ہیں باقی سب دوسرے لوگ۔ ——— خیر جہاں رہو خوش رہو فقیر کے لئے دعا کرتے رہو اگرچہ تمہاری مفارقت یہ چین کرتی ہے لیکن تمہیں اطمینان کے ساتھ دیکھتے ہوئے چین بھی آجاتا ہے، اپنے اوراد سے غافل نہ ہو اور فقیر کو نہ بھولو انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گے، دوسرے احباب سے ملیں تو ان سے سلام کہدیں۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۹۵۰

۴۴۲ - مرسلہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۰ء

محبی مخلصی سلمہم ورفع درجاتہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اعزی مولینا نورانی میاں سلمہم المنان کو میری طرف سے سلام کہدیں میں کسی کو اپنے ہی جلسوں میں شرکت کے لئے مجبور نہیں کرتا پھر کسی کو تمہارے جلسہ میں شرکت کے لئے کیا مجبور کر سکتا ہوں؟۔ میاں محمد فاروق سید محمد صابر سلمہما کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

نورانی صاحب

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۰

۴۴۳ - بجواب تہنیت

گلشن دہر میں رہے وہ شاد — اور دشمن ہوں اس کے سب برباد
جس نے بھیجی مجھے مبارک باد — حق سے پاتا رہے سدا امداد
بھول جائے وہ غیر رب سب کو — جو عمل بھی ہو اس سے جب صاد

Marfat.com

ایک مولیٰ رہے اسے بس یاد راہ حق میں ہو سب کا سب معتاد

اور اسی راہ پر رہے اس کی

خیر سے گا مزن سب اہل اولاد

والسلام من المظہر

۴۴۴ - موصولہ ۱۰ اگست ۱۹۵۴ء

محب گرامی قدر میاں محمد ذاکر سلمہم القوی المقتدر

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ - فقیر بخیریت ہے کچھ فکر نہ کریں وہ فیاض مطلق تمہیں اپنے فیوض سے مالا مال فرمائے اور اس عید کو مبارک کرے اور تمہارے پچھلے گناہوں کا کفارہ - احباب سے ملاقات ہو تو سب کو سلام کہدیں مولیٰ تعالیٰ تم کو اور تمہارے اعمال صالحہ کو اپنی حفاظت میں اور تم سب کو اپنی مرضیات پر (عمل) کی توفیق عطا فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۴۴۵ - مرسلہ ۱۳ دسمبر ۱۹۵۴ء

محب مخلص زید اخلاصکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - فقیر بخیریت ہے مفارقت کی شکایت ہے اس کا تدارک فقیر کے ہاتھ میں نہیں دیا گیا، مولائے کریم سے عرض کریں وہی ملاقات کی کوئی سبیل پیدا فرمائے گا، یہ بہت غنیمت ہے کہ بسلسلۂ گیارہویں شریف برادرانِ طریقت ایک روز جمع ہو جاتے ہیں وہ تعالیٰ تمہارے آپس میں محبت عطا فرمائے - فقط والسلام

گیارہویں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۴۴۶ - مرسلہ ۹ دسمبر ۱۹۵۵ء

محبی سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - فقیر بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہے ——— تم نے اپنے مصائب کے متعلق تحریر کیا ہے، مسلمان کامل کے لئے مصائب دنیویہ سے کہاں چارہ ہے لیکن اس کے لئے ہمیشگی نہیں اس کے بعد راحت بھی ایسی مرحمت فرمائی جاتی ہے بلکہ زائد - امید ہے کہ یہ اسی کا پیش خیمہ ہے صبر کریں اور اپنے سب کام کارساز حقیقی کو سپرد کر دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

Marfat.com

۴۴۷ - مرسلہ ۱۹ر اگست ۱۹۶۳ء

عزیزی سلمہم و رفع قدرہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم - حج اور زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم علیہ التحیۃ والتسلیم ان تکالیف کے ساتھ، مبارک ہو! حج تو سب ہی کرتے ہیں لیکن ان تکالیف کے ساتھ اس زمانے میں کم میسر آتا ہے کہ اس کا بڑا مرتبہ ہے اور ثواب کثیر کا باعث ہے مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور تمہیں قوت عطا فرمائے اور بچوں کو تمہارا مطیع کرے، ان پر آیۃ کریمہ افغیر دین اللہ تا یرجعون ۔ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں ۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ام)

۴۴۸ - مرسلہ ۱۹ر جون ۱۹۶۴ء

محب مخلص زید اخلاصکم و اوصلکم الیٰ غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم - فقیر بخیریت ہے مولیٰ تعالیٰ عید مبارک کرے اور سال رواں بخیر و خوبی گزارے داڑھی کے متعلق تحقیق کی ضرورت نہیں، تم خود خیال کر سکتے ہو کہ سنت سے روگردانی کس قدر باعث بدبختی ہے، تمہارا یہ خیال تم کو نقصان پہنچا رہا ہے کہ میں تم سے ناراض ہوں ہرگز ایسا خیال نہ کریں اور اپنے باطنی احوال لکھتے رہو؛ ناجنس صحبتوں سے نہایت درجہ پرہیز رکھو، وظائف اور مراقبہ میں کوشش کرو بلکہ اس کی ورزش کرو کہ وہ تعالیٰ ہر وقت تمہارے روبرو خیال میں رہے اور جو قدم اٹھاؤ اس خیال سے کہ میرا مولیٰ مجھے دیکھتا ہے تو مجھ سے اس کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ ہونا چاہیئے، مولیٰ تعالیٰ سب پریشانیاں دور فرما دے گا - احباب کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ام)

۴۴۹ - مرسلہ ۱۲ر اپریل ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم المولیٰ القوی

السلام علیکم و رحمۃ ربکم - فقیر سابقہ حالت پر بعافیت ہے حسن عاقبت سے مولیٰ تعالیٰ سرفراز کرے اور جب تک ہیں اس تعالیٰ کی یاد میں زندگی گزاریں والدہ اور عزیزوں سے اچھا برتاؤ رہے، مریدوں اور احباب سے سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ام)

Marfat.com

۴۵۰- بسمہ تعالیٰ

عزیزی سلمہم و رفع قدرہم

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ - فقیر تا ایں دم بخیریت ہے وہ تعالیٰ تمہیں بھی بعافیت رکھے اور اپنے ذکر و فکر میں مشغول، عزیزا اس وقت کو غنیمت سمجھو اور جس قدر ہو سکے آخرت کے لئے کوئی سامان مہیا کریں پھر وقت ایک مرتبہ بھی اس تعالیٰ کے نام لینے کا میسر آئیگا، جہاں تک ممکن ہو دل سے اپنے مولیٰ کے نام کا ذکر جاری رکھیں، جن لوگوں نے سلام کہلوایا ہے ان کو سلام کہدیں خصوصاً حاجی محمد فاروق صاحب کو - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۴۵۱-

جان اخلاص رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ - تمہاری مشکلات کی تفصیل معلوم کر کے سخت افسوس ہوا، آپ کو اس قدر ان خطوط کا فکر نہ کرنا چاہیئے تھا۔ مجھے خود اس کا خیال ہو رہا تھا کہ خط لکھنے کو طبیعت گوارہ نہ کرتی تھی، ایسے امور جب واقع ہوں تو یہ خیال کر کے قلب کو اطمینان دے لیا کیجئے کہ علم الٰہی میں میرے لئے یہی بہتر ہوگا ——— فقیر بھی تمہارے اور تمہارے اہل و عیال کے لئے دعا کرتا ہے مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو دارین میں خوش رکھے اور رضامندی کے کاموں کی توفیق عطا فرمائے، فقراء کی محبت بڑے کام آنے والی ہے ان کی محبت سے تمہیں کافی حصہ عطا فرمائے اور انہیں کے ساتھ تمہارا حشر کرے آمین

محبتِ فقراء

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۵۳)

جناب شیخ محمد رفیع صاحب[1] (کراچی)

۴۵۲- مرسلہ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۴ء

محب گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ - فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے تمہارا خط کوئی ایسا نہیں تھا جس کا

[1] جناب شیخ محمد رفیع صاحب حضرت علیہ الرحمہ کے دیرینہ مرید اور راقم کے کرم فرما ہیں، حضرتؒ (بقیہ آگے)

Marfat.com

جواب نہ دیا جاتا ہو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میاں محمد صالح کا جواب دیا جائے اور تم کو نہ دیا جائے ؟۔ تمہارا خط ہی نہ آئے تو اس کا کیا علاج۔ مولوی مسعود احمد و قاری صاحب سلمہما دونوں یہاں موجود ہیں اور اچھی طرح ہیں، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۴۵۳۔ مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۵۳ء

عزیز رفیع القدر سلمکم المولی الاکبر

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام۔ میاں مولوی مسعود احمد کے متعلق اطمینان (ہوا)، فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔ انکم ٹیکس کے متعلق فکر ہوا۔ بعد ہر نماز پنجگانہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تیس مرتبہ اس کے بعد حَسْبِیَ مَا بِیْ، مَا بِیْ حَسْبِیَ ۳۰ مرتبہ پڑھ لیا کرو وہ تعالیٰ کامیاب فرمائے گا، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

مسجد جامع فتحپوری، دہلی

۴۵۴۔ مرسلہ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۳ء باسمہ تعالیٰ

محب گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ اپنے بھائی کا حال تم نے نہیں لکھا کہ (کیسا ہے) فکر رہتا ہے تمہیں چاہیئے کہ ان کا خیال کرتے رہو، اہلیہ رفیقہ کو سلام و دعا کہدیں مولیٰ تعالیٰ ان کو دین پر قائم رکھے اور اپنے بچوں کی بہاریں دیکھنا نصیب فرمائے ——— والد صاحب کے مزار پر جاؤ اور یاد رہے تو میری طرف سے پکار کر سلام کہدیں افسوس کہ ان سے چلتے ہوئے ملاقات نہ ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان کے درجات عالی فرمائے ——— ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(بقیہ حواشی) سے بڑی انسیت و محبت رکھتے ہیں۔ کراچی میں مقیم ہیں اور "کراچی کیمیکل انڈسٹریز" کے مالک ہیں۔

(مرتب)

Marfat.com

۴۵۵- موصولہ ۲۳ جنوری ۱۹۵۴ء

باسمہ تعالیٰ

عزیزی رفیع القدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ کارساز حقیقی تمہارا کارساز و حامی رہے اور تمہیں ارین کی رفعتوں سے سرفراز فرمائے ——— سب کو سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۵۶- موصولہ ۱ اپریل ۱۹۵۴ء

محب رفیع القدر الحاج شیخ محمد رفیع سوداگر سلمہم المولی الاکبر

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام - مولوی مظفر احمد سلمہم کے کراچی پہنچنے کی تم نے خبر دی تو یہ کوئی نئی بات تھی مجھے اس سے پہلے خبر ہو چکی تھی، ہاں ہماری خبر کہ ہم نے سعید میاں سلمہٗ کے لاہور پہنچنے کی خبر (دی) تھی جس نے تمہیں خوش کیا اس کے مقابل بہت کچھ جان رکھتی ہے اور اب تو تمہارے ہی پاس ہوں گے ——— تم نے لکھا ہے کہ ان کے ملنے سے ہمارا دل بھر جائیگا یعنی پھر آپ سے ملنے کی ہمیں پرواہ نہ رہے گی" - چلو خیر تمہارا دل تو بھر ہی جائیگا، ہمارا دل بھرے یا نہ بھرے، مگر میں ضرور سلام و دعا کہدیں تمہیں تو اوپر لکھ چکا ہوں - فقط

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۵۷- مرسلہ ۲۸ جون ۱۹۵۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت ہوا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور عید مبارک فرمائے، مولوی مسعود احمد کو دیر تک ملنے کا افسوس ہے لیکن وہ تعالیٰ بہتر دانا و بینا ہے کہ اس کی اس میں کیا مصلحت ہے، دنیوی سوداگری میں جہاں مشغولیت ہے وہاں دینی سوداگری میں بھی شغل درکار ہے کہ یہ انجام کار کام آنیوالی ہے اور اُس کا فائدہ فانی ——— وہ تعالیٰ تمہیں اپنے متعلقین کے ساتھ سلامت باکرامت رکھے، والدہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

تمہارا جب خط آتا ہے تو کبھی نہیں ہوتا کہ تمہارا مرحوم بچہ یاد نہ آتا ہو مولیٰ تعالیٰ تمہارے لئے فرط وذخیرہ فرمائے۔

۴۵۸۔ مرسلہ ۲۴ اگست ۱۹۵۴ء

عزیز و افر تمیر سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ میرے خط ملنے اور مولوی مسعود سلمہم کی خیریت کی خبر باعث تسکین ہوئی رہا یہ کہ تمہارا ملنے کو دل چاہ رہا ہے اس خبر میں کچھ تردد ہے جس کے دلائل بکثرت ہیں خصوصاً جب کہ شب و روز تم اس کوشش میں لگے ہوئے بھی ہو، ہاں یہ صحیح ہے کہ جب حکم ربی نہیں ہوتا تو آدمی سے کوشش ہی نہیں ظہور میں آتی۔ بچوں کی خیریت معلوم کر کے البتہ مسرت ہوئی، میاں محمد احمد تو ماشاء اللہ کچھ نہ کچھ تمہاری امداد بھی کرتے ہوں گے، اس وقت اس جنتی گل کی یاد آگئی جس نے بہت رنج دیا، وہ قادر و قیوم ان بچوں کو سعادت کے ساتھ عمر طویل عطا فرمائے، ان کو میری طرف سے دعا کہدیں اور ان کی والدہ کو (مولیٰ تعالیٰ ان کو قیامت کے بورئے سمیٹنے کے لئے اپنے بچوں پر قائم رکھے اور ان کے سر پر تم کو) سلام کے ساتھ دعا بھی، والدہ اور خوشدامن صاحبہ کو بھی سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۵۹۔ موصولہ ۱۸ نومبر ۱۹۵۵ء

محبی مخلصی سلمکم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے ——— اہلیہ کے متعلق معلوم کر کے مسرت ہوئی مولیٰ تعالیٰ فرزند صالح بختا و عطا فرمائے ——— عزیز میاں محمد سعید ضرور میری شرکت کے متمنی ہوں گے لیکن ان کو چاہیئے کہ بلا فوٹو میرے سفر کا بندوبست کر دیں پھر مجھے کیا عذر ہے؟۔ میرا ان کو اور ان کی اہل وعیال کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

فوٹو سے پہلے

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۶۰۔ مرسلہ ۲۱ جولائی ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ [illegible] سے مالا مال رکھے تمہارا خط تمہارے گزرے ہوئے بچے کو ہمیشہ ہمیشہ یاد دلاتا

Marfat.com

رہتا ہے مولیٰ تعالیٰ تمہارے اور تمہارے لئے اسے فرط اور ذخیرہ آخرت گردانے اور تمہارے دوسرے بچوں کو صالح، ٹھائے، گھر میں سب کو سلام مسنونہ کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

۴۶۱۔ موصولہ ۱۲ اگست ۱۹۶۶ء

رفعت مآب جناب شیخ صاحب دام مجدہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری دعا سے یہ عاجز بھی بعافیت ہے آجکل بہتر حالت ہے امید ہے کہ یونہی دعا سے فراموش نہ کیجئے گا اور ذکر کلمہ طیبہ میں ہمیشہ مصروف رہیں گے اہلیہ اور سب بچوں کو سلام کہدیں ——

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

۴۶۲۔ موصولہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء

سرمایہ تجارت عمر و زندگانی ہنگام پیری و ناتوانی زاد عمرہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بھی تمہاری دعا سے بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، شریعت کے اوپر گامزن رہو اور اللہ تعالیٰ کو کبھی فراموش نہ کرو، کلمہ شریف ہر وقت ورد زبان رہے اور جہاں تک ہو سکے ذکر شریف قلبی جاری رہے اہل و عیال کو بھی اس پر قائم رکھیں اور سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

۴۶۳۔

سلام اللہ الاسنی وتحیات الحسنی علیٰ ذالک لولدا لاعز الارشد

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علیٰ التمام۔ صحیفہ شریفہ موصول ہوا، خیریت آپ کی اور متعلقین کی معلوم ہوئی حق تعالیٰ کا شکر کیا، فقیر علیل ہی ہے لیکن بہ نسبت سابق بہتر حالت ہے والحمد للہ علیٰ ذالک یہ تمہاری دعاؤں کا اثر ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

Marfat.com

(۵۴)

جناب محمد زاہد صاحب (جامل پور)

۴۶۴- موصولہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر میاں محمد زاہد قادر مطلق تمہارے زہد کو ترقی عطا فرمائے

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - مجھ میں اتنی قوت کہاں ہے کہ میں تمہاری زیارت کے لئے آؤں وہ تعالیٰ تمہارا ہی پاسپورٹ تیار کرادے تو پھر تمہاری زیارت ہو سکتی ہے، تمہارے مکرم بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں اور تمہاری خالائیں اور بہنیں اور ماموں ممانیاں سب سلام و دعا کہتی ہیں، اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو بھی سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۵۵)

جناب ابوالخیر محمد زبیر صاحب (حیدرآباد)

۴۶۵- مرسلہ ۳۰ جولائی ۱۹۶۲ء

عزیز القدر حافظ عدیم المثل واعظ بے بدل صلمہم المولیٰ منعم الاوّل

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - تمہارا خط کل دیکھ کر اتنی مسرت ہوئی جو قابل تحریر نہیں، بڑا افسوس ہے کہ بارہویں شریف کے جلسہ میں تمہاری اور والد صاحب کی تقریر نہ ہو سکی، اسی زمانہ میں تمہارے مریدین اور سامعین کو بھی تمہارا گرویدہ ہونا تھا - آپ کی میرے دیکھنے کو تو طبیعت چاہی لیکن آپ نے اس کی چاہت پوری نہیں کی، یہ تو آپ سے ظلم ہوا - اب آپ خط لکھنے لگے ہیں اور ماشاء اللہ بہت بہتر لکھتے ہیں تو اب تو برابر لکھتے رہو، تمہارے والد صاحب تو اس میں بہت سست ہیں ابا جان، امی جان اور ہمشیرگان ذی شان اور پھوپی صاحبہ ذی الامتنان اور حکیم صاحب کامل الاحسان کو سلام پیش کر دیں -

فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۴۶۶- ۱۹۶۴ء

سعادت و توفیق آثار ابوالخیر میاں محمد زبیر سلمہم بالخیر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - تمہارے نامہ مسرت افزا نے عید میلاد کی مسرت کا پھر اعادہ کر دیا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور اپنے وعظ و نصائح میں کامیاب رکھے اور تم بھی معززین دنیا کو دینی افکار سے رُلاؤ تمہاری مسرت نے اس غمگین پر بھی وہ اثر کیا کہ باید و شاید - تمہاری مجالس میں خود گورنر حاضری دے اور تمہارے فیض سے مستفیض ہو کر راہ آخرت پکڑے، امی جان اور والد ماجد کی خدمت میں سلام عرض کریں اور چھوٹی آپا کو سلام کے ساتھ دعا بھی، بڑی آپا اور پھوپی جان نے ہمیں اگرچہ نہیں پوچھا لیکن ہماری نظر میں تو بہت رفیع ہیں ان کی خدمت میں اور پھوپھا صاحب کی خدمت میں سلام پیش کریں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲/۱۱

۴۶۷-

بہ بیع فوادی و منتہی مرادی ابوالخیر محمد زبیر سلمہم مع الخیر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - تمہارا نامۂ محبت علامہ موصول ہو کر کمال فرحت و انبساط کا سبب ہوا مولیٰ تعالیٰ اسی طرح تا حیات میرے لئے دعاؤں میں مصروف رکھے تمہاری ذات والا صفات میرے لئے وجہ حیات ہے ورنہ ابتک میری زندگی کی کوئی وجہ نہ تھی، تمہیں اندازہ ہوگا کہ صحیح ہوتا تو خدا جانے کیا کیا لکھتا اب اسی کو اپنے خیال میں لا کر تسلی دیا کرو - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲/۱۱

(۵۶)

جناب محمد سرور کامران صاحب (میرپور خاص)

۴۶۸- موصولہ ۳ اگست ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - محمد ناصر اچھا نام ہے مولیٰ تعالیٰ اس صاحبزادہ (کو با.) نصیب کرے اور شریعت مطہرہ (کا) اس کو پابند رکھے، محمد احمد و محمد عمر اور خلیفہ صاحب (کو) میرا سلام کہنا اور اظہر صاحب کو بھی - حسب خواہش تمہارا تبادلہ مولیٰ تعالیٰ کرے، والدہ ماجدہ اور اہلیہ عزیزہ کو سلام کہدیں - والسلام

Marfat.com

(۵۷)

جناب ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب (دہلی)

۴۶۹- از کراچی، مرسلہ ۲۴ ستمبر ۱۹۴۵ء

عزیز القدر نخجستہ سیر نیک کردار سعادت آثار میاں سعید احمد حفظکم اللہ تعالیٰ

بعد سلام و دعائے ترقی درجات مطالعہ کریں کہ فقیر حقیر بخیریت تمام کراچی پہنچ گیا، یہاں زمیندار ہوٹل میں مقیم ہے اور نہایت آرام ہے اس وقت تک جو کرم خداوندی رہا اور ہر مقام پر عزت افزائی فرمائی جاتی رہی اس کے بیان سے زبان عاجز ہے ہاں اس کی حسرت ہے کہ یہ سماں تمہارے ساتھ ہوتا تو کیا خوب ہوتا اس میں بھی کچھ مصلحت خداوندی ہو گی، مولیٰ تعالیٰ تم لوگوں کو بھی یہ دن میسر فرمائے اور ہمیشہ عافیت کے ساتھ اپنی جانب متوجہ رکھے اور دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے، اپنی والدہ اور دوسرے سب عزیزوں اور دوستوں کو میری جانب سے سلام پہنچا دیں خصوصاً اپنے بھائی بہنوں نانی و خالاؤں اور جمعہ کے حاضرین کو۔ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ایام

۴۷۰- از کامران، ۱۹۴۵ء

عزیز القدر نخجستہ سیر میاں سعید احمد اسعد اللہ ایاماً حیاتکم

بعد سلام و دعائے سعادت دارین مطالعہ کریں کہ فقیر بصحت و آرام و عزت و احترام آج کامران پہنچ گیا اور انشاء اللہ پرسوں یوم شنبہ کو جدہ جہاز پر سے اتر جائے گا، اگر موقع ملا تو وہاں سے بھی خط تحریر کروں گا، الحمد للہ ثم الحمد للہ گزشتہ ایام نہایت خیر و خوبی کے ساتھ گزرے اور جس مقام پر اترا وہاں کے لوگوں نے نہایت آرام دیا، کارکنان جہاز اس قدر مہربان ہیں جس کا تحریر میں لانا دشوار ہے، مجھ جیسے نازک مزاج کا وہ اس قدر لحاظ رکھتے ہیں کہ اس وقت تک کبھی قلب پر میل آنے کا بھی موقعہ نہ آیا، دعا کرو کہ آئندہ بھی کوئی دشواری پیش نہ آئے، اپنی والدہ اور سب بہن بھائیوں کو اور احباب کی خدمت میں بعد سلام یہ تحریر پیش کر دینا تاکہ ان کو تسکین ہو، بعض مواقع پر تم خصوصیت کے ساتھ یاد آتے رہے ہیں تمہاری نسبت اگرچہ ہدایت کر آیا ہوں کہ کوئی تم سے بدسلوکی کے ساتھ پیش نہ آئے اور تمہاری ہر ایک دل نوازی کا خاص خیال رکھے لیکن پھر بھی مکرر ان کو یاد دہانی کراتا ہوں اور تم کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ ان کی فرماں برداری میں فروگزاشت نہ کرنا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ایام

Marfat.com

(۵۸)

جناب شیخ محمد سعید صاحب[1] (کراچی)

۴۷۱- مرسلہ ۵ راگست ۱۹۵۸ء

اعزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام - آج تمہارے محبت نامہ نے نہایت ہی مسرور کیا وہ صاحب رحمت واسعہ اپنی رحمت سے تمہیں حصہ وافر عطا فرمائے اور ہمیشہ شاد وخرم رکھے، مخالفین کی ہمیشہ ہی مخالفت جاری رہتی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی تمہاری دعا آڑے آتی رہتی ہے کچھ فکر نہ کریں تم نے اپنے پاس بلانے کے لئے لکھا ہے اگر فوٹو کی قید نہ ہوتی تو تمہارے کہنے کی ضرورت نہ تھی، ابتک کبھی کا تمہارے پاس پہنچا ہوا ہوتا اور خدانخواستہ ایسی صورت نہیں کہ جس کی وجہ سے مجھے فوٹو کی اجازت ہو سکے۔ ایک روز دہلی میں بارش زیادہ ہوئی جس کی وجہ سے بعض مکانوں کا نقصان ہوا لیکن تمہاری دعا سے اپنے مکان کو نقصان نہیں فلحمد للہ علیٰ ذالک۔ مولوی محمد احمد سلمہم ابھی نہیں واپس ہوئے ——— فقط والسلام

——————

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲

۴۷۲-

عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - نامہ العزیز باعث مسرت ہوا، لیکن بوجہ علالت زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں اس عاجز کو تو تمہاری کوئی تحریر بھی ناگوار نہیں ہوتی لیکن مجھ پر لازم ہے کہ اگر کوئی نقصان دیکھوں تو تمہیں مطلع کر دوں تاکہ دوسروں کے ساتھ اس کا خیال رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲

---

[1] جناب شیخ محمد سعید صاحب حضرت علیہ الرحمہ کے دیرینہ مریدین ومعتقدین میں ہیں حضرتؒ سے بے پناہ عشق ومحبت رکھتے ہیں اور راقم کے کرم فرما ہیں، حضرتؒ بھی آپ سے بڑی محبت فرماتے تھے جو ان مکاتیب شریف سے ظاہر ہے، شیخ صاحب آجکل کراچی میں مقیم ہیں اور ممتاز سوداگر ہیں، کپڑے کا تھوک کاروبار کرتے ہیں۔ (مرتب)

Marfat.com

۴۷۳- عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الیٰ ما یتمنا ہم دصانکم عما شانکم ۔

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - تمہارے پہلے صحیفہ کا جواب ارسال کیا جا چکا ہے، میرے عزیز! صلحائے گذشتہ اور موجودہ کی محبت اور ان کی اعانت بڑی بیش بہا دولت ہے جس سے محبت آپ کریں گے وہ آپ کی شفاعت کے لئے مستعد ہوگا اس لئے اہل اللہ کے حالات کی کوئی کتاب لے لیں جہاں تک ممکن ہو اولیاء کے حالات ملاحظہ کریں اور جس قدر ہو سکے ان کی اعانت کریں، قیامت میں بعض لوگ کہیں گے کہ ہم نے آپ کے وضو کے لئے پانی پیش کیا تھا، صرف اتنی ہی خدمت پر ان کو بخشوائیں گے تو جہاں تک ہو سکے غرباء کی خدمت کریں، دنیوی کاروبار میں انہماک آپ کو اس سے غافل نہ کر دے، اپنی موت اور آخرت کا خیال ہر کام میں رکھیں، کہ وہ نعمت معاذ اللہ ہاتھ سے جاتی نہ رہے، حدیث میں آیا کہ جنت میں ایک موتی کا محل ہے جس میں ستر مکانات سرخ یاقوت کے ہیں ہر مکان میں ستر محل ہیں زمرد سبز کے ہر محل میں ستر تخت ہیں اور ہر تخت پر ستر فرش ہیں، ہر طرح کے رنگین اور ہر فرش پر ایک حور ہے اور ہر مکان میں ستر طرح کے رنگ برنگ کے کھانے —— ہر بہشتی کو اتنی قوت دی جائیگی کہ ایک صبح ہی سارے کھانے کھا جائیگا اور دوزخی کی حالت بیان فرمائی کہ آگ کے صندوق میں ٹھونس کر اس پر قفل چڑھایا جائیگا، اور اس کو دوسرے، آگ کے صندوق میں رکھ کر قفل لگا دیا جائیگا اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائیگا، اسی کی طرف اشارہ ہے قرآن کریم میں لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ - اعاذنا اللہ عن ذالک - تو ہم اور آپ کو اس کی فکر چاہیئے، میرے لئے حسن عاقبت کی دعا کرتے رہیں اور اہلیہ اور خوشدامن صاحبہ کو سلام کہدیں فتویٰ لکھدیا ہے جو ارسال ہے - فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (نام)

۴۷۴-

عزیزی سلمہم واصلہم الیٰ ما یتمنا ہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے جو کچھ استخارہ میں معلوم تھا یا دنہیں رہا، اثر اتنا باقی ہے کہ دشواریاں پیش آئیں گی، اول آخر اس کا اچھا ہوگا، میرے نزدیک قناعت بہتر ہے، امور آخرت میں کوشش کریں، دنیوی امور میں غور کرنے سے مجھے الجھن ہوتی ہے، صاحب زادگان کو ان کی مرضی کے موافق کام کرنے دیں، تعویذ ارسال کر دیا گیا ہے، گھر میں اور خوشدامن صاحبہ اور بچوں کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (نام)

Marfat.com

۴۷۵- گرچہ دوردم از بساط قرب ہمت دور نیست
بندۂ لطف شمائیم و ثنا خوان شما

عزیز اشفاق بنا ہا سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر کی (طبیعت) گو زیادہ خراب ہوگئی تھی لیکن ایسی نہ تھی کہ تشویش کا باعث ہوتی، پاکستانی کچھ لوگ آئے ہوئے تھے انہوں نے کچھ زیادہ وہاں کہدیا اس لئے آپ کو پاسپورٹ بنوانے کی زحمت برداشت کرنی پڑی، اب بفضلہ معمولی حالت پر بعافیت ہوں، بلاوجہ تمہاری تکلیف کے باعث روکا جاتا ہے اور جب تمہارے لئے پسند نہیں کرتا تو اپنے لئے کیسے پسند کرسکتا ہوں؟- ایک مرتبہ تمہاری زیارت ہوچکی ہے، تمہاری کوٹھی میں بھی قیام ہوچکا۔

رسالہ کی طرف تمہاری توجہ مبذول ہونے سے بڑی مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ اس میں کامیاب فرمائے اس کے متعلق کچھ مشورہ لینا ہے تو تحریر کے ذریعہ بھی لے سکتے ہیں، باقی آپ مختار ہیں، گھر میں سب کو علی الخصوص اہلیہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو سلام کہدیں، مولیٰ تعالیٰ تمہاری محبت دوسرے جہاں میں بھی قائم رکھے اور اس سے جانبین کو فائدہ ہو، مخلص دوستوں کو خصوصاً ذکر الرحمٰن سلمہم المنان کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۴۷۶- باسمہ تعالیٰ

حبی و شریکی فی الحزن والسرور سندی ومعتمدی ——— لازالت مکارمہا

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر کا (خط) نہ پہنچا جس کا ازحد قلق ہے، مجھے معلوم ہوتا کہ قریب ہی شادی ہے تو یہ زمانہ پاکستان ہی میں گزارتا، اب یہاں سے جانا مناسب تھا، خیر اس اہا ہیج کا منہ شریک ہونا بھی اچھا ہوا کہ مجلس اس کی شرکت سے بدذیب ہوجاتی، صاحب زادی کے لئے دعائیں بالارادہ نکل رہی ہیں، اللہ تعالیٰ اسے دارین میں وہ نعمتیں عطا فرمائے جو ہمارے ذہن میں نہیں آسکتیں اس وقت وہ جوش نہیں جو پہلے مکتوب میں تھا اس لئے ختم کرتا ہوں، ہاں ایک کتاب صاحب زادی کی سالگرہ آگئی ہے اس کو کسی کے ہاتھ بھیجدوں یا میری نذر کردیں، گھر میں بہت بہت سلام کہدیں

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

Marfat.com

۴۷۷۔ اعز عزیزی سلمہم القوی المنان

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - اس ساعت سعید کی شرکت کے لئے بہت متمنی تھا، سفر کے قابل نہیں، معہذا ابھی چند روز ہوئے کہ حاضر ہو چکا ہوں ایسا نہ ہوتا تو ضرور حاضر ہوتا، باوجودیکہ گھر میں ٹہل بھی نہ سکتا، بڑا افسوس ہے اب صاحبزادی کے لئے دعاؤں کا بگرا پیش ہے لیکن علالت کی وجہ سے لکھنے سے مجبور ہوں، میری جانب سے ان کو، ان کے والدین ماجدین کو، ان کے دولھا کو اور برادران کو مبارک ہو۔ ان کی ایک کتاب میرے ساتھ آگئی ہے اس تقریب کی خوشی میں وہ میری نذر کر دیں یا میں کسی کے ہاتھ بھیجدوں گا۔ تمہارے دو خط آئے جن کا جواب دوسرے ہی روز دیا گیا، ان کی والدہ کو بہت بہت سلام اور خصوصیت سے مبارک باد دیں۔ زیادہ لکھا نہیں جاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

(۵۹)

جناب شیخ محمد سلطان مرحوم[1] (کراچی)

۴۷۸۔ بسمہ تعالیٰ

عزیز خجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلی من لدیکم - فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت وعافیت ہے آنکھ کی سرخی بھی جاتی رہی فلحمد للہ علیٰ ذالک۔ تمہاری طرف سے البتہ فکر رہتا ہے وہ تعالیٰ صحت تامہ عطا فرما کر اس فکر کو بھی دور فرمائے ——— جس قدر ہو سکے بچوں کو نماز کی ہدایت کرتے رہیں، نہایت درجہ تعجب ہے کہ نفقہ کا بار تو مولیٰ تعالیٰ نے اپنے ذمہ رکھا ہے اس کے لئے تو کوشش کی جاتی ہے اور جو چیز ہمارے ذمہ رکھی ہے جس پر نجات کا دارومدار ہے اسی سے غفلت ہے۔ فقط والسلام

---

[1] شیخ محمد سلطان صاحب حضرت علیہ الرحمہ کے دیرینہ مرید و عقیدت مند تھے اور کمال عشق و محبت رکھتے تھے حضرتؒ کے سانحہ ارتحال کے صدمہ کو برداشت نہ کر سکے اور حضرتؒ کے وصال کے دو ماہ بعد شوال ۱۳۸۶ھ میں کراچی میں انتقال فرما گئے۔ مرحوم کی اولاد اور اہل خانہ بھی حضرتؒ کے عقیدت مند اور

(مرتب)

Marfat.com

۴۷۹- قرۃ العیون وفرحۃ الفواد المحزون ادام اللہ علیہ سوابغ النعم

بڑے دشمن

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ شکر ہے جس حال میں وہ رکھے مخالفین کی مخالفت کے لئے آپ سب یہ پڑھا کریں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی مخالفت تم کو نقصان نہ دے گی، مجھ سے کھایا نہیں جاتا اس لئے کمزوری بہت ہوگئی ہے آپ جیسے محبوب کے لئے میرا قلب دعاگو ہے گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں شافی مطلق شفائے تامہ سے آپ کو نوازے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۸۰-

الاخ الرضی الشفیق والمحب الوجیہ الشقیق سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ میرے محبوب عزیز تمہارا خط بہت عرصہ میں پہنچا، تمہارے خط کا انتظار رہتا ہے تمہارا شوق ملاقات پورا نہیں ہوتا اس سے محبت کی کمی محسوس ہوتی ہے، حالاں کہ مجھے تمہارے ساتھ نہایت درجہ محبت ہے ——— گھر میں بہت بہت سلام کہنا اور بچوں کو سلام و دعا کہنا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۸۱-

عزیزی ارشادی نیزی سلمہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ محمد فاروق مرحوم نے دل میں جگہ کر لی تھی کہ ان کے فراق کا رنج بالکل بیٹھے سے زیادہ محسوس کر رہا ہوں، جب یاد آجاتا ہے گریہ لاحق ہو جاتا ہے اب عزیزہ کی طرف محبت نے جوش کیا ہے ان کو سلام کہدیں اور صبر کی تلقین کریں اور حتی الامکان ان کے آرام کا خیال (رکھیں) اور آپ بھی صبر کریں کہ بڑا جاں کاہ غم ہے، وہ تعالیٰ قوت عطا فرمائے فقیر دعا کرتا ہے کہ میرے سلطان اور ان کے متعلقین کو بعافیت رکھے اور آخرت میں اس عاجز کے لئے شفاعت کی توفیق عطا فرمائے اور دشمنوں کی دشمنی سے سب کو محفوظ رکھے، میاں محمد عارف بھی مل گئے ہیں اور مفصل کیفیت معلوم ہوگئی ہے، لیٹے لیٹے یہ چند الفاظ تحریر کئے ہیں سب کو خصوصاً رمنیہ عزیزہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

(۶۰)

جنابُ حافظ محمد صالحین صاحبُ (کراچی)

۴۸۲- مرسلہ ۴ر نومبر ۱۹۵۰ء

حافظ کلام رب العالمین میاں محمد صالحین جعلکم اللہ فی زمرۃ الصالحین

وعلیکم السلام الیٰ یوم الدین - تمہارے خط نے فقیر کے تعجب کو انتہا کو پہنچا دیا، اب دوسرا تعجب شروع ہوا کہ ایسا خاموش شخص کیسے بولا؟ ——— لیکن قادر مطلق کی قدرت پر نظر جانے سے یہ تعجب بھی جاتا رہا کہ وہ قادر گونگے کو بھی زبان عطا کر دیتا ہے، سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے عرض کیا تھا کہ میرے رب مجھے دکھلا دیجئے کہ آپ مردہ کو زندہ کیوں کر کریں گے، سو عرض پوری کی، اسی طرح مجھے عرض سے پہلے ہی دکھلا دیا کہ گونگے کو ہم اس طرح گویا کر دیتے ہیں، فللہ الحمد۔ پھر تیسرا تعجب شروع ہو گیا کہ اس صورت میں معافی طلب کرنے کا کیا موقع تھا، ہاں اگر زبان کھلنے پر شکر کرنے تو مناسب تھا، پھر آگے چلا تو چوتھا تعجب شروع ہو گیا کہ عاقبت میں یاد رکھنا میرے امکان میں کہاں؟ - اس موقع پر یہ درخواست مولیٰ تعالیٰ سے کرنی تھی، غرض تمہارا خط تعجبات کا مخزن ثابت ہوا ——— تمہیں یاد رہے تو اپنے بھائیوں سے کوئی مل جائے تو سلام پہنچا دیں ورنہ خیر۔ یونہی والدہ اور بہن بھائی کو، اگر پھر گونگے پن کا دورہ نہ پڑے اور خط لکھیں تو پتہ ضرور لکھیں، مجھ سے خطوط کے جواب ہی نہیں لکھے جاتے چہ جائیکہ ان کے پتے یاد رکھوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۰ء

۴۸۳- مرسلہ ۲۵ر نومبر ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - فقیر علیل ہے بمشکل جمعہ کو نماز کے لئے جاتا ہے، عاقبت کی خیریت کے لئے دعا کرتے رہیں وہ فیاض حقیقی تم سے مسلمانوں کو نفع پہنچائے، باطن کی طرف متوجہ رہیں کہ اس کے فیض کا کوئی وقت مقرر نہیں زیادہ کیا لکھے، اب خطوط کے جواب دینے دشوار ہو گئے ہیں مولانا ادریس سلمہ کو سلام کہدیں ان کا خط پہنچ گیا - تمہاری والدہ کے انتقال کی خبر نے محزون کیا وہ غفاران کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۰ء

Marfat.com

۴۸۴ - موصولہ ۱۹ر جولائی ۱۹۵۲ء

محب مخلص زید اخلاصکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم - تم نے تو وہاں پہنچ کر کچھ ایسی بے تعلقی کا اظہار کیا جس کا قلب پر کبھی خطر بھی نہ گزرتا تھا، نہ کبھی اپنی قلبی حالت سے آگاہ کیا، نہ کسی خط سے وہ قدیمی تعلق باقی نظر آیا، نہ کبھی یہ استفسار کہ میری یہ حالت ہے آئندہ مجھے کیا کرنا چاہیئے، اگر ایسے ایسے وہاں واصل باللہ لوگ موجود ہیں جو تمہاری شرکت کو بھی نگاہ حقارت سے دیکھتے ہیں تو تم کو تو مجھ جیسے گنہ گار سے تعلق ہے ایسے ہی گنہ گاروں سے صحبت مناسب ہے ع کند ہم جنس باہم جنس پرواز -

بہن وغیرہ کو سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۸۵ - مرسلہ ۷ر اگست ۱۹۵۲ء

محبی مخلصی سلمکم المولی القوی

السلام علیکم و علی من لدیکم - گیارہویں شریف کا واقعہ معلوم ہوا، بلا اجازت تم کو شریک ہونا چاہیئے تھا اور یہ بھی خیال نہ رہا کہ اس مجلس کا کیا معمول ہے، اگر کوئی معمول اپنے مسلک کے خلاف نہیں تو شرکت (میں) مضائقہ نہیں بشرطیکہ تمہارا شریک ہونا ان کے لئے باعث مسرت ہو، اپنے معمولات کی پابندی کرتے رہو اور حتی الامکان کوئی وقت ایسا نہ چھوڑو جس میں اس تعالیٰ جل مجدہ کو اپنے قریب پاتے ہو - حقیقت میں تو یہ مجلس ہے جس کے مقابل کوئی مجلس نہیں اور کسی مجلس میں یہ مجلس نہیں تو اس کو اپنے لئے وبال سمجھو، کسی اہل نسبت کی صحبت ضرور مفید ہے مگر جبھی کہ کوئی اہل نسبت بھی تو ملے، اس زمانہ میں تو یہ حال ہے کہ ذرا کچھ قلب میں حرکت پائی اور سمجھے کہ ولی کامل ہو گئے - سلطان الاذکار کے مالک اور دوسرے سلسلے والے پر حقارت کی نظر پڑنے لگی حالاں کہ اب وہ اس راستہ سے دور ہونے لگے - فقیر کو تمہارے پہلے خط نے کسی قدر مغموم کر دیا تھا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۸۶ - مرسلہ ۱۶ر نومبر ۱۹۵۲ء

محب مخلص سلمکم المولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام - فقیر بخیریت ہے وہ تعالیٰ تمہیں مکروہات دنیوی سے دور رکھے

Marfat.com

اور دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے ——— ختم خواجگان کا طریقہ یہ ہے۔ بعد بزرگانِ سلسلہ کو ایصال ثواب کرنے کے ۷ مرتبہ سورہ فاتحہ پھر درود ۱۰۰ مرتبہ پھر الم نشرح ۷۹ مرتبہ، پھر سورہ اخلاص ۱۰۰۰ مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ پھر اسمائے ذیل سو سو مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، اسمائے مبارک یہ ہیں:-

یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ، یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ، یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ، یَا اَحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ، یَا کَاشِفَ الْمُهِمَّاتِ، یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ، یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ، یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ، یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اس کے بعد اس کا ثواب ان بزرگانِ سلسلہ کو خصوصیت کے ساتھ پہنچائیں جن کی طرف یہ ختم منسوب ہے اور جس مشکل کے لئے چاہیں دعا کریں ——— احباب میں سے کوئی مل جائے تو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۴۸۷- مرسلہ ۱۴ مارچ ۱۹۵۳ء

محبی مخلصی سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ فقیر بخیریت (ہے) پہلا خواب امید دلاتا ہے کہ آپ کی پچھلی حالت بہتر ہوگی اور دوسرا خواب اس پر مشیر ہے کہ اُس ملک میں بدمذہبی کو فروغ ہے ——— میاں محمد ذاکر سلمہم نے اجازت طلب کی تھی کہ لوگ آپ کے مرید ہونا چاہتے ہیں اور وہاں آنا ان کا دشوار ہے، تو کیا میں آپ کی بیعت لے لوں۔ میں نے اُس کی اجازت دے دی تھی لیکن پھر میں نے ان کو منع کر دیا تھا اور ہدایت کر دی تھی کہ ایسے لوگوں کو مولوی مظفر احمد سلمہٗ کی طرف بھیجدیا کریں۔ اب نہیں معلوم کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ ——— محبی عبدالعزیز کو سلام کہدیں اور ان کی یاد آوری کا شکریہ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

۴۸۸- مرسلہ ۱۳ مارچ ۱۹۵۳ء

محبی مخلصی سلمکم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ یہ خواب مبارک ہے اور اس میں بشارت ہے کہ رزق ظاہری

Marfat.com

باطنی بہتر میسر آئیگا اور بزرگان سلسلہ کا تعلق تمہارا پچھلا حصہ بہتر کرے گا، پہلے خوابات کی تعبیر اس سے قبل ارسال کی جا چکی ہے، باطن کی طرف زیادہ التفات کریں، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۸۹- موصولہ ۲۹ نومبر ۱۹۵۳ء

باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام وبرکاتہ۔ تمہارے خط کے مضمون پر اطلاع پاکر افسوس ہوا، فقیر کو اس کا خیال بھی نہ گزرتا تھا کہ یہاں سے جاکر طبیعت میں ایسا تغیر پیدا ہو جائیگا، لیکن تمہارے پچھلے انداز محبت کے مقابلے میں اس کو بھی ایک انداز لاڈ تصور کرتا ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری دارین میں ترقی فرمائے اور سمجھ سلیم سے بہرہ ور فرمائے، زیادہ بجز دعا کے کیا لکھا جائے، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۹۰- مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۳ء

باسمہ تعالیٰ

عزیز دافر تمیر سلمکم المولی القوی العزیز

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ بیشک تمہارے پچھلے خطوط رنجدہ تھے لیکن مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جو تم سے امید تھی اس کا ظہور ہو گیا، کسی قسم کا فکر نہ کریں فقیر تم سے خوش ہے اس سے قبل کے خط کے جواب دینے کا تو خیال ہی ترک کر دیا تھا لیکن تمہارے پچھلے خط نے وہ ملال رفع کر دیا مجھے بڑا تعجب ہوا تھا، کہ افسوس کراچی کی کیسی ہوا ہے کہ جو کایا پلٹ کر دیتی ہے، تم خوب جانتے ہو کہ مجھے اپنے احباب سے فوائد دنیوی مطلوب نہیں صرف اتنی خواہش رکھتا ہے کہ ان کے فائدہ کے لئے جو کچھ عرض کروں اس کو سنیں اور اپنے اکثر اوقات مولیٰ کی یاد میں گزاریں، پھر مکرر تم کو لکھتا ہوں کہ ہرگز ہرگز تم کسی قسم کے رنج کو قلب میں جگہ نہ دو کہ یہ نقصان کا باعث ہے، اور اپنے اوقات کی نہایت سختی سے نگہداشت کریں، مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے کہ تم نے فقیر کو خوش کر دیا اور ہمارے تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۴۹۱ - موصولہ ۲۱ دسمبر

محبی مخلصی سلمکم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام - فقیر بخیریت ہے تم کو چاہیئے کہ اپنے وظائف و مراقبات میں کوشش کرو، ہمیشہ اس تعالیٰ کی طرف توجہ رکھنے کی ورزش کرو، ضرورت کے وقت اور اس کے موافق کلام کے سوا سکوت اغلب رہے، اپنے حالات اور خوابات تحریر کرتے رہیں ——— گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۱ دسمبر

۴۹۲ - مرسلہ ۱۶ جنوری ۱۹۵۴ء

باسمہ تعالیٰ

محب عالی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - اس سے قبل جو دو خط آئے تھے ان کا جواب دیا جا چکا ہے، نہ پہنچنے کا افسوس ہے میں تمہیں واضح الفاظ میں اس کا اطمینان دلا چکا ہوں کہ اپنے قلب پر تمہاری طرف سے اصلاً تکدر نہیں پاتا بلکہ بہ نسبت پہلے کے نہایت درجہ محبت محسوس کرتا ہے، بالکل مطمئن رہیں کیا وہ خط جو آپ کے (پاس) پہنچ چکا ہے باعث اطمینان نہ تھا؟ - اگر تھا اور یقیناً باعث اطمینان تھا پھر کیوں آپ کو اس قدر پریشانی لاحق ہوئی؟ - کچھ روز سے میں علیل تھا اس لئے جواب میں تاخیر ہوئی زیادہ بجز مکرر اطمینان دلانے کے کیا تحریر کیا جائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۶ جنوری

۴۹۳ - موصولہ ۲۴ دسمبر

محبی مخلصی سلمہم السلام

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - تمہارے دونوں خطوط ملے، اس سے قبل تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے، میاں محمد ذاکر سلمہم اللہ کے حالات معلوم ہو چکے ہیں تمہاری ترقیات کا فکر ہے، میرے عزیز جو وقت ہمیں مل رہا ہے اسے غنیمت سمجھیں اور توجہ الی اللہ عزاسمہ میں صرف کر دیں، لوگوں کے ساتھ لایعنی گفتگو میں (وقت) نہ گزاریں، اکثر اوقات خاموشی اور اس جانب توجہ میں گزرے تو بہتر ہے ورنہ سوائے حسرت کے کچھ ہاتھ نہ آئیگا ——— گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۴ دسمبر

Marfat.com

۴۹۴- صلاحیت مآب رفعت انتساب رفع قدرہم

سفرِ حرمین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - تمہیں دونوں مقامات طیبہ کا سفر مبارک ہو، وہ تعالیٰ حج قبول فرمائے، بیشک یہ مبارک سفر ایسا ہی ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ جانے کے بعد پھر طبیعت میں اس سفر کی خواہش نہایت درجہ پیدا ہو جاتی ہے میرا تو یہ حال ہوا تھا کہ میں واپس آنا نہ چاہتا تھا، ساتھ والوں نے مجبور کر دیا کہ ہمارا منہ کالا ہوگا کہ تم چھوڑ آئے، ہم پہنچا دیں گے، مجبوراً قیدیوں کی طرح سے واپس آنا ہوا تھا، نہ معلوم تم نے اس عاجز کے لئے بھی دعا کی یا نہ کی، بہرحال مولیٰ تعالیٰ تمہیں یہ سفر مبارک فرمائے اور مکرر سہ کرر پھر یہ برکات حاصل کرے ——

——— فقط والسلام

تم نے اس سفر کے کچھ واقعات نہیں لکھے اس کا افسوس ہے۔ محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۴۹۵- مرسلہ ۱۱ مئی ۱۹۵۴ء

محب گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم - فقیر بخیریت ہے تمہاری خیریت اور میاں محمد اسمٰعیل سلمہم کے خط کی کیفیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ ان کے حال کی اصلاح فرمائے، ان کی سابقہ محبت میرے قلب سے ان کی محبت محو نہیں ہونے دیتی، اس لئے فقیر بھی ان کے لئے دعا کرتا ہے اور تم سے بھی امید رکھتا ہے کہ ان کے لئے دعا کرتے رہیں، خصوصاً ان مبارک ایام میں، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ الامام

۴۹۶- مرسلہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۴ء

باسمہ تعالیٰ

محب دل نواز سلمکم المولیٰ بالاعزاز

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - تاخیر جواب کی سوائے اس کے کوئی وجہ نہیں کہ اس سے قبل تو تمہارے خط کا جواب بلا سلسلہ ہی لکھدیا تھا کہ تمہارا فکر دور کرنا تھا، اس دفعہ کا خط، خطوط کے سلسلے میں رکھدیا تھا اس باری آنے پر ضرور اس کا بھی جواب دیا جاتا، اب کسی طرح کا فکر نہ کریں، تمہارا خط نہایت درجہ خوش کرنے والا ثابت ہوا اور فقیر اپنے مولیٰ کا شکر بجالایا، وہ فیاض مطلق اپنے فیوض سے تمہیں مالا مال فرمائے اور جو امیدیں تمہاری ذات کے ساتھ فقیر کی وابستہ ہیں ان کو بر لاوے، بہت زیادہ وقت رجوع الی اللہ میں صرف کریں اور ایسی ورزش بہم پہنچائیں کہ کوئی (لمحہ) اس سے غفلت کا نہ گزرے

Marfat.com

گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام مع الاکرام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہور)

۴۹۷۔ موصولہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء

محب گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بخیریت ہے ——— میرے عزیز! دنیا سے تو تمہیں صرف اتنا حصہ لینا ہے کہ پیٹ بھر جائے اور تن ڈھک جائے سو اس کا خود مولیٰ تعالیٰ نے ذمہ لے رکھا ہے تمہارے ذمہ تو آخرت کے لئے سامان مہیا کرنا اور اپنی طرف متوجہ رہنے میں مشغول ہونا ہے کیا آپ نے کسی غلام کو دیکھا ہے کہ اس کو اپنی پرورش کا فکر ہو؟ - یہ فکر تو اس کے آقا پر ہے، اس کے ذمہ تو آقا کی خدمت ہے اور بس - اس کے سوا میں اور کیا لکھوں کہ زیادہ وقت ذکر و فکر اور مراقبات میں صرف کریں اور ہر فعل میں اس کا خیال رکھیں کہ شریعت مطہرہ کا اس میں کیا حکم ہے، کیسے کیا جائے؟ - تصوف صرف اصلاح خیال کا نام ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہور)

۴۹۸۔ نومبر ۱۹۵۶ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے دونوں خط موصول ہوئے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری قدر و منزلت رفیع کرے، جو حالت تم نے تحریر کی ہے اس میں استقامت کی ضرورت ہے، استقامت اگر حاصل رہے تو باطنی ترقی کے لئے نہایت بہتر حالت ہے اس وقت زیادہ تر حضور کے حالات و فضائل اور اللہ تعالیٰ کے صفات جلیلہ جن کتابوں میں میسر آئے ان کا مطالعہ باعث ترقی باطنی ہوگا۔ کوشش کریں کہ دولت حضور سے مشرف ہوں۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہور)

۴۹۹۔ موصولہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۶ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ محبت نامہ باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور اپنا تقرب نصیب فرمائے، میرے عزیز! زمانہ عمر کے حصہ کو کھاتا چلا جا رہا ہے، زمانۂ حال کی سختی کے ساتھ نگہداشت رکھیں اور کسی وقت منعم حقیقی کے انعامات پر نظر کرتے ہوئے اپنی بے توجہی کا احساس کریں،

Marfat.com

وت کی
یاد

حتی الامکان کوئی لمحہ ایسا نہ جانے دیں جس کا کوئی ثمر عاقبت میں نہ پائیں اور یہ بات موت کو پیش نظر رکھنے سے حاصل ہو سکتی ہے ——— اپنے گھر میں بھی سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر لام

۵۰۰- مرسلہ ۲۲ر اپریل ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم وجعلکم من جملۃ الصالحین

آداب حج

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ حج کے ارادہ کی خبر نے مسرور کیا ہو تعالیٰ پورا فرمائے اور قبول فرما کر مبارک فرمائے، اس عاجز کو بھی نہ بھولیں، حج کی ظاہری صورت تو اس مبارک فریضہ کے افعال سے پوری ہو جائیگی لیکن اس راہ میں ماسوا اللہ کی طرف توجہ رہی تو اصل حج میسر نہ آئیگا، اور باطن کو حظ نصیب نہ ہوگا اس لئے حتی الامکان کوئی وقت ایسا نہ جانے دیں جس میں توجہ الی اللہ نہ ہو، مدینہ شریف میں حضرت مولینا عبد الغفور صاحب کی صحبت کو غنیمت سمجھیں ان کے حلقوں میں بھی شرکت کرتے رہیں اور میرا سلام پیش کریں اس سفر کے لئے ہدایات تو بہت کچھ کرنی تھیں لیکن بوجہ علالت مجبور ہوں، چار روز ہوئے جب سے تراویح میں شرکت نصیب ہوئی ہے اپنے رابطہ کو صحیح کرو اس میں قصور پاتا ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر لام

۵۰۱- مرسلہ ۶ر فروری ۱۹۶۲ء

بسم تعالیٰ

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ اب فقیر بعافیت ہے کوئی فکر کی بات نہیں ہے عزیزی آپ کو ذکر اسم ذات قلب سے کرنا چاہیئے اور مراقبہ کی بھی ورزش کرنی چاہیئے تاکہ باطن میں ترقی ہو، احباب سے سلام کہدیں اور اپنے حالات سے مطلع کرتے رہیں مجلس میں تمہاری شرکت ضروری ہوتی ہوگی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ر لام

Marfat.com

(۶۱)

جناب محمد صغیر صاحب کاکوان (ملتان)

۵۰۲- باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ صحیفۂ گرامی موصول ہو کر بغایت درجہ باعث (مسرت) ہوا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے والدہ عزیز محمد صدیق سلمہا سے سلام کہدیں ان کے لئے اکثر دعا نکلتی ہے کہ یہ میرے محبوب میاں محمد اسحاق مرحوم کی یادگار ہیں ان کی صاحبزادیاں اگر بعیت ہونا چاہتی ہیں تو اس ہی طریقہ سے ہو جائیں جیسے ان کی بڑی بہن ہوئیں، والدہ محمد اقبال سلمہا کو سلام کہدیں ان کا شکریہ تو بڑی قیمت رکھتا ہے اس کے مقابلہ میں تمہارا اس خیال سے براہ راست مجھے خط (نہ) لکھنا کہ مجھ پر ٹکٹ کا بار ہوگا، نہایت تعجب خیز ہے، زیادہ کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۴

۵۰۳-

عزیزو افر تمیز رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ تمہارے خط نے نہایت درجہ مسرور و محظوظ کیا، مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے کہ تم کو کسی وقت تو ہماری یاد دلادی۔ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور ۳ مرتبہ رَبِّیْ حَسْبِیْ رَبِّیْ پڑھتے رہیں اور تاریخ سے تین روز پہلے اوپر کی آیت حسبی اللہ الآیۃ شب کو پانسو مرتبہ پڑھ لیں، فقیر بھی دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۴

۵۰۴- مرسلہ جنوری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی مخلصی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر کو تمہاری محبت اور مہمان نوازی نے خرید لیا ہے، طبیعت چاہتی ہے کہ وطن دہلی کو چھوڑ کر تمہارے ہاں جا پڑوں ——— لیکن جب تک کوئی خط نہیں لکھتا

Marfat.com

میں جواب نہیں دیتا، یہ عادت ہے۔ والدہ اقبال احمد اور بچوں کو پہلے سلام اور دعا پہنچا دیں پھر والدہ صدیق احمد کو شوق و ذوق سے سلام پہنچائیں کہ یہ میری خدمت گزار اور بڑی محبت شعار بیگم ہیں، مرے محبوب محمد اسحاق کو یاد دلا دیا، مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور ان کو سلام پہنچائے، ارشاد احمد صاحب کو بھی سلام کہدیں، سونے کی حکایت میں یہ معلوم کر کے کہ تم پنج وقتہ نماز نہ پڑھتے تھے نہایت افسوس ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں پابند صلوٰۃ کرے، رسالہ رکن دین مولینا رکن الدین کی ہے جن کے صاحبزادے میرے ساتھ تھے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

۵۰۵۔ مرسلہ ۲۴ مئی ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ اب سفر کی طاقت نہیں ہے ورنہ طبیعت تو تمہارے ہاں رہنے کو چاہتی ہے ——— صبح و شام جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار پڑھتے رہیں، اور دل سے اسم ذات یا کلمہ شریف کا ورد رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

۵۰۶۔

مظہر اشفاق و مہربانی مصدر اخلاق و قدردانی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہاری محبت و خدمت بھولنے کے قابل نہیں، بہت یاد آتی ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں شریعت کا پابند رکھے اور اس کی محبت میں سرشار رکھے ——— اہل خانہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

۵۰۷۔

عزیزی ارشدی اجی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ میں سفر کے قابل نہیں، ملتان آنے کو پھر جی چاہتا ہے لیکن اس قابل ہی نہیں، آپ کی محبت و خدمت نے بہت ہی محظوظ کیا ہے لیکن آپ کی طبیعت میں کچھ کدورت پاتا ہوں اللہ تعالیٰ بری صحبت سے بچائے، والدہ صدیق احمد سے بہت بہت سلام کہنا، ان کے میرے ذمہ بہت حقوق ہیں اللہ تعالیٰ میرے سے ان کو اس کے اجر میں فردوس اعلیٰ نصیب فرمائے

Marfat.com

میاں اسحاق کا ذکر آتے ہی رقت طاری ہو جاتی ہے ان سے کہنا وہ شہید ہیں، ان کے صدقہ میں ہم کو بھی یہ درجہ نصیب ہو جائے ——— تم نے اپنی اہلیہ عزیزہ کا نہ سلام لکھا نہ دعا، ان سے مجھے سخت محبت ہے اللہ تعالیٰ ان کو ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے، انہیں خصوصیت سے میرا بہت بہت سلام کہنا اور ان کے آرام کی جہاں تک ہو سکے کوشش کرنا، یہی میری خدمت ہے اور سب اہل خانہ کو سلام کہنا، میں اب بھی سخت علیل ہوں لیکن آپ کو خط جس طرح بھی ہو سکا لکھا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۴۷ء

-۵۰۸

عزیزی محبی مخلصی ارشدی سلمہم الولی القوی واوصلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما یتمناہم۔

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ——— نیند نہ آنے کی وجہ سے یہ دعا پڑھ کے سویا کریں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی عِزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ۔ اَللّٰھُمَّ غَارَاتِ النُّجُوْمِ وَھَدَاَتِ الْعُیُوْنِ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِھْدِیْ لَیْلِیْ وَاَنِّمْ عَیْنِیْ۔

اوّل آخر درود شریف پڑھ لیں، اللہ تعالیٰ سکون عطا فرمائے، برے لوگوں سے بچتے رہیں، سید غلام مصطفےٰ شاہ صاحب کو اشارہ ہو گیا ہو گا جس نے مجھے ملتان پہنچایا ورنہ مجھے اس سے پہلے بالکل خبر نہ تھی کہ تم ملتان میں ہو، والدہ محمد صدیق صاحبہ کو میرا اسلام کہہ دیں ان کے میرے اوپر بہت حقوق ہیں اور اپنی عزیزہ سے بہت بہت سلام کہنا کہ ان سے مجھے بہت محبت ہے اور اہل خانہ کو عموماً سلام کہنا اور میرے لئے حسن عاقبت کی ہمیشہ دعا کرتے رہنا، علالت کی وجہ سے میں زیادہ لکھ نہیں سکتا، بہت مشکل سے یہ خط تحریر کیا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۴۷ء

Marfat.com

(۶۲)

جناب سیّد محمد طاہر صاحبؒ (بہاولپور)

۵۰۹ - مرسلہ ۱۳ فروری ۱۹۶۱ء

عزیز گرامی قدر میاں محمد طاہر جعلکم اللہ کاسمکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہاری ملاقات کی لذت سے سرشار ہوں اور اس وقت تمہاری تحریر لذت بخش ہو رہی ہے اللہم زد فزد۔ تمہاری تحریر نہایت درجہ پاکیزہ اور جاں بخش ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں ترقیوں سے سرفراز کرے، والدہ محترمہ اور تمام بھائیوں کو سلام کہدیں ——— میں بروقت جواب تحریر کرتا ہوں اس لئے انہیں چند کلمات پر بس کرتا ہوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۱ء)

(۶۳)

جناب قاری محمد ظفر احمد صاحبؒ (کراچی)

۵۱۰ - موصولہ ۱۶ مارچ ۱۹۶۲ء

صداقت پناہ فضیلت دستگاہ میاں محمد ظفر احمد سلمہم المولیٰ الصمد

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - تاریخی نام نکالنے میں نہ مجھ کو مہارت ہے نہ جنتریاں دیکھتا ہوں، ختم قرآنِ کریم کی خبر باعث مسرت ہوئی یہاں بھی میاں مکرم احمد اور احمد میاں سلمہما نے ۲۸ تاریخ کو ختم کیا ہے مولیٰ تعالیٰ تم چاروں کو علم دین سے بہرہ ور کرے ——— تمہارا پورا خط میرے لئے چمنستان ہوتا ہے، جس میں سوائے پھولوں کے کانٹے کا نام ہی نہیں ہوتا، والدین اور برادران وخواہران کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۲ء)

۵۱۱ - موصولہ ۳۰ مارچ ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی قطع کبدی سلمکم ورفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ - ماہ اپریل کا انتظار تو تم کر رہے ہو لیکن یہ بھی خبر ہے کہ میں سخت

Marfat.com

علیل ہوں، پیر پر ورم آگیا ہے اور کھانا صرف تھوڑا آش جو رہ گیا ہے، دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ تمہارے خواب کی، وہ تعبیر جو تم نے لی ہے پورا فرمائے لیکن کراچی جانے کو تو اب طبیعت انکار کرتی ہے، سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۴۱ء)

-۵۱۲

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ مجھے تجربہ ہے کہ لوگ صفیں سیدھی کرنے میں بہت ہی تساہل کرتے ہیں، صفیں لیڈھی اس لئے میرے نزدیک بہتر معلوم ہوتا ہے کہ امام باہر سے مصلے پر داخل ہو اور صفیں سیدھی ہو جائیں، گو اس میں بھی صفیں سیدھی نہیں ہوتیں لیکن پھر بھی بہت کچھ سیدھی ہو جاتی ہیں، میں نے تمہارے سوال کا جواب تو دے دیا ہے لیکن امید نہیں کہ اس پر کاربند ہوں، صفوں کے سیدھی ہونے میں اختلاف رہے گا۔

—— گھر میں علیٰ قدر مراتب سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۴۱ء)

-۵۱۳

عزیز گرامی قدر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تم تینوں کے خطوط کا جواب کل ڈلوا چکا ہوں، تمہارے والد صاحب گیارھویں کی طرف سے فکر رہتا ہے شافی مطلق شفائے کاملہ عطا فرما کر یہ فکر دور کرے —— گیارہویں شریف کے متعلق کیفیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا، میں تو عموماً نقشبندیہ خاندان میں بیعت کرتا ہوں، تمہاری بہنوں کو چشتیہ خاندان میں کیسے کر لیا؟۔ اگر چشتیہ میں بھی کیا ہے تو بلا مزامیر کے تو وہ سن سکتی ہیں، مزامیر کے ساتھ کسی خاندان میں جائز نہیں۔ تمہارا خط بہت پاکیزہ ہوتا ہے جس سے طبیعت بہت خوش ہوتی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۴۱ء)

-۵۱۴

بسمہ تعالیٰ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم —— کسی ایک، ناجائز فعل کے ارتکاب سے مولیٰ تعالیٰ کے کرم سے محروم نہیں ہوتا جب کہ اس کے دوسرے افعال مقبول ہوں۔ فتوی میں یہ بھی ہوگا کہ تصویر کا امانت کے

Marfat.com

طور پر رکھنے میں حرج نہیں پردہ تصویر کی تعظیم ہے برخلاف تکیہ کے درخت کی جان اور انسان کی جان میں فرق بعید ہے فتوی میں اس کا بھی رد ہے، احادیث کے سامنے یہ قیاسات لغو ہیں تمہارا جواب صحیح ہے ——

——————— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر نام)

۵۱۵- موصولہ ۱۹ مارچ ۱۹۶۵ء

فروغ صبح سعادت عزیز القدر نجبتہ سیر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - گو رمضان شریف کی سی علالت نہ رہی لیکن ابھی علیل ہوں پیروں پر ورم آگیا ہے، کھانسی اسی شدت کی ہے، دعا کرتے رہیں، تم سے ناخوشی کی کیا وجہ علالت کی وجہ سے مضمون زیادہ نہیں لکھا جاتا، والدین وغیرہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر نام)

(۶۴)

پروفیسر سید محمد عارف صاحب (بہاول پور)

۵۱۶- مرسلہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۴ء

عزیز و افر تمیز میاں محمد عارف سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - دعا کرتے رہو، میں اس سفر کے قابل نہیں ہوں، تمہاری خالاؤں کا جب پاسپورٹ بن جائے جب آنا ہوگا، سب کو سلام کہدیں، لکھا نہیں جاتا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر نام)

Marfat.com

(۶۵)

جناب شیخ محمد عرفان صاحب (لاہور)

۵۱۷- مرسلہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۰ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - تمہارے والد کے انتقال کی خبر اس سے قبل میاں اسلام الدین سلمہم کے خط سے ملی تھی لیکن اس وقت اس غم کی وجہ سے میری حالت ایسی خراب ہوگئی تھی کہ میں تم کو تعزیت نامہ نہ لکھ سکا، اب بھی جس وقت خیال آتا ہے میں نہیں کہہ سکتا کہ میری کیا حالت ہو جاتی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون، لیکن صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں میرے عزیز تمہیں بھی صبر کرنا چاہیئے کہ اس وقت کا صبر ہمیں تمہیں انشاء اللہ بڑے درجات نصیب فرمائے گا، احسان میرے دل کا ٹکڑا تھا جس کے فراق نے مجھے بیچین کر دیا انا للہ وانا الیہ راجعون، تمہاری والدہ بھی بہت یاد آتی ہیں وہ تعالیٰ تمہارے سر پر انہیں قائم رکھے اور تمہاری سعادت مندی سے ان کے اس غم کو دور کرے، اگر تمہاری طبیعت آنے کو چاہتی ہے تو شوق سے آؤ، والدہ اور دادی وغیرہ سب سے سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۰ء

۵۱۸- موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلی من لدیکم - اپنے والد صاحب کی برسی رمضان شریف میں کرائی جائے تو بہتر ہے اور بھائی کی بسم اللہ بھی مبارک ہے، بہن کی شادی کے لئے استخارۂ مسنونہ کر کے جہاں والدہ کہتی ہیں وہیں کر دو، کسی عالم سے استخارہ کی ترکیب دریافت کر لیں، خواب میں اگر انتقال ہو گیا دیکھا ہے تو اگر خواب میں اس پر گریہ اور رنج دیکھا ہے تو اس کے لئے کچھ صدقہ دے دیں اور رنج نہ تھا تو کچھ فکر کی بات نہیں ہے بلکہ ان کے متعلق نہایت اچھا ہے دہلی کیوں آنا چاہتے ہو؟ - میں منع نہیں کر سکتا لیکن اپنے منافع اور نقصانات کا اندازہ کر کے یہ فیصلہ کرو، والدہ اور چچا وغیرہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء

Marfat.com

۵۱۹ - موصولہ ۲۸ر جنوری ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ۔ تمہارے بھائی کے انتقال کی خبر باعث رنج و افسوس ہوئی، مولیٰ تعالیٰ اسے تمہارے لئے ذخیرہ کرے اور اپنے والدین کی شفاعت اسے عطا کرے والدہ سے کہیں کہ صبر کریں کہ صبر کا نتیجہ بہتر ہوگا ——— شادی کے معاملے میں اگر کسی کی مرضی نہ ہو تو خاموش ہو جائیں تمہارے دونوں خواب بہتر ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ سعادت نصیب ہوگی، نماز کی سختی کے ساتھ پابندی کریں، مقدمہ بھی مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، پشاور میں کام کے لئے جا سکتے ہو، مولیٰ تعالیٰ تمہیں حسب دلخواہ فائدہ عطا فرمائے۔ فقط واللہ تعالیٰ یہدیکم و اصلح بالکم۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۱ء

۵۲۰ - مرسلہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی اخلصی سلمہم الولی القوی داو صلکم الیٰ ما یتمناکم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ مولیٰ تعالیٰ کو اپنے پیش نظر رکھو تو پھر دل کیوں نہ لگے گا اور گھر ویرانہ کیوں معلوم ہوگا؟۔ ہر شے میں اسی کا نظارہ کرو تو کیوں اس سے وحشت ہوگی!۔ جس حال میں وہ رکھے اس کو اپنے حق میں بہتر سمجھو، تمہاری خدمت سب سے اونچے درجے کی رہی اور حق یہ ہے کہ تمہاری اس خدمت ہی نے مجھے جلدی روانہ کرنے پر ابھارا، مولیٰ تعالیٰ مشکور فرمائے اور تم سب کی محبتوں کا عطیہ وافر عطا فرمائے۔ ——— گھر میں سب کو خصوصاً والدہ مکرمہ کی خدمت میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۱ء

۵۲۱ - موصولہ ۳۰ر دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی اخلصی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمنا ہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم ——— وہ کریم آپ کو کامیاب فرمائے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پانسو مرتبہ اس کے لئے شب کو روز پڑھتے رہیں مولیٰ تعالیٰ کامیاب فرمائے گا، سب سے بڑی ضرورت گناہوں سے بچنے کی ہے گناہوں کے باوجود اس تعالیٰ سے اپنی ضروریات کا حل بڑی بے حیائی ہے، والدہ محترمہ کی جہاں تک ہو سکے خدمت کی فکر کریں اور کم از کم ایک ہزار مرتبہ صرف دل سے اللہ اللہ روزانہ کہیں اور گھر

Marfat.com

میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۵۲۲- موصولہ ۵ر جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی اسعدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم ——— خواب تمہارا بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ ترقی ہوگی، اس میں تم سے کوئی غلطی نہیں ہوئی البتہ اس پر تنبیہ ہے کہ تم میرے کہنے پر پورا عمل نہیں کرتے، محبت کا کمال یہ ہے کہ محبوب کے ہر قول پر پوری طرح عمل کیا جائے، والدہ وغیرہ کی خدمت میں سلام کہدیں اور والدہ اور دادی صاحبہ کی فرماں برداری اپنے اوپر لازم سمجھو اور فقیر کو بھی دعا میں یاد رکھو، بزم کے اندر برابر شریک ہوتے رہو اور حتی الامکان صدر المشائخ دامت برکاتہم کی شرکت اگر ہو سکے تو خوب ہے۔ فقط والسلام۔

محبت کا کمال

صدر المشائخ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۵۲۳- مرسلہ ۱۶ر جنوری ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ نامۂ محبت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت واطمینان ہوا لیکن تمہاری اس غلطی نے روپے کو غیر منظم کرایا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں توبہ پر مستقیم رکھے اور عبادت الٰہی میں شوق عطا کرے اور والدہ مکرمہ کا اطاعت شعار کرے کہ یہ بڑی دولت ہے اور تمہارے دارین کا مونس۔ وہ قادر مطلق معین رہے والدہ مکرمہ اور دادی صاحبہ وغیرہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۵۲۴- موصولہ ۲۳ر فروری ۱۹۶۲ء

بسم اللہ تعالیٰ

عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ مقدمہ کا معلوم ہو کر کے سخت صدمہ ہوا، اگرچہ پہلے سے معلوم تھا لیکن پھر بھی کچھ امید کی جاتی تھی، یہ اپنی ہی غلطیوں کا نتیجہ ہے، مولیٰ تعالیٰ اس سے تنبیہ فرماتا ہے، بہت مبارک ہیں وہ لوگ جو چونک جاتے ہیں اور اپنے برے اعمال کو چھوڑ دیتے ہیں وہ تعالیٰ تو ہمارے لئے

Marfat.com

بہتری کرتا ہے یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمیں اس کا احساس نہیں اور الٹا اس کی شکایت کرتے ہیں کہ ہم سے کوئی خطا نہیں ہوئی جس کی سزا یہ ملی ہے، صبر سے کام لیں انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہوگا، گھر میں سب کو سلام کہدیں

_____ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (نام)

-۵۲۵

عزیزی اخلصی سلمہم ورفع قدرہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم - تم دونوں کے خطوں سے اس قدر رنج پہنچا جو بیان میں نہیں آسکتا خصوصاً تمہاری والدہ کی بے صبری کی کیفیت نے بہت رنج پہنچایا، تم سب کو اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ اخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا پڑھتے رہنا چاہیئے اور اپنے اوضاع واطوار کی نگہداشت رکھو، بُرے لوگوں کی صحبت بالکل ترک کردو ورنہ آخرکار جو تکلیف پیش آنی ہے وہ اس سے بہت زائد ہوگی، مولیٰ تعالیٰ تمہیں یہ عید مبارک کرے اور تمہیں اپنا مطیع فرمائے، میری محبت اُس ہی سے زیادہ ہوتی ہے جو اطاعت خداوندی میں چست ہوتا ہے، والدہ وغیرہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

صحبتِ بد

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (نام)

-۵۲۶ مرسلہ اگست ۱۹۶۲ء

عزیزی اخلصی سلمہم

نصائح

اسلام علیکم وقلبی لدیکم - صدر الشائخ دامت برکاتہ کا انتخاب تم کو نہایت درجہ مسرت بخش ہے مولیٰ تعالیٰ ان کے قدم بقدم چلائے ——— جب تم تینوں کاموں کی تلاش میں لگ رہے ہو تو جس امر میں تم پہلے کامیاب ہوسکتے ہو اس میں کامیابی حاصل کرو، سب سے پہلا کام یہ ہے کہ ناپاک امور سے بچو خصوصاً حرام سے، ہرگز کوئی ایسا کام نہ کرو جو حرام ہو، حتی الامکان صالحین کی صحبت اختیار کرو، وہ کریم تم کو ترقی عطا فرمائے اور حسب دل خواہ تمہیں کام سپرد کرے - عید میلاد النبی کے کام کو تم نے اپنے ذمہ لیا ہے وہ تعالیٰ مبارک کرے، گھر میں سب کو سلام کہدیں کہدیں - فقط والسلام

عید میلاد

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (نام)

Marfat.com

۵۲۷- مرسلہ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - ان خوابات کا خیال نہ کریں اور ہمت کر کے ایسی شئے کو ایک دفعہ ماریں، پھر انشاء اللہ تمہارے سامنے نہ آئیگی اور اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو کچھ پڑھ کر اور اس کا ثواب انہیں ہدیہ کر کے کہا کریں کہ الٰہ العالمین ان کو میری طرف متوجہ کر کہ ان کے ذریعہ اس بلا سے نجات دے، اور محرمات شرعیہ سے نہایت درجہ پرہیز کریں، اور الحمد اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سویا کریں اور کھانا بہت ہلکا اور کم کھا کر سویا کریں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۲ء)

۵۲۸- مرسلہ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز و افر تمیز سلمہم ورزقکم المولی العرفان

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - اعلیٰ حضرت صادق علی صاحب رحمہم کی فاتحہ کی محفل سے فقیر کی طبیعت نہایت خوش ہوئی، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کا ثواب العزیز کے والد صاحب کو بھی پہنچائے جتنے نیک کام کرو گے تمہارے والد کو بھی اس کا ثواب پہنچے گا اور نکمے کاموں سے ان کو رنج پہنچے گا، ہر دعا میں مولیٰ تعالیٰ کے حضور میں یہ کہیں کہ میرے دادا پیر کو میری طرف متوجہ کر کہ تیری جناب میں وہ میری سفارش کریں، گھر میں سب کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۲ء)

۵۲۹- مرسلہ نومبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بھانجہ مبارک ہو، مولائے کریم اس کو سعادت مند کرے، تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے وہ تعالیٰ تمہارے کام میں بھی مدد فرمائے، زمانہ یکساں نہیں رہتا "مشکل کے بعد آسانی ہے، مشکل کے بعد آسانی ہے"۔ تمہارے مولیٰ کا فرمان ہے ہماری طرف سے کوشش ہونی

Marfat.com

چاہیئے، والدہ وغیرہا کو سلام کہدیں، میں تین (دن) سے علیل ہو گیا ہوں، دعا کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (نام)

۵۳۰۔ مرسلہ فروری ۱۹۶۳ء

عزیزی رنجور سلمہم المولیٰ الیٰ یوم النشور

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ نہایت درجہ تعجب ہے کہ باوجود چوکیدار مقرر کر دینے کے چوری ہوئی، قادر مطلق اس کا انجام بہتر کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ اکثر پڑھتے رہو اور شریعت مطہرہ کی مخالفت سے توبہ کرو، سخت رنج ہے، اہل خانہ خصوصاً والدہ ماجدہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (نام)

۵۳۱۔ مرسلہ جنوری ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم واد صلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ خواب تمہارا ماشاء اللہ بہت بہتر ہے، اس خدشہ کا اس میں رفع ہے کہ میری توجہ تمہاری طرف سے ہٹ گئی ہے۔ شریعت کے مخالف امور سے توبہ کریں اور ہمیشہ "یا وَالِیُ" اور "یا تواب" کہتے رہیں، مکان شریف کی حاضری کی مجھے بھی اطلاع دے دیں، مولائے کریم تمہارے کام میں تمہیں کامیاب فرمائے، والدہ ماجدہ کو تمہاری طرف کا فکر نڈھال کئے دیتا ہے، ان کی خوشنودی کی جہاں تک ہو سکے کوشش کرتے رہیں، ان کا رنجیدہ رہنا تمہارے نقصان کا باعث ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اور فرشتے بھی ناراض ہوتے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (نام)

۵۳۲۔

اعزعزیزاں میاں محمد عرفان سلمہم القوی المنان

برلسی

السلام علیکم ومنی من لدیکم۔ والد صاحب کی برسی کرانے کی خبر سے مسرور ہوا، وہ کریم و غفور مرحوم کی مغفرت فرما کر ان کے درجات عالی فرمائے اور تمہیں مکان کے سلسلے میں کامیاب فرما دے تاکہ فقیر کے قیام کا بھی خاطر خواہ انتظام ہو جائے، اگر تمہاری طبیعت ملاقات کو چاہتی ہے تو ضرور آؤ، والدہ مکرمہ کی جہاں تک ہو سکے ان کی اطاعت و فرماں برداری میں کوشاں رہو، دونوں جہاں ( ) کی اس ہی میں بہبودی

Marfat.com

ہے ان کو اور عزیزم میاں عبدالغفار سلمہم وغیرہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۴۱ء)

۵۳۳۔ بسم تعالیٰ

میرے عزیز رنجور رفعکم المولیٰ القوی الشکور

وعلیکم السلام ورحمۃ ملک المنعام۔ للہ ما اعطی ولہ ما اخذ وعندہ اجل مسمی فلتصبر۔ تمہارے خط کے مضمون نے نہایت درجہ رنج وافسوس طاری کر دیا حتی کہ بخار اور سر کا درد پیدا ہو گیا، لیکن سوائے صبر کے چارہ نظر نہ آیا، وہ صبر تمہیں بھی صبر عطا فرمائے اور گم شدہ واپس لائے، یا اس کا نعم البدل عطا فرمائے، تم نے پہلی ہی چوری پر چوکیدار کیوں مقرر نہ کر دیا، رب تبارک وتعالیٰ تمہارے مقدمہ میں بھی تمہیں کامیاب فرمائے یہ تمام تکالیف تمہیں احکام شرعیہ کی مخالفت کے سبب ہو رہی ہیں تم کو چاہیئے کہ اپنے مولیٰ تعالیٰ کے احکام کی مخالفت نہ کریں والدہ مخدومہ کو اور دوسرے لوگوں کو سلام کہدیں ——

——— فقط والسلام

مخالفت شریعت کا بخار

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۴۱ء)

۵۳۴۔

عزیزی سلمہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ فقیر آجکل زیادہ علیل ہے تمہاری والدہ کی طرف سے خط آیا ہے کہ مکان کی طرف سے سخت پریشان ہیں جہاں تک ہو سکے کرایہ ہی کے مکان کا بندوبست کرو، ان کی آسائش تمہارے فرائض سے ہے اگر کرایہ کے مکان کا بھی بندوبست نہ ہو تو تم معہ بچوں کے یہاں پہنچا دو جب مکان کا بندوبست کر لو تو لیجانا، انہوں نے یہ صعوبت کہاں دیکھی تھی، زیادہ نہیں لکھا جاتا ——

مولائے کریم تمہیں ان پریشانیوں سے محفوظ کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۴۱ء)

Marfat.com

(۶۶)

جناب خلیفہ محمد عمر صاحب (لاہور)

۵۳۵- مئی ۱۹۵۳ء

اعزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے کہ وہ تعالیٰ تمہاری اعانت فرمائے اور اہلیہ سلمہا کو صحت تامہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر تمہارے اس فکر کو بھی دور فرمائے سورۂ فاتحہ اور سورۂ حشر کی آخر کی تین آیتیں پڑھ کر دم کرتے اور ان کو لکھ کر پلاتے رہیں، فقیر بھی دعا کرے گا، گھر میں اور سب کو اور میاں محمد عمر قریشی اور میاں اسلام الدین اور غلام قادر اور عزیزی صفدر کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

بیمار — براہ صحت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۳ء

۵۳۶- موصولہ ۳ر اگست ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے عرصہ سے تمہاری خیریت نہ معلوم ہونے سے فکر تھا خصوصاً اس وجہ سے کہ تم علیل رہتے تھے اس وقت یہ معلوم ہو کر کہ اہلیہ علیل رہتی ہیں، ان کی طرف سے فکر ہو گیا، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے۔ علاوہ ازیں تم نے بے روزگاری کی بھی شکایت تحریر کی ہے جو بہت ہی زیادہ فکر کا باعث ہے، بے روزگاری کی کیا وجہ ہوئی؟ غالب یہ ہے کہ اہل و عیال کے ساتھ تمہارا تعلق اچھا نہیں، یہ صورت اکثر جب ہی پیدا ہوتی ہے اگر خدانخواستہ ایسا ہے تو اس کی طرف توجہ کریں اور ہمت سے کام لیں دنیا سے بیزاری تو بہت اچھی شئے ہے لیکن اہل و عیال کی خدمت ہرگز دنیا نہیں ہے، ان کی طرف رحمت کے ساتھ توجہ کریں، امید ہے کہ اُدھر سے بھی رحمت کا باب کشادہ ہو جائیگا۔

بے روزگاری کی وجہ

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۵۸ء

۵۳۷-

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ ہاں تمہیں اجازت ہے مولیٰ تعالیٰ اس رشتہ کو تمہارے لئے مبارک

Marfat.com

فرمائے، مولیٰ تمہیں اور تمہاری اولاد کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور سعادت دارین سے سرفراز کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

(۶۷)

جناب حکیم محمد عمر صاحب قریشی (لاہور)

۵۳۸۔ بسمہ تعالیٰ

عزیزی اخلصی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ ۲۲ رجب المرجب کے عرس کے حالات معلوم ہوکر نہایت مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان کے فیض سے تمہیں مستفیض کرے اور جمعرات کی محفل بھی مبارک ہو،۔ نور المشائخ صاحب دامت برکاتہم کی شرکت نہایت درجہ مہتم بالشان ہے، مکان شریف کا ارادہ معلوم ہوکر نہایت درجہ مسرت ہوئی، ضرور حاضر ہوں اور وہاں کی مفصل کیفیت سے مطلع کرو، یہ مدت سے تمنا تھی ——— برادرانِ نقشبندیہ کو سلام کہدیں خصوصاً حضرت شیر محمد شرقپوری کے مریدوں کو، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لاہور

۵۳۹۔ بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم واوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بہ عنایت ایزدی بعافیت ہے والحمد للہ علی ذلک، بہت عرصہ کے بعد تمہارے خط کی زیارت ہوئی، وہ تعالیٰ ہمیشہ با حرمت بعافیت رکھے اہلیہ سلمہا کے ساتھ وہ طریقہ لازم جانیں جو سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رہا ہے، ختم خواجگان کا انعقاد مبارک ہے اور جو طریقہ اختیار کیا ہے بہت بہتر ہے، مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ اس پر آپ کو قائم رکھے اور بزرگانِ دین کے حالات بیان کرنے میں قوت عطا فرمائے، اس خبر نے نہایت درجہ محظوظ کیا خصوصاً مولائے ما (حضرت صادق علی شاہؒ) کے عرس کے ارادہ نے، ختم میں دونوں ناموں کی زیادتی (کی) اجازت ہے۔

حضرت سیدی قدس سرہٗ کے حالات مطبوع نہیں ہوئے، ان سے اوپر کے حضرات کے کچھ حالات طبع ہو گئے ہیں، چند نسخے میرے پاس ہیں، دہلی سے کوئی لاہور جانے والا ملا تو اس کے ہاتھ بھیجدیا جائیگا

——— جو وظائف عمل میں ہیں کافی ہیں زیادہ اس میں کوشش کریں کہ ہر مسلمان خوش رہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۵۴۰۔ بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و اوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

عرس مبارک — وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ عرس شریف کے حالات معلوم ہو کر نہایت درجہ مسرت ہوئی، امید ہے کہ وہ تعالیٰ نہایت درجہ برکت عطا فرمائے گا، پھر حضرت مولینا منظور احمد صاحب سلمہم کی خدمت میں حاضری کی کیفیت بھی معلوم ہو کر بغایت درجہ مسرت ہوئی، اس کے علاوہ خلیفہ صاحب کی شرکت بھی باعث خوشنودی

حاضری مکان شریف — ہوئی، مولیٰ تعالیٰ کا بڑا کرم ہوا، امید ہے کہ ان کے برکات سے نوازے جاؤ گے، اگر مکان شریف کی حاضری نصیب ہو جائے تو زیادہ بہتر ہو اور وہاں کے حالات سے بھی مجھے مطلع کرو، اہلیہ سلمہا کے ساتھ وہ

قیوم زماں کے روضہ کی شبیہ — طریقہ رکھو جو سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اور دوسری ازواج مطہرات کے ساتھ تھا، اس کے منافع بہت حاصل کرو گے، اگر ہو سکے تو روضۂ پاک حضرت قیوم زماں کی شبیہ کی ایک کاپی کرا کر مجھے بھی بھیجو، گھر میں اور والدہ صاحبہ اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۵۴۱۔ ۶ جولائی ۱۹۶۲ء

عزیزی اخلصی نور اللہ قلبکم بنور المعرفۃ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ میرے عزیز میں کسی قابل نہ رہا، اب تو حسن عاقبت کی فکر ہے، اس کے لئے دعا کرو، خواب بہت مبارک ہے ذکر قلبی اور مراقبات میں کوشش کریں کہ مجھ سے نہ ہو سکا، تم اس کو پورا کرو، تمہیں دلائل الخیرات کی اجازت ہے کچھ صدقہ کر کے اولیاء کرام کو اس کا ثواب ہدیہ کریں لیکن تلاوت قرآن کریم ساتھ میں رکھیں ——— والدہ ماجدہ اور اہلیہ اور بچوں کو سلام کہدیں۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

Marfat.com

۵۴۲ - مرسلہ ۲۷ جولائی ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اصلح حالہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - مصالحت مبارک ہو، وہ تعالیٰ ہمیشہ تم کو اخوان الصفا کے طریقہ پر رکھے اور ہر کام میں مولیٰ تعالیٰ پیش نظر رہیں، نہایت اہتمام کے ساتھ اس بزم کے امور انجام دیں ——— خرچ کے متعلق اہل بزم کے اتفاق پر عمل کریں، میں زیادہ علیل ہو گیا تھا، اب بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۵۴۳ - مرسلہ ۸ نومبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و اصلح حالہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - اس وقت حافظ عبدالسمیع کی اعانت میری ہی اعانت ہے، تم سب بھائیوں پر ان کی اعانت واجب ہے اور اس کا صلہ وہ ملے گا جو ہزار ہا روپیہ خرچنے سے نصیب ہو، میں اپنی اولاد کی جگہ ان کو سمجھتا ہوں، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے کامیاب فرمائے، تمہاری والدہ ماجدہ کو اب کلمہ شریف کی کافی مہارت ہو گئی ہے اگر اس فقیر کے لئے بھی پڑھ دیں تو بڑا کرم ہو، فقیر تمہارے استعفے سے ناراض ہے اگر میاں صفدر حسن سلمہم سے مصالحت کر لو تو یہ ناراضگی بھی دور ہو جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۵۴۴ - سنہ ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمکم و عافاکم و صانکم عما شانکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لئے دارین میں عافیت کی دعا اپنے رب کریم کی بارگاہ میں معروض ہے، میرے عزیز نہ معلوم کس وقت موت گردن دبائے، مکروہات سے دور رہیں اور اپنے مولیٰ تعالیٰ کی یاد میں مسرور اَلْاَجَلُ قَرِیْبٌ وَالسَّفَرُ بَعِیْدٌ وَالزَّادُ قَلِیْلٌ وَعَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ، هَیْهَاتَ! اَلنَّاسُ تَفُوْرُ وَنَحْنُ فِی السُّرُوْرِ - ہمیشہ اپنے گناہوں سے استغفار کرتے رہو اور حتی الامکان سُنّتہ سنیہ کے عمل پر کاربند رہو ——— والدہ ماجدہ سلمہا اور صاحبزادی کو بہت بہت سلام کہدیں، مجھے تمہاری والدہ معظمہ سے بہت زیادہ محبت ہے، مولیٰ تعالیٰ

فقیر

Marfat.com

ان کے درجات عالی فرمائے اوران کو تمہارے سر پر ہمیشہ قائم رکھے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۶

۵۴۵- مرسلہ ۲۶ر فروری ۱۹۶۳ء

عزیز ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ مولیٰ تعالیٰ رمضان شریف کے برکات سے تمہیں نوازے ، اوراس کے آزادگان سے تمہیں شامل کرے ، آئندہ گناہ کی طرف ہرگز ہرگز مبادرت نہ کریں ۔

فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے البتہ ضعیف بہت ہوگیا ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں تمہارے ذمہ بزم کی ترقی کی کوشش ہے باقی احباب کی شرکت اس ہی مقلب القلوب کے ہاتھ ہے ، حضرت مولینا سید منظور احمد صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ کی شفائے تامہ کی خبر نے نہایت مسرور کیا ، مولیٰ تعالیٰ انہیں ہمیشہ اپنی حمایت میں رکھے ——— صدر المشائخ صاحب امت برکاتہم سے بعد عیادت سلام عرض کردیں ، والدہ ماجدہ اور اہلیہ سلمہا اور بچوں کو سلام اور عید سعید کی مبارک باد دیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۶

۵۴۶- مرسلہ ۲۰ر فروری ۱۹۶۴ء

ثمر شجر سعادت و سیادت سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ بسیار انتظار کے بعد مبارک بادی کا خط پہنچا ، عید سعید مبارک ہو ، اور عبادت مقبول ۔ فقیر کی علالت نے بہت طول کھینچا لیکن تم نے نہ پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے ؟ ۔ وہ کریم میرے نہ پوچھنے والوں کو سعادت دارین سے حصہ کامل عطا فرمائے ، بیگم کو اور صاحبزادی کو میری طرف سے بہت بہت سلام اور مبارک باد دیں ، اس وقت بھی علیل ہوں ، بارگاہ الٰہی میں دعا کریں لکھا نہیں جاتا ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۰

۵۴۷- ۱۷ر فروری ۱۹۶۵ء

ہزار حدیقۃ اللطائف وطاؤس ریاض معارف سلمہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ بحمدہ تعالیٰ اس زمانے میں طبیعت بہتر ہے ، ذکر قلبی جاری رکھو ، ایسا

Marfat.com

کوئی وقت نہ چھوڑو کہ ذکر قلبی (نہ کرو) سو یہ کام آنے والا ہے ——— صدر الشائخ سے بہت بہت سلام کہنا اور خیریت کی اطلاع دینا اور سب احباب کو سلام کہہ دینا ——— ستائیسویں شب کے اعمال بھی معلوم ہوئے لیکن نوافل جماعت سے مکروہ ہیں ——— بہت خوبی کے ساتھ یہ دن گزرے، مولیٰ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ فقط والسلام

جماعت سے نفل مکروہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲ لام)

(۶۸)

جناب سیّد محمد فاخر صاحبؒ (بھاول پور)

۵۴۸- موصولہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۰ء

عزیز نجستہ سیر محمد فاخر تمہیں دارین ہیں وہ کریم فخر عطا فرمائے

وعلیکم السلام وعلی امن لدیکم التمام - مجھے امید ہے کہ مضمون بالا[1] تمہارے جواب کے لئے بھی کافی ہوگا، زیادہ کیوں تکلیف دیتے ہو، تمہیں ملاقات کی تمنا ہے تو پاسپورٹ میں کوشش کریں کہ سب کو تمہاری زیارت ہو جائے، ایک سلام سب پر تقسیم کر دیں۔ فقط والسلام

محبت درویشاں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲ لام)

(۶۹)

جناب شیخ محمد فاروق صاحبؒ (کراچی)

۵۴۹- مرسلہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی و محبی مخلصی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمنا ہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ - تمہارا خط جب آتا ہے فقیر کو بھی ایسی ہی خوشی ہوتی ہے، فقیر بعد نماز صبح ضرور تمہاری طرف متوجہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ - میرے عزیز! درویشوں کی صحبت بڑی کارآمد ہے

---

[1] ایک ہی مکتوب گرامی میں پہلے محمد فاخر سلمہٗ کے بڑے بھائی محمد زاہد سلمہٗ کو تحریر فرمایا پھر محمد فاخر کو تحریر فرمایا۔ مضمون بالا سے مراد وہی مضمون ہے، دونوں حضرتؒ کے نواسے ہیں۔

Marfat.com

لیکن پہلے اس کے عقائد کی ٹٹول ضروری ہے کبھی ایسا نہ ہو کہ سلف صالحین کے طریقہ سے منحرف کر دے
کسی مسئلے میں شک واقع ہو جائے تو اس کو استفسار کر لیا کریں، گیارہ تاریخ کے اجتماع میں شرکت کیا کریں
اور اپنے مفید مشوروں سے افادہ کیا کریں، ایک ماہ میں ایک روز دین کے لئے بھی وقف کریں، ذکر قلبی
اسم ذات کا ہر وقت جاری رکھیں اور اپنے خوابات سے مطلع کرتے رہیں اور اپنے حالات سے بھی، حافظ محمد سلیمان
سلمہٗ المنان کو سلام کہدیں اور دونوں خالہ صاحبان کو بھی۔ فقط والسلام

دین کیلئے ایک دن ماہ سے نکالیں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۲ء)

۵۵۰۔ ۱۹۶۲ء

عمدۂ محبان کثیر الاخلاص زبدۂ مخلصان با اختصاص شیخ محمد فاروق دام مجدہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ بعد دعوات مزید استقامت بر جادۂ سنت سنیہ مکشوف ہو کر آپ کو میری
روانگی کی خبر صحیح ملی، بہت اچھا ہوا کہ آپ نے تکلیف نہ کی کہ میری تکلیف کا باعث ہوتی، میرے عزیز! دنیا کی
یہ بہاریں ناقص اور چند روزہ ہیں، عاقل وہی ہے جو ان کی طرف دل نہ لگائے اور آخرت کی ان نعمتوں کے لئے
سامان کرے جن کی طرف خطرہ بھی نہیں گزرتا اور جو ہمیشہ ہمیش رہنے والی ہیں، کراچی میں آنا تو اب دشوار
معلوم ہوتا ہے، وہاں کی آب و ہوا نے سخت تکلیف پہنچائی ہے، تمہاری محبتوں کے سوا کوئی راحت
نظر نہیں آتی، اور دو چار روز آپ کے لئے کافی نہیں ہوتے، مولیٰ تعالیٰ آخرت میں ہمیشہ کی ملاقات
نصیب فرمائے، میاں حافظ محمد تقی و حافظ سلیمان و محمد سعید و محمد عثمان و عبد الغنی سلمہم کو اور جو احباب
میں سے مل جائے اسے سلام کہدیں بشرطیکہ یاد رہے، گیارہویں کی مجلس کے حالات سے بھی مطلع
کریں۔ فقط والسلام

فکرِ آخرت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۲ء)

۵۵۱۔ مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۵ء

الکہف الشامخ الحریز والزکی المخلص العزیز رفع قدرہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارا خط آتا ہے تو محبت جوش کرتی ہے لیکن حالت ایسی ہو گئی
ہے کہ مضمون یاد ہی نہیں آتا کہ کیا لکھوں، بس ایک دعا ہے کہ وہ کریم تم کو اور ہم کو حسنِ عاقبت سے
سرفراز فرمائے اور دارین میں عافیت سے رکھے اور اپنے ذکر میں مشغول رکھے، چند سانس ہیں
اس میں جو آخرت کے لئے ہو جائے وہ غنیمت ہے، گھر میں سب کو اور خالہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۵ء)

Marfat.com

۵۵۲۔ عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بہت کمزور ہوگیا ہے، تمہارے لئے دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں عافیت عطا فرمائے اور دارین کی تکلیفات سے محفوظ کرتے ہوئے تمہیں جنت الفردوس عطا فرمائے، بچوں کو اور خالہ صاحبہ کو اور گھر میں سلام کہدیں اور احباب کو بھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

۵۵۳۔

عزیزی ارشدی سلمہم المولیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ میری بیماری کی حالت بدستور ہے، ضعف زیادہ ہوگیا ہے حسن عاقبت کے لئے مولائے کریم سے دعا کرتے رہیں اور اپنے وظائف سے ہرگز غافل نہ رہیں، کہ موت کے بعد بڑی مشکلات کا سامنا ہے، موت کو ہمیشہ یاد رکھیں، خالہ صاحبہ کو سلام کہدیں، زیادہ لکھا نہیں جاتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

۵۵۴۔ ۱۹۶۶ء

الاخی الرضی الشقیق والمحب الوجیہ الشفیق سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہاری یہ بے خبری کہ طبیعت کے حال کو نہیں پوچھتے، دعا کیئے جائیے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

۵۵۵۔ ۱۹۶۶ء

محبوب دل نواز من سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر کی طبیعت گاہے اچھی رہتی ہے گاہے خراب۔ خراب حالت میں کوئی لفظ خلاف طبیعت لکھدیا ہوگا جس نے آپ کی طبیعت پر برا اثر پیدا کردیا، ورنہ میں آپ کی طبیعت کو بہتر جانتا ہوں، معاف فرمائیں اور دونوں خالاؤں سے سلام کہدیں اور دعا کے لئے عرض کردیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶ء)

Marfat.com

(۷۰)

حضرۃ العلامہ الحاج مفتی محمد محمود صاحب[1]

(حیدر آباد)

۵۵۶- ۱۹۴۹ء

عزیز عالی قدر رفع اللہ قدرکم

مسائلِ مسجد

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے مسجد کے نیچے کے گودام کو کرایہ پر دینے کو ناجائز لکھا ہو ہاں ان الفاظ سے ضرور لکھا ہوگا کہ نہ چاہیئے، اس لئے کہ بعض فقہاء اس کو منع کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اس میں مسجد کی حرمت قائم نہیں رہتی اور بعض ناجائز بھی کہتے ہیں لیکن بعض اس کو جائز کہتے ہیں اس اختلاف پر نظر رکھتے ہوئے میں بھی اس کو بہتر نہیں جانتا مگر نہ اس قدر کہ اس کو ناجائز کہوں اگر میں نے ناجائز لکھا ہے تو اس میں مجھ سے غلطی واقع ہوگئی ہے۔ مولانا عبدالحئی صاحب مرحوم کے فتاوے میں مجھے یہ فتویٰ نہیں ملا، آپ کے پاس تو ہوگا، شامی، فتح القدیر، بحر الرائق، ارسعاف، وغیرہ کے انہوں نے حوالے ضرور دئے ہوں گے، اس لئے ان کتب کی عبارات لکھنے کی تو ضرورت نہیں، ان عبارات کا منشا یہ لیا جاتا ہے کہ ان دوکانوں کا مسجد پر وقف ہونا صرف ضروری ہے تو اگر باوجود وقف ہونے کے وہ کرایہ پر بھی دی جائیں تو مضائقہ نہیں لیکن مجھے اس میں تامل ہے اس لئے کہ اس میں یہ نہیں بتلایا ہے کہ کرایہ پر دینا کیسا ہے بلکہ یہ بتلایا ہے کہ کرایہ پر دینے کے لئے بنائی گئی ہیں تب بھی مسجد کسی کی مملوک نہ رہے گی اور وہ مسجد ہو جائیگی اس میں کرایہ پر دینے کا کوئی حکم نہیں بیان کیا گیا پس ان عبارات سے ماخن فیہ میں استدلال نہیں کیا جاسکتا جب کہ اس کے خلاف خود فقہا فرماتے ہوں کہ مسجد تحت الثریٰ سے آسمان تک مسجد ہے اور مسجد کی بے حرمتی جائز نہیں اس کی چھت پر بلا ضرورت چڑھنا بھی اس کی حرمت کے منافی ہے

---

[1] حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم العالی سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ کے مشہور بزرگ حضرت مولانا شاہ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند رشید اور خلیفۂ اجل ہیں۔ حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہٗ العزیز کے داماد ہیں ——— بڑے پایہ کے عالم اور صوفی ہیں، آجکل حیدرآباد (مغربی پاکستان) میں مقیم ہیں، آپ کے تفصیلی حالات "تذکرہ مظہر مسعود" (حصہ اول) مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی، ۱۹۶۹ء) میں مطالعہ کئے جائیں۔ (مرتب)

Marfat.com

ھدایہ میں ہے لان المسجد معظم واذا کان فوقہ مسکن او مغتسل یتعذر تعظیمہ ——
درمختار میں ہے وکرہ تحتہا الوطؤ فوقہ والبول والتغوط لانہ مسجد الی عنان السماء
—— قال الشامی وکذا الی تحت الثری —— عالمگیری میں ہے اذا اراد انسان
ان یتخذ تحت المسجد حوانیت غلۃ لمرمۃ المسجد او فوقہ لیس معہ ذالک
کذا فی الذخیرہ —— فتاوی قاضی خاں میں ہے قال فقیہہ ابواللیث رحمہ اللہ تعالیٰ
لا یجوز لہ ان یجعل شیئاً من المسجد مسکنا او مغتسلاً۔ پس اس اختلاف کو دیکھتے ہوئے
اور جواز کی روایات میں تامل کرتے ہوئے ممانعت راجح معلوم ہوتی ہے، البتہ جب کہ صاحبین ضرورت کے
مقام میں مسجد کے اوپر یا نیچے غیر موقوف عمارت کی بنا کا بھی فتوی دیتے ہیں تو ایسی صورت میں موقوف
مستغل المسجد کا بنانا تو بالاولی جائز ہوگا، لہٰذا اگر ضرورت ملاحظہ کرتے ہیں تو بلا کھٹکے ان دکانین کے
بنانے کی اجازت دے دی جائے، میرے نزدیک ضرورت کے وقت میں ایسی بنا میں کوئی حرج نہیں
اور اگر ایسی ضرورت نہ دیکھیں تب بھی مولینا عبدالحئی مرحوم کے فتوے پر عمل کی اجازت دے سکتے ہیں کہ اگر حقیقت
میں یہ فعل کراہت رکھتا ہے تو اس کا بار مولینا مرحوم پر رہے گا، جس شان کی یہ مسجد بن رہی ہے اس کے
علم سے نہایت درجہ قلب کو مسرور پاتا ہوں، مولی تعالیٰ اس کے منتظمین اور معاونین کو اجر عظیم سے سرفراز
فرمائے، فقیر کا سلام ان حضرات کی خصوصاً اس کے صدر صاحب کی خدمت میں عرض کر دیں، اس شئے نے اور
بھی زیادہ مسرور کیا کہ آپ کے اثرات نے ان کو بھی محتاط بنا دیا ہے ورنہ اس زمانہ میں لوگ ایسے امور کی
اصلاً پرواہ نہیں کرتے، اگر کوئی اعتراض بھی کرتا ہے تو اس مشکل کی دوسری مساجد کو نظائر میں پیش کر کے
معترض کی زبان بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں —— مولوی منظور احمد سلمہ کی طرف سے اس قدر ذکر
لاحق ہوگیا ہے کہ کوئی کام بھی مجھ سے نہیں ہو سکتا، یہی وجہ ہے کہ میں آپ کے حسب منشاء اس مسئلہ کو
مدلل نہیں لکھ سکا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۵۷۔ مرسلہ ۱۲ اگست ۱۹۵۱ء

عزیز جاں نوازہ زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا قول استغفر اللہ رنگ لایا اور میں تعمیل حکم سے قاصر رہا جس کا
افسوس ہے میں اتنا ضرور چاہتا تھا کہ مزار شریف کو بہتر حالت میں دیکھتا لیکن آپ کی خواہش عرس نے اس
سے بھی محروم رکھا —— مجھے تو حسب دستور قدیم دہلی عرس کرنا تھا سو کیا اس آپ کے خط سے معلوم

Marfat.com

ہو کر کہ اس تحریک کا قوت دینے والا میں ہی ہوں مجھے حیرت ہوئی کہ میں سب کچھ کر گیا اور اپنے کرتوت سے ابتک غافل ہوں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۱ ۵۱

۵۵۸- مرسلہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء

ربیع فوادی ومنتہائے مرادی سندی ومعتمدی ادام اللہ حیاتکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ کل عزیزہ منو کا خط بنام میاں مسعود احمد سلمہا آیا جس سے العزیز کی علالت کا حال معلوم کر کے سخت فکر لاحق ہو گیا، شافی مطلق شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر اس فکر کو دور فرمائے تمہاری علالت کی خبر کیا ہوتی ہے کہ قلب ضعیف سے رہی سہی قوت بھی کھو دیتی ہے جس کی وجہ سے کسی عضو میں بھی قوت نہیں رہتی، ہر عضو میں درد پیدا ہو جاتا ہے ۔ اب شاید صحت کی خبر کچھ مداوی کر سکے، لہٰذا بلا پس صحت مزاج کی اطلاع دلائیں۔

جمعیت اور مفتی اعظم

یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے، جمعیۃ نے یہ طے کیا ہے کہ کسی مقام پر چاند ہو جائے اور جمعیۃ اپنے معتمد سے ہندوستان میں اعلان کرا دے تو تمام ہندوستان میں ایک روز عید ہوا کرے، جس کا جواب لکھا ہے، طبع ہونے پر حاضر کیا جائیگا ——— گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۱ ۵۱

۵۵۹- مرسلہ ۴ نومبر ۱۹۵۱ء

اعزی مولینا سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ نامہ العزیز باعث سکون ہوا مگر نہ معلوم کیا وجہ ہے کہ تمہارا خیال آتا ہے قلب میں درد محسوس کرتا ہوں، ترجمہ کی کیفیت نے نہایت درجہ مسرور کیا لیکن پھر بھی قلب کا وہی حال ہے، ان آنکھوں سے دیکھنے کو بہت طبیعت لوٹتی ہے مگر اسے سمجھایا جاتا ہے کہ مرضی مولیٰ میں تجھے کچھ چون و چرا کی گنجائش نہیں ۔

بلال کے مسائل

آپ کے خط آنے سے پیشتر کاپی لکھی جا چکی تھی لیکن پھر بھی آپ کے خدشہ کے رفع کے لئے کچھ ترمیم کی گئی، جو آپ کا خیال ہے یہی مولینا عبدالحفیظ کا خیال ہے جس کے جواب میں یہ شئے آگئی ہے کیا کہیں آپ کی نظر سے گزرا کہ قاضی القضاۃ اگر اپنا فیصلہ تمام صوبوں میں نافذ کرے تو شرعاً نافذ ہو جائیگا! ——— بہت اچھا ہو کہ اگر آپ اپنے خدشہ (پر) کچھ دلائل قائم کر کے بھیجتے تو یا تو ان کے

Marfat.com

جواب اس رسالے میں دے دئے جاتے یا میں رجوع کرلیتا، غیر طبع ہونے کے بعد ارسال کروں گا، اس وقت اس پر غور فرمائیں، اس پر بھی غور کرلیں کہ جو کمیٹی قائم کی گئی ہے اس کے مقام پر اگر چاند ثابت ہو تو وہ آپ کے فرمانے کے موافق اعلان کرسکے گی لیکن کسی دوسرے مقام پر ثابت ہو تو یہ کمیٹی کیا کرے گی؟ رہا اختلاف مطالع تو ظاہر الروایۃ میں اس کا اعتبار ہی نہیں جس پر اکثر کا فتویٰ ہے ——— یہاں بھی میرے سوا سب اس پر اجماع کئے بیٹھے ہیں لیکن ابھی تو وہ کچھ میرا لحاظ کر رہے ہیں ——— علماء کے جلسہ میں مجھے طلب کیا گیا تھا لیکن میں نے جواب لکھدیا کہ اس طرح یہ مسئلہ طے نہ ہوگا، آپ دلائل لکھیں اگر وہ آپ کی منشاء ثابت کریں گے تو رجوع کرلوں گا ورنہ جواب دے دیا جائیگا، لیکن انہوں نے اس کی نہ پرواہ کرتے ہوئے جلسہ کیا اور بالاتفاق طے کرلیا، مجبوراً رسالہ لکھنا پڑا، گھر میں اور حکیم صاحب کو ان کے گھر میں سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۱ ۵۱

۵۶۰۔ موصولہ ۴ر جنوری ۱۹۵۲ء

اعز عزیزاں سلمہم الرحمٰن المنان

وعلیکم السلام رحمۃ ربکم العلام۔ فقیر بخیریت ہے البتہ تمہاری فرقت باعث وحشت ہے، امید ہے کہ تقریب شادی سے فراغت پائی ہوگی، اس میں شرکت سے محرومی پر جہاں تک افسوس کروں بجا ہے، لیکن مشیت کے سامنے یہ بھی موجب عدم رضا ہے پس سوائے صبر کے چارہ نہیں، وہ تعالیٰ آپ کے اور ہم سب کے لئے مبارک کرے، افسوس کہ جبر کیا جاتا ہے لیکن طبیعت نہیں مانتی اور گریہ کا دامن تھامتی ہے وہ تعالیٰ اپنی مرضی پر رضا کی توفیق عطا فرمائے۔

کتابوں کے متعلق میں نے مولینا حفظ الرحمٰن سے کہا ہے وہ اسمبلی کی ممبری کے لئے کھڑے ہوئے ہیں اس سے فارغ ہونے کے بعد وعدہ کیا ہے کہ "میں نکلوا لاؤں گا لیکن آپ کے پاس آسکتی ہیں پاکستان نہیں جاسکتیں" میں نے اس ہی کو منظور کرلیا ہے۔ میں آپ کو بار بار لکھتا ہوں کہ یہ کتابیں سب تمہاری ہیں جو کتاب چاہیں شوق سے منگالیں لیکن آپ اس میں تامل کرتے ہیں، تمہارے پاس ان کتابوں کا ہونا میرے لئے خوشی کا باعث ہے، بالکل یقین کریں، یہاں تک کہ اگر کسی کتاب کا میرے پاس ایک ہی نسخہ ہو تب بھی طلب کرلیں، میں نے تو یہ پہلے ہی روانہ کیں تھیں لیکن افسوس کہ دو سو روپے خرچ کرنے کے باوجود واپس ہوئیں سب کو سلام دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ ۱۱ ۵۱

Marfat.com

۵۶۱ - اعزا اعزاء سلمہم اللہ تعالیٰ

بارھویں

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - فقیر ابھی علیل ہے، آپکی علالت کی خبروں نے نہایت ہی مضمحل کر رکھا تھا، کل جب سے آپ کا خط مطالعہ کیا ہے یک دم فرق محسوس کرنے لگا چنانچہ کل بارھویں کے لئے مسجد میں گیا تو بہت دشواری سے پہنچا لیکن جب آپ کا خط دیکھنے کے بعد واپس ہوا تو بلا سہارے اور بلا تکلف گھر پہنچ گیا، وہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ سے سرفراز فرمائے کہ وہ میرے لئے باعث صحت ہے، حکیم صاحب کو میں نے لاہور خط لکھا لیکن جواب نہ آیا، مجبوراً خاموش ہونا پڑا، وہ بھی بہت یاد آتے ہیں لیکن ان کی بے رخی باعث تسلی ہو جاتی ہے، خیر ان کو سلام تو کہدیں اور ان کی اس ہمدردی کا شکریہ کہ آپ کے علاج کے لئے لاہور سے واپس ہوئے وہ تعالیٰ ان کو خوش و خرم رکھے، ہاں ان کے گھر میں نہایت خلوص کے ساتھ سلام پہنچائیں کہ ان سے شمہ بھر بھی شکایت نہیں، ان کا آنا تو آپ کے لئے باعث قوت ثابت ہوا ہوگا ——— گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں، زیادہ کیا لکھوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ شام

۵۶۲ - موصولہ یکم مئی ۱۹۵۲ء

ربیع فوادی وعنتہا مرادی دامت برکاتہم

حاضری سرکار ابد قرار

السلام علیکم وعلی من لدیکم - میرے معلم عبید الرحمٰن مکی تھے، مجھ کو انہوں نے بہت آرام دیا تھا، سرکار ابد قرار کے حضور میں دعا کرنے کو ممنوع سمجھتے ہوئے وہ قبلہ رخ مسجد شریف کے کونے میں دعا کراتے ہیں اس لئے میں نے آپ کو لکھا تھا کہ آپ کو اس بارگاہ سے رخ پھیرنے کی ضرورت نہیں، سرکار صدیقی میں تو یہ بھی سلام پڑھوائیں گے لیکن جب دعا کا موقعہ آئیگا اس وقت ان کا یہ عمل ہوتا ہے - میں کیا بتلاؤں کہ میری طرف سے اس سرکار میں آپ کیا عرض کریں، آپ تو کچھ عرض کر بھی دیں گے میری زبان نے تو بوقت حضوری یاری دی نہ اب دیتی ہے، لوگ ہر سال ہی حاضر ہوتے ہیں اور مل کر جاتے ہیں مگر نہ معلوم تمہارا جانا کیسا ہے کہ اس کے اثر کی کیفیت بتلائی ہی نہیں جا سکتی -

مدینہ شریف کا نقشہ میں خود دیتا لیکن مشکل یہ ہے کہ وہاں وقت غروب بارہ بجائے جاتے ہیں اور تبدیلی زمانہ کے فرق کی وہاں نہیں چلتی اور نقشہ اوقات میں اس کا لحاظ ضروری ہے، ہاں اگر تمام شہر میں ایک گھنٹہ بھی نقشہ کے موافق رکھا جائے تو پھر اس سے دوسرے گھنٹے صحیح کئے جا سکتے ہیں اگرچہ دوسرے گھنٹے رواج کے موافق چلیں، اس میں آپ مولوی عبد الغفور سے مشورہ ضرور کریں،

Marfat.com

مولوی مسعود سلمہم کو میں سب کچھ بتلا دوں گا۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۶۳-

الزکی المخلص العزیز الشہیر سلمہم الرب القدیر وہوّن علیہ کل امر عسیر

سلامٌ، سلامٌ، سلامٌ، سلامٌ

لمحمود عارف بہائے انام

میرے عزیز تم نے کتابوں کے متعلق بعض ایسے جملے لکھ دیئے جن کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی جب بھی جواب کا ارادہ کرتا ہوں اور ان کلمات پر نظر پڑتی ہے دل بھر آتا ہے اور قابو میں نہیں رہتا، پچھلی مرتبہ جو کتابیں لی گئیں وہ معمولی تھیں اور ان کتابوں میں کچھ کام کی نظر آتی تھیں اس لئے ان کے خریدنے کا مصمم ارادہ کر لیا تھا لیکن اس نے جواب ہی نہ دیا، لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کتب خانہ رشیدیہ میں رکھ گیا تھا لہٰذا مالک کتب خانہ سے کہا گیا ہے کہ وہ جس قیمت میں آپ کو دے اس قیمت میں ہمیں دے دیں اور لیلا کو بھی لکھا گیا لیکن اس نے پھر بھی جواب دیا، میرا کتب خانہ تمہارا ہی ہے اگر آپ آجائیں تو اپنی پسند کی کتابیں لیجائیں، بلکہ جو کتب خانہ میں نہ ہوگی اس کو خرید دیا جائیگا۔ آپ ہرگز فکر نہ کریں سراجی خرید لی تھی، آپ کی سہولت کے لئے چند مسائل مع تخریج لکھے تھے جو مکان کی صفائی میں گم ہو گئے پھر لکھوں گا۔ استفاضہ کی تعریف شامی میں ملاحظہ کریں۔ تار اور ٹیلیفون کی خبروں پر وہ تعریف صادق نہیں آتی، ننھے اور اس کی والدہ وغیرہ کو سلام و دعا۔ اس کا نام کیا رکھا گیا ہے؟ امینہ بیگم سخت علیل ہیں دعا کریں، ان فکروں نے قوت سلب کر رکھی ہے، بیس پچیس خطوط سامنے ہیں اور ہاتھ کام دیتا نہیں

فقہی مسئلہ

فقط

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۶۴- مرسلہ ۱۹۵۲ء

اعز عزیز سلمکم المنان

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم الکریم العلام۔ نامہ گرامی نے قلب مضطر میں وہ طلاطم پیدا کر دیا جس نے جواب کی تحریر کے قابل بھی نہیں رکھا لیکن کچھ نہ کچھ تو جواب دینا ضروری ہے اس لئے چند کلمے لکھنے ہی پڑے، یہ صحیح ہے کہ اُس شوق کے آگے کسی دوسرے ذوق کی نہیں چلتی، وہ تعالیٰ کما حقہٗ اس کے برکات سے مستفیض فرمائے۔ مدینہ منورہ میں ایک عالم مولینا عبدالغفور صاحب ہیں ان سے میرا سلام عرض کریں

ان کی صحبت سے آپ بہت خوش ہوں گے، دوسرے صاحب جو بڑے پختہ علماء اہل سنت سے ہیں جن کا نام اس وقت مجھے یاد نہیں آتا لیکن مولوی عبدالغفور صاحب سے یا شہاب الدین صاحب تاجر پارچہ دہلوی سے ان کا پتہ معلوم ہو جائیگا۔ یہ تاجر صاحب بڑے صاحب اخلاق ہیں، میرے ساتھ ان کے اور ان علماء کے بڑے احسانات رہے ہیں، انہیں کے پاس میں نے قیام کیا تھا، آپ کے قیام میں بھی یہ حضرات بہت کچھ مدد دیں گے، میں شہاب الدین صاحب کو ہی ایک پرچہ تحریر کر دیتا ہوں، یہ مسجد نبوی کے قریب ہی رہتے ہیں، معلم میرے عبید الرحمٰن تھے، ان کے بھی میرے ساتھ بڑے احسان رہے اور نہایت آرام پہنچایا، دوسرے معلم محمد امین کاتب ہیں جو مجھے بار بار لکھ رہے ہیں کہ آپ کے متعلقین کو ہم ان سے زیادہ آرام پہنچائیں گے، یہ مجھ سے محبت تو کافی رکھتے ہیں مگر مجھے ذاتی تجربہ نہیں ان دونوں میں سے جس کو چاہیں آپ معلم کر لیں اور میرا حوالہ دے دیں کہ اس کو ہمارے ذریعہ آپ کا امتحان مقصود ہے، مدرسہ صولتیہ میں جانا ہو جائے تو مہتمم صاحب سے بھی سلام کہدیں، مکہ معظمہ میں تو شمشیر علی کے صاحبزادے آپ کو بہت مدد دے سکیں گے، معلم جب بارگاہ نبوی میں حاضر کرنے کے بعد دوسری جگہ دعا کیلئے جانے کو کہے تو نہ جائیں وہیں دعا کریں، افسوس اپنی محرومی پر مگر امید ہے کہ آپ مجھے نہ بھولیں گے ——— اول تو آپ سے کوئی غلطی نہیں ہوئی اور ہوئی ہی ہو تو میں نے معاف کی امید ہے کہ تم بھی میری غلطیاں معاف کر دو گے، میں جو لکھنا چاہتا ہوں لکھا نہیں جاتا جب لکھنے کا خیال کرتا ہوں گریہ دامن گیر ہو جاتا ہے، مجھے امید ہے کہ آپ سب سمجھ گئے ہوں گے کہ میں کیا لکھنا چاہتا ہوں اور کیا تم سے تمنا رکھتا ہوں یعنی ہر مقام پر دعا کی۔ فقط والسلام

حاضری دعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲

۵۶۵۔ موصولہ ۱۶ جولائی ۱۹۵۳ء

صاحب الفضائل العلمیہ والمناقب المرضیہ لازالت شموس ہدایتکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ——— یہ صحیح کہا کہ قوت ایمانی کا تقاضا ہے کہ منکرات کا سدباب کیا جائے لیکن اس کے ساتھ جب کہ عقل کی بھی رہبری ہو اور انسداد کا ظن غالب ہو، ایسی صورتیں یہاں بھی پائی جاتی ہیں ——— اس سوال نے کہ یاد بیچین کرتی ہے سخت بیچین کر دیا، آنسو تھمتا نہیں، دیکھئے کس قدر عرصہ میں طبیعت سنبھلتی ہے، اگر یہ سوال پہلے سے معلوم ہوتا تو خط لکھنا دوبھر ہو جاتا، مولیٰ تعالیٰ آپ کو ترقیاں عطا فرمائے کہ قبر میں چین نصیب ہو، میں تو سمجھتا تھا

---

۱۲ حضرت مفتی صاحب نے حضرت قبلہؒ سے بعض فقہی سوالات کئے تھے جو سلسلہ وار تھے (بقیہ آگے)

Marfat.com

کہ یہ کوئی مسئلہ ہوگا، البتہ لکھنے کی طاقت ہے نہ گنجائش۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۵۶۶- موصولہ ۱۶ فروری ۱۹۵۶ء

اعز عزیزاں سلمکم اللطیف الرحمٰن

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام وبرکاتہ علی التمام - اس مرتبہ تو آپ نے بہت ہی ترسایا، روزانہ ڈاک میں آپ کے خط کو تلاش کرتا تھا لیکن ناکام - آخر کل یوم دوشنبہ یہ مبارک گھڑی لایا، علالت کی خبر نے بہت مضمحل کیا وہ قائم وقیوم (عمر) طویل عطا فرمائے مگر مع الخیر والعافیہ اور مخلوق کو فیض یاب فرمائے، ——— میرے عزیز ملاقات کی جو تڑپ آپ اپنے قلب میں پاتے ہیں وہ میری تڑپ کی صرف جھلک ہے۔

میرے لئے بعض احباب نے کوشش کی لیکن چیف کمشنر صاحب نے کہا کہ ان کا معاملہ حکومت بالا کے اختیار میں ہے، وہاں سے خود ہی اپنے کو مستثنیٰ کرائیں تو ممکن ہے، اگر یہ چیز نہ ہوتی تو کیا آپ خیال کر سکتے ہیں کہ میں تمہارے پاس نہ ہوتا۔

حیلۃ الناجزہ میں جو طریقے فسخ نکاح کے لئے تحریر ہیں بوقت ضرورت میرے نزدیک بھی اس پر عمل ہو سکتا ہے لیکن قانون میں اس کی رعایت نہیں رکھی گئی اور جس قدر رکھی بھی گئی ہے تو اس پر عمل نہیں ہوتا، یہ مجبوری ہے کہ قانونی طور پر فسخ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

دھوپ گھڑی کا طریقہ تو مولانا ظفر الدین صاحب کے رسالے میں موجود ہے، اگر فرما دیں تو وہاں کے لئے دھوپ گھڑی کے گھنٹوں کے زاویئے نکال کر روانہ کر دوں؟ - غالباً افقی گھڑی مطلوب ہوگی ——— گھر میں سب کو اور حکیم صاحب کو اور ان کے گھر میں سب کو علیٰ قدر مراتب سلام ودعا کہدیں۔

کیا آپ کو میتھ میٹیکل ٹیبلز دریافت ہو گئی؟ - دھوپ گھڑی کی تیاری میں اس کی ضرورت پڑیگی۔

——— فقط والسلام محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(بقیہ حواشی صـ) غالباً اسی سلسلے میں اپنی بے چینی کا اظہار فرمایا ہوگا جو بظاہر سوال معلوم ہوتا ہوگا۔ حضرت قبلہؒ نے اپنے مکتوب گرامی میں تمام سوالات کے بالترتیب جوابات مرحمت فرمائے جو یہاں حذف کر دیئے گئے چوتھے نمبر پر ۱۲ آخر میں یہ تحریر ہے۔

Marfat.com

۵۶۷ - موصولہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۵ء

اعزی رفع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم - فقیر بخیریت ہے، مجھے نہ آپ کا خط موصول ہوا اور نہ حکیم صاحب کا، میں تو ہمیشہ انتظار میں رہتا ہوں - بکثرت خطوط آتے ہیں جن کا جواب پریشان کن ہوتا ہے اور جس کی طرف ہر وقت نظر لگی رہتی ہے اس طرف سے آخر شب کو نظر محروم پھرتی ہے ——— کس بچہ کے نام کی فرمائش ہے ؟ کیا میں اپنی دعا میں کامیاب ہو گیا ہوں، میں بڑی بیچینی کے ساتھ اس کے جواب کے انتظار میں ہوں ——— اگر میرا مقصود برآ گیا ہے تو اس کا نام تو محمد مقصود ہی مناسب معلوم ہوتا ہے اور آپ نے کوئی تجویز کر لیا ہو تو پھر وہ بہتر ہے ——— سب کو سلام کہدیں - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۶۸ - مرسلہ ۹ اپریل ۱۹۵۵ء

علم توقیت

اعزی دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - علم توقیت کے متعلق جو آپ کا خیال ہے بالکل صحیح ہے، اس کے متعلق جو مجھ سے سوال ہوتا ہے وہ میرے لئے نہایت خوشی کا باعث ہوتا ہے، میری تمنا یہ ہے کہ میری زندگی میں آپ حضرات اس فن میں بھی مہارت پیدا فرمالیں، میتھ میٹیکل ٹیبلز دستیاب نہیں ہوئی مگر میں اس کی تلاش میں ہوں، میرے پاس جو ہے اس کا کاغذ بہت خراب ہے جس کی وجہ سے نہایت بوسیدہ ہو گئی ہے ورنہ وہی ارسال کرتا اور سمت قبلہ اور دھوپ گھڑی بنانے کا طریقہ بھی لکھتا -

آپ کا آنا اب قریب یقینی کے ہو گیا اس لئے میری خواہش ہے کہ عزیزہ کو اور منو بیگم کو بھی معہ صاحبزادہ عالی قدر کے لے آئیں، امید ہے کہ اس پر ضرور توجہ فرمائیں گے - سب کو خصوصاً عزیزہ اور حکیم صاحب اور ان کے گھر میں سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۶۹ -

اعز عزیزان سلمہم المولی المنان

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام وبرکاتہ - بفضلہ تعالیٰ بہ نسبت سابق فقیر کی حالت بہت بہتر ہے،

Marfat.com

اطمینان فرمائیں، ایک ولی کامل کی رحلت کی خبر نے قلب پر نہایت درجہ اثر کیا اور پچھلے حضرات کے فراق کے اثر کو تازہ کر دیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کے صاحب زادۂ عالی قدر کی خدمت میں فقیر کی طرف سے تعزیت پیش کر دیں جس وقت اس سانحہ ہائلہ کی یاد آجاتی ہے قلب مضطر ہوتا جاتا ہے ——

——— پاسپورٹ مل جانے پر شکر ادا کیا، اب ویزا کے لئے دعا ہے کہ زندگی میں تمہاری زیارت میسر آجائے، اگر ممکن ہو تو عزیزہ بھی اگر ساتھ ہوں تو زیادہ بہتر ہو کہ ننھے میاں کے دیکھنے کو دل چاہتا ہے گو مخلوق کی طرف سے اب التفات قلب میں نہیں پاتا لیکن بایں ہمہ جب عزیز یاد آجاتا ہے تو اس کی ملاقات کی دل میں خواہش پاتا ہے، حسنِ خاتمہ کے لئے دعا کرتے رہیں، سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دعا ———

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۵۷۰- موصولہ ۲۶ اپریل ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر آجکل کتابت دیکھنے سے قاصر ہے کہ مسجد میں حاضر نہیں ہوتا، صرف جمعہ کو نماز کے بعد ہی آجاتا ہے، میرے نزدیک مزکی کے لئے عادل سے مراد غیر فاسق ہے پس اگر مستور مزکی ہو تو اس کا تزکیہ کافی ہے ورنہ اگر نزکی کے لئے بھی تزکیہ لازم مانا جائے تو تسلسل لازم آتا ہے، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ثبوت رمضان کے لئے بھی عادل شاہد کی خبر کو معتبر کہا گیا ہے اور پھر اس کی تصریح کر دی ہے کہ یہاں عادل سے مراد غیر فاسق ہے تو میرے نزدیک مزکی سے قسم لینے کی ضرورت نہیں لیکن اگر احتیاطاً قسم لی جائے تو متقی عالم قسم بھی لے سکتا ہے۔ صاحب رائے سے مراد مجتہد لینا غیر معقول ہے، یہاں صرف مزکی کے عمل پر اطمینان مقصود ہے سو وہ قسم سے حاصل ہو سکتا ہے لیکن میرے نزدیک بہتر یہی ہے کہ قسم نہ لی جائے ہاں اگر شاہد سے لی جائے تو مضائقہ نہیں۔ رہا تزکیہ تو وہ تو ضروری ہے، جہاں تزکیہ ممکن نہیں وہاں شاہد سے قسم لے لی جائے، صاحب بحر کا منشاء قسمیہ شہادت لینے سے ایسے ہی مواقع پر معلوم ہوتا ہے ———

اگر آپ کی طرف سے تقاضہ ہوتا تو پھر آپ کے ہاں کا نقشہ ضرور ارسال کیا جاتا، مولوی مظفر نے وہاں کے اوقات نکال کر بھیجے تھے تو ان کو بھی لکھ دیا کہ اب اتنی قوت نہیں کہ اس کی تصحیح کر کے تمہیں بھیجوں، صرف مولوی عارف اللہ کے تقاضہ پر راولپنڈی کے اوقات نکال کر بھیجے گئے، آپ ضرور نکالا کریں، اگر فرصت نظر آئے تو میں اس کتاب کی نقل بھیجدوں جس میں میں نے ہر عرض کے اوقات

Marfat.com

لکھدیئے ہیں، اس ہی کی نقل مولوی مظفر بھی لے گئے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱م)

۵۷۱۔ مرسلہ ۲ر نومبر ۱۹۵۸ء

اعزی اکرمی سلمہم وسارصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ مفید الوارثین کو میں نے دیکھا ہے، بعض مقامات غلط ہیں، ایک نقشہ میں نے لکھا تھا اس کو ارسال کرنا بھول گیا، اس میں کچھ کمی بھی تھی جس کو پورا کر کے ارسال کروں گا، آپ کے لئے وہ نقشہ ہی صرف کافی ہوگا ——— میں نے اپنے فتاوی کو نقل نہیں کیا، ابتدائی زمانہ کے صرف جوابات کے کچھ مسودات پڑے ہیں۔ حج کی کتاب شروع کر ہی دی ہے۔ اس کے بعد نکاح و طلاق کا بیان شروع کر دیں، میں تو نہایت کمزور ہو گیا ہوں، لیٹے لیٹے ہی فتاوی اور جوابات خطوط تحریر کئے جاتے ہیں، اس حالت میں الور شریف جا کر کیسے عرض کر سکتا ہوں ———

ننھے میاں سلمہم آپ کو زیادہ ستاتے تو نہیں افسوس کہ اس وقت حضرت تشریف فرما نہیں کہ اس کی شرارت ملاحظہ فرما کر مسرور ہوتے، مجھے تو اس کی باتیں سن کر بڑی مسرت ہوتی ہے۔ فقط والسلام

ترتیب فتاوی

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱م)

۵۷۲۔ موصولہ ۸ر دسمبر ۱۹۵۸ء

اعزی سلمہم اللہ تعالیٰ دامت فیوضہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا ارادہ معلوم ہو کر کمال درجہ مسرت ہوئی، میں خود بھی عرصہ سے اس کا ارادہ کرتا تھا، میرے نزدیک کتاب الحج کے بعد آپ کتاب الحیات والممات ہی لکھئے کہ اس کی سخت ضرورت ہے، اردو میں اس کا کہیں وجود نہیں، میں اس کا بہت بیچینی کے ساتھ انتظار کروں گا۔ نکاح و طلاق کے بیان میں تو بے شمار رسائل ہیں، اگر حج کا بیان ابھی شروع نہیں کیا ہے تو مدینہ شریف کے باب میں جو تحریر فرما رہے ہیں اس کے ختم کرنے پر اسے شروع کر دیں، وہ قادر مطلق آپ کے تمام ارادوں کو پورا فرما دے ——— آپ نے آنے کے متعلق کچھ تحریر نہ کیا، غالب یہ ہے کہ اس طرف زیادہ توجہ نہیں خیر جو مرضی مولیٰ ہے اس پر سر تسلیم خم ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱م)

Marfat.com

۵۷۳- اعزی سلمکم

وعلیکم السلام رحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

شریفیہ نہ بھیجا جائیگا بلکہ صرف سراجی خریدلی گئی ہے وہ ارسال کی جائیگی۔ اردو میں کوئی رسالہ ایسا نہیں دیکھا جو آپ کو مفید ہوتا اس لئے میں نے مختصر طور پر اس کے متعلق کچھ لکھا تھا اس ہی کو نقل کرا کر ارسال کروں گا، اور فرصت مل گئی تو بعض اور مسائل کی تخریج کروں گا۔ مجھے امید ہے کہ یہ مختصر ہی آپ کو فائدہ دے گی تخریج اوقات کے قواعد میں خود بھی بھول گیا مشکل سے خیال میں لایا فرصت کم ہے، تین روز کی مسلسل کوشش میں میں اس کو نکال سکا لیکن چوں کہ آپ کے لئے ضروری تھا اور بہت جلد اس لئے دوسرے کاموں کو چھوڑا گیا آپ نے عرض دلیل تفریق کردی حالاں کہ جمع کو ——————

—— یہاں تک لکھنے کے بعد خود اپنی غلطی پر واقف ہوا اور آپ کا عمل چوں کہ متفرق مقام پر تھا، دیکھ کر گھبرا گیا ورنہ یہ غلطی نہ ہوتی، میں نے جمع کرنے میں غلطی کی اور جتنا عمل کیا سب غلط رہا لیکن پھر بھی آپ کو اس نمونے سے مدد ملے گی لیکن آپ کے ہاں کے جو اوقات نکالے ہیں وہ صحیح ہیں کہ یہ میں نے اس کتاب سے (لئے) جسمیں صفر درجہ سے ۳۵ درجہ تک کے اوقات نکال رکھے ہیں، اس نقشہ کے نیچے دوبارہ مطلوبہ اوقات نکال کر ارسال کرتا ہوں —— سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۷۴-

اعزی اکرمی سلمکم و ابقاکم مع العافیۃ والفیضان

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تار سے جواب دینے کی وجہ یہ تھی کہ آپ گھبرا جائیں گے یا کچھ فائدہ نہ ہوگا، نامہ مسرت شمامہ نے نہایت درجہ خوشنود کیا اور قوی امید ہوگئی لیکن الور اور احمد آباد کے ویزا میں دہلی سے اجازت ہونی ضروری ہے یہاں کا اعتبار نہیں، بیشک بیشک اب بالکل یقین ہوگیا کہ آپ کے تشریف لانے کا مصمم ارادہ ہوچکا ہے مولیٰ تعالیٰ کامیاب فرمائے، لیکن یہ نہیں معلوم کہ عزیزہ اور صاحب زادۂ عالی قدر اور حکیم صاحب بھی ساتھ ہوں گے یا نہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۵۷۵- بسمہ تعالیٰ

عزیزی اکرمی سلمکم المولیٰ القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - وہ خبر بالکل غلط ہے بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، اگر ایسا ہوتا تو میاں سعید احمد بذریعہ تار فوراً اطلاع دیتے، لیکن اس خبر سے یہ فائدہ ضرور پہنچا کہ حکیم صاحب پہنچے ورنہ مدت ہوئی ان کی طرف سے تو سلام کا جواب بھی نہ آیا خطوط میں اگرچہ آپ کا خط سب کے بعد نظر سے گزرا ہے لیکن دیکھنے کے بعد پہلا کام یہی تھا کہ پیش کیا جا رہا ہے ——— گھر والوں کی بڑی تمنا تھی کہ بارہویں شریف میں آپ کی بھی شرکت ہوتی ——— خبر دینے والے نے کام تو خوب کیا تھا لیکن افسوس کارگر نہ ہوا، اور حقیقت بھی یہ ہے کہ ایسے محقق کے سامنے اس کی حقیقت ہی کیا ہے - فقط والسلام

بارھویں شریف

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۷۶- مرسلہ ۲۴ اگست سنہ ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز مکرم زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - بیشک فالج کے اثر نے نڈھال کر رکھا ہے، اس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتا، ——— حضرت نینھے شاہ صاحب کی خدمت میں میری طرف سے عرض کریں کہ مریدین اولاد کا درجہ رکھتے ہیں اور اولاد ہمیشہ ستاتی ہی ہے اس پر ان کو نکالا نہیں جا سکتا، سب پر پوری توجہ رکھیں اس میں آپ کے سلسلے کی ترقی بھی مضمر ہے، آپ کی قوت باطنی ایسی نہیں کہ تعلیم اس میں حارج ہو گی، مولیٰ تعالیٰ ان کو دینی اور دنیوی علوم کی اوج اعلیٰ پر پہنچائے، آپ سے معانقہ کرنے والے مولوی حفظ الرحمٰن کی وفات ہو گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ——— لاہور والوں کو آپ کی بہت ضرورت ہے، میں ان کو ہدایت کرتا رہتا ہوں، گھر میں سب کو اور ہمشیرہ عزیزہ سلمہا کے گھر میں سب کو سلام کہدیں - فقط والسلام

تعلیم دین

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۷۷-

فرید الذات والصفات رفع اللہ منہم منار السلام

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - کتابوں کا حصہ تمہارے اور عزیز ابو الخیر کے نام نہ آیا تو میری

Marfat.com

روح کو صدمہ ہوگا۔ فتوحات مکیہ کتب خانے میں موجود ہے تلاش سے نکلے گی۔ علم الکتاب آپ کو دے چکا ہوں۔ آپ مالک ہیں، تفسیر کشاف اور مرقاۃ کتب خانے میں نہیں ہے ؟
جو ابتداء میں پڑھائی جاتی تھی اور اس کی شرح جو حضرت مسعود شاہ صاحب کے مطالعہ میں رہتی تھی وہ اور چند تفسیریں میرے انتخاب میں ہیں، عزیزہ کی طبیعت کا حال نہیں لکھا، سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۵۷۸- موصولہ ۸ر جون ۱۹۶۶ء

حبی شریکی فی الحزن والسرور سلمہم الرب الغفور

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ——— لکھا نہیں جاتا ورنہ بہت کچھ لکھتا، عزیزہ کی تکالیف کے اثر نے مجھے سخت مجبور کر دیا ہے، بتلا نہیں سکتا کہ کیا حال ہے، اب مسجد میں نہیں جا سکتا شافی مطلق ان کو شفا عطا کر کے میری حالت سدھارے، بس سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۵۷۹- ۱۹۶۶ء

حبی شریکی فی الحزن والسرور سلمہم الولی الشکور

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ خدا جانے دل کیوں چاہا لیکن مزاج کیفیت مشاہدے پر موقوف ہے، میں نے دونوں عریضوں کا جواب دے دیا تھا اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ موصی اولی تم ہو، بہتر سے بہتر کتابیں اپنے حصہ کی پوری لے جانا کہ مجھے اس سے زیادہ فائدہ پہنچے گا، سب کو خصوصاً مولوی صاحب اور جنہوں نے موزے بنائے تھے ان کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۵۸۰- ۱۹۶۶ء

الکہف الشامخ الحریز والزکی المخلص العزیز ادام اللہ تعالیٰ علیہ سوابغ النعم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ آپ تو سرگرم محفلوں میں مسرور رہتے ہیں، آپ کو کیا خبر کہ محبت کا مارا مر رہا ہے، میں وصیت نامہ موصی الیہ جناب کو لکھ رہا ہوں، اپنے حصہ کی کتابیں کوئی

Marfat.com

نہ چھوڑیں سب لے لیں۔ زبیر سلمہٗ مع الخیر کے کام آئیں گی ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱)

(۷۱)

مراقد الحروف محمد مسعود احمد

(حیدرآباد، میرپور خاص، بہاول پور، لاہور، کوئٹہ)

۵۸۱ - ۳۱ مئی ۱۹۴۹ء

میرے مضطر و بیقرار پیارے فرزند تم ہمیشہ حافظ حقیقی کی حمایت میں رہو

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - کل تمہارا خط اور اس کے بعد تار پہنچا جس سے اس قابل بھی نہیں رہا کہ میں تمہیں صحیح طور پر خط بھی تحریر کر سکوں ——— اب سوائے اس کے کیا لکھوں کہ اس میری جان سے بعد سلام کہدو کہ ہر وقت مولیٰ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں کہ ایک یہی دوا تریاق کا حکم رکھتی ہے ——— اسی لئے میں تم کو اپنے سے جدا کرنے پر راضی نہ تھا مگر جو مشیت الٰہی میں ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے ۔ سب کو سلام و دعا کہدیں ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲)

نوٹ :- برادر مکرم مولانا منظور احمد رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۴۷ء میں پاکستان تشریف لے آئے تھے یہاں علیل ہو گئے، ۱۹۴۸ء میں راقم ان کی تیمارداری کے لئے پاکستان پہنچا، مرحوم اس وقت پھوپی صاحبہ کے ہاں حیدرآباد میں مقیم تھے، علالت روز بروز شدت اختیار کرتی گئی بالآخر نزع کا عالم طاری ہو گیا، حضرت والد ماجد قدس اللہ سرہٗ العزیز کو دہلی اطلاع دی تو حضرت مرحوم نے مذکورہ بالا گرامی نامہ تحریر فرمایا، پھر جب ۳ شعبان المعظم ۱۳۶۹ھ کو بوقت عصر ان کا وصال ہو گیا تو خدمت اقدس میں تار ارسال کیا گیا حضرت مرحوم نے مندرجہ ذیل مکتوب گرامی ارسال فرمایا۔

۵۸۲ - یکم جون ۱۹۴۹ء

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد — روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

Marfat.com

میرے مضطر و بیقرار بیٹے، فرزند دلبند حافظ حنیف کی خدمت میں
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کل تمہارا خط اور اس کے بعد تار
بھیجا جس سے دل قابل ہی نہیں رہا کہ میں تمہیں صحیح طور پر
خط بھی تحریر کر سکوں اس کا بھی سخت افسوس ہے کہ میری
جانب سے زیادہ عزیز کے خط کا جو جواب ارسال کیا تھا وہ بھی نہ پہنچا
نہ معلوم کن جذبات کے ماتحت وہ جواب تحریر ہوا تھا اب اس
قابل کہاں کہ میں اونکو تحریر کر سکوں تمہارا ہی جواب
یہ مشکل کشا رہے ہوں اب سوائے اسکے کیا کہوں کہ اوس خبر کی
جان سے کہیں زیادہ کہ ہر وقت مولی تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں کہ ایک
بھی دوا نہ بات کا حکم لکھتی ہے۔ اونکا جواب تو جہاز
ذریعہ بھیجا گیا تھا اور مدت ہو گئی اب تک نہ پہنچا۔ افسوس
اسی لئے میں تمکو اپنے سے جدا کرنے پر راضی نہ تھا مگر جو مشیت
الٰہی میں ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے سکو سلام و دعا کہہ لیں والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱)

Marfat.com

لِلّٰہ ما اعطیٰ ولہ ما اخذ وعندہٗ اجل مسمّٰی

اندوہ گسار من بکنار شکیبائی آرام گرفتہ باشید

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - مولیٰ تعالیٰ اس جاں کاہ صدمہ پر تمہیں صبر عطا فرمائے اور اس پر اجر عظیم سے سرفراز کرے۔ مرحوم جن خوبیوں کے مالک تھے ان پر نظر رکھتے ہوئے امید قوی ہے کہ عطایائے عظیم سے ان کو نوازا گیا ہوگا۔ مولیٰ تعالیٰ اس سے بھی زائد ان کے درجات بلند فرمائے۔ تم نے ان کی بڑی خدمت کی اور اس میں جن مصائب و مشکلات کا تم کو سامنا کرنا پڑا اس کا میرے قلب پر نہایت گہرا اثر ہے، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کے ثواب کو ہمیشہ ہمیں بڑھاتا رہے ـــ جو کچھ میں نے لکھا اگر وہ صحیح ہے اور یقیناً صحیح ہے تو پھر رنج کا کوئی مقام نہیں کہ ان کو بھی فوائد عظیم حاصل ہوئے، اور ان کے طفیل تمہیں بھی۔ اگر ان کے لئے ترقی درجات کی دعا کرتے رہیں تو تمہارے لئے اور بھی ترقی کا باعث ہے، میری طرف سے دوسرے اعزہ اور احباب کی بھی انہی مضمون کے ہم معنی الفاظ میں تعزیت کر دیں کہ فرادی فرادی ہر ایک کے لئے تحریر میرے لئے اب دشوار ہے اور میرا کچھ خیال نہ کریں کہ میرا تو یہ حال ہے کہ ع مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں، میری تو پیدائش انہی لئے ہوئی ہے ـــــــ

ـــــــ اس زمانے میں تم نے مجھے تسکین دینے میں بھی بڑی کوششیں کیں مولیٰ تعالیٰ اس پر بھی اجر عظیم عطا کرے ـــــــ مرحوم کے ساتھ بڑی بڑی تمنائیں وابستہ تھیں اب ان کا رخ بھی تمہاری جانب ہو گیا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تم سے میری آنکھیں ٹھنڈی رکھے، اور مخلوق کو تمہاری دینی خدمت سے بہرہ ور کرے، سب کی خدمت میں سلام کہیں اور تسلی دیں - والسلام مع دعوات کثیرہ

محمد منظر احمد عفی عنہ ۱۹۴۱ء

ان کے لئے چار روز تک فاتحہ کی تقریب کی گئی ہے۔

نوٹ :- برادرم مکرم مولینا منظور احمدؒ کی وفات پر راقم بیچین و مضطرب ہوا اور اسی اضطراب اور بیچینی کے عالم میں ایک مکتوب حضرت قبلہ قدس سرہٗ کی خدمت میں ارسال کر دیا، حضرت مرحوم نے جواب میں مندرجہ ذیل صحیفۂ گرامی ارسال فرمایا :-

Marfat.com

۵۸۳- جون ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر رفع اللہ درجاتکم

تلقین صبر

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - میں نے اس سے قبل دو خط بھیجے لیکن آج تمہارے خط پہنچنے سے معلوم ہوا کہ وہ ابھی تک نہ پہنچے، اسی طرح تمہارا خط بھی آج کئی روز بعد ملا، میرے عزیز! ماشاء اللہ تم تو نہایت عاقل ہو تم کو ایسے کلمات تحریر نہ کرنے چاہئیں جس سے میرے زخم ہرے ہیں، اس نعمت الٰہی سے تم نے کتنے زمانے فائدہ اٹھایا کیا اس کا یہی بدلہ ہے کہ جب وہ لے جائے تو ہم جزع فزع کریں؟ - میں خوب جانتا ہوں کہ جس قدر اس سانحہ سے تم کو تکلیف پہنچی ہے دوسرے کو نہیں پہنچی مگر ہمیں تو دیکھو کہ ہم کتنے زخم کھائے ہوئے ہیں، پھر ہمیں تو سوائے شکر کے اور کوئی راہ دکھلائی نہیں دیتی اگرچہ یہ ضرور ہے کہ اب اس قابل بھی نہیں رہا کہ بلا تکلف مسجد اور گھر کے درمیان آمد و رفت کر سکوں لیکن یہ میرے قلب کا قصور ہے کہ وہ بغایت درجہ ضعیف ہو چکا ہے ورنہ زبان سے بحمداللہ کوئی لفظ ایسا صادر نہیں ہوتا جو ضمناً شکایت مولیٰ تعالیٰ کو مشیر بھی ہو ——— باقی سب کو سلام کہدیں، ابھی اس قابل نہیں ہوں کہ ان لوگوں کا شکریہ ادا کر سکوں اور ان کی تسکین خاطر کے لئے کچھ لکھ سکوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ سلام

۵۸۴- ۱۹ جون ۱۹۴۹ء

توجہ الی اللہ

ربیع فوادی ومنتہاء مرادی ادصلکم اللہ الیٰ غایتہ مایتمناکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - جواب پہنچنے کی شکایت آئی ہے حالاں کہ کوئی خط ایسا نہیں چھوڑا جاتا جس کا جواب نہیں دیا جاتا ہوا البتہ یہ ضرور ہے کہ جب تک تازہ زخم تھا جواب لکھنے میں کچھ زیادہ دشواری نہ ہوتی تھی اب معلوم ہوتا ہے کہ پک گیا ہے اس لئے اب کسی کو دو حرف بھی لکھنے دوبھر ہو گئے تمہاری حالت کا مجھے بخوبی احساس ہے جب زیادہ بیقراری ہو تو میری حالت کو سامنے رکھ لیا کرو کہ بچپن سے لے کر اس وقت تک کیا کچھ گزری ہے اس وقت کون کون سے زخم تازہ ہو رہے ہوں گے، اس وقت سوائے اس کے چارہ نظر نہیں آتا کہ متوجہ الی اللہ ہوں، یہی توجہ مرہم کافوری ثابت ہو رہی ہے، تمہیں بھی اسی طرح اس کا علاج کرنا چاہیئے ——— سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دعا - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ سلام

Marfat.com

۵۸۵- یکم جنوری ۱۹۵۰ء

تلقین حلم

ولدی وقطع کبدی حرسکم اللہ تعالیٰ عن لسان المعاندین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - فقیر بخیریت ہے لیکن علالت ونقاہت تو طبیعت ثانیہ ہو ہی چکی ہے اعزہ کے حالات معلوم کرکے اور بھی قلب مضمحل ہوا جاتا ہے - عزیزہ عائشہ بیگم اور مولوی مظفر احمد سلمہٗ کی علالت کی خبریں بھی پہنچتی رہتی ہیں، وہ تو محبوب حقیقی کی محبت نے سنبھال رکھا ہے ورنہ یہ افکار وآلام کیوں کر برداشت ہو سکتے تھے ؟ تو میرے عزیز تم کو بھی معیت خداوندی پر نظر رکھنی چاہیئے، نیز جو کچھ پیش آیا ہے قضا وقدر کے ہاتھوں آیا ہے تو ہمیں کیا گنجائش ہے کہ اس حکیم مطلق جلّ اسمہٗ کے فعل پر اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کریں ——— پھوپی صاحبہ اور بابو صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں اور میری طرف سے شکریہ ادا کریں - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

۵۸۶- اگست ۱۹۵۰ء

عزیزی وقطع کبدی رفع قدرہم ومنزلتہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم - میں نے یہ خیال کیا تھا کہ شاید قرآن کریم کے مضامین پر کچھ لکھنا چاہتے ہو جسمیں تبلیغ اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات کا بھی مواد ہو اس لئے چند کتابیں تجویز کی تھیں جو کتب خانہ میں موجود ہیں لیکن تم اردو میں قرآنی خدمات کی تاریخ کے عنوان کے ماتحت کچھ تحریر کرنا چاہتے ہو اس میں ——— تمام اردو تراجم وتفاسیر اور ان کے مصنفین کی شان علم کی معلومات کی ضرورت ہے، میرے پاس اردو تفاسیر میں صرف تفسیر قادری ہے جو تمہارے پاس ہے اور تفسیر حقانی کے سوا اور کوئی تفسیر نہیں حالاں کہ بہت لوگوں نے تفسیریں لکھی ہیں ——— عربی تفاسیر کی صحیح فہرست نہیں سینکڑوں وہ تفسیریں ہیں جن کا آج دنیا میں وجود نہیں ملتا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲م

نوٹ | راقم نے ڈاکٹریٹ کے مقالہ کے لئے حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز سے استفسار کیا تھا، عنوان تھا "اردو میں قرآنی تراجم اور تفاسیر" - مندرجہ بالا جواب اسی سلسلے میں تحریر فرمایا ہے، بفضلہ تعالیٰ یہ مقالہ فروری ۱۹۶۶ء کو پایۂ تکمیل تک پہنچ گیا - ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے -

Marfat.com

۵۸۷- ۱۱ر نومبر ۱۹۵۰ء

غمخوار من بشاد بہائے بیکراں ہمکنار باد

السلام علیکم وقلبی لدیکم - ہمارا حال تو اس شعر کا مصداق ہے ؎

من و پروانہ و بلبل ہمہ یکجا جمع اند
چشم بد دور کہ جمع اند پریشانے چند

تو بھلا ہم سے عید کا کیا تعلق - یہ صحیح ہے کہ اس موقعہ پر مخلوق رنگا رنگ کی شادمانیوں میں مصروف وشادمان وخنداں ہے تو اس میں تعجب کی کیا بات ان کی قسمت، اگرچہ ان میں بھی ایسے ملیں گے جن میں کوئی نہ کوئی ہم سے بھی مناسبت ہوگی لیکن ہمارے حصے میں جو آیا ہے وہ تو بڑا گراں قدر ہے ؎

بلبل کو دیا نالہ تو پروانہ کو جلنا
غم ہم کو دیا سب سے جو مشکل نظر آیا

ع بہہ گیا آنکھوں سے خوں ہو کر دل آفت پسند۔
ع مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں۔

سب کو سلام و دعا کہدیں - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۸۸- ۷ر اگست ۱۹۵۱ء

سرور فواد العلیل میاں مسعود احمد سلمہم الجلیل

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - نامہ العزیز پرتمیز موصول ہو کر باعث فرحت وسرور ہوا، امر مراجعت میں فقیر کیا رائے دے سکتا ہے، اگر اس تعالیٰ کی مرضی ہوتی تو تمہیں تحصیل رائے کی حاجت واقع نہ ہوتی، پس مشیت ایزدی کے سامنے مجال دم زدن کہاں! ——————

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

نوٹ | برادرم مرحوم مولانا منظور احمدؒ کے وصال کے بعد راقم نے دہلی مراجعت کا ارادہ کیا اور حضرت قبلہ قدس سرہ سے اجازت اور رائے طلب کی۔ مذکورہ بالا جواب اسی سلسلے میں مرحمت فرمایا گیا ہے۔

Marfat.com

۵۸۹- ۱۶ ستمبر ۱۹۵۲ء

ولدی و قطع کبدی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ خیریت سے پہنچنے کی خبر نے مطمئن کیا وہ مومن مہیمن تمہیں ہمیشہ آرام و چین سے رکھے لیکن تم نے جانے کے بعد ہمیں بے آرام کر دیا، اسی وجہ سے تم سے بہت بے رخی رکھی مگر کام نہ آئی۔ اب دیکھئے کب تمہاری صورت نظر سے اوجھل ہوتی ہے؟۔ اگرچہ تمہارے جانے کی رات بھی بہت بیچینی سے کٹی لیکن دوسری رات اختلاج کا سخت دورہ پڑا اور آج شب کو گردہ کا لیکن دوائی نے فائدہ نہ دیا کہ اس حکیم مطلق کے حکم سے سکون حاصل ہو گیا۔ تم نے ایسی لائن اختیار کی ہے کہ اس میں یہاں ترقی حاصل ہونی دشوار نظر آئی اس لئے مجبور ہو گیا ورنہ حتی الامکان کوشش کی جاتی۔ فقیر کی علالت کی بنیاد یہی رنج و آلام ہیں تو ان کو دوائیاں کیا فائدہ دے سکتی ہیں۔ اپنی زندگی میں تم کو برسر روزگار دیکھوں تو کچھ اطمینان میسر آئے[1] ——— تمہارے خط نے نہ معلوم مجھ سے کیا لکھوا دیا جو قابل لکھنے کے نہ تھا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۶

۵۹۰- ۲ فروری ۱۹۵۳ء

وہ تو غیروں کے لئے یاد کا باعث بنی
ہم نے سمجھا تھا کہ بھلا دیگی کسی کو چشم تر

ولدی و قطع کبدی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ۔ اس میں شک نہیں کہ محفل میلاد اپنی ذات میں نہایت پر کیف تھی لیکن دیکھنا یہ ہے کہ جس نے اپنے بعض جگر کے ٹکڑوں کو تہہ خاک دبا رکھا ہو اور بعض کو بدن سے

---

[1] راقم کو برسر روزگار دیکھنے کی جو حضرتؒ نے تمنا ظاہر فرمائی ہے بحمداللہ وہ پایہ تکمیل تک پہنچی، اور ۱۹۵۸ء میں ایم۔ اے کرنے کے بعد راقم گورنمنٹ کالج۔ میرپور خاص میں لیکچرار ہو گیا، ۱۹۶۴ء میں حضرتؒ مرحوم جب پاکستان تشریف لائے تو غریب خانے کو بھی رونق بخشی، ۱۹۶۶ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج، کوئٹہ میں بحیثیت پروفیسر تقرر ہوا اور نومبر ۱۹۶۸ء کو گورنمنٹ کالج لورالائی (مغربی پاکستان) میں بحیثیت پرنسپل تقرر ہوا لیکن اس ذمہ داری کے ساتھ غیر شرعی امور کے ارتکاب کے خوف سے جو معاشرہ کا جز بن گئے ہیں یہ عہدہ قبول نہیں کیا اور معذرت پیش کر دی۔

Marfat.com

باہر پھینک رکھا ہو اس نے اس کیف سے کس قدر حصّہ لیا ؟ ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۹۱ - ۲۵ فروری ۱۹۵۳ء

ولدی و قطع کبدی سلمکم المولی القوی و نصرکم بالخفی

سلام اللہ کل صباح یوم

علیٰ من عندہ قلبی و روحی

کسی شئے پر اظہار افسوس کا منشاء صرف اسی قدر تھا جس کا تم نے اظہار کیا اور بس ۔ مجھے امید ہے کہ اپنے بھائیوں سے سبقت لے جاؤ گے اور اپنے اجداد کا نمونہ ثابت ہو گے ، کتب دینیہ کا اگر خود بھی مطالعہ کیا تو تمنا دلی بر آئیگی ۔ میاں سعید احمد سلمہٗ بھی کچھ تھوڑا وقت اس کے لئے دیتے ہیں چنانچہ قریب نصف قرآن کریم کا ترجمہ کر لیا ہے اور اسی مقدار میں کنز الدقائق بھی پڑھ لی ہے اور بلا تکلف ترجمہ کر رہے ہیں ، امید ہے کہ وہ بھی کچھ نہ کچھ استعداد پیدا کر لیں گے ۔ تمہارے مرحوم دونوں بھائیوں کا جب خیال آجاتا ہے اور ان کی تصویریں سامنے آکھڑی ہوتی ہیں تو بیان نہیں کر سکتا کہ دل پر کیا گزرتی ہے اور یہی حال تمہاری والدہ اور بہن کا ہے ، ہر چند علاج کرتا ہوں مگر یہ شئے ادویہ کے اثر کو باطل کرتی رہتی ہے اس لئے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ، زیادہ کیا لکھا جائے سب کو سلام کہدیں ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۹۲ - ۲۷ جون ۱۹۵۳ء

عزیز القدر نجستہ سیر اوصلکم علیٰ ما یتمنا کم الاکبر

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ اس عید کو تمہاری یاد نے بہت بیقرار رکھا ۔ کوئی شئے نہ بھلا سکی

تنہائی میں کیا کیا نہ تمہیں یاد کیا
کیا کیا نہ دل زار نے ڈھونڈی ہیں پناہیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۹۳- دسمبر ۱۹۵۳ء

وعلیکم السلام

ہجر کے غم کا، تصور ہی ہوتا اگر علاج
پھوٹی کوڑی بھی نہ پھر وصل کی قیمت رہتی

ہاں یہ صحیح ہے کہ طبائع مختلف ہیں، کسی کو اس کے رب کریم نے قناعت کی دولت سے سرفراز کیا ہے وہ تصور ہی پر قانع ہے اور کوئی حریص پیدا ہوا ہے وہ تصور کو کب خطرہ میں لاتا ہے، یہ دوسری بات ہے کہ کسی کو دال نہ ملے تو کہے کہ مجھے تو روکھی ہی بھاتی ہے۔ مگر تعجب تو اس قانع پر ہے کہ ایک طرف تو قناعت کا دم بھرتا ہے اور کسی کی یاد کو باعث سکون کہتا ہے دوسری طرف "محفل میلاد کی یاد نے محزوں کر دیا" کا قول بھی ساتھ ہی لگا ہوا ہے لیکن ہے منصف خدا لگتی بات بھی کہہ گیا کہ "حقیقی مسرت تو دید پر مبنی ہے"۔ خیر ایک مسئلہ تو حل ہو گیا کہ مسرت دو قسم کی ہوتی ہے ایک حقیقی اور دوسری مجازی، جیسے اُلٹے توے کا ہنسنا جو سوزش جگر سے حاصل ہے۔

آجکل فقیر کچھ پریشان خاطر ہے بدیں وجہ اپنے دل کو بہلانے کے لئے یہ چند جملے تحریر میں آئے دوسرے بجز سلام کے جواب کے کوئی لکھنے کی بات تھی بھی نہیں ——— اور مجھے تو سلاموں کی امانتیں سپرد نہ کیا کریں کہ میں اس کا اہل نہیں، ثانیاً ہر ایک کو سلام پہنچاتا پھروں تو کوئی مجھے دیوانہ کہے گا، یہ کام تو میاں سعید احمد سلمہم سے لے لیا کریں۔ جگہ ہے نہیں سلاموں کا ڈھیر ہو جاتا ہے، اب خیانت صدور میں نہ آئے تو اور کیا ہو سکتا ہے ——— مجھے اتنی فرصت کہاں۔ اکثر وقت خطوط و فتاوے کے جواب میں گزر جاتا ہے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۵۹۴- ۲۶ مئی ۱۹۵۴ء

اعزی سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔

نہ مرو تم ان پہ مضطر کہ یہ بت ہیں چند روزہ
تم اسی خدا کو پوجو کہ جسے اجل نہ آئے

تمہاری پھوپی نے اپنے والد کا اثر بغایت درجہ قبول کیا ہے اور ہماری دوسری دادی کی اولاد

Marfat.com

میں صرف انہوں نے ہی دادا صاحب کا اثر قبول فرمایا اور بس - یہاں چوں کہ گرمی شدت سے ہے اس لئے اب خطوط کے جوابات دشوار ہو گئے ہیں - اگر روزانہ ڈاک کی اوسط آٹھ ہے تو مشکل سے چار کا جواب دیا جا رہا ہے، باقی سب بقایا میں رہتے ہیں - جسکی وجہ سے چالیس پچاس کا جواب لکھنے میں تعویق ہے - یہ چند کلمات بڑی دشواری سے تحریر میں آئے ہیں - سب کو سلام کہدیں ——

—————— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

نوٹ حضرت قبلہ قدس سرہٗ نے اس مکتوب گرامی میں احقر کی جن پھوپی کا ذکر فرمایا ہے وہ اعلیٰ حضرت جدامجد مولانا محمد مسعود شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند حضرت مولانا عبدالمجید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی چھوٹی صاحب زادی اور حضرت کی عم زاد ہمشیرہ ہیں - حضرت کو ان سے بے پناہ محبت تھی، حتیٰ کہ ایک مکتوب میں یہاں تک تحریر فرمایا :-

"تم سے جو ناراض ہے میں اس سے ناراض ہوں - عزیز مسعود احمد سلمہم سے اسی وجہ سے خوش ہوں کہ وہ تمہارے فرماں بردار اور تمہاری تعریف میں رطب اللسان رہتے ہیں"۔ (۲۳ جنوری ۱۹۵۷ء)

۵۹۵ - ۲۶ فروری ۱۹۵۷ء

اعزی اکرمی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - مولوی محمد محمود سلمہم المولی الودود کی علالت کی خبر پھر باعث تشویش ہو گئی - شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور ان سے امت مرحومہ کو مستفیض کرے - پھوپی صاحبہ اور ڈاکٹر صاحب اور حکیم قیام الدین وغیرہم کو سلام کہدیں، شکر کریں کہ ڈاکٹر صاحب شفیق و مخلص اور درویش صفت کی صحبت تمہیں حاصل ہو گئی جو میرے لئے بڑی خوشی کا باعث ہے، حضرت خواجہ محمد زماں قدس سرہ کے مزار انور پر حاضری کا اتفاق ہو تو میرا سلام بھی عرض کر دیں اور دعا کی درخواست - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۶

Marfat.com

۵۹۶- ۲۱ر مارچ ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ تمہارا خط مولوی محمد احمد کو دے دیا ہے وہ سلام کہتے ہیں، یہ بچہ عجیب ہی پیدا ہوا تھا تقریباً ایک ماہ کی عمر ہوگی، بیماری کے ایام میں میرے پاس دم کرانے کے لئے بھیجا جب مجھے اس نے دیکھا تو سلام کیا، مجھے بڑی حیرت ہوئی اور خیال کیا کہ یہ بچہ اپنے اجداد کا نام روشن کرے گا لیکن دو تین روز کے بعد معلوم ہوا کہ وہ تو آخر سلام کرنے کے لئے آیا تھا۔ اس کا انداز ایسا قلب پر جم گیا ہے کہ اکثر اوقات بیچین کرتا ہے خصوصاً جب اس کا ذکر آتا ہے تو وہ سامنے آجاتا ہے فصبر جمیل و لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ خیر تم بھی صبر کرو امید ہے کہ ہمارے لئے اعلیٰ درجہ کا شافع و مشفع قرار دیا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ام)

نوٹ:- برادر گرامی حضرت مولانا محمد احمد صاحب کے ہاں فرزند ارجمند تولد ہوا تھا، ایک ماہ کے بعد اس کا انتقال ہوگیا، یہ صحیفۂ گرامی اس کے متعلق ہے۔

۵۹۷- اپریل ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، قادر کارساز تمہیں امتحان میں کامیاب فرمائے۔ اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔ اکثر پڑھتے رہیں اور مولوی محمد محمود صاحب سلمہم بھی دعا کی درخواست کریں، آج شب کو مسجد فتحپوری میں بم پھٹا لیکن کچھ زیادہ نقصان نہیں ہوا صرف دو آدمیوں کے معمولی چوٹ آئی۔ یہ خبر جب پہنچے تو زیادہ پریشان نہ ہوں ——— اس وقت تمہیں بھی بم کے حادثہ کی وجہ سے اطلاع دینی ضروری سمجھ کر خط لکھا گیا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹ام)

نوٹ | مسجد فتحپوری کے مغربی اور شمالی جانب ملحقہ عمارات پر چوں کہ ہندوؤں کا قبضہ ہے اس لئے ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۸ء تک تقریباً سات بم مسجد میں گرائے گئے۔ لیکن حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز کے پائے استقامت میں ذرا جنبش نہ آئی۔ مندرجۂ بالا مکتوب گرامی میں اسی طرف اشارہ ہے۔

Marfat.com

۵۹۸- ۲۲ر جون ۱۹۵۷ء

نور طرفی الکلیل وسرور فواد العلیل سلمہم المولی الجلیل

استخارہ کے بارے میں

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ مولیٰ تعالیٰ کے فعل میں کون دم مار سکتا ہے، بلکہ اس کا افسوس بھی نہ ہونا چاہیئے لیکن یہ نہ معلوم ہوا کہ انکواری کے بعد کیا عذر رہا ——— استخارۂ مسنونہ تو وہی ہے جو رسالہ رکن دین وغیرہ میں تم کو ملے گا وہ استخارہ تمہیں کو کرنا چاہیئے اور کسی اشارہ کے معلوم کرنے کے لئے جو عمل کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ واللیل۔ والشمس۔ والتین۔ قل ھو سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ کہتے ہوئے سو جائیں یا خبیر اخبرنی ——— یہاں جو بات آئی ہوئی ہے وہ اگرچہ بہت بہتر ہے لیکن بہت دور ہے، معہذا مجھے امید نہیں کہ میرے بعد یہاں ان کا کوئی خیال رکھ سکے گا تمہاری رقم تمہیں مبارک رہے، مجھے اب کسی شئے کی خواہش نہیں رہی بلکہ جو کچھ بھی ہے وہ وبال معلوم ہوتا ہے۔ امسال میاں منور اور میاں منظور رحمہما اللہ تعالیٰ کی یاد نے بہت محزون کر رکھا ہے میاں منظور کی قبر پر جاکر میرا سلام کہدیں، مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنے حفظ وامان میں ترقیات دارین سے مالا مال فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۵۹۹- ۱۳ر نومبر ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، مطمئن رہیں ——— ہم لوگ سوزش غم والم ہی کا ذائقہ بنائے گئے ہیں۔ اگر وہ کریم کرم فرمائے (اور اس کی رحمت سے یہی امید ہے) تو آسائش تو عقبیٰ ہی میں میسر آئیگی ——— میں بوجہ عدیم الفرصتی انہی چند کلموں کی تحریر کے قابل ہوں امید ہے کہ اس کا کچھ خیال نہ کریں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۶۰۰- ۸ر جنوری ۱۹۵۸ء ۷۸۶

ہر کس گرفتہ دامن سرو بلند خویش
مائیم و گوشہ و دل دردمند خویش

عزیز پر تمیز رفعکم اللہ قدرکم

Marfat.com

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ - نامہ العزیز (باعث) تسکین خاطر ہوا، فللہ الحمد علیٰ ذالک عزیز من اس تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنا بڑی دولت ہے فراق کی تلخی بھی اس میں خوشگوار ہوتی ہے، فقیر بھی علیل رہتا ہے دعا سے فراموش نہ کریں - والسلام مع الدعا

محمد مظہر عفی عنہ (۱۹۵۸ء)

۶۰۱ - ۲۶ جولائی ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم واولہم الیٰ غایۃ ما یتمناہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم - مولیٰ تعالیٰ تمہیں یہ کامیابی مبارک فرمائے اور ترقیات بے پایاں سے تمہیں نوازتا رہے - یہ قابلیت کہاں کہ اس کرم نوازی پر اس کریم کا شکر ادا کیا جاتا رہے - اللّٰھم لا تحصی ثناءک انت کما اثنیت علیٰ نفسک والحمد للہ علیٰ ذالک - فقط والسلام

محمد مظہر عفی عنہ (۱۹۵۸ء)

نوٹ راقم جب جولائی ۱۹۵۸ء میں ایم - اے (اردو) میں کامیاب ہوا اور سندھ یونیورسٹی کے تمام امتحانات میں اول آیا تو حضرتؒ کی خدمت بابرکت میں اطلاع دی گئی - یہ حضرتؒ کی دعاؤں کا اثر شیریں تھا کہ راقم کو اس کامیابی پر گورنر مغربی پاکستان کی طرف سے گولڈ میڈل اور وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی کی طرف سے سلور میڈل دیا گیا، مندرجۂ بالا مکتوب گرامی میں اسی طرف اشارہ ہے

۶۰۲ - ستمبر ۱۹۵۸ء

قرۃ العیون وفرحۃ فواد المحزون سلمہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم - بشارت نامہ باعث فرحت وسرور ہوا - وہ تعالیٰ العزیز کو ترقیات دارین سے سرفراز فرمائے - جو موضوع تصنیف کے لئے تم نے منتخب کیا ہے اس میں دینی خدمت نظر نہیں آتی قرآن کریم کی ایسی خدمت اگر کرتے تو بہتر ہوتا جس میں تبلیغی جھلک ہوتی اور اس کی تعریف میں غیر ادیان والوں نے جو تحریر کیا ہے اس کو منظر عام پر لاتے بلکہ انگریزی میں بھی تحریر کر کے دوسرے ممالک میں اسے پیش کرتے تو بہت ہی بہتر ہوتا، اس سلسلے میں دوسرے مذاہب کے مسائل بھی علم میں آجاتے ایسی تصنیف سے اگر ایک شخص بھی داخل اسلام ہو گیا تو تم سے اسلام کی بڑی خدمت ہوتی - خیر یہ تو میرا خیال تھا جس کا اظہار ہوا، باقی تم بہتر جانتے ہو، ڈاکٹر صاحب وغیرہ کو سلام کہدیں، کیا اچھا ہو کہ مولوی محمد محمود سلمہم کو ویزا مل جائے اور جلسہ ربیع الاول میں شرکت کر لیں، ابھی تک مولوی محمد احمد

Marfat.com

حج کے سفر سے واپس نہیں ہوئے ہیں غالباً آج جدہ سے سوار ہوئے ہوں گے باقی خیریت ہے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۰ء)

نوٹ راقم پی۔ ایچ۔ ڈی کے لئے ایک مقالہ لکھنا چاہتا تھا جس کا عنوان تھا "اردو میں قرآنی تراجم اور تفاسیر"۔ حضرت مرحوم نے اس عنوان پر ناقدانہ بحث کرتے ہوئے تبلیغ دین کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ مقالہ بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو گیا ہے۔

۶۰۳۔ یکم اگست ۱۹۶۰ء

ولدی وقطع کبدی سندی ومعتمدی سلمہم ونور قلبہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ نامہ مسرت شمامہ موصول ہو کر باعث اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت رکھے اور ترقیات دارین سے سرفراز فرمائے۔ تمہارے جانے کے بعد یہاں بھی سب افسردہ دل ہیں، غیر حق سے قلب کی وابستگی کا یہی اثر ہوتا ہے،۔ وہ تعالیٰ ہمیں اپنا ہی گرویدہ رکھے سب سلام کہتے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۰ء)

۶۰۴۔ یکم نومبر ۱۹۶۰ء

ولدی وقطع کبدی اعلی اللہ مقامہ

السلام علیکم ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ کالج میں جلسہ کا انعقاد معلوم ہو کر نہایت مسرت ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ کامیاب رکھے، حضرت مجدد صاحب رحمۃ المولی القوی کے حالات پر مقالہ تحریر کرنا مبارک ہو، وہ تعالیٰ کما حقہٗ اس میں کامیاب فرمائے اور ایسے امور میں تحاریر تم سے ہمیشہ کرائے فقیر نے بھی تمہارا مضمون دیکھا ہے بہت بہتر تھا۔ اعظم گڑھ کا مضمون ابھی زیر نظر نہیں آیا۔ بہت اچھا ہو گا۔

فقط والسلام مع المحبۃ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۰ء)

مقالہ مجدد

نوٹ راقم نے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر ایک تحقیقی مقالہ لکھا تھا جو معارف اعظم گڑھ میں ۱۹۶۰ء اور ۱۹۶۱ء کے درمیان نو قسطوں میں شائع ہوا تھا، بعد میں اس کو الفرقان (لکھنو) نے بھی آٹھ قسطوں میں نقل کیا تھا، اس کا ایک حصہ لاہور کے مجلہ ایشیا نے بھی نقل کیا تھا حضرت مرحوم نے یہ مکتوب گرامی اسی کے متعلق تحریر فرمایا ہے۔

Marfat.com

۶۰۵- ۱۱ مئی ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی رفع قدرکم واوصلکم الی مایتمناکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ - تمہارا خط نہ معلوم کہاں پڑا رہ گیا اسی وقت لاکر دیا ہے، حکیم صاحب مرحوم کی یاد تازہ کر کے بیچین کر دیا وہ تعالیٰ ان کے درجات عالی فرمائے اور ان کے صاحب زادہ وحید الدین سلمہم کو ان کے قدم بہ قدم رکھے، یہ ان کی نشانی ہیں ان سے تعلقات ویسے ہی رکھنا اور میرا اسلام کہدینا، ان کی آخری حالت کی شان معلوم ہو کر رقت ہوگئی ماشاء اللہ تم بھی ان کے نمونہ ہو اللھم زد فزد - حضرت شیخ قدس سرہ کے مقالہ کی خبر نے نہایت درجہ محظوظ کیا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں تمہارے جد امجد کا مظہر بنائے، ان کے مقامات کا تحریر کرنا عام فہم ناممکن ہے - یہاں تمہارے آنے کا سخت انتظار ہے - مولیٰ تعالیٰ اجازت مرحمت فرمائے -

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

نوٹ جن حکیم صاحب کی طرف حضرت نے اشارہ فرمایا ہے ان کا اسم گرامی حکیم قیام الدین بقائی تھا، موصوف دہلی کے رہنے والے تھے اور حضرت مرحوم سے بے پناہ عقیدت رکھتے تھے، راقم سے بھی اسی تعلق کی وجہ سے بیحد محبت فرماتے تھے. بڑے غریب پرور انسان تھے، حیدرآباد (مغربی پاکستان) میں مطب کرتے تھے جب ان کا وصال ہوا تو ان کے جلوس جنازہ میں ہزارہا آدمی شریک تھے، یہ ان کی غریب پروری اور انسان دوستی کا کرشمہ تھا - ان کے صاحبزادے ڈاکٹر وحید الدین نہایت صالح اور نیک جوان ہیں -

حضرت مجدد الف ثانیؒ پر راقم نے جو مقالہ تحریر فرمایا تھا. حضرتؒ نے اس مکتوب گرامی میں پھر اس کا ذکر فرمایا ہے - حضرت کا یہ تحریر فرمانا کہ حضرت مجددؒ کے مقامات کا عام فہم طریقے پر تحریر کرنا ناممکن ہے، بالکل صحیح ہے -

۶۰۶- ۱۰ جنوری ۱۹۶۲ء

الکہف الشامخ الحریز والذکی المخلص العزیز سلمہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم المنعام - فقیر خطوط کے جواب دے دیتا ہے خط نہ آنے کی وجہ سے تاخیر ارسال خط میں ہوئی، تمہارے مضامین دیکھے ماشاء اللہ بہت بہتر ہیں. وہ تعالیٰ اس میں ترقی عطا فرمائے -

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لام)

Marfat.com

۶۰۷ - ۲ر دسمبر ۱۹۶۱ء

غرہ صبح سعادت تتمہ مساء ہدایت واجابت سلمکم المولیٰ بالرفعۃ

بعد از تحیہ مسنونہ وادعیات کثیرہ وافرہ مکشوف ہو کہ محبت نامہ جاں نواز وارد ہو کر باعث تسکین ہوا وہ تعالیٰ العزیز کو بایں درد وسوز اپنی محبت میں مستغرق رکھے، ذکر خفی کو برابر جاری رکھیں اور جس شئے پر نظر پڑے اس کے خالق پر نظر رہے ——— یہاں بفضلہ تعالیٰ سب کو بعافیت پایا والحمد للہ علیٰ ذٰلک ——— یہاں آکر طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تھی لیکن اب بفضلہ تعالیٰ معمولی حالت پر ہے۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

نوٹ | حضرت قبلہ قدس سرہٗ ۱۹۶۱ء میں پہلی بار پاکستان تشریف لائے تھے نومبر کے مہینے میں واپس دہلی تشریف لے گئے، اس مکتوب گرامی کے آخر میں اس طرف اشارہ ہے، یہ صحیفہ شریفہ دہلی پہنچنے کے بعد تحریر فرمایا تھا۔

۶۰۸ - جنوری ۱۹۶۲ء

مورد تجلیات الٰہی عزیزی حبی زاد اللہ ضیا اعطاہ

السلام علیکم وقلبی لدیکم - مکتوب گرامی محتوی بر کلمات شوق موصول ہو کر باعث فرحت وشنودی وقت ہوا، مولیٰ تعالیٰ العزیز کو بر جادۂ سنت سنیہ قائم اور بر محبت فقراء دائم رکھے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۰۹ - ۱۶ر جولائی ۱۹۶۲ء

عزیزی وقطع کبدی سلمکم ورفع قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم - تمہاری ناکامیابی پر یہاں والوں کو افسوس شاید تم سے زیادہ ہو لیکن حکمت الٰہی پر نظر رکھتے ہوئے صبر کو گوارا کیا، کیا اچھا ہوتا کہ یہ افسوس بھی نہ ہوتا وہ قادر مطلق ایسا ہی کرے! میں جواب خطوط بھی بہ مشکل لکھ رہا ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

نوٹ :- ۱۹۶۲ء میں دہلی حاضر ہونے کا ارادہ تھا لیکن وزارت داخلہ کی طرف سے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے حاضری سے معذور رہا، حضرت مرحوم نے اس پر اظہار افسوس فرمایا ہے۔

Marfat.com

۶۱۰- ۱۹۶۳ء باسمہ تعالیٰ

عزیزی ومن قطع کبدی سلمہم واد صلہم الی ما یتمنا ہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم - ترقی کے لئے کوشش کریں، قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے اور تمہاری تصنیف کو بھی مولیٰ تعالیٰ اختتام کو پہنچا کر قبول فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ
۲۱ ربیع الاوّل ۱۳۸۳ھ

۶۱۱- ۳۰ مارچ ۱۹۶۶ء

الرشید السعید والادیب المجید رفع اللہ قدرہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام لازالت الاعلام ——— اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ کے حالات لکھنا تم کو اور اہل بوانن کو مبارک ہو لیکن فقیر تو سب کچھ بھول گیا ——— اگر حافظہ پر کچھ زور دوں تو سب کچھ لکھوا سکتا ہوں لیکن اس خوف سے کہ کچھ غلطی نہ ہو جائے نہیں لکھوا سکا - اسی طرح اپنے حالات کا حال ہے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

نوٹ راقم نے جدامجد حضرت مولانا محمد مسعود شاہ رحمۃ اللہ کے حالات مبارکہ اور حضرت قبلہ قدس سرہٗ کی سوانح شریفہ تحریر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا اور چند امور کے متعلق استفسارات کئے تھے - حضرت نے محض اس لئے اعراض فرمایا کہ حافظہ کی کمزوری کی وجہ سے مبادا کوئی غلط بیانی نہ ہو جائے، اللہ اکبر واقعات کی روایت میں یہ دیانت وصیانت - الحمد للہ حضرت علیہ الرحمہ کی دعاؤں کے طفیل حضرت جدی علیہ الرحمہ اور حضرت قبلہ قدس سرہٗ العزیز کے حالات پر "تذکرۂ مظہر مسعود" چھپ کر شائع ہو گیا ہے -

۶۱۲- اپریل ۱۹۶۶ء

معتمدی الولد البار النصیر والشہاب الثاقب المنیر سلمہ الرب القدیر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - طبیعت حسب سابق ضعیف ہے اور حسن عاقبت کی دعا مطلوب ——— خاندانی حالات کچھ کچھ معلوم ہیں لیکن اس خوف سے کہ غلطی نہ ہو جائے لکھنے سے قاصر ہوں - ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۱۳ - نومبر ۱۹۶۶ء

ولدی وقطعۂ کبدی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - مولیٰ تعالیٰ تم کو ملاقات نصیب فرمائے، پھوپی صاحبہ کی علالت کی خبر سے فکر ہوا، شافی مطلق ان کو شفائے تامہ سے سرفراز فرمائے۔ ناظم صاحب کو حج اور حرمین کی زیارت نصیب ہو، مولانا غلام جیلانی اور حافظہ بیگم ان کے بچوں کو اور گھر میں سلام کہدیں ——

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲ لام)

نوٹ یہ حضرت قبلہ قدس سرہٗ کا آخری صحیفہ گرامی ہے جو دہلی سے کوٹہ موصول ہوا۔ حضرتؒ نے جو ملاقات کی دعا فرمائی ہے تو اس سے اس احقر کو خواب میں سرفراز فرمایا، ۲۸ نومبر ۱۹۶۶ء میں بروز پیر وصال فرمایا اور اسی روز رات کو خواب میں تشریف لاکر بغل گیر فرمایا سبحان اللہ

آئے بھی اور گئے دل بھی وہ لے کر غمگیں
ہائے کیا کیا نہ ہوا ہم کو خبر ہونے تک

(۷۲)

جناب مفتی محمد مقبول الرحمٰن مرحوم[1] (سیوہارہ، ضلع بجنور)

۶۱۴ - مرسلہ ۷ اپریل ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - حسب سابق طبیعت کا حال ہے جس پر شکر ہے، پٹیالہ والوں کو سلام کہدینا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲ لام)

۶۱۵ - مرسلہ ۷ جون ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - حقیر کو علالت مزمنہ نے بغایت درجہ ضعیف کر دیا ہے، مولیٰ

---

[1] حضرت مفتی صاحب مرحوم حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کے خلفاء میں تھے، آپ کے حالات "تذکرۂ مظہر مسعود" حصہ دوم میں ملاحظہ کئے جائیں۔

Marfat.com

تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عنایت فرمائے۔ یہ زمانہ ابتلا کا ہے وہ کریم مستقیم ہے۔ احباب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۱ء)

۶۱۶۔

مکرمی زید مجدہم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ اب فی الجملہ طبیعت اچھی ہے، دعا فرماتے جائیں، خصوصاً حسن عاقبت کے لئے وہ شافی مطلق آپ کو بھی دارین (میں) بعافیت رکھے اور اپنی یاد میں مستغرق رکھے، حاجی مصطفےٰ حسین صاحب کی روانگی کی خبر قابل مسرت ہے مولیٰ تعالیٰ ان کو اور شمس الدین صاحب کو بھی دارین میں خوشنود رکھے، انہیں سلام کہدیں، سردار صاحب کو مولیٰ تعالیٰ راہ راست (پر) مستقیم رکھے ان کو یہاں آنے کی خواہش ہے تو ضرور آویں لیکن بات کرنے کی قوت نہیں کہ کچھ کر سکوں، صرف ملاقات ہو سکتی ہے، زیادہ کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۱ء)

(۷۳)

جناب حاجی محمد منظور احمد صاحب (کراچی)

۶۱۷۔ مرسلہ اکتوبر ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بہت ضعیف ہو گیا ہے، لکھنے کی طاقت نہیں رہی، عاقبت بخیر کی دعا کی ضرورت ہے، مولیٰ تعالیٰ تم کو بعافیت رکھے اور تمہارے کاموں میں ترقی عطا فرمائے، شریعت کی پابندی لازمی ہے، بلڈنگ کا نام تمہاری رائے پر ہے جو چاہے رکھو ——

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۱ء)

Marfat.com

(۷۴)

جناب مولانا محمد منظور احمدؒ مرحوم (حیدر آباد)

۶۱۸- ۱۹۴۸ء

اعزی میاں مولوی منظور احمد سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - خیریت العزیز کے علم نے قلب ضعیف کو بہت قوت پہنچائی، وہ تعالیٰ شانہٗ اپنے محض فضل وکرم سے تمہیں ہمیشہ بعافیت اور خوش وخرم رکھے اور عمر میں ترقی عطا فرما کر مخلوق کو تم سے مستفیض کرے، میں اچھی طرح ہوں ——— اپنی بڑی پھوپی صاحبہ سے کہنا کہ تمہارا بھی خط پہنچا، تمہاری خدمت کا میرے قلب پر نہایت گہرا اثر ہے، مولیٰ تعالیٰ احسن جزا عطا فرمائے ——— چھوٹی پھوپی صاحبہ اور بابو جی صاحب کو بھی سلام ودعا کہدیں اور ان کا بھی میری طرف سے شکریہ ادا کردیں - فقط والسلام

محمد مظہر عفی اللہ عنہ

۶۱۹- ۱۹۴۸ء

عزیز گرامی قدر مولوی منظور احمد سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - خیریت مزاج العزیز معلوم کرکے نہایت مسرت ہوئی وہ تعالیٰ شانہٗ تم کو عمر طویل عطا فرمائے اور صحت وسلامتی کے ساتھ خدمت دینی میں مصروف رکھے، بفضلہ تعالیٰ ہمہ وجوہ خیریت ہے، ہماری عید کی خوشی کے لئے یہی بہت ہے کہ تمہاری صحت کی خبر سے مسرور ہیں، مولیٰ تعالیٰ کو منظور ہے تو ملاقات سے بھی قلبی مسرت حاصل ہوجائیگی، تمہارے شوق نے مجبور کیا کہ گھر سے نکلنے کی اجازت دی گئی ورنہ طبیعت کو کب گوارا تھا کہ میں تم کو جدا کرتا، پھر تمہاری بیماری کی خبر نے اس قدر بیچین کیا کہ مولوی مسعود احمد سلمہٗ کو بھی جدا کرنے پر مجبور ہوگیا لیکن اس کا نتیجہ جو قلب نے پایا اس کو وہی خوب جانتا ہے لیکن بایں ہمہ طبیعت کا یہی اقتضا

لہ آپ حضرت علیہ الرحمہ کے محبوب فرزند تھے، عالم وفاضل، جوانی میں وصال فرمایا، آپ کے تفصیلی حالات "تذکرۂ مظہر مسعود" حصہ دوم (مطبوعہ کراچی ۱۹۶۹ء) اور دائمی تقویم (مطبوعہ کوئٹہ ۱۹۶۷ء) میں مطالعہ کئے جائیں۔

(مرتب)

Marfat.com

ہے کہ جہاں تمہیں چین ملے وہاں تمہارا قیام بہتر ہے ——— ۔

پرسوں مراد آباد سے تار آیا حضرت مولینا نعیم الدین صاحب وصال فرما گئے میں تو جانے سے معذور تھا مولوی مشرف سلمہٗ کو بھیجدیا ہے تم خیال کر سکتے ہو مجھے کس قدر اس کا صدمہ ہوا ہوگا، مجھے مرض نے اس قدر ضعیف نہیں کیا جس قدر کہ یہ رنج و آلام نحیف کر رہے ہیں ابھی کچھ ہی دن گزرے مولینا امجد علی مرحوم کی خبر رحلت کا خط موصول ہوا تھا، نہ معلوم مولیٰ تعالیٰ کو کیا منظور ہے ——— مولوی محمد محمود سلمہم کو اور ان کے گھر میں سب کو سلام کہدیں اور صدر الافاضل کی رحلت کی خبر دے دیں، چچی صاحبہ وغیرہ کو بھی سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۲۰ ۔ مرسلہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء

چشمان و نیرین من درخشاں باد

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ تعجب ہے کہ میرا ایک خط بھی تم کو نہ ملا، میں نے دونوں خطوں کے جواب ارسال کر دئے تھے، فقیر بخیریت ہے، ہرگز کسی طرح کے فکر کی قلب میں گنجائش نہ دیں، ——— خبر پہنچے یا نہ پہنچے تم کسی فکر میں نہ پڑو، تمہارے فکر کے لئے میری مفارقت ہی کیا کم ہے ؟ ۔ کچھ بچے پڑھنے کے لئے آتے ہیں اس لئے ان کے ساتھ بچیاں بھی خوش و خورم رہتی ہیں اس لئے یہ بھی فکر نہ کرنا چاہیئے، تمہارا فکر میری پریشانی میں اضافہ کے سوائے اور کس شئے کا مشمر ہو سکتا ہے، بارہویں شریف کا صرف دن ہی دن کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے جس میں تمہاری شرکت نہ ہونا میرے لئے کس قدر افسردگی کا باعث ہے ۔ مولینا محمد محمود سلمہٗ اور قاری صاحب اور بابو فرحت اللہ بیگ اور حکیم قیام الدین صاحب کے گھروں میں سب کو سلام و دعا پہنچا دیں، سیٹھ صاحب اور صاحب زادہ حکیم معین الدین وغیرہ کو بھی سلام کہدیں اور اپنی پھوپیوں کو خصوصیت کے ساتھ سلام پہنچائیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۲۱ ۔ مرسلہ ۱۱ مئی ۱۹۴۹ء

معتمدی البار النصیر والشہاب الثاقب المنیر سلمہ الرب القدیر

وعلیکم السلام ازکی من العنبر والعبیر ۔ بعد ادعیہ کثیرہ مطالعہ کریں مسیحی صحیفہ نے قلب مردہ میں روح پھونکی، حمد ہے اس وجہ کریم کو جس نے یہ دولت نصیب فرمائی کہ تمہارے خط نے آنکھوں کو

Marfat.com

نور، دل کو سرور بخشا. تمہارا خط تمہارے بہن بھائیوں میں دورہ کر رہا ہے ہر چند طلب کیا گیا مگر اس وقت تک نہ ملا، آخر آج بلا خط کی موجودگی کے خط تحریر کیا گیا، ان لوگوں کا دینے کو دل ہی نہیں چاہتا، نہ معلوم جواب طلب کیا کیا امور ہیں، علاج سے غفلت نہ کریں اور جب یہاں آنے کے لائق ہو جائیں تو تحریر کریں میں خود حکام سے کہہ کر پرمٹ حاصل کر لوں گا، مولوی مسعود احمد سلمہم کا خط بھی موصول ہو گیا، یہاں کے حالات پر ان کا اطمینان باعث اطمینان ہوا، کل عرس تھا جس قدر پہلے زمانہ میں لوگ جمع ہوتے تھے شاید اس سے بھی کچھ زیادہ لوگوں کی شرکت ہوئی فلحمد للہ علیٰ ذالک - الحمد للہ یہاں سب خیریت سے ہیں، یہاں کا ہرگز فکر نہ کریں ——— مولوی مسعود سلمہٗ و مخدومہ و ہمشیرگان وغیرہم کو سلام پہنچا دیں فقیر ان لوگوں کا بغایت درجہ مشکور ہے. تمہارے بھائی و ہمشیرگان سلام کہتی ہیں ——— مولوی عبدالرحمٰن صاحب کا خط آیا تھا وہ تم کو سلام لکھتے ہیں، وہ خود آپ کو خط لکھیں گے ———

——— والسلام خیر الختام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۱ء)

عرس

(۷۵)

جناب حکیم محمد نذر احمد صاحب (کراچی)

۶۲۲ - موصولہ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۱ء

حبی و شریکی فی الحزن و السرور سلمہم المولی الغفور

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم ——— امتحان کی کامیابی تو باعث مسرت ہوئی لیکن تمہاری تکلیف کی طرف سے فکر ہوا، شاید تم اپنے غصے کو نہ پیتے ہو گے، دوائی کی جگہ غصہ کو پئیں تو امید ہے کہ یہ تکلیف بھی جاتی رہے، اس موزی مرض کے لئے نسخہ بھی ہے ——— اور اظہر صاحب کے غصے کی تو مجھے اس وقت یاد آئی، ان کے تو چہرے ہی پر غصہ رہتا ہے، ان کے خط میں میں لکھنا بھول گیا، تمہارے غصہ پر ان کا غصہ یاد آ گیا، ذرا ان سے بھی کہہ دیں میری طبیعت کا حال یہ ہے کہ دوسرے روز میں تمام خطوط کے جواب لکھ دیا کرتا تھا لیکن شب کو سینہ میں درد ہوا جس کی وجہ سے جمعہ کو بھی نہ جا سکا، رات کو کچھ طبیعت سنبھلی تو تم لوگوں کا خط لکھ رہا ہوں باقی پڑے ہیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۱ء)

Marfat.com

۶۲۳- موصولہ ۵ فروری ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر نجستہ سیر میاں نذر احمد سلمکم وجعلکم کا سمکم

وعلیکم السلام وعلیٰ من لدیکم - بفضلہ تعالیٰ فقیر اب سوائے ضعف کے اور کوئی علالت نہیں رکھتا، تمہارا شوق بدرجۂ غایت محمود ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں عروج عطا فرمائے، دنیا میں رہ کر عروج حاصل کرنا ہے، تمہارے اور تمہارے والدین کے لئے دست بدعا ہوں وہ قادر مطلق ہم سب کا خاتمہ بخیر فرمائے - فقط والسلام سب کو سلام کہدیں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۲۴- موصولہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۲ء

عزیزی میاں نذر احمد صعلکم نذیر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - اب خوش خبری سنو تمہاری دعا کی برکت سے علالت میں افاقہ ہے مجھے اس کا لحاظ زیادہ ہے کہ کسی کو رنج نہ پہنچے، ان ایّام میں میں بول بھی نہیں سکتا تھا اس وجہ سے تحریر میں آگیا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۲۵- موصولہ ۱۷ مئی ۱۹۶۲ء

عزیزی قرۃ العیون سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن ضعف شدید ہے جس کی وجہ سے سفر کی ہمت نہیں ہے، تمہاری کی وجہ سے فکر لاحق ہو گیا ہے مولیٰ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے اور امتحان میں کامیاب فرمائے، تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے، اب خطوط کے جواب میں بہت تکلیف ہوتی ہے. دس بارہ خط روزانہ تحریر ہوتے ہیں، کراچی آنے کا میں نے وعدہ نہیں کیا ہے، جہاں نہیں پہنچا صرف وہاں کے لئے وعدہ کیا تھا، والدین اور ہمشیرجات کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۲۶- موصولہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر نبیرۂ ذوالقدر سلمہم المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - ایسی بیماری بھی کوئی تھی جس نے خط لکھنے کی فرصت نہ دی، ہم تو باوجود ایسی ناطاقتی کے لیٹے لیٹے ہی دس بارہ خطوط کے روزانہ جواب لکھتے ہیں اور تعجب یہ ہے کہ بیماری میں اضافہ ہونے کے وقت آپ کو خط لکھنے کی سوجھی، والدہ صاحبہ کو مع تم سب کے بعافیت رکھے، البتہ میرا ضعف اور علالت سفر کی اجازت نہیں دیتی، تم کو محبت ہوتی تو نازلی ہوٹل میں ضرور جاتے، صدر المشائخ صاحب کو اور گھر میں سب کو سلام کہدیں -

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۲۷- موصولہ ۴ نومبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - فقیر بعافیت ہے، بھائی صاحب کے خط سے خیریت معلوم ہوتی رہتی ہے، تمہارے والد صاحب کی طبیعت کی طرف سے فکر ہے شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، میں نہایت ضعیف ہو گیا ہوں، تمہاری محبت کا قلب پر کافی اثر ہے، والدہ صاحبہ کو بھی مولیٰ تعالیٰ شفائے تامہ عطا فرمائے، مولوی محمد شفیع سلمہم اللہ تعالیٰ کے واقعہ سے سخت صدمہ ہوا ——— قادر مطلق ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے ان کی خدمت میں سلام کہدیں اور والدین اور برادران اور ہمشیرگان کو بھی سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۲۸- موصولہ ۲۰ اگست ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی اخلصی نور العینین سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - فقیر کو بلا وجہ کسی کی خفگی کے متعلق معذورات کرنا نہیں آتا، شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز کرے اور ترقیات دارین نصیب فرمائے، میری حالت بڑی کمزور ہو گئی ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کریں اور والدین کی اطاعت میں کبھی

Marfat.com

غفلت نہ کریں بہن بھائیوں کے ساتھ رحمت اور مہربانی کے ساتھ پیش آئیں اور ذکر الٰہی میں ہمیشہ (مصروف) رہیں، سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۸۶)

۶۲۹۔

عزیزم نذر احمد

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ خیر کے لئے دعا کرتے رہیں، وہ تعالیٰ قبول فرمائے، ۳۸۲ مرتبہ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ پڑھ لیا کرو، تعویذ کی شکل پشت کارڈ پر ہے، والدہ سلمہا کو کہدیں کہ جو چاہو لکھدو اور سلام کہدیں، لیٹے لیٹے چند کلمات لکھدیتا ہوں اس ہی کو غنیمت سمجھو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۸۶)

واذا	مرضت	فهو	يشفين
يشفين	فهو	مرضت	واذا
مرضت	واذا	يشفين	فهو
فهو	يشفين	واذا	مرضت

(۷۶)

جناب شیخ محمد یحییٰ مرحوم

۶۳۰۔ مرسلہ ۳ مارچ ۱۹۵۶ء

عزیز وافر تمیز میاں محمد یحییٰ سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ مکتوب مرغوب العزیز نے نہایت درجہ مسرت بخشی، تمہارے گزشتہ زمانہ میں پریشانی کی خبر سے بہت افسوس ہوا، میرا مولیٰ تعالیٰ اس پریشانی کا پورا پورا بدل آپ کے لئے نعمتہائے گوناگوں کی شکل میں ظاہر فرمائے۔ اگرچہ تمہاری ذاتی محبت ہی ایسی ہے کہ وہ تمہیں بھولنے نہیں دیتی لیکن اس کے (ساتھ) تمہارے والد کی محبت بھی اس کی باعث ہے کہ مجھے تم بہن بھائیوں سے بہت محبت ہے ——— ہر خط میں اپنا پتہ ضرور لکھتے رہیں ورنہ جواب کا انتظار نہ کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۸۶)

Marfat.com

۶۳۱ - مرسلہ ۱ر اپریل ۱۹۵۴ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - خط العزیز نے نہایت درجہ مسرور کیا، وہ تعالیٰ المتہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمہ وقت اپنی طرف متوجہ رکھے ——— گھر میں سلام ودعا کہدیں ——— کبھی قاسم جان کی گلی میں جاتا ہوں تو تمہارا گھر بہت بیچین کرتا ہے اور تمہارے والد کی یاد تازہ ہوجاتی ہے، کفایت النساء اور رشید سے ملنا ہو تو سلام کہدیں ——— ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۳۲ - مرسلہ ۷ر اگست ۱۹۵۴ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ - فقیر بخیریت ہے ——— تمہاری علالت کی خبر نے فکرمند کیا، یہ موذی مرض بڑا تکلیف دہ ہے، شافی مطلق جلد شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے ورنہ جب یہ زیادہ ٹھہر جاتا ہے تو پھر اس کا اچھا ہونا نہایت دشوار ہوجاتا ہے، تم نے میرے آنے کے متعلق لکھا ہے میرے عزیز مجھے بھی کب گوارا ہے کہ تمہاری ملاقات سے محروم رہوں لیکن فوٹو کا عارضہ ایسا پیش آگیا ہے جس نے مجھے روک رکھا ہے اور محض ملاقات کے لئے جانا کوئی ایسی شئے نہیں ہے جو فوٹو کے جواز کا موجب ہوسکے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۳۳ - مرسلہ ۸ر نومبر ۱۹۵۴ء

عزیز پُر تمیز میاں محمد یحییٰ سلمہم العلی الاعلیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - مجھے افسوس ہے کہ میرے عزیز کو میری تحریر خوش وقت کرتی ہے اور میں بوجہ عدیم الفرصتی جواب میں تاخیر کرتا ہوں لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ میں تمہارے کسی محبت نامہ کا جواب ہی نہ دوں، اس سے قبل اگر تمہارا خط آیا ہوگا تو ضرور جواب دیا ہوگا اب پہنچا نا اس تعالیٰ کے اختیار ہے، بفضلہ تعالیٰ تمہاری دعا سے فقیر بخیریت ہے امید ہے کہ یونہی دعا کرتے رہوگے ———

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۳۴۔ موصولہ ۳۰ مئی ۱۹۵۵ء

عزیز گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام ۔ تہنیت نامہ تشریف فرما ہو کر عید کی حقیقی خوشی سے کامیاب ہوا ورنہ ہم جیسوں کے لئے خوشی کا کیا موقعہ۔ مولیٰ تبارک و تعالیٰ علی الخصوص تمہیں جملہ متعلقین کے ساتھ اور علی العموم تمام اہل اسلام کو مبارک کرے اور تمام سال رحمت کی (بارش) برساتا رہے ——— تمہاری ملاقات کے لئے دل تو بہت گدگداتا ہے لیکن فوٹو کے مسئلے نے مجبور کر رکھا ہے، ممکن ہے کہ تمہاری دعا کامیاب کرے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۳۵۔

عزیز گرامی قدر سلمکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم ۔ آج عزیزم محمد الیاس صاحب کے ذریعہ آپ کا سلام و تحفہ پہنچا، مجبوراً اسلام کا جواب اور تحفہ کا شکریہ پیش کرنا پڑا ورنہ میری عادت تو یہ ہے کہ جب تک کسی کا خط نہیں آتا اس کو میں خط نہیں لکھتا کہ جب کسی دوسرے کو پرواہ نہیں پھر مجھ کو کیا پرواہ ہو سکتی ہے۔ ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۳۶۔ مرسلہ ۲ اگست ۱۹۵۵ء

عزیز القدر نجستہ سیر سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم ۔ بعد مدت مدید صحیفۂ گرامی تہنیت نامہ کی شکل میں موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں بھی مبارک کرے اور تمہارے مقاصد بر لائے، فقیر کے قلب میں تو محبت کی قدر ہے کوئی محبت سے خط لکھے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ جواب نہ دیا جائے، ہاں خود کسی کو خط بھیجنا دشوار ہے ——— اپنے والد صاحب کے لئے ایصال ثواب سے کبھی غافل نہ ہوں، میرے ساتھ بھی محبت خالص رکھتے تھے، بہت یاد آتے ہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۳۷- موصولہ ۱۰ر مارچ ۱۹۵۶ء

عزیز گرامی قدر حمید سیر سلمہم واوصلہم الیٰ غایتہ مایتمناہم،

السلام علیکم وقلبی لدیکم - یہ تم ہی جیسے عزیزوں کی دعاؤں کا کام ہے کہ میں اس قابل ہوں کہ جمعہ کو مسجد میں جا سکتا ہوں، ہاں ابھی کمزوری بہت ہے اس لئے ——— ہمیشہ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی ضرورت ہے، تمہاری خوشی میرے لئے باعث قوت ہوئی وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے اور جائداد کا نعم البدل عطا فرمائے، جو سختیاں ڈالی گئی ہیں یہ بے وجہ نہیں ڈالی گئی ہیں ان کے مقابلے میں مولیٰ تعالیٰ کو غالباً کچھ درجات دینے مقصود ہیں، وہ تعالیٰ نصیب فرمائے، میں بظاہر اگرچہ تم سے دور ہوں مگر دل سے بہت قریب ہوں اس لئے اس دوری کا بھی کچھ خیال نہ کریں، گھر میں اور بہن کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۰ر مارچ

۶۳۸- موصولہ ۲۵ر جولائی ۱۹۵۶ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - نامہ محبت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں عید مبارک فرمائے اور ہمیشہ بعافیت رکھے ——— محبین کی ملاقات کا فقیر بھی خواہشمند ہے لیکن جب اس تعالیٰ کو منظور ہی نہ ہو تو اس کی مرضی کے آگے سوائے سر جھکانے کے اور کیا چارہ ہے؟ - تم خواب میں تو ملاقات کر لیتے ہو ہمیں یہ بھی نصیب نہیں، گھر میں اور بہنوں کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۵ر جولائی

۶۳۹- مرسلہ ۱۱ر مئی ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمکم المولیٰ القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - نامہ محبت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور وشاد رکھے اور یہ عید اور اس کے بعد ہزارہا عیدیں میسر ومبارک فرمائے، فقیر کو تمہارے والد کی محبت تمہارے خط کو دیکھتے ہی یاد آجاتی ہے، ان کی محبت کا قلب پر بہت گہرا اثر ہے اور اب تمہاری محبت اس پر سونے پر سہاگہ کا کام کر رہی ہے، عزیز محمد الیاس صاحب

Marfat.com

کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ عنہ ۱۲ام

۶۴۰ - مرسلہ ۱۲ر جون ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی میاں محمد یحییٰ سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آپ کے تحفہ جات موصول ہوئے فجزاکم اللہ احسن الجزاء یہ بھی معلوم ہوا کہ کچھ ارادہ ایسا بھی ہو گیا ہے کہ ایک عرصہ کے بعد ہمیں بھی اپنی زیارت کرانے کا ارادہ ہو گیا ہے، یہ خبر نہایت مسرت افزا ہے، شافی مطلق شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، کچھ روز کے لئے موسم گرما گزر جانے پر یہاں آجاؤ تو یہاں حکیم عبدالحی حکیم نابینا صاحب کے صاحب زادہ اچھے حکیم ہیں ان کا علاج امید ہے کہ بہتر ثابت ہوگا، زیادہ بجز شوق ملاقات کیا لکھا جائے، گھر میں اور بہنوں کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ عنہ ۱۲ام

۶۴۱ - مرسلہ ۱۳ر جولائی ۱۹۵۷ء

عزیزہ وافر تمیز سلمہم ورفع درجاتہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - تاخیر جواب کی معافی پیش ہے، بیماری شاہی ہے تو بیمار بھی تو بادشاہ ہے، وہ تعالیٰ دانا و بینا ہے، ہر شخص کو اس کی قابلیت ملاحظہ فرما کر تکلیف دیتا ہے، دہلی آنے کو بھی تمہارا ارادہ معلوم کر کے لکھا ہے ورنہ میں کسی کو تکلیف دینا نہیں چاہتا۔

شافی مطلق تمہیں اور عزیزہ کفایت النساء کو شفائے کامل وقوت راسخ عطا فرمائیں انہیں سلام کہدیں، فیاض حقیقی عید اضحیٰ کی برکات سے تم سب کو مستفیض فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ عنہ ۱۲ام

۶۴۲ - مرسلہ ۱۶ر جون ۱۹۵۹ء

عزیزی رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت (رکھے) اور ان پریشانیوں کو دور فرمائے ——— میرے عزیز! ان حالات سے گھبرائیں نہیں، اپنے مولیٰ کی طرف توجہ رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ درست ہو جائیں گے

Marfat.com

یہ امتحان ہے کہ میرا بندہ اب صبر بھی کرتا ہے یا نہیں، پس صبر کریں اور اس وقت بھی جو کرم ہے اس پر شکر۔ اس کریم کا وعدہ ہے کہ اگر شکر کرو گے تو ہم زیادہ دیں گے ——— فقیر کو تمہاری طرف سے برابر خیال رہتا ہے جس کو تم نے دیکھ لیا کہ باوجود فوٹو کی پابندی کے تمہارے پاس پہنچ گیا، میاں عبدالغنی سلمہم اللہ بھی بہت یاد آتے ہیں، انہیں سلام کہدیں، ان کے حال پر مجھے رشک ہوتا ہے کہ انہیں ان کے مولیٰ نے وہ حال عطا فرمایا ہے جس کو دو زخ سے تعلق ہی نہیں، اُدھر سے کوئی آتا ہے تو میں ان کا حال ضرور پوچھتا ہوں، تم بھی ان کی خدمت کرتے رہا کرو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۳۔ موصولہ ۱۲ر جنوری ۱۹۶۰ء

عزیزی محمد یحییٰ اسلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ آجکل یہ عاجز بیمار ہے، دعا میں شامل رکھیں (شکر ہے) تمہیں ملاقات کے بعد سکون ہو گیا اور میرا تمہاری جدائی کے بعد پہلا سکون بھی جاتا رہا، اس ہی لئے میں کسی سے ملنے کی آرزو نہیں کرتا کہ خواہ مخواہ جدائی کے بعد پھر رنج کو خریدنا ہوتا ہے ——— تمہارے آنے کی خبر نے ضرور خوش کر دیا تھا اور پھر مل کر اور زیادہ خوشی میسر آگئی تھی، لیکن چند روزہ تھی، مولیٰ تعالیٰ ہمیں تمہیں جنت الفردوس میں ہمیشہ ملاقات نصیب فرمائے، عزیزوں میں کوئی مجھے پوچھنے والا ہو تو بشرط یاد اسے سلام کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۴۔ موصولہ ۲۷ر مئی ۱۹۶۰ء

عزیزی اخلصی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ نامہ مسرت شمامہ موصول ہو کر باعث خوش وقتی ہوا، وہ تعالیٰ تمہارے اوقات ہمیشہ خوش وقتی کے ساتھ گزارے جس میں میرے لئے بھی دعا کرتے رہیں تمہارا خط تو راحت وچین کا باعث ہوتا ہے بھلا اس کو تکلیف سے کیا علاقہ، فقیر جس حالت میں ہے اپنے مولیٰ سے خوش ہے، تم بھی اگر خلاف طبع کوئی امر پیش آئے تو اس سے تنگ دل نہ ہو اور اپنے مولیٰ سے بہر حال راضی رہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۴۵- مرسلہ ۲۹ جون ۱۹۶۰ء

یافتاح

عزیزی اخلصی فتح اللہ علیکم ابواب رحمتہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - تمہاری علالت اور کاروباری حالت کا علم باعث فکر، وافسوس ہوا، مولیٰ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور کاروبار میں ترقی عطا فرمائے کچھ فکر نہ کریں، اپنے مولیٰ کی طرف توجہ رکھیں، یہ ایام بھی جلد گزر جائیں گے اور وہ کریم اپنے محبوبوں کے صدقہ میں پھر عروج عطا فرما دے گا، جو کچھ بھی چل رہا ہے اس پر شکر کریں کہ شکر پر اس تعالیٰ کا وعدہ ہے زیادتی عطا فرمائے گا - فقط والسلام

محمد منظر اللہ عفی عنہ ۱۶ام

۶۴۶- موصولہ ۱۶ مئی ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے عید قربان مبارک ہو، گھر میں صبح کی سنت وفرض کے درمیان اگر ممکن ہو تو بسم اللہ کے آخر میم کو الحمد سے ملا کر سورۂ فاتحہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں، مولیٰ تعالیٰ تمہاری پریشانی کو دور فرمائے، صبح شام استغفار کی کثرت کریں، گھر میں اور بہن کو سلام کہدیں، شیخ محمد الیاس صاحب کو بھی سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد منظر اللہ عفی عنہ ۱۶ام

۶۴۷- مرسلہ ۲۲ جولائی ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدرہ خجستہ سیر رفع قدرکم واوصلکم الی ما یتمنا کم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام وبرکاتہ - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن ضعف بغایت درجہ (ہے) چند روز سے طبیعت کچھ خراب تھی، اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی، میرے عزیز زمانہ ہی ایسا آگیا ہے کہ دوسرے (کی) بہبودی پر کوئی دھیان دھرتا ہی نہیں، اپنے مولیٰ کی جناب میں عرض کریں ——— یہ دعا ۹۹ مرتبہ شب کو روزانہ پڑھ لیا کریں، نہایت عاجزی اور تضرع سے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ترقی عطا فرمائے اور اس پریشانی سے نجات دے - یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّیَا مُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّیَا رَجَائِیْ

Marfat.com

حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ۔ اس کو پڑھنے کے بعد دعا کریں، فقیر بھی دعا کرتا ہے، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۸ - مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۶۳ء

مشفق مہربان زندگانی بخش دوستاں سلامت رہیں

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ قدوم میمنت لزوم عید سعید تمام احباب کو مبارک ہو، اور برکات رمضان المبارک سے مالا مال ہوں، خصوصًا العزیز پُر تمیز ——— اور وہ تعالیٰ آزادگان رمضان المبارک سے فرمائے، آپ کے عنایت نامہ میں گوند کا اثر جا پہنچا اور پھٹ کر نکلا ۔ ہمشیرہ صاحبہ کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۹ - مرسلہ ۸ مئی ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

زندگی یحییٰ مبارک باد تم کو
جیسی دی تم نے مبارکباد مجھ کو

عزیز جامع فضائل و کمالات سلمہم بالبرکات

فقیر اس قابل کہاں کہ تمہاری زیارت کر سکے، سخت علیل ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں، اپنی ہمشیرہ سلمہا کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۵۰ - مرسلہ ۱۱ جولائی ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ مزاج تو بہتر نہیں ہیں لیکن اس حالت پر اپنے منعم کا شکر ہے، خواب میں اس طرف اشارہ ہے کہ انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی، مسجد میں صرف جمعہ کو حاضری ہوتی ہے، بدیں وجہ محمد الیاس صاحب سے ملاقات نہیں ہوتی ورنہ تمہاری شکایت ان کو پیش کی جاتی، ہمشیرہ عزیزہ کو سلام کہدیں ۔ زیادہ تحریر دشوار ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

(۷۷)

جناب مصطفےٰ احسین صاحب

(رئیس سیوہارہ ۔ بھارت)

-۶۵۱

نورالعین میاں مصطفےٰ احسین سلمہٗ عن کل شئین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ آپ کو چاہیئے کہ مولائے تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر اس کے حضور میں شب کو اور صبح کو درود شریف اور استغفار جس قدر ہو سکے مقرر کر کے روزانہ پڑھیں اور صرف دل سے "اللہ، اللہ" کم از کم ایک ہزار بار اور جس قدر ہو سکے پڑھتے رہیں، مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنا قرب عطا فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

-۶۵۲

عزیزی ارشدی صانہ اللہ تعالیٰ عن مکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہٗ ۔ ہمیشہ دائیں ہاتھ پر جنت اور بائیں ہاتھ پر دوزخ کے عذابات کو اور اپنے روبرو اپنے مولیٰ تعالیٰ کو ہر وقت اپنے پیش نظر رکھیں اور ہر کام (میں) اس کے اشارہ پر چلیں اور ماسواء کو نیست خیال کریں، انشاء اللہ تعالیٰ یہ سب خیالات دور ہو جائیں گے، ہمت درکار ہے ——— اور سو مرتبہ یا لطیف (جو ترتیب بتلائی ہے) اسے پڑھتے رہیں، اول آخر سات مرتبہ درود شریف ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

-۶۵۳

عزیزی ارشدی سلمہ المولی الاعلیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ آپ نہا کر نماز مسجد میں پڑھا کریں، اور جو کچھ پڑھیں اس کے معنی پر غور کرتے ہوئے اور غائبانہ بڑی سرکار میں اپنے آپ کو کھڑا ہوا خیال کرتے ہوئے پڑھیں، اور نماز سے قبل لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چند مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ باقی اپنے حالات لکھتے رہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۵۴- عزیزی ارشدی

نمازیں تصور

———— نماز میں جو سورتیں پڑھیں اس کا ترجمہ یاد کرلیں اور نماز میں معنی کی طرف خیال رکھیں، اور اپنے مولیٰ کو حاضر کرتے ہوئے اور دوزخ کو سامنے رکھتے ہوئے نماز پڑھیں اور دو رکعت نفل پڑھ کر سو مرتبہ یا لطیف پڑھیں۔ اول آخر ۷ مرتبہ درود شریف پھر نسبت کے لئے دعا کریں انشاء اللہ سبحانہٗ کامیاب ہوں گے۔ مفتی صاحب کو سلام کہدیں)۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (رام پور)

۶۵۵-

عزیزی ارشدی

تہجد کی قضا اور درود شریف کی

———— تہجد قضا ہو جائے تو دن میں اس کی قضا کرلیا کرو، درود شریف کی دونوں وقت زیادتی کرو، اور اپنے مولائے کریم کی ہر نعمت کو نہایت درجہ محبت کی نظر سے تصور کر کے شکر ادا کیا کرو، تکلیف پر نظر نہ رکھو، ہم لوگ مکلف ہیں تو ہمیں نفس کی طرف سے تکلیف لابدی ہے، یہ اس کریم جل شانہٗ کا کرم ہے کہ اپنی عبادت، لذت کے ساتھ کرادے، ذکر قلبی ہمیشہ جاری رکھیں اور شب کو باوضو کچھ پڑھ کر بزرگانِ سلسلہ کی ارواح طیبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کر کے آرام کریں، سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کی پیروی کو لازم سمجھیں، مفتی صاحب اور شمس الدین کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

ذکر قلبی

بزرگانِ سلسلہ کو ثواب

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (رام پور)

(۷۸)

جناب مصطفےٰ علی خاں صاحب

(رام پور — کراچی)

۶۵۶- مرسلہ ۲۲ اگست ۱۹۵۵ء

محبی مخلصی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے، صاحبزادہ کے واقعات سے سخت افسوس ہوا، شافی مطلق ان کو شفا عطا فرمائے اور ان کی حالت سے تمہیں آگاہ رکھے، بعد مغرب

Marfat.com

چادر سے منہ ڈھانک کر متوجہ اپنے مولیٰ کی طرف ہو کر گیارہ مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھیں دونوں جانب سات مرتبہ درود شریف پھر چادر منہ سے ہٹا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر دم کریں اور سر پر تین مرتبہ چکر دے کر بائیں طرف کا ہاتھ نیچے رکھ کر دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ زور سے دستک دے دیا کریں

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۵۷- مرسلہ ۹ مارچ ۱۹۶۰ء

محبی مخلصی سلمہم واوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ——— باقی یہ کہ "دنیا میں رہنے کو دل نہیں چاہتا" ——— تمہارے چاہنے سے کیا ہوتا ہے، وہ مختار مطلق مختار ہیں، اس کی مرضی کے خلاف تمنا بھی ناجائز حرام ہے، ہرگز ایسا خیال نہ کرنا اور شریعت پر قائم رہتے ہوئے ان مشکلات کا مقابلہ کرتے رہیں کہ اسی میں سلامتی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۵۸- مرسلہ ۱۱ اپریل ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے واقعات معلوم ہو کر اس کریم کا شکر بجا لایا، فقراء کے ساتھ محبت ایسا ہی کام کرتی ہے لیکن تم تو کراچی جا رہے تھے اور عبدالقدیر میاں کے حلقے میں تم بھی بیٹھتے تھے، تمہیں کس نے منع کیا تھا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۵۹- مرسلہ ۲۷ جولائی ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بھائی کی مفارقت پر جس کی ہمیشہ تم شکایت کرتے رہے، صبر کریں اور اپنی عاقبت کی فکر کریں اور غیب سے جو پیش ہے اس کے آگے سر تسلیم خم کریں، قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے ——— ناظم جلسہ رشید احمد صاحب مرحوم رحلت فرما گئے ان کے لئے دعائے مغفرت کریں، جہاں تک مولیٰ تعالیٰ سے توجہ ہٹی رہے گی صدمات ستائیں گے

Marfat.com

اطمینان تو صرف اس کی جانب توجہ ہی میں مضمر ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۶۶۰ - مرسلہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۰ء

عزیزی اخلصی مسلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ تمہارے لئے پاکستان ہی جانا بہتر معلوم ہوتا ہے لیکن تم دونوں مقامات کے حالات سے بخوبی واقف ہو اس لئے تم ہی اس کا بہتر فیصلہ کر سکتے ہو، اپنی صحت وغیرہ کے حالات پوری طرح غور کر کے فیصلہ کریں، میری حالت پہلے سے گو بدرجہا بہتر ہے لیکن ابھی اس قابل نہیں کہ روزانہ مسجد شریف میں حاضر ہو سکوں ——— بچہ کی بسم اللہ میں بسم اللہ پڑھ کر اقراء تا الم یعلم اور سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ پڑھا کر رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ پڑھا کر دعا کریں ۔ فقط والسلام

بچہ کی بسم اللہ کا طریقہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۶۶۱ - مرسلہ ستمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ فقیر بخیریت ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے اور تمہیں اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے اور دہلی آنے کا ارادہ بھی پورا فرمائے، کراچی میں چوری کے واقعہ کی خبر باعث افسوس ہوئی، وہ تعالیٰ انہیں اس کا نعم البدل عطا فرمائے، فقیر تمہارا انتظار کرتا رہا، خیال تھا کہ ضرور شرکت جلسہ ہوگی اسی لئے اس خط کو ارسال نہ کیا تھا ——— ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ام

۶۶۲ - مرسلہ ۵ فروری ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمنا ہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ مولیٰ تعالیٰ تمہارے حالات درست فرمائے، اس دنیوی پریشانیوں سے مولیٰ تعالیٰ تمہیں سکون عطا فرمائے اور ان پریشانیوں میں صبر کی توفیق عطا فرمائے، دین دار

Marfat.com

مسلمان کے لئے دنیوی امور قید و بند کا حکم رکھتے ہیں اگر اس میں صبر عطا ہو جائے تو اس کے بعد اس کا صلہ بھی وہ رکھا ہے جو اس وقت ہمارے خیال میں بھی نہیں آتا، بس صبر کو اختیار کریں، پھر انشاء اللہ چین ہی چین میسر آنے والا ہے اس حالت میں فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں کہ تمہاری دعا اجابت کے مقرون ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۳ - مرسلہ ۴ اپریل ۱۹۶۱ء

لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلٌّ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ۔ عزیز رحمت علی رحمہم المولی القوی کی رحلت کی خبر نہایت رنج والم کا باعث ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ان کے والدین سلمہما کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، حقیقت میں یہ رنج بڑا بھاری ہے لیکن اس پر صبر کا مرتبہ بھی بہت ہی بڑا ہے، ان کی والدہ سلمہا کو بھی میری طرف سے تعزیت اور صبر کی تلقین کر دیں اس وقت آپ بیشک سخت پریشانیوں میں پھنسے ہوئے ہیں لیکن اگر صبر کے ساتھ ان کو برداشت کر لیا تو پھر اس کا نتیجہ بھی آخرت میں دیکھیں گے تو اس کی حسرت ہو گی کہ ہم تمام عمر کیوں نہیں ایسی تکالیف میں رہے کہ آج اس کے اجر سے محروم ہیں، انبیاء علیہم السلام کو اسی لئے تکالیف میں رکھا جاتا ہے ——— مولیٰ تعالیٰ کے علم میں جو تمہارے لئے بہتر ہو وہ کرے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۴ - مرسلہ ۱۸ جون ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ ——— تم جو کچھ مرحوم کے ساتھ کرو گے وہی تمہارے لئے ذخیرہ ہو جائیگا اور تمہارے بعد بھی تمہارے لئے ایصال ثواب جاری رہے گا ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۶۵ - مرسلہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - بفضل تعالیٰ بعافیت ہوں کراچی میں تمہاری اہلیہ سے ملاقات کا خیال تھا لیکن دونوں ہی سے ملاقات نہ ہوسکی، خیر مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت رکھے صاحب زادہ مرحوم کو مولیٰ تعالیٰ جنت الفردوس عطا کرے اور دوسرے صاحب زادہ کو صحت عاجلہ عطا فرمائے، اس کے بائیں کان میں وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۵ ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں اور سات مرتبہ اذان کہدیا کریں گھر میں سلام کہدیں - فقط والسلام

محمل

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۶ - مرسلہ یکم جنوری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی حبی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - صاحبزادہ کو شافی شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، تکالیف آپ کے لئے بشرط شکر آخر کا سرمایہ ہیں، مکرمی احمد حسین صاحب سے سلام کہدیں اور میری جانب سے عرض کریں بعد ہر نماز فرض گیارہ بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھتے رہیں اور سورۂ فلق سات بار پڑھیں فقیر دعا بھی کرتا ہے اب لکھا نہیں جاتا ——

محمل

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۷۹)

جناب مظہر الدین صاحب (لاہور)

۶۶۷ - موصولہ ۱۶ جون ۱۹۵۴ء

عزیز منم اعزکم اللہ فی الدین

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - ارسال خط میں تاخیر ہوجانے کا افسوس نہ کریں، ارادۂ الٰہی ہمارے ارادوں پر غالب ہے ہم اس میں مجبور ہیں، اس نے جب ہی متوجہ فرمایا، اس کو غنیمت جانیں، اس میں بھی اس کی یہ حکمت ہے کہ اس وقت محبت میں ترقی محسوس کرتے ہوں گے، وہ تعالیٰ تمہیں

Marfat.com

بعافیت رکھے اور ہر وقت اپنی طرف رہنے کی توفیق عطا فرمائے کہ اصل کام یہی ہے ۔ تجدید بیعت کی ضرورت نہیں البتہ رابطہ بڑھانے کی ضرورت ہے، جس قدر محبت میں ترقی ہوگی فائدہ محسوس کریں گے، شب کو کچھ پڑھ کر اس کا ثواب فقیر کو ہبہ کر دیں اور جہاں تک ہو سکے ذکر میں ترقی کریں، اور اپنے مولیٰ کو اپنے قلب میں حاضر رکھیں ۔ خوشدامن کے انتقال کی خبر سے افسوس ہوا وہ کریم ان کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے، خط لکھیں تو والدین کو سلام لکھدیں تمہاری والدہ کے ساتھ بھی قلب کا تعلق دیکھتا ہوں اور والد صاحب تو بہت ہی یاد آتے ہیں مگر تعجب ہے کہ ان کی طرف سے خط نہیں آیا، گھر میں بھی سلام و دعا کہدیں، مجھے بھی فرصت کم ملتی ہے جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے ۔ آخر رمضان میں میں جوابات نہ دے سکا، جس کی وجہ سے خطوط بہت قابل جواب پڑے ہوئے ہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۸ - مرسلہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۱ء

مورد تجلیات الٰہی عزیزی ارشدی میاں مظہر الدین سلمہٗ المتین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر مع عیال بخیریت ہے جس طرح اس صحبت کو خواب سمجھ رہے ہو یوں ہی ایک روز دنیا کے کرّ و فر اور رنج و محن کو خواب معلوم کریں گے، لیکن جو کچھ کما لیا ہے کام دے گا، اور جو وقت ضائع کیا ہے اس کی سزا کے مستحق ہوں گے، برخلاف خواب کے ـــــ جلسہ کی کارروائی کا علم مسرت بخش ہوا، تمہارے پچھلے زمانے کی کوتاہی نظر میں ہے ہی نہیں تو معافی کا ذکر ہی کیا، اپنی تکالیف کے واقعات بیان کئے ہیں وہ تعالیٰ اس پر صبر عطا فرمائے تو اس کی جزا کی وہ دولت ہے جو اعمال حسنہ پر بھی مرتب نہ ہو، صرف اس کی قضا پر رضا کی ضرورت ہے، ان تکالیف کا بدلہ جب انسان آخرت میں دیکھے گا تو حسرت کرے گا کہ افسوس مجھے کچھ زمانہ آرام بھی کیوں ملا ۔ تمام عمر بلا ہی میں گزرتی تو آج دولت کا میرے پاس ٹھکانا نہ ہوتا ۔ اپنے محبوبوں کو تکلیف دیتے ہیں تو اس پر شکر کرنا چاہیئے ۔ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں اور احباب میں سے کوئی ملے تو اسے بھی ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۹- موصولہ ۱۲ر جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی یمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - جو کچھ کہا گیا ہے مولیٰ تعالیٰ اس پر مستقیم رکھے اور آئندہ خطوط جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے - خوابات بہتر ہیں امید ہے کہ فراخی حاصل ہوگی - اسماء حسنیٰ لفظ یا کے ساتھ پڑھنا چاہیئے - یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ - ۹۹ مرتبہ شب کو مولیٰ تعالیٰ کی حضوری کے ساتھ پڑھ لیا کریں - مولیٰ تعالیٰ تمہیں دوسرے کا مرہون منت نہ کرے - گیارہویں شریف کی خبر نے نہایت محظوظ کیا، یہ بھی ترقی کا باعث ہوگا - والدہ مکرمہ کو سلام کہدیں وہ تعالیٰ ان کی آنکھوں میں روشنی عطا فرمائے - گھر میں اور بچوں کو بھی سلام کہدیں - درود شریف کی ایسی ہی فضیلت ہے، زیادہ کیا لکھا جائے - فقط والسلام

اسماء حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ

گیارہویں کی برکت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۷۰- مرسلہ ۹ر فروری ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی جعلکم المولیٰ کاسمہ مظہر الدین

وعلیکم السلام ورحمۃ ملک المنعام - بفضلہ تعالیٰ تمہاری دعاؤں کے طفیل فقیر بعافیت ہے البتہ ضعف بغایت ہے نیند نہیں آتی - فلحمد للہ علیٰ ذٰلک - تمہارا خط بہت ہی مسرت خیز ہوتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور ہمیشہ مسرور رکھے، - خسر صاحب کی خدمت میں اور اہلیہ سلمہا کو سلام کہدیں - _____ فقط والسلام - اور بچوں کو بھی سلام و دعا کہدیں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۷۱- مرسلہ ۱۸ر مارچ ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

ثمر شجرۂ سیادت و سعادت سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - تمہارے پہلے خط کا بہت تفصیل سے جواب دیا جا چکا ہے تمہاری خدمت میں پہنچانا ڈاک کے ذمہ ہے، بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہاری عافیت اس

Marfat.com

کریم سے مطلوب ہے۔ فقیر کو تمہارا خط نہایت درجہ محبوب ہوتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اپنے محبوبوں میں داخل فرمائے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ چند روز سختی کے ہیں ان کو صبر کے ساتھ گزار لو پھر انشاء اللہ تعالیٰ اس کے برکات آخر میں جو دیکھیں گے وہ وہ ہوں گے جو تمہارے خیال میں بھی نہیں آسکتے ——— بزم میں احباب کی شرکت نہیں ہوتی تو یہ ان کی کم نصیبی ہے آپ شرکت کرتے رہیں۔ تمہارے خسر صاحب سے مجھے بھی سخت محبت ہے اور ان کے لئے ہمیشہ دعا کرتا ہوں، ان کی خدمت میں سلام کہدیں، اور حضرت نور المشائخ دامت برکاتہم اور اپنے گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۷۲- بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وقلبی لدیکم ——— مولیٰ تعالیٰ جد مجدہ آپ کو صحت و عافیت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ الہیہ عزیز چہل کا پڑھتی ہیں، یہ تین مرتبہ اور الحمد شریف ایک بار اور ھو اللہ الذی تا آخر سورۂ حشر کی آیتیں تین بار پڑھ کر سب پر دم کر دیا کریں اور اکثر اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ پڑھتے رہیں ———

لڑکی کے متعلق اگر تمہارے خسر صاحب کی رائے بھی ہے تو اجازت ہے، لیکن اس سے قبل دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھ کر دعا کریں ——— خرچ تمہارے ذمہ نہیں ہے یہ اس ہی کے ذمہ ہے جس نے لڑکی دی ہے ——— اس کے لئے درود شریف زیادہ ورد رکھیں ——— آدمی مشکل سے بنتا ہے، ان کو پہلے نماز پر اور درود شریف پر لگائیں، اگر اس میں وہ چست ہو گئے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ درست ہو جائیں گے۔ مولوی محمود سلمہم کی اگر تشریف آوری رہی تو حسب دل خواہ یہ مجالس ہو جائیں گی، گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۶۷۳- بسمہ تعالیٰ

عزیزی خجستہ سیر سلمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ۔ آجکل فقیر بھی زیادہ علیل ہے ورنہ کچھ زیادہ لکھتا کہ مدت میں تمہارا تحفہ پہنچا ہے، اور مجھے تم سے خاص تعلق ہے اور میاں محمد احمد سلمہٗ کو بھی بہت گہرا تعلق ہے، اس لئے ان کے جلسہ میں تمہیں کیفیت محسوس ہوئی، اپنی تکالیف پر شکر کریں، یہ مولیٰ تعالیٰ کی عطا ہے خسر صاحب اور بیگم صاحبہ کو بہت بہت سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۸)

جناب سید مظہر علی صاحب[1] (کراچی)

۶۷۴- ۱۹۶۴ء

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ فقیر علیل ہے اور سفر کی طاقت نہیں رکھتا، تمہارے ہاں نسبت قرار پانے سے نہایت خوشی ہوئی، مولیٰ تعالیٰ مبارک کرے، لڑکیوں کے پاسپورٹ کی کوشش ہو رہی ہے بن جائیگا تو اطلاع دی جائیگی، میں زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں، گھر میں سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۷۵- موصولہ مئی ۱۹۶۴ء

عزیزی اخلصی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ مئی کی آخری تاریخوں میں بچوں کا پاسپورٹ بن جائیگا اس کے بعد جانبین کی سہولتوں کے پیش نظر کوئی تاریخ مقرر کرلو، میں آنے کی کوشش کر رہا ہوں گھر میں سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

---

[1] آپ راقم الحروف کے خسر ہیں، اور ڈپٹی سید اکبر علی مرحوم کی اولاد امجاد سے ہیں، یہ دونوں مکاتیب گرامی راقم الحروف کے عقد مسنونہ اور نسبت کے سلسلے میں تحریر فرمائے ہیں۔

Marfat.com

(۸۱)

حضرت سیف الاسلام مولانا منور حسین صاحب[1] (لاہور)

۶۷۶- مرسلہ ۷ مارچ ۱۹۴۸ء

مکرمی مولینا صاحب زید مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامۂ گرامی پہنچ کر باعث مسرت ہوا، مکان وغیرہ کے متعلق جو کچھ آپ کو خبر ملی بالکل غلط ہے، جو حال آپ کے سامنے تھا اس میں کوئی فرق نہیں ہاں زبانی بہت کچھ اطمینان دلایا جا رہا ہے آپ کا گئے ہوئے لوگوں کے متعلق جو کچھ خیال ہے بالکل صحیح ہے ان کی نقل و حرکت یقیناً ان کے لئے پریشان کن ہے، حکومت کو اس میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے، اس سے پہلے جو آپ نے لفافہ ارسال کیا تھا وہ نہیں پہنچا۔ مولینا سید احمد اور مولینا محمد احمد صاحب اور سیٹھ صاحب اور نور محمد صاحب اور ان کے لڑکے اور دوسرے پریشان حال کو سلام کہدیں گھر میں سلام دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد منظر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۷۷- مرسلہ ۱۸ اگست ۱۹۴۹ء

مولینا المکرم اوصلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما تمنیاہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مولوی منظور احمد مرحوم کی خیریت کیا پوچھتے ہیں وہ ڈھائی ماہ ہوئے کہ رخصت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولیٰ تعالیٰ ان کے درجات عالی فرمائے والحمد للہ علیٰ ذالک ع سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے ——— احقر زادگان میں ان کی صفات کا کوئی نہیں دعا کریں کہ ان کے اخلاق کا ترکہ دوسروں کو بھی عطا ہو۔ قلب ایسا مضمحل ہو گیا ہے کہ خطوط کے جواب بھی تحریر کرنا دشوار ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی ذات کریمہ کو تا دیر قائم رکھ کر مسلمانوں

---

[1] سیف الاسلام حضرت مولانا منور حسین صاحب جلیل القدر اور متبحر عالم ہیں، دل سوزی و دل داری اور اخلاص و محبت آپ کی سیرت کے جواہر ہیں آپکی بیشمار تصانیف ہیں جن کا احاطہ مشکل ہے، سالہا سال دہلی میں رہے، حضرت علیہ الرحمہ سے بے پناہ عقیدت و محبت ہے اور اسی نسبت سے راقم سے کمال محبت فرماتے ہیں فجزاہم اللہ احسن الجزاء، آجکل لاہور میں مقیم ہیں اور خدمت دین میں ہمہ تن مصروف۔ مولیٰ تعالیٰ ان کے فیضان علمی کو جاری و ساری رکھے۔ آمین

Marfat.com

کو مستفیض فرمائے اور جو امیدیں میاں منظور احمد مرحوم سے وابستہ ہو گئیں تھیں ان کو آپ کی ذات سے مولیٰ تعالیٰ پوری کرائے، گھر میں سلام کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۷۸۔ مرسلہ ۳۰ اگست ۱۹۴۹ء

جامع علوم معقول و منقول مکرمی مولینا صاحب دام مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ گرامی نے مزید اطمینان قلب عطا کیا فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن مسلسل علالت اور زمانۂ حال کی پریشانیوں نے کچھ مضمحل کر دیا ہے کہ بیان میں نہیں آسکتا، دعا فرماتے رہیں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنی طرف متوجہ رکھے اور خاتمہ بخیر فرمائے، زیادہ کچھ عرض کرنے سے قاصر ہوں گھر میں سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دعا کہدیں ۔ والسلام

خاتمہ بخیر

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۷۹۔ مرسلہ ۲۱ اگست ۱۹۵۰ء

سلام الاسنی وتحیاتہ الحسنی علی امام الاوحد العادل الامجد مولینا منور حسین سلمہ الصمد

صحیفۂ شریفہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، شکر الٰہی بجا لایا کہ اس تعالیٰ نے قلب مبارک میں فقیر کی یاد کو تازہ فرمایا فلحمد للہ علیٰ ذالک ۔ اس میں آپ کی کیا خطا جب وہ تعالیٰ ہی نہ چاہے تو آپ معذور ہیں خدا کرے آپ دعاؤں میں تو مجھے نہ بھولیں بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے البتہ چوں کہ مرض فالج کا حملہ ہو چکا ہے اس لئے نقل و حرکت وہ نہ رہی جو پہلے تھی صرف ایک مرتبہ مسجد جاتا ہوں دعا فرمائیں کہ وہ تعالیٰ اپنی مرضیات کا متبع بنائے ۔ یہ تو معلوم ہو ہی چکا ہے کہ فاضل نوجوان اصغر زادہ مولوی منظور احمد مرحوم حیدر آباد سندھ جا کر جوار رحمت میں جگہ پا چکے ہیں، اب میاں سعید احمد علیل ہیں ان کے لئے دعا کریں پتہ ضرور لکھدیا کریں گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۸۰۔ ۱۹۵۰ء

منور انوار الشریعۃ والطریقۃ۔ نور اللہ قلبکم

السلام علیکم قلبی لدیکم ۔ صحیفۂ شریفہ تشریف لایا۔ وہ تعالیٰ ذات جامع الصفات کو تادیر

Marfat.com

قائم رکھے اور مسلمانوں کو فیض یاب فرمائے، فقیر بخیریت ہے لیکن ایک لڑکی جس کی ابھی شادی ہوئی تھی بعارضۂ دق مبتلا ہوگئی ہے جس کی وجہ سے باقتضائے بشریت کچھ پریشانی لاحق ہے دعا فرمائیں

کیا خاتون اخبار آپ کے زیر ادارت جاری ہے یا بادارۂ زوجۂ محترمہ ؟ - بعض مضامین بہتر ہوتے ہیں فقیر کو زیادہ تر مسائل دینیہ کے ساتھ دلچسپی ہے تو ایسا ہی مضمون مطالعہ میں آجاتا ہے،

امسال دہلی میں عید پر کچھ اختلاف واقع ہوا اور بعض حضرات نے ریڈیو کی خبر پر منگل کی عید کرانا چاہا اور اس میں فقیر کو ہموار کرنا چاہا لیکن فقیر ان سے متفق نہ ہوا اور بدھ ہی کو عید قرار دی گئی جو بعض حضرات کے لئے ناخوشنودی کا سبب ہوگیا ہے - لاہور کے چار شاہد بھی جن کا بیان تھا کہ لاہور میں عام طور پر رویت ہوئی اور ہم وہیں سے خود دیکھ کر آئے ہیں لیکن یہ شاہد میرے پاس نہیں آئے - کیا واقعی وہاں عام طور پر چاند دیکھا گیا تھا یا بعض شہادتوں کی بنا پر چاند تسلیم کیا گیا، یا محض ریڈیو کی خبر عید کی ؟ - اس کا ضرور جواب دیا جائے کہ آئندہ مجھے اس کی سخت ضرورت (ہوگی) مگر اس خط میں مضمون ایسا ہو کہ میں وہ دوسرے علماء کو بھی دکھلا سکوں اس میں اغیار پر کچھ

ایک سوال پاکستان سے ایک عالم کا خطبہ و اذان میں لاؤڈ اسپیکر کے متعلق بھی موصول ہوا. ہے خیال تو یہ تھا کہ اس کو بھی کچھ تفصیل سے لکھوں مگر فرصت میسر نہیں آتی، ناچار اختصار ہی کے طور پر لکھ کر روانہ کر دیا جائیگا — اگر کسی صاحب نے اس پر کچھ تحریر کیا ہو تو اس کو بھی ارسال فرماویں - الانتفاء بالمحال کا تو ابھی تک کسی صاحب نے جواب نہیں دیا، سنتا تو بہت رہا کہ کوشش کی جارہی ہے لیکن منصۂ ظہور پر ابھی جلوہ گر نہیں ہوا، بہت خوف لگ رہا ہے کہ دیکھئے اس زمانہ کے مجتہدین مسائل شرعیہ کو کیوں کر سلجھاتے ہیں زیادہ کیا لکھوں یہ جواب ہی مدت کے بعد لکھ رہا ہوں، امید ہے کہ معاف کریں گے - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۸۱- مرسلہ ۱۸ جنوری ۱۹۵۲ء

صاحب الفضائل العلمیہ والمناقب المرضیہ اصلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام - بفضلہ تعالیٰ عزیزہ بہ نسبت پہلے کے بہتر ہیں دعا کیے جائیں —

دہلی میں چوں کہ ۲۹ رمضان کو چاند نہ ہوا تھا نہ اس کے بعد کے مہینوں میں دیکھا گیا تھا لیکن جمعیت اس حساب سے عید نہ کر سکی لیکن آئندہ اس نے تاریخیں اس ہی حساب سے رکھیں جس کا ریڈیو نے حکم کیا تھا، کل جلسہ کیا، اتفاق سے ۲۹ رمضان کی شہادتیں موصول ہوگئیں بدیں وجہ پیر کو عید ہوگی

Marfat.com

درنہ منگل کو ہوتی، ایک فتوی لاؤڈ اسپیکر کے متعلق بھی لکھ کر شائع کیا گیا ہے، کسی وقت ارسال کروں گا میرے نزدیک خطبہ و نماز وغیرہ میں ناجائز ہے ——— آپ کی علالت کی کیفیت معلوم ہو کر بھی فکر ہوا شافی مطلق شفائے کامل سے سرفراز فرمائے ۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۸۲ - مرسلہ ۳ر مئی ۱۹۵۲ء

الزکی المخلص العزیز سلمہم القوی المجیب

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام ۔ صحیفہ شریفہ کا مقتضا تو یہ ہے کہ اس کے جواب میں ایک رسالہ تحریر میں آئے لیکن جو گھڑیاں ہوا کی طرح جا رہی ہیں وہ اس سے آبی ہیں جس کی وجہ سے مجبور ہوں احباب میرے مختصر تحریر کی شکایت کرتے ہیں لیکن چوں کہ فقیر کے حال سے بے خبر ہیں لہٰذا معذور ہیں، جدائی کی وجہ سے جو قلب پر قلق تھا اس کا اظہار کیا گیا تھا ورنہ کچھ آپ سے شکایت نہ تھی کہ وہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں ان کے فعل کی شکایت، یعنی چہ ؟ ۔ نامۂ گرامی کے مضمون نے جو قلب پر اثر کیا وہ وہ تھا کہ قلب حیران تھا کہ اس پر اُس کریم کا کیوں کر شکر ادا کیا جا سکتا ہے اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ ——— میرے نزدیک انتفاء المحال اس تعریف کے لائق نہیں جس سے آپ نے اس کو سراہا وہ تو دفع الوقتی کے طور پر چند کلمات لکھے گئے ہیں، خیال یہ تھا کہ مخالفین جب اس کا جواب دیں گے اس وقت کچھ لکھا جائیگا، ابھی تک کسی نے کچھ جواب نہیں دیا ہے، اگر موقعہ ملے تو احباب کو سلام کہدیں۔

——— والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۸۳ - مرسلہ ۱۹ر نومبر ۱۹۵۲ء

مشکوۃ الفضائل ومصباحہا المنیر بہ مساؤہا وصباحہا لازالت شموس ہدایتکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم ۔ مکتوب لطیف باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ آپ کو باسرت رکھے، آپ کی یاد آوری خواہ کتنے ہی عرصہ کے بعد ہو سب شکایتیں دور کر دیتی ہے اس کے لئے معذرت کی ضرورت نہیں ۔ قصد السبیل کے لئے بیش بہا جواہر عطا فرمائے اس کو مبارک ہوں، مگر بہت علماء اس کے ظاہر حال پر نظر رکھتے ہوئے اس کو کچھ اچھی نظر سے نہیں دیکھتے کیا تعجب ہے کہ آپ کے زیور کی وجہ سے کچھ ان کو پسند آئے ——— بفضلہ تعالیٰ احقر زادی اب اچھی

Marfat.com

طرح ہیں فلحمد للہ علیٰ ذالک - مولوی مسعود احمد سلمہٗ بیشک بڑے سعادت مند ہیں، آپ کی دعائیں ان کی اعانت فرماتی رہیں تو اور ترقی کریں گے، سعید احمد سلمہم اچھی طرح ہیں سلام عرض کرتے ہیں زیادہ بوجہ عدیم الفرصتی لکھنے سے معذور ہوں - فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹ مارچ

۶۸۴ - موصولہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۳ء

رفیع المقام حضرت سیف الملۃ والاسلام زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام - فقیر بخیریت ہے لیکن نہ اتنی قابلیت اور نہ فرصت کہ نامہ محبت شمامہ کا کماحقہ جواب تحریر میں آسکے کہ جو فقیر کو اس سے مسرت حاصل ہوئی اس کا تقاضہ یہ ہے کہ جواباً ایسی تحریر ہو کہ اگرچہ اس مسرت کا مقابلہ نہ کرسکے لیکن کم ازکم ایسی تو ہو کہ مسکراہٹ ہی پیدا کردے لیکن ایسی بھی کہاں ؟ — وہ تعالیٰ آپ کو دارین کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور ہر مقام پر شاد کام رکھے معہٰذا رہ کر زبان قلم پر یہ شکایت آتی ہے کہ آپ نے ہم سے مفارقت کرکے سخت الم پہنچایا، یہ زیبا نہ تھا، خیر ہر چہ از دوست می رسد نیکوست — اب اہل علم میں ہمیں کوئی مددگار نظر نہیں (آتا) وہ تعالیٰ آپ کے فیض سے اہل پاکستان کو مستفیض فرمائے -

یہاں جمعیت نے یہ طے کرلیا ہے کہ رویت ہلال کی خبر بذریعہ ریڈیو شائع کرکے تمام ہندوستان میں بیک وقت عید کرادی جائے جس کے جواب میں ایک مختصر رسالہ تحریر کیا ہے جس کو خدمت میں ارسال کررہا ہوں - بڑا خوف ہے کہ دیکھئے اب کیا کیا احکام شرعیہ میں ترمیمیں ہوتی ہیں، پاکستان اور اس کے حکام کے حالات معلوم کرکے مسرت (ہوئی) خصوصاً آپ کے ساتھ جو ان کا تعلق رہا وہ بغایت خوشی کا باعث ہوا، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں - احقر زادے سلام عرض کرتے ہیں اور طالب دعا ہیں - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۲۱ مارچ

Marfat.com

(۸۴)

جناب مہر الٰہی سنگاپوری (کراچی)

۶۸۵- بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام — بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ نقاہت کا وہی حال ہے جو آپ دیکھ گئے ہیں دعا کا ملتجی ہوں اور تمہارے لئے دعا کرتا ہوں، مولیٰ تمہیں عافیت اور قوت کے ساتھ تادیر حیات رکھے — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر الٰہی سنگاپوری)

۶۸۶- مرسلہ ۷ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء

عزیزی اخلصی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام — محبت نامہ کا ورود باعث مسرت ہوا وہ کریم تمہیں ہمیشہ مسرور اور نعمائے دارین سے موفور رکھے۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اس مبارک ماہ کے برکات سے نوازے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر الٰہی سنگاپوری)

۶۸۷- مرسلہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی احبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام — میں نے آپ کے خط کا جواب فوراً ارسال کر دیا تھا، میں بعافیت ہوں اور حسن عاقبت کی دعا آپ سے مطلوب ہے علالت حسب سابق ہے بہت ضعیف ہو گیا ہے دعا میں یاد رکھیں — فقط والسلام مع الاکرام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر الٰہی سنگاپوری)

۶۸۸-

الاخ الشفیق والمحب الوجیہ الشفیق رفع اللہ قدرہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — میں دوسرے روز خطوط کا جواب دے دیتا ہوں، مکتوب الیہ

Marfat.com

کے پاس پہنچانا میرے بس میں نہیں، فقیر کی طبیعت بدستور علیل ہے، حسن عاقبت کے لئے اپنے اور فقیر کے لئے دعا کریں اور شریعت پر قائم اور ثابت رہنے کے لئے دعا کیا کریں کہ عافیت اس ہی میں ہے، اہل خانہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۸۳)

جناب نور احمد مرحوم (کراچی)

۶۸۹۔ مرسلہ ۴ اگست ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ واوصلکم الیٰ غایۃ ما یتمنا کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خیریت آں محب کی معلوم کر کے مسرت ہوئی، فقیر بھی بخیریت ہے حسب فرمائش تعویذ ارسال ہے اس کو بازو پر باندھ لیں، بعد نماز فجر وعشاء سو بار مع بسم اللہ کے یہ دعا پڑھ لیا کریں، اول آخر ۱۰ بار درود شریف :۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

— اس وظیفہ کے بعد یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ ان لوگوں کا خیال کرتے ہوئے پڑھ لیا کریں، اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور اگر کسی شئے پر دم کر کے انہیں کھلا دیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۸۴)

جناب سید نواب علی صاحب

(علی گڑھ —— حیدرآباد)

۶۹۰۔ مرسلہ ۱۱ اگست ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری طبیعت کا حال پڑھ کر فکر لاحق ہوا، وہ تعالیٰ طبیعت

Marfat.com

کو سکون عطا فرماوے آپ قلب پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ لیا کریں سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ — پھر ایک مرتبہ نیچے کی آیت :-

محل

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ

ہر وقت کے لئے تو درود شریف اور سورۂ کوثر پڑھنا بہتر ہوگا —

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۹۱ - مرسلہ ۲ر جون ۱۹۵۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام — فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، قلب کی نگہداشت رکھیں، ہر عمل میں اس کی ضرورت ہے اگر قلب ڈانواڈول ہے تو پھر کوئی عمل فائدہ مند نہیں ورنہ یہ شئے خود اعمال صالحہ بتلا دیگی — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۹۲ - ۱۹۵۴ء

محب سلمہم الحواس اصلح اللہ حالکم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ — رپورٹ موصول ہوئی اس میں یہ تحریر نہیں کہ تم پچھلے سال بھی گئے تھے یا نہیں، ہو سکتا ہے کہ امسال آنکھ کا بھی معائنہ کرایا ہو، خیر میرا منشاء تو یہ تھا کہ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں، اس کے خلاف معلوم ہونے کی وجہ سے تم کو لکھا گیا تھا، مولیٰ تعالیٰ نے تمہاری نظر اس ہی لیے لی ہے کہ ہمہ تن اس کی طرف متوجہ رہو، خیر اگر تم اس پر صبر نہیں ہو سکتے تو علاج میں بھی مضائقہ نہیں وہ قادر مطلق تمہاری بینائی واپس فرمائے — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۶۹۳ - مرسلہ ۲ر جون ۱۹۵۵ء

محب مخلص نور اللہ قلبکم وابصارکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم — مکتوب گرامی بعید مسرت کا باعث ہوا، میرے عزیز بینائی کے گم ہونے کی وجہ سے اگرچہ تم کو سخت رنج ہے لیکن اس پر صبر کرتے رہے تو ایک دن وہ بھی آنے والا ہے جب اس کا ثواب دیکھ کر تم حیرت میں رہ جاؤ گے، وہ کچھ ملے گا جس کا آج تمہارے دل پر خطرہ بھی

نہیں گزرتا لیکن فقیر دعا کرتا ہے کہ وہ بصیر جل مجدہٗ دنیا میں بھی تمہاری بصارت درست فرماوے آمین! اور میاں قمر سلمہٗ کو بھی کامیاب فرمائے وہ بڑا خوش نصیب ہے کہ تمہاری خدمت ہاتھ آگئی، امید ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس صلہ میں اس کو محذوم بنا دے، ان کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ لہ

۶۹۴ - مرسلہ ۲۵ر جولائی ۱۹۵۵ء

عزیز خجستہ سیر وصلکم الیٰ غایۃ ما یتمنا کم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ فقیر تو اغیار کے خطوط کے جواب میں بھی تساہل نہیں کرتا تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ جیسے مخلص کا جواب دیا جائے، آپ معذور ہیں یہاں آنے کی کہاں تکلیف کرتے ہیں؟ فقیر آپ سے دور کہاں ہے؟ ۔ میاں قمر اور حافظ عبدالرحمٰن سلمہم کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ لہ

۶۹۵ - مرسلہ ۳ر اکتوبر ۱۹۵۵ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ فقیر بخیریت ہے، قمر سلمہم پر ایسا غصہ نہ کرنا چاہیئے، آپ جس کے ساتھ محبت رکھیں محض لوجہ اللہ رکھیں، یہ آپ کے لئے زیبا نہیں کہ آپ اس قدر خفا ہوں کہ مجھے بھی آپ ہدایت کرتے ہیں کہ اس کی تحریر پر میں بھی کچھ دھیان نہ کروں ۔ اس کے لئے دعا کریں اس کی بے اعتنائی دیکھیں اور اپنی نظر مولیٰ تعالیٰ کی طرف رکھیں وہ کریم جس سے چاہے گا آپ کی خدمت کرا دے گا ۔ فقط والسلام واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ عفا اللہ لہ

۶۹۶ - مرسلہ ۲۸ر اپریل ۱۹۵۶ء

محب گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ ۔ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے اور ہمیشہ بعافیت رکھے، رمضان شریف میں جس قدر ہو سکے

Marfat.com

قرآن کریم پڑھو کہ اس کو اس ماہ مبارک سے خاص نسبت ہے اور قمر کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۷ - مرسلہ ۱۴ر جولائی ۱۹۵۶ء

محبی سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم ۔ تمہاری مرضی اگر یہی ہے کہ میں خود بیعت کروں عبدالعزیز سلمہم کو تو پھر ایسا ہی کیا جائے گا، لیکن اب میں لوگوں کو بیعت کم کرتا ہوں اس لئے مناسب تو یہی تھا کہ تم خود ہی میری بیعت لیتے ۔ زین العابدین، سلطان العابدین، عائشہ بی سلمہم کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۸ - موصولہ ۳ر اگست ۱۹۵۶ء

محب عظیم القدر احکم اللہ کما تحبنی

وظیفہ

السلام علیکم و قلبی لدیکم ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، سورۂ فاتحہ بعد نماز صبح ۲۱ مرتبہ نیز صبح کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ مزمّل ایک مرتبہ پھر بعد فرض الحمد پڑھنے کے بعد دو مرتبہ اور ہر نماز کے بعد دو مرتبہ سورۂ مزمّل اور پڑھ لیا کریں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۹ - مرسلہ ۶ر نومبر ۱۹۵۶ء

نصیحت

محبی مخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، مطمئن رہیں، دہلی آنے کی کیوں تکلیف برداشت کرتے ہو، اپنے حالات وہیں سے لکھدیا کریں، قادر مطلق تمہارا کارساز ہے کسی مخالف سے نہ گھبرائیں، اپنے مولیٰ کی طرف توجہ تام رکھیں تمہارے لئے فقط خیالات کی درستی ہی کافی ہے، حتی الامکان اپنی جانب سے کسی کو رنجیدہ نہ کریں، تمہیں جو رنجیدہ کرے اس کا معاملہ مولیٰ تعالیٰ کے سپرد کردیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۷۰۰۔ مرسلہ ۱۷ دسمبر ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، تمہاری بیماری کا حال معلوم ہو کر افسوس ہوا، شافی مطلق شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے اور کامل طور پر تزکیہ نفس سے بہرہ ور کرے، کسی کی طرف سے اذیت پہنچے اس پر صبر کریں، میری حقیقت پر نظر رکھیں اور ہر فعل کو اس تعالیٰ کی طرف سے دیدۂ قلب سے دیکھتے رہیں، یہ تکالیف باعث رحمت ہوتی ہیں، بشرطیکہ صبر اختیار کیا جائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۷ر ۱۲ر ۵۶

۷۰۱۔ مرسلہ ۷ ارجنوری ۱۹۵۷ء

محب مخلص زیدا خلاصکم و اوصلکم الی فناء نفسکم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ۔ تمہارا خواب نہایت مبارک ہے جو اس پر دلیل ہے کہ تمہیں دادا پیر صاحب سے علاقہ ہو گیا ہے جو مثمر فوائد عظیمہ ہے، حضرت کی روح پر فتوح کو ہمیشہ اعمال صالحہ کا ثواب ہدیۃً پیش کرتے رہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۷ر ۱ر ۵۷

۷۰۲۔ ۱۹۵۷ء

محبی اصلح اللہ حالکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہم ۔ جب یہ جانتے ہو کہ میری عمر آخر کو پہنچ چکی ہے تو اب تم کو ہمہ تن آخرت کاموں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے، میں نے صرف تم سے اتنا دریافت کیا تھا کہ تم لکھنو کیوں گئے تھے، اس پر تمہیں اس کی ضرورت کیوں ہوئی کہ خطا و قصور معاف کیا جائے ۔ صرف آنکھ دکھلانے کے لئے جانا تو قصور نہیں ہے، ہاں یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ دہلی سے زیادہ آنکھ کا ماہر وہاں کہاں ہوگا، پھر یہ بھی نہیں لکھا کہ اس نے کیا بتلایا ——— پھر کھانا پینا بلکہ تمام کام میرے خط کی وجہ سے بند کر دیئے یہ اور بھی تعجب خیز ہے کہ آپ زندہ کیسے ہیں، بلا کھائے پیئے آدمی کس کام کا رہتا ہے، جب ہی آپ کہتے ہیں کہ میں سر بھی جب اٹھاؤں گا جب معافی نامہ آئیگا، میرے عزیز اگر تم آنکھ دکھلانے گئے تھے تو کوئی گناہ نہیں اور اگر کسی ——— تو البتہ توبہ کرنا چاہیئے کہ یہ شریعت کا گناہ ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۷ر ۱ر ۵۷

Marfat.com

۷۰۳۔ مرسلہ ۱۰ مارچ ۱۹۵۸ء

محب گرامی قدر سلمہم المولی المقتدر

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ محبت نامہ موصول ہوا، فقیر بہ نسبت سابق بہتر حالت میں ہے، مطمئن رہیں اور آنے کی فکر نہ کریں دعا کرتے رہیں اور یاد الٰہی میں مصروف رہیں میں ابھی مسجد میں حاضر نہیں ہو رہا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۰۴۔ مرسلہ ۷ اپریل ۱۹۵۸ء

محب گرامی قدر سلمکم و رفع درجاتکم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم و برکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور اپنی یاد میں مستغرق رکھے احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۰۵۔ مرسلہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۸ء

اعزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ۔ مجھے یاد نہیں کہ کس کی طرف سے کس مضمون کا خط آیا تھا اور میں نے کیا جواب دیا، اگر آپ کے خط کے جواب میں میرا خط نہیں ہے تو پھر آپ کو کیا فکر، اس زمانے میں اللہ کے لئے بہت ہی کم لوگ ملتے ہیں، دنیوی اغراض لے کر آتے ہیں جن سے میری طبیعت پریشان ہوتی ہے، آئندہ اس کا خیال رکھیں، تعویذات دینا میں نے موقوف کر دیا ہے اور یہ کام احقر زادگان کے سپرد کر دیا ہے اس لئے کسی تعویذ کے لئے بھی مجھے نہ لکھیں۔ فقط والسلام

للہیت

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۰۶۔ مرسلہ ۲۶ اگست ۱۹۵۸ء

احبی اخلصی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بھی تمہیں یاد رکھتا ہے، آپ مولیٰ تعالیٰ کی طرف اپنی توجہ رکھیں لوگوں کے حالات سے متاثر نہ ہوں، اگر خلاف مرضی کوئی بات دیکھیں تو اسے بھی اپنے مولیٰ

Marfat.com

کی طرف سے ملاحظہ کرتے ہوئے قلب پر اس کا خلاف اثر نہ لیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۰۷۔ مرسلہ ۱۷ نومبر ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ یہ غلط ہے کہ میرا گوشۂ خاطر تمہاری طرف نہیں ہے، ہرگز ایسا خیال نہ کریں رہا یہ کہ لوگ مخالف ہوتے جا رہے ہیں اس کے لئے اخلاق حمیدہ کی ضرورت ہے، جو شخص تم سے کٹے اس سے جوڑنے کی کوشش کریں، یہی حکم نبوی ہے، پھر یہ بات انشاء اللہ آپ نہ پائیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۰۸۔ ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، تم کیوں خوامخواہ تکلیف کا ارادہ کر رہے ہو، فقیر تمہارے لئے دعا کر رہا ہے اطمینان رکھیں اور اپنے کام میں لگے رہیں، مجھے کسی خدمت کی ضرورت نہیں، میری خدمت صرف یہی ہے کہ تم اپنے مولیٰ کی عبادت میں رہ کر اپنی خدمت کرتے رہو۔ فقط

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۰۹۔ موصولہ ۲۴ اپریل ۱۹۵۹ء

عزیزی ارشدی نور اللہ قلبکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، وہ تعالیٰ تمہیں اس سے محفوظ رکھے کہ تمہیں اس پر افسوس نہ ہوا کرے کہ فلاں شخص میرے پاس اب تک کیوں نہیں آیا، تعجب ہے، ہم اس کو بہتر سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی ہم سے نہ ملے اور ہمارا وقت خراب نہ کرے، اور تم اس افسوس میں رہتے ہو کہ لوگ ہم سے کیوں نہیں ملتے، میں نہیں سمجھ سکا کہ چنو میاں کون ہیں اور ان سے اس سے پہلے نہ ملنے کا تمہیں کیوں افسوس ہوا، یہ صاحب اگر پہلے ملتے تھے اور اب نہیں ملتے تو شکر کرو کہ ایک کے فکر سے تو چھٹکارا ہوا ——— میرے پاس تمہارا ایسا کوئی خط

Marfat.com

نہیں آیا جس کا جواب نہ دیا گیا ہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۷ ر ۱۹۴۸ء

۷۱۰-

عزیزی ارشدی ——

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم —— آپ کو بیعت کی اجازت ہے مگر فی الحال کسی سے بیعت لیں تو میری لیں، آیندہ مستقل اجازت کے لئے دیکھا جائیگا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۷ ر ۱۹۴۸ء

۷۱۱-

تصویر اور سنت

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام — آپ نے اگر اپنی تصویر خود نہیں کھنچوائی تو شوق سے اسے میرے پاس بھیج کیوں تھا، خیر اللہ تعالیٰ معاف فرمائے، آیندہ ایسے افعال سے احتراز کریں اور حتی الامکان سنت پر عامل رہیں آپ کی ترقی اس ہی میں مضمر ہے — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۴۸ء

۷۱۲-

مراقبہ

محب گرامی قدر سلکم واوصلکم الی غایۃ ما تمنا کم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ — نامہ العزیز موصول ہو کر باعث خوشنودی ہوا، وہ تعالیٰ شر (افکار) دنیوی سے آزاد رکھے اور صحت وعافیت سے دارین میں اپنی حمایت میں رکھے، فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے، مراقبہ کے لئے وہ وقت بہتر ہے جس میں یکسوئی میسر ہو — جس کو دورہ پڑتا ہے اس کے کانوں میں دو وقتہ رات سات مرتبہ اذان دی جائے اور سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ جن اور سورۂ حشر کی آخر کی تین آیتیں اور معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کے چھینٹے دئے جائیں اور اس کو پلا بھی دیا جائے، میاں قمر سلمہم کو سلام کہدیں وہ قادر مطلق ان کو برسر کار کرے —

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۴۸ء

Marfat.com

۷۱۳۔ ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم و نور قلبہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر سخت علیل ہوگیا تھا لیکن اب بفضلہ بہت افاقہ ہے کل جمعہ کو بمشکل مسجد بھی نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوا، تمہاری ہمشیرہ کی رحلت کی خبر باعث افسوس ہوئی، وہ غفور الرحیم ان کی مغفرت فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے، یہ جانے والے ہمارے لئے سبق دیتے ہیں کہ آخرت کے سامان میں کوشش کی جائے مولیٰ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۱۴۔ مرسلہ ۱۱ جون ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اصلہم الی ما یتمنا ہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں بھی بعافیت رکھے اور اپنے تصور میں محو رکھے، تمہارا خواب اچھی طرح پڑھا نہیں گیا اس لئے اس کی تعبیر کیسے دیجا سکتی ہے، تمہیں تو زیادہ تر درود شریف کا ورد رکھنا چاہیئے اور اپنے مولیٰ کا تصور اور اکثر اوقات اس کی نعمتوں کو یاد کر کے اس پر شکر کریں ——— عائشہ بی کو سلام کہدیں، مولیٰ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۱۵۔ مرسلہ ۲۶ اپریل ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم و نور قلبہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ میں ہر خط کا جواب دیتا ہوں بشرطیکہ پتہ صاف ہو، تمہارے پاس پہنچانا میرا ذمہ نہیں، فقیر بخیریت ہے، وہ تعالیٰ تمہیں بھی بعافیت رکھے اور اپنے ذکر میں مشغول رکھے۔ اختلاج کے لئے آیۃ کریمہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ بکثرت پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، مولوی محمد محمود صاحب سے ملیں تو سلام کہدیں انہیں بھی خط ڈال رہا ہوں، محمد احمد وغیرہ سلمہم سلام کہتے ہیں، مولیٰ تعالیٰ تمہارے معتقدین کی پریشانی کو بھی دور فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۷۱۶ - مرسلہ جنوری ۱۹۶۲ء

فروغ صبح سعادت ثبتہ اللہ علیٰ طریق السواء

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ۔ عزیزہ اور بچوں کی صحت کی خبر باعث تسکین ہوئی، مولیٰ تعالیٰ انہیں خوش رکھے، ننھے میاں اور ان کے والد سراپا برکت اور عزیزہ کو سلام کہلا بھیجیں، اپنے درد کے لئے وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۲۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں، عزیز الحسن کے لئے تعویذ مولوی محمد محمود سلمہم سے لیں، نصرت صاحب کے دونوں بچے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھے اور ان کی عمر میں سعادت کے ساتھ ترقی ہو، ان کے لئے دعا کی جائیگی، احقر زادگان تم کو سلام کہتے ہیں ——

——— فقط والسلام

درد کا علاج

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۱۷ - مرسلہ ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ ضعف بغایت ہے دعا کرتے رہیں وہ تعالیٰ عاقبت بخیر کرے، اپنے مولیٰ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قلب سے ہر وقت جاری رکھیں، بھائی جان سے ملاقات ہو تو سلام کہدیں ——

——— فقط والسلام

کلمہ طیبہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۱۸ -

عزیزی اخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ دشمن کے لئے تعویذ مولینا محمد محمود صاحب سے لیں، اور ہمشیرگویہ اسماء شریفہ کسی وقت روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کو بتلادیں یَا وَهَّابُ، یَا فَتَّاحُ، یَا رَزَّاقُ، یَا مُعِزُّ، یَا رَافِعُ، یَا سَلَامُ ۔ فقط والسلام

وظیفہ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

۷۱۹ - عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم ۔ فقیر علالت کے ساتھ بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، یہ علالت مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو اس کو جان کے ساتھ لگائے رہیں اور اس کریم سے عاقبت کی دعا کرتے رہیں اگر صبر کریں تو اس میں ہمارے لئے فائدے ہیں، ذکر شریف کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں اور درود شریف اور استغفار سے غافل نہ ہوں یہی وظیفہ بس ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۲۰ -

عزیزی اخلصی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ میری طرف سے کوئی خط بے جواب نہیں رہتا لیکن میں مکتوب الیہ تک پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا، بحمدہ تعالیٰ طبیعت بہتر ہے، فالج کا اثر ہے اس لئے طبیعت اکثر مضمحل رہتی ہے حسن عاقبت کے لئے اپنے اور میرے لئے دعا کرتے رہیں کہ عافیت اسی میں ہے اور ہمیشہ ذکر الٰہی قلب سے کرتے رہیں اور اپنے عزیزوں کو میری جانب سے سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۲۱ -

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ اپنے بھانجہ سلمہم کے لئے خود بھی دعا کرو، اور تصور میں یہ جمائیں کہ ان کا زیور مل گیا ہے اسے صوفیہ کی اصطلاح میں "ہمت" کہتے ہیں، فقیر بھی دعا کرے گا، اطمینان رکھیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۲۲ - مرسلہ ۲۹ اگست ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے دعا یہ ہے یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ

Marfat.com

حِیلَتِیْ — اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد نماز عشاء، نقش مولوی محمد محمود صاحب سے لیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۲۳۔ مرسلہ ۱۹ نومبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم — صاحبہ اوسے نہا کر، پاک کپڑے پہن کر، علیحدہ کونے میں بیٹھ کر پہلے کچھ دیر تصور کریں کہ ہوی ہاتھ جوڑے میرے سامنے کھڑی ہے جب تصور جم جائے تو ۹ مرتبہ یہ آیۃ پڑھیں۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔ پھر دعا کریں، روزانہ ایک جگہ پڑھیں روزانہ نہانے کی ضرورت نہیں اور حکیم صاحب اکثر یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ——— مجھ سے اب فتوے بھی بدشواری لکھے جاتے ہیں ———

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۲۴۔ ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

معدن انوار الٰہی سید نواب علی سلمہم الولی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام — بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہاری عافیت اور دعوات مزید استقامت برجادۂ شریعت غرا معروض ہوں، وہ تعالیٰ قبول فرمائے اور تم کو ہمیشہ اپنی یاد میں مستغرق رکھے، میرے عزیز! ان چند ایام کو غنیمت سمجھیں اور جہاں تک ہو سکے ہمیشہ کی عافیت کا سامان پیدا کریں، مولوی صاحب اور ان کے گھر میں سب کو سلام کہدیں اور اپنی ہمشیرہ اور ان کے دونوں بچوں کو بھی سلام و دعا کہدیں — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

(۸۵)

جناب ڈاکٹر وحید الدین صاحب

(حیدرآباد)

۷۲۵ - ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز پرتمیز سلمہم المعز الرقیب

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ — عزیز غیاث الدین سلمہم المتین کی خیریت معلوم ہوکر مطمئن ہوا اور شکر الٰہی بجالایا، یہ کراچی کیسے چلے گئے ؟ — قادر مطلق تمہیں آئندہ کامیاب فرمائے اور اپنے مولیٰ کی محبت اور یاد میں مشغول رکھے، والدہ محترمہ کو اور بہن بھائیوں کو سلام کہدیں — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۲۶ - موصولہ ۱۹ ستمبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم — میاں غیاث الدین سلمہم المتین پر اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور بعینہٖ کی طشتری پر لکھ کر پلائیں، قادر مطلق شفاء عطا فرمائیگا، شافی کافی ان کو شفا عطا فرمائے اور تمہیں امتحان میں کامیاب فرمائے، جوابی خط لکھنے کی ضرورت نہیں کہ وہاں کا ٹکٹ چلتا نہیں، ہاں ہر خط میں پتہ ضرور لکھیں، والدہ کی خدمت میں سلام کہدیں — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

Marfat.com

نسائیات

Marfat.com

(۸۶)

جناب اختر بیگم صاحبہ[1] (حیدرآباد)

۷۲۷- موصولہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۹ء

قرۃ العیون و فرحۃ القلوب المحزون سلمہا اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - تم صرف فقیر کی جدائی کا افسوس کر رہی ہو میری طرف تو نگاہ کریں کہ مجھے کس کس کی جدائی کا افسوس ہے لیکن مشیت الٰہی کے آگے کیا چارہ ہے ہماری سعادت اس ہی میں ہے کہ ہم سر تسلیم خم کریں اور باقتضائے طبیعت کبھی اس جدائی کا افسوس بھی ہو تو بزبان حال عرض کریں کہ الٰہی جس حال میں آپ ہمیں رکھیں ہم خوش ہیں، صرف آپ کی مرضی ہمیں درکار ہے ہاں تخلیہ بہت یاد آتا ہے مولیٰ تعالیٰ ہمیں تم لوگوں کی ملاقات سے سرفراز فرمائے، بچوں کو دعا کہدیں اور مولوی صاحب کو سلام، تمہارے خط نے جس قدر مسرور کیا وہ بیان میں نہیں آسکتا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۸۷)

جناب حافظہ خاتون[2] (کراچی)

۷۲۸- ۷۸۶

عزیزہ سعیدہ سلمہا

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ورحمۃ وبرکاتہ - یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت (سے ہے) - البتہ میں کچھ علیل رہتا (ہوں)، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتی رہیں میں بھی تمہارے لئے دعا کرتا ہوں، تمہاری والدہ کا کوئی خط نہیں آیا، ان کو بھی یہاں کی خیریت لکھدیں، حادثہ مرحومہ کا حادثہ بیشک ایسا ہی تھا کہ متعلقین کے قلب و دماغ کو بیکار کر دیتا لیکن اس کریم کا بڑا کرم ہے کہ اس نے سنبھال لیا - نہایت درجہ صدمہ کا یہ سبب

---

[1] آپ حضرت علیہ الرحمہ کی بڑی صاحبزادی ہیں، حیدرآباد (مغربی پاکستان) میں مقیم ہیں۔

[2] آپ حضرتؒ کی نواسی اور حضرت قاری سید الحاج حفیظ الرحمٰن صاحب کی صاحبزادی ہیں، آجکل شکارپور میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

تلقینِ صبر

ہوتا ہے کہ ہم جانے والے کو اپنا سمجھتے ہیں حالاں کہ وہ بھی اُسی تعالیٰ کا ہے جس کے ہم ہیں تو اگر وہ اپنی شئے واپس لے لے تو ہمیں رنج کا کیا موقعہ؟ — ہم سے اس کا تعلق اسی لئے دیا جاتا ہے کہ جب اپنی شئے (واپس لے) تو ہم صبر کریں تاکہ ہمارے درجات میں اضافہ (ہو)۔ تو حقیقت (میں) اس کا واپس لینا ہمارے ہی لئے فائدہ کا باعث ہوتا ہے اگر اس پر صبر نہ کر کے ہم اپنا فائدہ کھو دیں تو یہ ہمارا ہی قصور و نقصان ہے، بے صبری سے وہ تو نہیں آسکتا۔ ہاں نہ معلوم ہمارا کس قدر نقصان ہوتا ہے، بجائے بے صبری، اگر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا پڑھتے رہیں تو پھر وہ مولیٰ اس سے بہتر نعمت عطا فرما دیتا ہے، تو عزیزہ تمہیں اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۲۹۔ موصولہ ۱۰ فروری ۱۹۶۲ء

عزیزہ عفیفہ سلمہا واہلہا الی ما یتمنا ہا

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام — بفضلہ تعالیٰ فقیر بھی بعافیت ہے لیکن بہت کمزور ہو گیا ہے راولپنڈی والوں نے بہت زور دیا ہے کہ موسم گرما میں میں پھر آؤں لیکن ضعف اجازت نہیں دیتا اور کراچی میں تو بہت علیل رہا اس لئے وہاں کا ارادہ تو نہیں رکھتا، بہر حال اگر گیا تو تم سے کسی نہ کسی طور سے ملنا ہو جائے گا، تمہارے نہ ملنے کا افسوس رہا، تمہارے لئے اگر وہاں آنا ہوا تو کچھ تدبیر کی جائیگی اب تو تم اپنے ماموں سے تعویذ لیتی رہو، اپنے شوہر سے سلام کہدیں، یہاں سب تمہیں سلام کہتے ہیں، جس نے سلام کہلا کر بھیجا ہے انہیں میرا سلام کہدیں — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۸۸)

جناب رقیہ بیگم صاحبہ[1] (کراچی)

۷۳۰۔ موصولہ ۲۲ جون ۱۹۶۵ء عزیزہ عفیفہ سلمہا

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام — تجھے کسی کا پتہ نہیں معلوم جس وجہ سے میں نہ مل سکا، مسعود کی

[1] آپ رشتہ میں حضرت علیہ الرحمہ کی ہمشیرہ اور بھاوج ہوتی ہیں۔ آجکل کراچی میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

شادی تمہیں بھی مبارک ہو، _____ ، یہاں سب بچے اچھی طرح ہیں اور سلام کہتے ہیں عزیز عبدالقدیر کو سلام کہدیں مجھ سے لکھا نہیں جاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۸۹)

جناب حمیدہ بانو صاحبہ[1] (حیدرآباد)

۷۳۱۔ موصولہ ۴ اپریل ۱۹۴۹ء

عزیزہ عفیفہ رفع اللہ قدرہا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خط العزیز موصول ہو کر باعث تسکین دل حزیں ہوا۔ مگر افسوس اس تسکین کو قیام نہیں ہوتا۔ ان کا فکر تو لگا ہی ہوا تھا کراچی میں عزیزہ عائشہ بیگم ہسپتال میں سخت علیل پڑی ہوئی ہیں، ان کی طرف سے فکر نے اور بے چینی میں اور ترقی کر دی ہے، دعا کرتی رہیں۔ یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے۔ لیکن قلب ایسا ضعیف ہو گیا ہے کہ ہر آن خائف رہتا ہے دواؤں کے استعمال سے نفرت ہو گئی ہے بعض حکماء ادویہ لاتے ہیں لیکن استعمال میں نہیں آتیں اور یہ یوں کہ کسی دوا سے کوئی فائدہ نظر نہیں آتا، بڑی دوا وہ ہے جو افکار دور کرے، ایسی دوا کہاں بجز مولیٰ تعالیٰ کی جانب توجہ کے _____ باقی سب کو حسب قدر مراتب سلام و دعا کہدیں ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۳۲۔ موصولہ ۱۳ جون ۱۹۴۹ء

حمیدہ خصال ہمشیرہ عزیزہ اعظم اللہ اجرکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مولیٰ تعالیٰ تمہاری کوششیں مشکور فرمائے، تم نے تو کوئی دقیقہ باقی نہ رکھا لیکن میری قسمت ہی بری ہو تو اس میں تمہارے لئے کیا چارہ۔ فقیر نہایت درجہ مشکور ہے،

---

[1] آپ حضرت علیہ الرحمہ کے عم محترم حضرت مولانا عبدالمجید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی چھوٹی صاحبزادی اور حضرتؒ کی عم زاد ہمشیرہ ہیں۔ آجکل حیدرآباد (مغربی پاکستان) میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

یہ وہ فرزند تھا جس سے بڑی بڑی تمنائیں وابستہ تھیں جس کی قابلیت کا یہ حال تھا کہ اس کے استاد کہتے ہیں کہ ہمیں امید تھی کہ کسی زمانے میں یہ شاہ عبدالعزیز کے درجہ کو پہنچے گا۔ میری خیر خواہی میں کمال درجہ رکھتا تھا اور اسی جذبہ کے تحت مجھ سے جدا ہوا کہ آپ پر خرچ کا بار بہت ہے ہمیں بھی کچھ کرنا چاہیئے، ہر چند سمجھایا لیکن اس پر اصرار رہا، آخر بادل ناخواستہ اجازت دی اور جس چیز کا خوف تھا سامنے آیا، مولوی مسعود احمد سلمہٗ کو سخت الم ہوگا جس طرح سے ہو پرمٹ حاصل کر کے انہیں یہاں بھیجدیں انشاء اللہ ان کا پرمٹ یہاں مستقل کرالیا جائیگا ——————

چچی صاحبہ کا خط بھی مل گیا ہے ان کی عنایتوں کا کیسے شکریہ ادا کیا جا سکتا ہے ان کی خدمت میں سلام کہدیں مولیٰ تعالیٰ ان کو اور آپ کو سب کو ہی صبر عطا فرمائے۔ بڑی ہمشیرہ صاحبہ کو بھی سلام کہدیں فقیر آپ لوگوں کے لئے تسکین دینے والے الفاظ تحریر کرتا لیکن کیا کروں قلب ہی نہ رہا جو اس میں اعانت کرے۔ مولوی مسعود احمد کو ایک دستی خط بھی بھیجا ہے ان کو تسکین دینے میں جہاں تک ہو سکے کوشش کریں اور ان کو سلام و دعا کہدیں ان کے جواب کا انتظار ہے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ سلام

۷۳۳۔ موصولہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۲ء

خواہر خوش سیر سلمہا

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ابھی میاں مسعود سلمہم کے آنے کی خبریں تو موصول ہو رہی ہیں مگر پہنچے نہیں، وہ عارضی آرہے ہیں تو پھر تم کو ان کی جدائی کا کیوں رنج ہوا کیا اس لئے کہ کچھ روز یہاں کے اعزہ بھی ان سے مل کر خوش ہو لیں؟۔ تم نے لکھا ہے کہ میری ذات سے ان کو کوئی آرام نہیں ملا، ہو سکتا ہے کہ تم صحیح کہہ رہی ہو مگر مجھے تو نہایت درجہ آرام ملا۔ مجھے تمہارے سوا کوئی دوسرا نظر نہ آتا تھا، زبانی خوش کرنے والی باتیں دوسروں سے بھی سنی جا سکتی ہیں لیکن معاملے میں تمہارے سوا دوسرا نظر نہیں آتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ سلام

۷۳۴۔ موصولہ مئی ۱۹۵۲ء

عزیزہ سلمہا المولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام۔ میں نے رسمی طریق پر بعض اعزہ کو اس شادی کی اطلاع دی تھی

Marfat.com

اور یہی شان تمہیں اطلاع کی تھی ورنہ میں خود واقف ہوں کہ باوجود زیر باری کے پرمٹ ملنے میں کس قدر پریشانی کا سامنا ہوتا ہے اور پھر دو ان کی خوشی کے بعد جدائی کا کیسا زخم برداشت کرنا پڑتا ہے ۔ اور میرے قلب میں اب رنج کی برداشت بالکل بھی نہیں رہی اس مسلسل بیماری کا اصل سبب یہی ہے ۔ چند دن کے لئے میاں مسعود سلمہم آرہے ہیں آپا سی کو بہت بڑا سمجھ رہی ہیں تو بتلائیے کہ میرا کیا حال ہوگا جو تمام اعزّہ کو کھوئے ہوئے تنہا پڑا ہے ۔ ہاں اگر کچھ ساتھی ہیں تو وہ افکار کا ہجوم، اگر سچ پوچھو تو میں کسی کا بھی آنا نہیں چاہتا کہ ان کی واپسی کے بعد رنج کی برداشت نہیں رکھتا ۔ اگر فوٹو کی روک نہیں ہوتی تو البتہ میں خود ہی (آجاتا) کہ اعزّہ کے علاوہ بکثرت احباب کے تقاضے یہاں تک کہ اس پر بھی تیار ہیں کہ ہر صورت سے ہم خود آپ کو لا سکتے ہیں مگر اجازت دے دیں لیکن اب مخلوق کی بے اعتنائیوں سے دل سرد ہو چکا ہے کہیں جانے کو قلب تیار نہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۳۵ ۔ موصولہ ۵ جون ۱۹۵۲ء

عزیزہ مخلصہ سلمہا المولی القوی

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث فرحت ہوا، فقیر بخیریت ہے، اعزّہ کی مفارقت یقیناً باعث اضطراب قلب ہے لیکن مشیت کے مقابلے میں کیا چارہ ہے، بہتری اسی میں ہے کہ اس مصرع پر نظر رہے ع

ہر چہ از دوست می رسد نیکو است

فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے امید ہے کہ تم بھی دعا سے فراموش نہ کروگے ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۳۶ ۔ مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۲ء

عزیزہ رفیع القدر حمیدہ سیر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام ۔ فقیر بخیریت ہے، عید مبارک ہو، ہمارے لئے تو عید مفارقین اعزّہ کی یاد لاتی ہے، تو تم خیال کر سکتی ہو کہ کس درجہ فرحت و خوشی میسر آتی ہوگی پھر نہ صرف عید کا روز ہی اس خوشی میں تمام ہوتا ہے بلکہ بہت سے دن بیکار کر دیتا ہے، جب تک تھی برداشت

Marfat.com

ہوتا رہا، وہ تعالیٰ صبر پر استقامت عطا فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۳۷۔ موصولہ ۲۱ فروری ۱۹۵۵ء

عزیزہ انیسہ جلیلہ سلمہا

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ تعجب ہے کہ اس وقت تم کو الامر فوق الادب نے ارسالِ خط سے کیوں روکا؟ ۔ پھر میری طرف سے خط روکنے امر کس وقت اور کس سے معلوم ہوا؟ ۔ میں نے مولوی محمد یحییٰ وسلمہم کو صرف یہی لکھا تھا کہ بعض اصحاب اس کوشش میں ہیں کہ فوٹو کی قید سے مجھے مستثنیٰ کر دیا جائے اگر ایسا ہو گیا تو میرے آنے میں رکاوٹ نہ ہو گی لیکن مشکل یہ ہے کہ جو صاحب اس کی کوشش کر رہے ہیں یہ پاکستانی ہیں اور ملازم، ان کو بار بار دہلی آنا دشوار ہو رہا ہے دعا کرتی رہیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۳۸۔ مرسلہ ۱۹۶۲ء

مظہر صفات ربانی مورد اخلاق سبحانی ہمشیرہ عزیزہ سلمہا

السلام علیکم وعلی من لدیکم ۔ میری محبت تمہاری ہی محبت کا پرتو ہے ورنہ میں تو ایک گیلی مٹی ہوں۔ کاریگر اس سے جب چاہے ویسا بت بنا لے، اسی نے تمہاری علالت کا سوز و گداز پیدا کیا اور یہی چیز ہے کہ قلب سے دعا نکالتی ہے وہ تعالیٰ تمہیں علالت اور رنج و الم سے محفوظ رکھے اور عمر نوح مخالفین کو عرق دریائے آلام کرتے ہوئے عطا فرمائے، میں بھی رمضان شریف میں تمہاری اتباع میں سخت علیل رہا لیکن بفضلہ تعالیٰ روزے پورے ہو گئے اور اب بھی علالت و ضعف کا کافی اثر ہے ۔ ——— سب اہل خانہ کو عید کی مبارک باد دیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۳۹۔ مرسلہ ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزہ شفیقہ سلمہا

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ تمہارا محبت نامہ تو ذوق و شوق اور محبت و اخلاص کا گنجینہ ہوتا

Marfat.com

ہے، جس کا جواب مجھ ضعیف سے نہایت دشوار ہے۔ حسن خاتمہ کے لئے دعا کرتی رہیں۔ طبیعت تو بہت چاہتی ہے کہ تمہارے پاس آؤں لیکن علالت وضعف اجازت نہیں دیتا۔ بھائی صاحب سے کہیں کہ میں نے تم کو بہت تکلیف دی ہے، اب ان کی تکلیف میرے قلب کو بہت تکلیف دے گی، میں اگر علیل نہ ہوتا تو خود حاضر ہو جاتا، گو علالت میں بہت کمی ہے لیکن ابھی سفر کے قابل نہیں ہوں، ان کی کتاب پر ہو لوی مشرف احمد نے کچھ لکھا تھا وہ میں نے انہیں بھیجا تھا جس کا جواب ہو صول نہیں ہوا، سب کو سلام کہدیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۷ء

۴۱۲-۷ مرسلہ ۱۹۶۶ء

عزیزہ رشیدہ سعیدہ سلمہا واوصلہا الی یتمناہا

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام — بہت انتظار کے بعد صحیفۂ شریفہ کی زیارت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ تمہیں اور بابوجی کو شفائے کاملہ سے معزز فرمائے ——— نام سرور احمد اور کوکب جہاں مناسب ہیں، فقیر سخت علیل ہے، حسن عاقبت کی دعا کریں، ہمشیرہ کو سلام کہدیں باقی سب کو (سلام)

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۹۶۷ء

(۹۰)

جناب سعیدہ بانو صاحبہ[1]

(اجمیر شریف)

۴۱۷-

عزیزہ سلمہا اللہ تعالیٰ

عمل

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — تعویذ ارسال ہے اس کو اپنے گلے میں ڈال لیں اور صبح وشام یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ سورۃ فاتحہ الٓمٓ تا مفلحون۔

---

[1] آپ حضرت مولانا عبدالمجید الرحمہ کی بڑی صاحبزادی اور حضرتؒ کی عم زاد ہمشیرہ ہیں۔ آجکل جام شورو ضلع (دادو) میں قیام ہے۔

Marfat.com

آیۃ الکرسی، اس کے بلدو دو آیتیں لِلّٰہ ما فی السمٰوٰت سے آخر تک۔ ان ربکم الذی خلق السموات سے تا محسنین۔ (سورۂ اعراف)۔ سورۂ بنی اسرائیل کی آخری آیتیں قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن تا آخر، شروع والصافات سے لازب تک۔ سورۂ رحمٰن میں سے یٰمعشر الجن سے تنتصران تک، سورہ حشر کا آخر لو انزلنا سے آخر تک۔ قل لوحی سے شططا تک۔ اگر یہ آیتیں نہ پڑھ سکیں تو خیر صرف تعویذات پینے پر بس کریں اللہ تعالیٰ آپ کے مرض کو دور فرماوے۔

میں ارادہ کر رہا تھا کہ چہلم کے موقع پر آؤں، حضرت مولینا دامت برکاتہم کا والا نامہ کا انتظار ہے، اگرچہ طبیعت تو اب بھی علیل ہے۔ کل عزیزہ فاطمہ کے خاوند ڈاکٹر عبدالحبیب صاحب کے انتقال کی خبر ملی، آج میاں محمود سلمہٗ بھوپال گئے ہیں، اس خبر نے سخت رنج پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۲-۷-۴ جون ۱۹۴۷ء

عزیزہ سلمہا اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — دونوں مریضہ اسی حالت میں ہیں، مجھ پر بھی فالج کا اثر ہو گیا تھا اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی، اب الحمد للہ سوائے کمزوری کے کوئی شکایت نہیں ——— سب کو سلام کہدیں چھوٹی بہن کو ضرور سلام و دعا کہدیں۔ والدہ کو سلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۹۱) طاہرہ بیگم[1] (لاہور)

۴۳-۷- مرسلہ ۱۳ اپریل ۱۹۶۳ء

قرۃ العیون بی بی طاہرہ سلمہا

وعلیکم السلام۔ تمہارا خط پڑھ کر بڑی راحت پہنچی اور تمہاری کامیابی سے بڑی مسرت ہوئی والدہ

---

[1] آپ حضرتؒ کے مرید و معتقد حکیم محمد عمر قریشی صاحب کی چھوٹی صاحب زادی ہیں، لاہور میں اپنے والدین کے ساتھ قیام ہے۔

Marfat.com

اور بہن بھائیوں کو سلام کہدیں لکھا نہیں جاتا اس لئے جواب لکھنے سے قاصر ہوں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۷۴۴ ۔ مرسلہ ۱۹ فروری ۱۹۶۵ء

اذکی تحیات طاہرہ واوفی تسلیمات مطہرہ مع دعوات البہیہ

وعلیکم السلام اضؤ من شمس النہار ۔ ڈاکیوں (کو) بھی تمہارے (خطوط) پیارے معلوم ہوتے ہیں تو کسی کو کیوں دیں ؟ ۔ یوں ڈکار جاتے ہیں مجھے کیوں پہنچائیں ؟ ۔ اس لئے ہضم کر جاتے ہیں تمہارا انتظار انہیں بھلا معلوم ہوتا ہے، تم انتظار میں رہتی ہو اس ہی لئے انار کلی تمہیں نہیں لے گئے کہ تمہارے انتظار (میں) فرق آئے گا، میں خود ہی تمہارے خواب میں آگیا یہ تمہیں خوشی کیسے میسر آتی ؟ ۔ اور امتحان اول کی خوشی روکھن میں ——— والدین کو اور دوسرے گھر والوں (کو) سلام پیش کرنا ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۹۲)

جناب عائشہ بیگم صاحبہ[1] (کراچی)

۷۴۵ ۔ مرسلہ ۵ ستمبر ۱۹۵۸ء

عزیزہ عفیفہ صالحہ سلمہا اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے آج تمہارا خط مطالعہ میں آیا جس نے کمالِ درجہ مسرت بخشی، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور دارین کی نعمتوں سے سرفراز کرے لیکن یہ تو بتلاؤ کہ جب تمہیں صرف میری (یاد) بعض اوقات بہت ستاتی ہے تو اگر میں خود تمہارے پاس چلا آؤں تو کس قدر میرا وجود تمہیں تکلیف پہنچائے گا پھر کیسے تم ملنے کی آرزو اور انتظار میں ہو ؟ ——— آج تمہارے خط نے نہایت درجہ مجھے خوش وقت کر دیا، تمہاری طرف سے اکثر فکر رہتا تھا، گو فالج کی وجہ سے میں چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہا لیکن اگر فوٹو کی قید نہ ہوتی تو کبھی کا تمہارے پاس

---

[1] آپ حضرت علیہ الرحمہ کی صاحبزادی ہیں، آجکل کراچی میں مقیم ہیں ۔

Marfat.com

پہنچا ہوا ہوتا ۔ فقط والسلام

محمد مظہر عفی اللہ عنہ ۱۲ ۱۰ ۵۷

(۹۳)

جناب فاطمہ بیگم صاحبہ[1] (بہاول پور)

۴۶۷۔ موصولہ ۱۱ جولائی ۱۹۵۷ء

عزیزہ سلمہا

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ عزیزہ حامدہ بیگم مرحومہ کی رحلت کی خبر قاری صاحب کے خط سے بھی ملی، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ سوائے افسوس و صبر کے کیا چارہ ۔ قاری صاحب کو اس کا جواب دے دیا تھا تعجب ہے کہ ابھی تک نہ پہنچا ——— مرحومہ کے انتقال نے نہایت درجہ صدمہ پہنچایا لیکن اس کریم کے فعل پر رضا بڑی دولت ہے وہ تعالیٰ اس کے بچوں کو بعافیت رکھے، سب کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۷ ۷ ۵۷

۴۶۷۔ موصولہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء

عزیزہ شریفہ سلمہا اثلکم التعافیۃ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ فقیر کو اکثر تمہارا خیال رہتا ہے لیکن جب تک کسی کا خط نہیں آتا کسی کو خط نہ لکھنا عادت کے خلاف ہے، گاہے گاہے مولوی مسعود احمد سلمہم کے خط سے تمہاری خیریت معلوم کر کے شکر کرتا ہوں، تہنیت نامہ آیا اور خوشنود کیا لیکن اس کی مستحق تو خود تم ہی ہو، مولیٰ تعالیٰ تمہیں اور انہیں مبارک کرے ۔ مجھے ان سے تم دونوں بہنوں کے حق میں بڑی امید ہے، کاش وہ تمہارے ساتھ سلوک کر کے میری روح کو تسکین دے ——— اپنی پریشانیوں سے ہرگز نہ گھبرائیں، صبر کریں لیکن احکام شرعیہ کے ادا کرنے سے غافل نہ ہوں، یہ بچہ کچھ تمہارا اپنایا ہوا نہ تھا تمہاری ترقی اور شفاعت کے لئے اٹھا لیا گیا ہے ۔ اگر ایسے تکلیف دہ امور پر صبر کرو گی تو امید ہے کہ حضرت سیدہ کے ساتھ حشر ہوگا، یا اللہ آمین ۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر،

عمل

---

[1] آپ بھی حضرت علیہ الرحمہ کی صاحبزادی ہیں، بہاول پور میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لیا کرو اور اگر حرارت رہنے لگی ہے تو علاج سے ہرگز غفلت نہ کرو ہوشیار رکھے بچے ہوشیار ہیں وہ تمہیں اس میں مدد دیں گے، قادر مطلق انہیں امتحان میں کامیاب فرمائے اور اس قابل کر دے کہ تمہارے سب غم کافور ہو جائیں۔ اللّٰھم آمین۔ سب بچوں کو اور طاہرہ کے دولھا کو سلام دعا کہدیں۔ فقط والسلام مع الدعاء

محمد مظہر عفی اللہ عنہ ۱۹۶۱ء

۷۴۸۔ مرسلہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۰ء

عزیزہ عفیفہ سلمہا اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری دعائی برکت سے اب کچھ افاقہ ہو گیا ہے، لیکن نقل و حرکت سے ابھی مجبور ہوں لیٹے لیٹے چند کلمے لکھ دیتا ہوں اور میرے لئے دعا کرتی رہیں کہ میں تم سے مل سکوں ورنہ اُس جہاں میں تمہیں یاد رکھوں گا اور دعا کرتا رہوں گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر عفی اللہ عنہ ۱۹۶۱ء

۷۴۹۔ موصولہ ۱۱ نومبر ۱۹۶۰ء

عزیزہ عفیفہ صالحہ رفع اللہ تعالیٰ قدرکم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارا مشوق ملاقات سے مملو خط موصول ہو کر باعث مسرت و شادمانی ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں کوشش میں کامیاب فرمائے، سچ کہتی ہو کہ راستہ کی صعوبتوں نے ملاقات سے بھی محروم کر رکھا ہے ——— یہ ہمارے ہی اعمال ہیں جنہوں نے ہمیں پریشان کر دیا ہے مولیٰ تعالیٰ معاف فرمائے ورنہ ہماری حالت بہت خراب ہو جائیگی ——— بہن بھائی وغیرہ تم کو سلام کہتے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر عفی اللہ عنہ ۱۹۶۰ء

۷۵۰۔ مرسلہ ۲۱ مارچ ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز سعادت پناہ سلمہا

السلام علیکم و رحمۃ اللہ علیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر مع العافیت ہے قاری صاحب کو شافی مطلق شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے رشتہ کے متعلق مولوی مسعود سلمہم مختار ہیں، میں اس میں کچھ نہیں

Marfat.com

کہہ سکتا، وہ اپنے مفاد کو بہتر جانتے ہیں، میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں اس لئے میری شرکت تو دشوار ہے آپ ہی تحریک کریں اور آپ ہی اس کو انجام پر پہنچائیں، میاں سعید اور ان کی ہمشیرگان پہنچ جائینگی قاری صاحب اور سب بچوں کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

۷۵۱ ۔ مرسلہ ۳ر نومبر ۱۹۶۴ء

عزیزہ عفیفہ سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ۔ تمہارا خط محبت اور دعاؤں کا مرقعہ پہنچا، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے، ایک درخواست ڈھاکہ سے آئی ہوئی ہے ——— میرے نزدیک شرع کا پابند ہونا چاہیئے ——— فاخر میاں اور طاہر میاں کا بھی بہت لطیفہ اور محبت و ادب کا خط پہنچا جس کے صلے میں بجز دعائے سعادت مندی اور دولت مندی کے اور کیا تحریر کر سکتا ہوں ——— ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

(۹۴)

جناب فیروزی بیگم صاحبہ[1] (راولپنڈی)

۷۵۲ ۔

عزیزہ عفیفہ سلمہا

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم ۔ وہ شافیٔ مطلق تمہیں شفائے کلّی (سے) سرفراز فرمائے، تم نے بجلی لگوئی، اب علاج مشکل ہو رہا ہے اب دعا کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اور مجبوبان الٰہی کے صدقے سے تمہیں شفائے کلی سے سرفراز فرمائے، تمہارا خلا پانی سے خراب ملا، یہ غنیمت ہے کہ پتہ اس میں صاف تھا ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۲ لام

---

[1] آپ شیخ بشیر احمد (سیشن جج) کی اہلیہ اور حضرتؒ کی مریدہ ہیں، راولپنڈی میں قیام ہے۔

Marfat.com

۷۵۳- مرسلہ ۱۰ر جولائی ۱۹۶۰ء

عزیزہ دارشیدہ سلمہا

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم - فی الجملہ میری طبیعت بہ نسبت سابق بہتر ہے شافی مطلق تم کو شفائے کاملہ سے نوازے اور جج صاحب بھی تمہارے سر پر قائم رہیں اس ماہ میں مسعود احمد کی شادی کے سلسلے میں کراچی آنے کا ارادہ ہے وہاں سے تمہارے بھی ملنے کے ارادہ سے انشاء اللہ آؤں گا، نسرین اور کوثر کو اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے، جج صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۰ر ۶۰ء

۷۵۴- موصولہ ۱۰ر مارچ ۱۹۶۵ء

عزیزہ سعیدہ سلمہا وحفظک اللہ عن الامراض

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - تمہارے علاج کا حال معلوم ہوا، شافی الامراض تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، مجھے بیماری کا سخت فکر ہے، اس مجیب الدعوات سے دعا ہے کہ تمہیں تمام بیماریوں سے نجات دے۔ اللھم آمین! - فقیر علیل ہے اس لئے زیادہ نہیں لکھ سکتا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۰ر ۳ر ۶۵ء

(۹۵)

جناب کشوری بیگم صاحبہ[1] (رحیم یار خاں)

۷۵۵- مرسلہ ۹ر اگست ۱۹۶۵ء

عزیزہ عفیفہ، قرۃ باصر و عصمت و بختیاری سلمہا الباری

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - اپنے بھائی کی شادی مبارک ہو اور اس سعادت کی برکت سے تمہارا قرض بھی بے باق ہو جائے۔ میں علیل ہوں لکھا نہیں جاتا، عزیزہ امینہ کا نکاح اگست کی ۲۲ تاریخ ٹھیری ہے، اللہ خوش اسلوبی سے اس کو انجام دے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۷ر ۸ر ۶۵ء

---

[1] آپ حضرتؒ کے برادر نسبتی محترم فرحت اللہ بیگ صاحب کی صاحبزادی اور نواب صلاح الدین صاحب (برادر خورد نواب آف لوہارو اسٹیٹ) کی اہلیہ ہیں، آجکل لاہور میں قیام ہے۔

Marfat.com

(۹۶)

جناب کفایت النساء صاحبہ[1]

(کراچی)

۷۵۶ - مرسلہ ۳ر مارچ ۱۹۵۴ء

عزیزہ وافر تمیز سلمہا القوی العزیز

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - مکتوب مرغوب موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہارا ہمیشہ محافظ رہے، اور دینی ترقیوں کے ساتھ دنیوی عیش بھی عطا فرمائے، میری عزیزہ اس مفارقت پر رنج نہ کرو، کہ یہ بھی اس ہی کی عطا ہے۔ کیا تعجب ہے کہ اس میں ہمارے تمہارے لئے بہتری ہو، پس ہمیں ہر حال میں اس کی رضا پر راضی رہنا چاہیئے اور تمام تر محبت کا رخ ایک ہی ذات کی طرف رکھنا چاہیئے جس کی مفارقت کا کچھ اندیشہ ہی نہیں، فقیر ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تمہیں شامل رکھتا ہے۔ بچوں کو دعا کہدیں اور ان کے والد کو سلام، - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۹۷)

جناب میمونہ بیگم[2] (حیدرآباد)

۷۵۷ - عزیزہ رشیدہ میمونہ بیگم رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - تمہارے محبت بھرے رقعہ کا جواب میری استطاعت سے بعید ہے، مولیٰ تعالیٰ باہیں محبت تمکو مع العافیت رکھے، اپنی بہن اور پھوپی کو اور والدہ ماجدہ اور والد صاحب سلمہما کو سلام کہنا ... (فقط)

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

---

[1] آپ حضرتؒ کی مریدہ ہیں، کراچی میں قیام ہے۔

[2] آپ حضرت علیہ الرحمہ کی نواسی ہیں۔ حیدرآباد میں قیام ہے۔

Marfat.com

تاریخ الاتمام

الحمد لله العظیم المنان، الذی خلق الانسان وزینه بنطق اللسان و
شرف هذه الامة بالصلاة والصیام، تلاوة القرآن وجعل منهم الاولیاء والاصفیاء
والصالحین اهل العرفان والصلاة والسلام علی رسوله خیر الخلائق من
انس وجان وعلی اله واصحابه بالیقین والاذعان اما بعد فقد تم بحمده
تعالی تالیف المکاتیب الشریفه التی تزیل مطالعتها الاحزان للمؤلف
الفاضل استاذ الاساتذة المولینا محمد مسعود احمد بن مرکز علوم النقلیه
ومبرز احکام الشرعیه تقی الاتقیاء المفتی الاعظم المولینا محمد مظهر الله
رحمه الله واثابه رضاه وجعل الجنة مثواه الخطیب بشاهی مسجد جامع
فتحپوری دهلی الهند فی سنه ۱۳۸۸ من هجرة النبویه وسنه ۱۹۶۹ عیسویه
ببلدة کوئته الباکستان الغربی - وکتبها العبد الضعیف عبد الباقی بن
المولوی مهردل الافغانی وکان الفراغ من کتابتها فی شهر ذیقعدة
سنه ۱۳۸۸ هجریه وسنه ۱۹۶۹ عیسویه ببلدة کوئته وطبع الکتاب
المذکور فی مطبعة مشهور آفست برلیس لصاحبها الحکیم محمد تقی
الدهلوی الکائن مرکزها بکراتشی الباکستان - والناشر لذلک
الکتاب مدینه فبلشنگ کمبنی الواقع بشارع بندر کراتشی -

اللهم اغفر لمن سعی فیه واجعله تذکرة ونشاطا ومنفعة
لجمیع الناس ورضة للادباء والفضلاء اللهم احشرنا فی زمرة اهل
السعادات آمین وصلی الله علی حبیبه ورسوله محمد واله وصحبه
اجمعین یارب العلمین -

حرره الکاتب الفقیر
عبد الباقی الکوئتوی

Marfat.com

التماس

"مکاتیب مظہری" کی دوسری جلد زیر تدوین ہے، اس لئے جن حضرات کے پاس حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز کے مکاتیب گرامی محفوظ ہوں ازراہ کرم راقم کو مندرجہ ذیل پتے پر مطلع فرما کر ممنون فرمائیں :-

فرحت منزل

۴۴/۴، بلاک۔این، پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی

کراچی ۲۹

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

مؤلف کی دوسری تالیفات و تراجم وغیرہ

مطبوعات

(۱)	حیدر آباد کی معاشی تاریخ	(مطبوعہ ۱۹۵۸ء)	ترجمۂ انگریزی
(۲)	تمدن ہند پر اسلامی اثرات	(مطبوعہ ۱۹۶۴ء)	〃
(۳)	شاہ محمد غوث گوالیاری	(مطبوعہ ۱۹۶۴ء)	تالیف
(۴)	دائمی تقویم	(مطبوعہ ۱۹۶۷ء)	ترتیب و تحشیہ
(۵)	مظہر الاخلاق	(مطبوعہ ۱۹۶۸ء)	〃
(۶)	تذکرۂ مظہر مسعود	(مطبوعہ ۱۹۶۹ء)	تالیف
(۷)	ارکان دین	(مطبوعہ ۱۹۶۹ء)	ترتیب و تحشیہ

زیر تدوین کتابیں

(۱)	فتاوی مظہری	ترتیب و تحشیہ
(۲)	مواعظ مظہری	〃
(۳)	مظہر العقائد	〃
(۴)	شیخ احمد سرہندی (مجدد الف ثانی)	تالیف
(۵)	مکاشفاۃ الاسرار	ترتیب و تحشیہ
(۶)	خطوط مشاہیر	〃
(۷)	ویرونا ... دوشریف زادے	ترجمۂ انگریزی

Marfat.com

مدارج النبوت اردو

حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی

کی

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائل و فضائل

پر جامع و مانع کتاب

جلد اوّل

اس میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیشتر سابق و آخر اور افضل الکائنات کو دلائل عقلی و الہامی اور اثبات فکری اور روحانی سے ثابت کیا گیا ہے۔ اس جلد میں ان امور پر بھی بحث کی گئی ہے جو شرف حسب و نسب شرف نبوت و رسالت، شرف ابوت، شرف عصمت اور شرف معجزات سے تعلق ہیں اور کمال تو یہ ہے کہ ان خصائص اور فضائل کو قرآن پاک کی آیات سے ثابت کیا گیا ہے۔ انداز تحریر اور طریقہ استدلال اتنا پیارا اور دلنشیں ہے کہ بات دل و دماغ میں آتی چلی جاتی ہے اور بہت سے ایسے شکوک و شبہات جو مادیت اور الحاد کے پیدا کردہ ہیں خود بخود زائل ہو جاتے ہیں اور دل و دماغ دولت ایمانی سے مالا مال ہو جاتے ہیں ـــــ خوشنما کتابت ـــــ آفسٹ کی دیدہ زیب طباعت، مضبوط پلاسٹک کا خوبصورت کور ـــ سائز ۲۰×۲۶/۸ ـــ آٹھ سو سے زائد صفحات ـــ قیمت صرف چوبیس ۲۴ روپے

جلد دوم

اس جلد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ اور متعلقات حیات مبارکہ کو پیش کیا گیا ہے۔ طلوع آفتاب رسالت، اہالیان مکہ کے شدائد، رسول اکرم کی استقامت، ہجرت، غزوات، سرایے، دربار نبوی کے فیصلے، اصحاب سے آپ کا برتاؤ، غیروں سے حسن سلوک، ازواج مطہرات کے حالات، اولادوں کا ذکر، یہاں تک کہ جس کو رسول مقبول سے ذرا سی بھی کسی قسم کی نسبت رہی ہے اس تک کے حالات ایسے دلکش اور پیارے انداز میں تحریر کئے ہیں کہ جنہیں پڑھ کر حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کو علم کا امام تسلیم کرنا پڑتا ہے جو کچھ لکھا ہے عشق رسول میں ڈوب کر لکھا ہے اور جو بھی انہیں پڑھے گا ان ہی کیفیات کو اپنے دل میں محسوس کریگا۔ یہ بات بھی پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ اردو میں اس کے مکمل ترجمے اور اشاعت کا فخر صرف مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی ہی کو حاصل ہے۔ اس کا ترجمہ مفتی غلام معین الدین مراد آبادی نے کیا ہے۔ جس کے لئے سب کے شکریے اور تحسین کے مستحق ہیں ـــــ خوشنما کتابت ـــــ آفسٹ کی دیدہ زیب طباعت ـــ مضبوط پلاسٹک کا خوبصورت کور سائز ۲۰×۲۶/۸ ـــــ ایک ہزار سے زائد صفحات ـــــ قیمت ۲ روپیہ

مدینہ پبلشنگ کمپنی

بندر روڈ، کراچی

Marfat.com